مہابھارت

سری رام کرت

جلد سوم

شانتی پرب

مترجمہ

منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نول کشور واقع لکھنؤ میں چھپی اور شائع ہوئی

سنہ ۱۹۱۹ء

بار سوم

اطلاع اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ایک شائع کو چھاپہ خانہ سے ملسکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم کرسکتے ہین قیمت بھی ارزان اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب متعلقہ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا اُردو کی کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کتب بخط فارسی		سریمد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال	۸ر	مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن	
زبان بھاکھا و اُردو		پریم ساگر منظوم – از منشی شنکر دیال فرحت	۲ر	اُردو ناگری مشمولہ –	۱
دیپی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھوان		گلدستہ حقیقت نظم – ترجمہ		تلسی کرت رامائن بہار	
اسکندھ مسمی بہ بھگوتی انحاس مترجمہ		سریمد بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ پر		باتصویر منظوم – مؤلفہ بابو بانکے	
پنڈت پیارے لال مرحوم –	۴ر	نادر الوجود ہے از بنیل سنگھ لکھنوی	۲عہ	بہاری لال متخلص بہ بہار –	۱
گنیش پوران منظوم – از		بھاگوت منظوم مسمی بہ ہنس مشعل		سدامان چرتر منظوم – از	
منشی شنکر دیال فرحت	۲ پائی	از منشی جگناتھ صاحب خوشتر	۴ر ۶ پائی	منشی ہرنرائن اکبرآبادی –	۲
شیو پوران منظوم خرد – از		رامائن بالمیکی – اُردو بھاشا		ایشور دیپکا – با ترجمہ اُردو و	
منشی شنکر دیال فرحت	ار ۲ پائی	ساتون کانڈ مع فہرست مطالب		ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند	
ترجمہ شیو پوران – نثر مین مترجمہ		ابواب مترجمہ لالہ پرمیشری دیال		سرسوتی جی جدید الطبع –	
شیو سنگھ انسپکٹر پولیس –	۸ر	صاحب مختار – کاغذ سفید	۴ر	تلسی کرت رامائن فرحت	
کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنھیاجی	۲ پائی	کتھا چتر گوپت – از منشی جگناتھ خوشتر	۹ پائی	اُردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب	
ترجمہ جوگ بشسٹ – کامل		تلسی کرت رامائن ساتون کانڈ		ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت	۵
دردو جلد بزبان بھاشا خط فارسی		مع ٹیکا سکھدیو لال صاحب ف		تلسی کرت رامائن خوشتر	
مترجمہ لالہ سوامی دیال –	۸ر	بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان		اُردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ	
منظوم دلاویز بخط فارسی		بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال		انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا	
یعنی ترجمہ اُردو منظوم وسم اسکندھ		صاحب کاغذ سفید و حنائی –	۴ر	شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے –	۴
سریمد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ		رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط		اودھبت رامائن منظوم	
صاحب بھارگو سرگباشی کاغذ سفید	۱۲ر	فارسی باتصویر – کاغذ سفید –	۱۰ر	مؤلفہ منشی جگناتھ خوشتر	۲
پریم ساگر نثر – باتصویر ترجمہ دہم اسکندھ		گوپال سہسر نام اُردو ناگری مشمولہ زیر شدہ	۱ر	برجبلاس بخط فارسی زبان	
		سری رام مہاتم – اُردو ناگری	۶ر	بھاکھا – مؤلفہ برجباسی لال	

اوم

سری رام کرت مہابھارت

شانتی پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اوّل مطبع

ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام

ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱[illegible]ع

شانتی پرب

یعنی

مہابھارت کا بارھوان پرب

پہلا ادھیائے

راجہ جدہشٹر کا شوک

سری نارائن اور نردن مین اوتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے جی اتیھاس برنن کرتے ہین بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے
سے کہا کہ سری گنگا جی کے کنارے اپنے سوہرد[1] (بھائی بندون) کا جل دان اور کریا کرکے سب پانڈو جدہشٹر جی سو دہرتراشٹ سب
بدہوا استریون سمیت ہستنا پور کے باہر ایک مہینے تک ٹھہرے - وہان بیاس دیو جی - نارد جی - دیول - دیوا ستھان اور کنو
آدک بڑے بڑے منیشر اور بید کے جاننے والے بہت سے برہمن اپنے ششیون (شاگردون) سمیت راجہ جدہشٹر سے ملنے
آئے اور سبھی کے اوپر راجہ نے انکا پوجن کیا - کرشن دوے پائن[2] جی اور نارد رشی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ آپ نے
سری کرشن جی کی سہائے اور اپنے دھرم بل سے پربل شترون (زبردست دشمنون) کو بجے کرکے مہابھے کاری لگو جدہ سے
پرتھی کا راج پایا ہے - اب سوچ مین کیون پڑے ہو؟ شاستر مین لکھا ہے کہ کشتری کو بجے کرکے خوشی منانی چاہیے -
شوک کرنا اوچت نہین ہے تم نے تو بہت سے کشٹ اٹھاکر دھرم کا ہی پالن کیا ہے پرنتو اکھون نے تمھارے ساتھ
ہٹ دھرمی کی - بہت سا ان کو سمجھایا وہ نہ سمجھے - انت مین ان سے جدہ کرنا پڑا - اب ایسی بجے (فتح) پاکر شوک
کرنا کشتری دھرم کے برکول ہے - تم کو اپنا اہوبھاگ سمجھ کر ہرکھ اور آنند کرنا اوچت ہے - یہ بچن نارد جی کے سنکر راجہ جدہشٹر
نارد جی سے کہنے لگے کہ آپ کا بچن جتھارتھ (درست) ہے - اور یہ نشچے ہے کہ سری کرشن مہاراج کی کرپا اور برہمنون کی آشیرواد
اور بھیم ارجن کے بھج بل سے مین نے بجے پاکر پرتھی کا راج پایا - اور پربل شترون کو بھی دل سمیت مارا - پرنتو سبے منی
برنو ہر دجنون (رشتہ دارون) اور جات برادری والون کے مارے جانے سے دوسہہ (ناقابل برداشت) دکھ میرے
چت کو دکھی کرتا ہے - ہاے اس جدہ مین ابھمنیو اور دروپدی کے شورویر پانچ پتر اور کورون مین بھیشم پتامہ اور درونا چارج

[1] سوہرد یعنی سگے بھائی اور گوتری برادری بھائی ۱۲

[2] کرشن دوے پائن نام بیاس جی کا ہے کیونکہ دویپ یعنی دیپ یا ٹاپو مین پیدا ہوئے تھے ۱۲

جی سے مہا پراکرمی اور مہارتھی مہابلی میرے بھائی کرن جسکا گن اور پراکرم بیان نہین کیا جاتا اُن سب کو مار کر جے پائی یہہ
مہا دکھدائی معلوم ہوتی ہی یہ جے اجے کے سمان ہی۔ یہ کٹھور بجے مجھے بارم بار شوک کا مول معلوم ہوتی ہی۔ جن استریون کے
پت (شوہر) پتر۔ بھائی۔ باپ۔ چچا۔ اِس جُدھ مین مارے گئے وہ کیونکر دھیرج رکھینگی؟ جب سری دوارکا ناتھ
دوارکا کو جا دینگے تب اُنکی بہن سوبھدرا اپنے بھائی سے کیا کہینگی؟ اور جسکے بیٹے اور پیارے بھائی مارے گئے وہ دروپدی
بارم بار ہردے کو پیڑت کرتی ہی۔

دوہا

شوکھی سوبھدرا دروپدا جاکیسے دھر مین دھیر | مرے پرم پریہ جاسو سُت بندھو بدت رندھیر
یعنی مشہور یعنی شور بیر

اِتی سریام کرت مہابھارتے شانتی پربا۔ جُدھشٹر نارد سمباد۔ کرن کے مرنے کا شوک۔ پہلا ادھیائے۔

دوسرا ادھیائے

جُدھشٹر اور نارد مُنی سمباد ایک برہمن سے کرن کا سراپ پانا کہ شترو سے جُدھ کرتے ہوے رتھ کا چکر پرتھی پکڑ لے گی

ہے نارد جی! اپنے دکھون کو کہان تک کہون کہ میرا بھائی کرن دس ہزار ہاتھیون کا بل رکھنے والا مارا گیا اُسکا دکھ مجھے
بہت بیچین کرتا ہی۔ پہلے ہم کو معلوم نہین تھا کہ کرن ہمارا سگا بھائی ہی۔ ماتا نے ہم سے نہین کہا۔ کداچت ہم کو یہ بات
معلوم ہوتی تو آپس مین پریت بڑھا کر صلح کر لیتے۔ وہ کرن مہادانی مہا پراکرمی۔ ستبادی۔ دیاوان۔ دھرماتما۔
دھرتراشٹ کے پتّرون کا رکشک اور اپنے بھج بل سے ہم سب کا اپمان کرنے والا تھا۔ اُسکے پیدا ہونے پر ہماری ماتا
کنتی نے پٹاری مین بند کر کے گنگا جی مین اُسکو بہا دیا تھا جسکو یہان کے لوگون نے سوت کا پتر اور رادھا کا بیٹا جانا۔
اصل مین کنتی ماتا سے کرن پیدا ہوا تھا۔ ہمارا بڑا بھائی تھا۔ وہ مجھ راج کے لوبھی اگیانی کے کارن مارا گیا۔ مین نے اور
میرے بھائیون ارجن۔ بھیم۔ نکل۔ سہدیو نے اِس بات کو نہین جانا۔ پرنت کرن نے ہماری ماتا سے کہہ دیا تھا وہ ہم کو
جانتا تھا۔ ہماری شبھ چنتک کنتی ماتا اُسکے پاس گئی اور کہا کہ تو میرا پتر ہی۔ سورج نے کرپا کر کے تجھ کو دیا تھا۔ تب بھی اُس
مہاتما نے کنتی کا منورتھ پورا نہین کیا۔ اُسنے ماتا سے کہا کہ مین درجودھن کا ساتھ نہین چھوڑ سکتا ہون۔ مین کداچت ارجن
اور جُدھشٹر سے مل جاؤن تو سب لوگ یہ کہینگے کہ ارجن سے بھے بھیت ہو کر (ڈر کر) جُدھشٹر سے جا ملا۔ ارجن کو سری کرشن
سمیت جیت کر کے پھر جُدھشٹر سے جا ملونگا۔ یہ سنکر کنتی نے کہا کہ جو تجھ کو ارجن سے جُدھ کرنا ہی تو فقط ارجن سے جُدھ کر۔ باقی چارون
اپنے بھائیون کو اپنے کر کے مت مارو۔ تب اُس مہا پراکرمی نے ہاتھ جوڑ کر ماتا سے کہا کہ مین جہانتک ہو سکیگا اور بھائیون
کو کلیش نہین دونگا۔ اور ہے ماتا تیرے تو پانچون پتر جیوتے رہینگے۔ چاہے ارجن مجھے مار ڈالے یا مین ارجن کو مار ڈالون
ہم دونون مین سے ایک مارا جائیگا۔ پتّرون پر دیا کرنے والی ماتا پھر بولی کہ جو تو اپنے بھائیون کا کلیان چاہتا ہی تو رکشا کیجیو
یہہ کہکر گھر کو گئی۔ پرنت رات دن اُسکو ارجن کا فکر رہتا تھا۔ ایسا مہا پراکرمی کرن میرا بھائی ارجن کے ہاتھ سے
مارا گیا۔ ہے دیورشی! مین نے اپنے سگے بھائی کرن کو ماتا کے کہنے سے اب جانا۔ میرے ہردے مین بڑا دکھ ہوتا ہی

جو کرن اور ارجن دونوں بھائی جیتے رہتے تو میں راجہ اندر کو بھی جیت سکتا تھا۔ سبھا میں راجہ دھرتراشٹ کے نربدھی (بیعقل) پتروں سے اکسمات (اتفاقاً) دویش ہو گیا تھا۔ کرن جب درجودھن کی متر تائی کے کارن مجھ سے کٹھور بچن بولتا تھا اُس وقت میرا کرودھ اُسکے چرنوں کو دیکھ کر شانت ہو جاتا تھا کیونکہ کرن کے دونوں چرن ماتا کنتی کے چرنوں کے سمان (مانند) تھے۔ میں اپنی بُدھی سے جب کنتی اور اُسکے چرنوں (پاؤں) کو ایک سا دیکھ کر سوچتا تو کسی پرکار سے اُسکا بھیت سمجھ میں نہیں آتا تھا۔ یُدھ میں جو اُسکے رتھ کو پرتھی نے پکڑا اُسکا برتانت مجھے سناؤ! ۔ آپ ترکالگیہ درشی (زمانہ حال و آئندہ و ماضی کے جاننے والے) اور برہم گیانی ہیں۔ آپ کو سب حال معلوم ہی۔ ناردجی نے کہا کہ ہے راجہ! یہ گپت (پوشیدہ) بات دیوتاؤں کے سوائے اور کسی کو معلوم نہیں۔ ایک سمے (وقت) دیوتاؤں کو یہ بچار ہوا کہ پرتھوی پر کشتری ادھک بلوان (بہت زورآور) ہو گئے ہیں کیونکہ استروں سے وہ سُرگ کو پا دینگے۔ اس کارن آپس میں دشمنی کرائی۔ اور راجہ اندر نے کہا کہ یہ کنیان کا پتر کرن سُوت پتر کہا جاکر درجودھن سے ملکر پانڈوں سے یُدھ کریگا۔ تمھاری چترائی ۔ بھیم سین کا بل۔ ارجن کی دھنش ودیا۔ نکل سہدیو کی سندرتا نیندتائی اور نمرتا دیکھ کر کرن جلتا تھا۔ اس لیے ایک دن درونا چارج جی سے اُسنے کہا کہ ارجن سے یُدھ کرنے کو آپ سے برہم استر بِدیا رہس پریوگ سنگھار سہت سیکھونگا میرے منورتھ کو آپ پورن کریں۔ درونا چارج جی نے جانا کہ کرن ارجن سے دشمنی اور حسد رکھتا ہے اسلیے کرودھ کرکے کہا کہ تو بہت کم عقل ہے۔ تجھ کو برہم استر بِدیا نہیں سکھائی جا سکتی ہے۔ برہمن ہی برہم استر بِدیا پا سکتا ہے۔ کشتری کو بتانی جوگ نہیں ہے۔ سودر کو اُسکا ادھکار بھی نہیں ہے۔ تم اپنے جوگ بستو کو مانگو۔ تب کرن درونا چارج جی کو ڈنڈوت کرکے ہنکار میں بھرا ہوا مہندر گر پربت پر جاکر پرسرام جی کو ڈنڈوت کرکے بولا کہ ہے مہاراج! میں بھارگو برہمن ہوں آپ کی پرشنسا سنکر آپ کی شرن آیا ہوں۔ پرسرام جی نے نام۔ گوتر پریوار اتیادی سب باتیں پوچھ کر اپنے پاس رکھ لیا کہ کرن کے تلکھ سے تیج برتمان تھا۔ پھر پوچھا کہ آپ کا آنا یہاں کس کارن ہوا؟ تب کرن نے کہا کہ میں دھنتر بِدیا سیکھنے کو آیا ہوں۔ پرسرام جی نے اچھا اور چل بالک اور پرتا پی دیکھ پرسن ہو کر رکھ لیا۔ وہاں دیوتاؤں۔ راچھسوں گندھربوں سب سے ملا اور جاکر انوسار پرسرام جی سے بِدیا بھی سیکھتا رہا۔ دیوتاؤں اور راچھسوں سے اسکی پریت ہو گئی۔ ایک دن اُس پہاڑ کے اوپر ہرن کے دھوکے میں ایک اگنی ہوتری برہمن کی گائے کے تیر مارا اور جب اُسنے جانا کہ تیر سے گائے مر گئی تب اُسکے سوامی کے پاس جاکر بہت نمرتا سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہرن کے دھوکے میں آپ کی گائے میرے ہاتھ سے مر گئی۔ کرپا کیجیے۔ برہمن نے ہمیشہ ادبھاتی (دشٹ) بالکوں پر کرپا اور چھما کی ہے۔ اُس برہمن نے کہا کہ ارے مورکھ! جسکے مارنے کے کارن تو بِدیا سیکھنے آیا اور کپٹ سے دھنتر بِدیا سیکھتا ہے جب اُس سے سنگرام کریگا تو یہ تیرا پاپ پرگٹ ہو کر تجھکو آن گھیریگا۔ پرتھوی تیرے رتھ کا چکر (پہیہ) پکڑ لیگی۔ اُس سمے تیرا شترو تیرا سر کاٹ لیگا۔ کرن نے بہت سے رتن (جواہرات) اور گائے اُسکو دینی چاہیں۔ لیکن اُس برہمن نے کہا کہ میرا بچن جھوٹ نہیں ہوگا۔ چاہے تم یہاں ٹھہرو یا چلے جاؤ۔ تب کرن سر نیچا کرکے چلا آیا۔ وہ سراپ اُسکو سدیو پرت تکلیف دیتا اور متفکر کیا کرتا تھا۔

اتی سری مہابھارتے ۔ شانتی پرب ۔ جلد ہشتم بھاگ۔ ناردجی اپدیش۔ کرن کا برہمن سے سراپ پانا۔ دوسرا ادھیائے۔

تیسرا ادھیاے

کرن کا پرسرام جی سے سراپ پانا

نارد جی نے کہا کہ کرن اُس برہمن سے سراپ پاکر پرسرام جی کے پاس اسیطرح رہنے لگا اور جی لگاکر سیوا پرسرام جی کی کرتا تھا اور وہ بھی اُسکے اوپر کرپا کرکے دھنر بید بدیا سکھایا کرتے تھے - انھون نے برہم استر بدیا انگون سمیت کرن کو بتائی اور دھنش بدیا مین کرن بڑا چتر ہوگیا - پرسرام جی کبھی کبھی کرن کو ساتھ لے کر اُس بن مین گھوما کرتے تھے - اور جب تھک جاتے تو کرن کی بغل مین سر رکھ کر سو جاتے تھے - ایک دن اسیطرح پرسرام جی کرن کی ران پر سر رکھ کر سوتے تھے کہ ایک کیڑا بھیانک نام بن مین پھرتا ہوا اُس طرف آیا اور کرن کی ران مین لپٹ کر کاٹنے لگا - یہانتک کاٹا کہ ران سے خون بہ نکلا - کرن نے یہ سوچ کر کہ مین اِس کیڑے کو ہٹاؤنگا تو میرے جسم کے ہلنے سے گرو جی مہاراج کی آنکھ کھل جاویگی یہ ابھی سوئے ہین اسیطرح بیٹھا رہا - جب رودھر (خون) پرسرام جی کے شریر سے جا کر لگا تو وہ جاگے اور دیکھا تو کرن کی ران مین کیڑا کاٹتا ہے وہان سے خون نکلا دکھائی دیا اُسی وقت پرسرام جی کھڑے ہوگئے اور اُس کیڑے کو اچھی طرح دیکھا کہ آٹھ پانون اور تیکشن ڈاڑھ دانت سوئی کے مانند اور جسم پر سیاہ بال ہین - وہ کیڑا پرسرام جی کے درشن کرکے اپنی دیہہ چھوڑ کر راکشس روپ ہوگیا - لال گردن راکشسی دیہہ آکاش مین نرادھار (بغیر سہارے) کھڑا ہوگیا اور ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے بھرگوکل بھوشن تپسوی تپودھن (تپ ہی کا دھن رکھنے والے) آپ کے درشن کرکے مین گھور نرک سے چھوٹ کر اودھار ہوگیا آپ کا کلیان ہو - پرسرام جی بولے کہ تم کون ہو؟ اپنا حال ہمکو سناؤ کہ کیون نرک مین پڑے تھے؟ - وہ بولا کہ مین ست جگ مین دنش نام مہا اسر تھا - بھرگو جی کے سمان میری عمر ہوئی - مین نے انکی استری کو ہر لیا تھا - تب آپ کے پتامہ بھرگو جی مہا کرودھ کرکے بولے کہ اے کھل موتر مجا رودھر کے کھانے والے تو نرک کے جوگ ہے - ہے مہاتما! اُسی وقت میری دیہہ کیڑے کی ہوگئی اور اُس صورت سے بھومی پر گر پڑا - پھر مین نے پرارتھنا کی کہ یہ سراپ کب چھوٹیگا؟ تو انھون نے کہا کہ جب پرسرام جی بھرگو کل مین اُتپن ہونگے اُن کے درشن کرکے تیری دیہہ پاپ روپ کیڑے کی چھوٹ جاویگی - ہے کرپا سندھو! آپ کے درشن کرکے مین اودھار ہوا - وہ تو پرسرام جی کو پرنام کرکے چلا گیا - پرسرام جی نے کرن سے کہا کہ تمہاری جنگھا مین کیڑے نے ایسا کاٹا کہ خون بہ نکلا - برہمن کو اتنا دھیرج نہین ہو سکتا ہے ہان کشتریون کو ہوتا ہے - سچ بتاؤ تم کون ہو؟ اُس وقت کرن نے سچ سچ کہنا اوچت سمجھا - اور پرسرام جی کے کرودھ سے ڈر کر سب حال کہا کہ جو مین اپنے آپ کو برہمن ظاہر نہین کرتا تو دھنر بید اور شاستر سے مین محروم رہتا - آپ مجھے چھما کرین - پرسرام جی کرودھ سنجگت بولے کہ تو نے چھل کرکے برہم استر بدیا مجھ سے سیکھی ہے جب کام پڑیگا تو اِس بدیا کو بھول جاویگا - اب میرے پاس سے چلا جا - کرن پرسرام جی کو ڈنڈوت کرکے گھر آیا - اُسکا باپ سوت راجہ دھرتراشٹر کے یہان نوکر تھا اپنے باپ کے ساتھ درجودھن کے پاس گیا اور ظاہر کیا کہ مین دھنش بدیا اور برہم استر بدیا خوب جانتا ہون - درجودھن نے اُسکے تھا بند کا تیج اور چترائی اور پراکرم دیکھ کر اپنے پاس بڑی پریت (محبت) سے رکھا اور یہ سمجھتا رہا کہ ارجن سے کرن سنگرام کرسکتا ہے اور کسی کو اتنا بل اور پراکرم نہین ہے - اتی سری مہابھارتے شانتی پربت ناردجی کا یدھشٹر سے کرن کا حال پرسرام جی سے بدیا سیکھنا اور سراپ پانیکا نرنئے - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

نارد جی کا ُجدھشٹر کو کرن کا بل اور پراکرم ُسنانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ نارد جی نے راجہ ُجدھشٹر کو کرن کا برتانت سنا کر کہا کہ کرن کا پراکرم برنن (بیان) کرتا ہون کہ ایک سمے کلنگ دیش کے راج پور نگر مین راجہ سری مان چترانگد کے یہان اُسکی کنیان کا سوئمبر رچا گیا - اور دور دور سے راجہ مہاراجہ اُس سوئمبر مین آئے درجودھن اپنے ساتھ کرن کو لیکر وہان گیا - اُس سوئمبر مین ششپال جراسندھ - بھیشمک - رُدکم راجہ سرگال اور بڑے بڑے راجہ براجمان تھے - جس وقت راج کنیان جے مال لیکر سوئمبر مین اور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی درجودھن کے سامنے آئی - اُسکو دیکھکر اور راجاؤن کو دیکھنے کو آگے چلی - درجودھن نے اپنا اپمان سمجھکر راج کنیان کو سوئمبر مین سے اُٹھا کر اپنے رتھ پر بٹھا لیا - اور کرن کے ساتھ وہان سے چلدیا - اور راجاؤن نے جو یہ حال دیکھا اپنی اپنی سینا کو ساتھ لیکر درجودھن اور کرن کے رتھ کو جا کر گھیر لیا اور طرح طرح کے ہتھیار برسانے لگے کرن نے تن تنہا سب راجاؤن کو مار کر بھگا دیا اور اپنے نگر مین باجے بجاتا ہوا اُس کنیان کو لیکر آن پہونچا - اُس وقت سے درجودھن نے اچھی طرح جان لیا کہ کرن کے سمان کوئی پراکرمی نہین ہے اور بہت پریت سے آدر پوربک کرن کو اپنے ساتھ رکھا - سارے دیشون مین کرن کا پراکرم مشہور ہوگیا - تب چکرورتی راجہ جراسندھ نے کرن کو اپنے پاس بُلا کر اُسکا یُدھ دیکھنے کو رتھ پر سوار ہوکر کرن کے ساتھ دُند یُدھ کیا - پہلے دھنش بان اور پھر برسا تو مُدگر سے یُدھ کرکے استر شستر کو چھوڑکر رتھ سے اُتر یُدھ کرنے لگا - اور جراسندھ کی سندھی کو بل کرکے اکھاڑنے لگا - تب جراسندھ نے اُسکا بل دیکھکر پرسن ہوکر کہا کہ کرن مین تجھ سے بہت پرسن ہون تو بڑا پراکرمی ہے - اور اپنے دیش مین سے مالنی نگری کا راج کرن کو دیدیا - تب سے کرن راجہ ہوگیا - اور پھر درجودھن نے بھی بہت سے گانون کرن کو دیکر راج تلک کیا - راجہ کرن مشہور ہوگیا اور انگ دیش کا راجہ کہلانے لگا - راجہ اندر نے اپنے پتر ارجن کے کارن برہمن کا روپ بناکر کرن سے کوچ اور کنڈل جو اُسکے شریر کے ساتھ اُپجے تھے دیوتا پن موہت کرکے لے لیے - اسی کارن سے کرن ارجن کے ہاتھ سے سری کرشن جی کے سنمکھ مارا گیا - برہمن کے سراپ اور کنتی ماتا کے بردان راجہ اندر کی مایا بھیشم جی کے اپمان کرنے سے کہ وہ کرن کو ادھ رتی کہا کرتے اور راجہ شل کے تیج ہٹانے والے بچن ُ بولنے کے سننے سے اور نیز سری کرشن مہاراج کی اچھا سے کرن ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا کہ ارجن کے پاس رودر استر اندر استر یمراج برن اور کوبیر جی کے استر تھے ان وجہ سے کرن مارا گیا - اور جو کنڈل اور کوچ اُسکے شریر پر رہتے تو کبھی ارجن اُسکو نہین جیت سکتا تھا -

اتی سری مہابھارتے شانتی پربے کرن کا بل اور پراکرم - چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

راجہ ُجدھشٹر کو کنتی اور ارجن و بھیم سین کا سمجھانا - راجہ ُجدھشٹر کا اُستریون کو سراپ دینا

نارد جی کرن کا برتانت سُنا کر چپ ہو رہے - راجہ ُجدھشٹر کرن کے شوک مین بیاکل ہو رہا تھا - ماتا کنتی نے دھرم راج

یُدھشٹر کو شوک مین بیاکل دیکھ کر کہا کہ ہے مہاگیانی تیر! تم کرن کا شوک اتنا کیون کرتے ہو؟ تم سے وہ بڑا بھاری برودھ رکھتا تھا۔ میرے کہنے اور سورج دیوتا کے سمجھانے سے بھی اُسنے تمہارے ساتھ ہٹ کرکے برودھ نہین تیاگا۔ ایشر کی اِچھا سے وہ مارا گیا اب شوک کرنے سے کیا ہو سکتا ہی۔ ایسا بھاری سنگرام کرکے شتروں کو مار کر تم کو پرسن چت راج کرنا اوچت ہی۔ کشتریون کا دھرم نہین ہی کہ وہ بجے (فتح) پاکر اپنے دشمنون کے کٹنب کا ناش بچار کرکے ایسے موہت ہو جاوین جیسے تم ہو رہے ہو۔ پرسن چت راج کرو۔ ماتا کے بچن سنکر دھرم راج یُدھشٹر نے کہا کہ! تم نے یہ برتانت کرن کا کہ وہ ہمارا اسگا بھائی ہی ہم سے چھپا رکھا اِس کارن ہم کو اتنا شوک اُٹھانا پڑا۔ اسلیے مین سراپ دیتا ہون کہ کوئی استری منتر اور گپت بھید (پوشیدہ راز) کو اپنے دل مین نہ چھپا سکیگی۔ راجہ یُدھشٹر ارجن کی طرف دیکھ کر کہنے لگے کہ جو ہم بن مین نواس کرکے ایشر کی ارادھنا کرتے تو کیون اپنے شوربیر بھائی بند۔ تیر۔ متر۔ بھتیجے۔ بھانجے۔ سسر۔ ماما۔ مارے جاتے؟۔ ہے ارجن! اتنا ناش کرکے جو مجھے ترلوکی کا بھی راج ملجاوے تو بھی مین دھکار مانتا ہون۔ ہے پریہ بھرات دھن بھومی۔ سورن۔ رتن۔ ہاتھی۔ گھوڑے سب پراپت ہو سکتی ہین پرنت جو ہمارے بھاری تیر سو سہردجن (رشتہ دار) اِس سنگرام مین مارے گئے اُنکو نہین پا سکتا ہون۔ اب مین نے یہ بچار کیا ہی کہ سنساری سکھون کو تیاگ کر سادھون کے مارگ مین چلونگا اور تمہارے کہنے سے اِس راج کو سوئی کار نہین کرونگا۔ بن مین رہکر تپیشوری رشیون کے پاس رہونگا اور آنند سے بن کے اُتم برکشون (درختون) کے نیچے پرمیشر کی ارادھنا کیا کرونگا۔ اور آتما رام کی دھارنا مین پرسن چت رہونگا۔ اور دکھ اور روگون سے بھری ہوئی آتما سے یُدھشٹر ابھرانتی سے رسی مین سرپ (سانپ) کے سمان متھیا سنسار کو تیاگ کرکے سکھ کو پراپت ہونگا۔ راجہ یُدھشٹر کے ایسے بچن بیراگ مین بھرے ہوے سنکر چھوٹے بھائی بھیم سین بولے کہ ہے راجہ! آپ ارتھ نہ جان کر پنڈت بید پاٹھی کے سمتل ایسے بچن کہتے ہین جنکو بدھی مان پرش کبھی نہین کہینگے۔ جو پہلے ہی سے تمہاری ایسی بدھی تھی تو اتنے شوربیرون کا ناش کیون کرایا؟ آپ کا وہی حال ہی جیسے کوئی پیاسا آدمی سرو در (تالاب) کے کنارے پہونچکر جل پان نہ کرے۔ ہے راجہ! گرہست آشرم بہت اُتم ہی سنیست۔ بان پرست۔ برہم چرج تینون آشرمی گرہستی پرشون سے پالن کیے جاتے ہین۔ نوکر۔ چاکر۔ کٹنب پروار۔ پرجا پالن کرنے سے گرہست آشرم والون کی پرتشٹھا ہوتی ہی۔ جو گرہستی پرش سنساری بیوہارون مین لپت (ملوث) ہوکر اپنے کٹنب اور پروار اور پرجا کی پالن کرتے ہین۔ جگ۔ دان۔ بید پاٹھ کرتے ہین۔ سنیاسیون۔ برہم چاریون۔ برہمنون کو طرح طرح کے دان دیکر اُنکا پالن کرتے ہین۔ وہ اسنکھ (بیشمار) برسون تک اندر لوک مین نواس کرتے ہین۔ کشتریون کا دھرم نہین ہی کہ گرہست کو چھوڑ کر مونڈ منڈا سنیاسی یا برہمچاری بن جاوین۔ اور آشرم والے ہزار جتن کرین تو بھی اُن گرہستیون کے سمان نہین ہو سکتے ہین جنکا ذکر اوپر کیا گیا۔ جو گرہستی ست بولنے والے بید پاٹھی سندھیا ترپن ہوم جگ شراد ھ دیو پوجن کرکے اپنے پروار کو پرسن رکھ سکتا تھا۔ بھائی بند سواد کو کہلا کر بچا ہوا ان آپ کھاتے ہین وہ سُرگ پاتے ہین۔ اسلیے بن پالن کا دھیان تیاگ کر اِس پرتھوی کو اپنا جان کر راج کرو! کوئی شتر و تمہارا اِس سنسار مین نہین رہا آنند سے راج کرو۔ بھیم سین کے بچن سنکر ارجن نے کہا کہ ایک دن وہ کہا کہ آپ پانچ سات گانون کے واسطے درجودھن اور راجہ دھرتراشٹ سے بنتی (خوشامد) کرتے تھے اور وہ دیتے نہین تھے۔ اب سارے سنسار کے راجہ اکٹھے ہوکر سنگرام کرکے مر گئے۔ ساری پرتھوی تمہاری ہی۔ اب آنند پوربک راج کرو۔ جو تیر۔ کلتر۔ بھائی بھتیجے مارے گئے وہ کشتری دھرم کرکے سُرگ کو گئے۔ اب بن مین رہکر تپ کرنا اوچت نہین ہی۔ بارہ تیرہ برس بن مین رہکر بہت سے کلیش اُٹھائے۔ اب اتنا بھاری سنگرام کرکے راج سے منھ موڑنا نہین

چاہیے۔ مجھے ایک پرانا اتہاس یاد آیا کہ نامی چند برہمن گرہست آشرم کو چھوڑ ڈاڑھی مونچھ منڈا کر بن کو چلے گئے کہ تپ کرینگے راجہ اندر سونے کا پکشی روپ بنا کر اُن کے پاس گئے اور کہا کہ تم جو گرہست آشرم کو چھوڑ کر بن مین آئے اچھا نہین کیا۔ ایہن تمھارے ماتا پتا۔ استری دُکھی ہوکر کلیش پاتی ہونگی تم کو چاہیے کہ گرہست مین رہکر اچھے کرم کرو اسی مین تمھاری موکش ہوگی۔ گرہست آشرم کی برابر کوئی آشرم نہین ہی۔ اُس برہمن نے پوچھا کہ آپ کون ہین؟۔ تب راجہ اندر نے اپنا نام بتا کر پھر اُنکو سمجھایا کہ گرہست آشرم سے اتم کوئی آشرم نہین ہی تم گھر جاؤ۔ تب وہ برہمن اپنے گھر چلے گئے۔ اُنکے ماتا پتا استری جو بہت دُکھی ہو رہے تھے پرسن ہو گئے۔ اسی طرح نکل اور سہدیو نے راجہ جدھشٹر کو سمجھایا کہ گرہست آشرم کے سمان کوئی آشرم نہین ہی۔ ارجن نے کہا کہ سنسار مین دولت پاس ہونے سے ہی آدمی کی عزت اور حرمت ہی دھن نہو تو منش کی بُری حالت ہوتی ہی دھن سے موکش کی پراپت ہوتی ہی اور دھن سے ہی نیک نامی اور جس مشہور ہو جاتا ہی آپ کو مناسب نہین ہی کہ اتنی دولت اور راج کو چھوڑ کر بھکشا مانگو۔ اور باہر کی چیز دن کو تیاگ کر سادھو پراپت نہین ہوتی ہی۔ جو منش اپنے شریر کے درب کو تیاگ دے وہ ہی سادھو ہو جاتا ہی۔ اب راج کرنا اُچت ہی۔ راجہ جدھشٹر اپنے چارون بھائیون کے بچن سُنکر چُپ ہو رہا تب مرگ نینی (آہو چشم) راج پُتری دروپدی جو پانچون بھائیون کے مدھ مین بیٹھی ہوئی تھی بولی کہ ہے راجن! آپکے چارون بھائی چاترک پکشی کے سمان دُکھ کُمھلائے ہوئے بار بار آپ سے راج کرنے کو کہ رہے ہین آپ اُن کو پرسن کرین۔ آپنے خوب دیکھا کہ اٹھارہ دن تک ان پراکرمیون نے کیسا بھاری سنگرام کرکے بجے پائی۔ کیسے کیسے کلیش (دُکھ) سہے شستر دن کے گھاؤ ابتک بھرے نہین ہین۔ آپ نے دویت بن مین بہت سے برہمنون اور رشیون کے جمگھٹ مین بیٹھے ہوئے اپنے بھائیون سے کہا تھا کہ درجودھن دُربدھی نے سر یکرشن چندر مہاراج کے کہنے سے بھی ہم کو پانچ گانون نہین دیے۔ اب شترون کو جیت کر ساری پرتھی کا راج کرونگا اور اپنے بھائیون کو پرسن کرونگا کہ اُنھون نے میرے کارن بن مین بہت کلیش اُٹھائے ہین۔ اب ایسا بھاری سنگرام کرکے آپ نے بجے پائی ہی۔ بن باس مین بہت دُکھ پائے ہین۔ اب اپنے بھائیون کو سُکھ دے کر راج کرو۔ سوا اسکے اس جنبو دیپ کے آپ نے اور دیپون کو سمندرون اور دیپون سمیت فتح کر لیا ہی۔ درونا چاریہ۔ کرپا چاریہ۔ اسوتھامان۔ مہربیکھے مہا استرون کے جاننے والے جو شترون کی طرف سے آپ سے سنگرام کرتے تھے سب کو جیت لیا ہی۔ پھر بن باس جاکر تپ کرنے کا کون کارن ہی؟۔ آپ پرسن چت ہوکر راج کرین اور اپنے بھائیون کو جنھون نے بہت سے کشٹ اُٹھائے ہین پرسن کرین۔ یہ بچن رانی دروپدی کا سُنکر پھر ارجن بولے کہ ہے راجا! آپ اچھی طرح جانتے ہین کہ ڈنڈ دینے والے راجا سب پرجا پر آگیا کیا کرتے ہین۔ ڈنڈ ہی سے رکشا کرکے سب سونے والون کے مدھ مین راجہ جاگتا ہی۔ رشیون۔ بُدھی مانون نے کہا ہی کہ ڈنڈ ہی سے دھن دھان۔ دھرم آدک پراپت ہوتے ہین اور ڈنڈ سے ہی ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملتے ہین۔ اور ڈنڈ کے بھے سے کوئی بُری بات نہین کرتا۔ کوئی جم ڈنڈ اور لوک کے ڈر سے انوچت کرم نہین کرتا ہی۔ جو راجا ڈنڈ سے پرجا کی رکشا نہ کریگا وہ ضرور نرک مین پڑیگا برہمنون کا بچن ڈنڈ ہی اور کشتریون کا ڈنڈ راج کرنا۔ اور ویشیون کا ڈنڈ دان دینا۔ شودر ڈنڈ رہت کہا جاتا ہی۔ لوک مین دھن کی رکشا کے لیے اگیان تھا ہی (ڈنڈ نام مرجاد ہی)۔ جہان راجہ ڈنڈ لیے چیتن رہتا ہی وہان کی پرجا (رعایا) اگیان نہین ہوتی ہی۔ جو ڈنڈ دینے والے نہین ہین اُنکو سنسار مین کوئی نہین پوچھتا ہی راجہ اندر شو جی اگنی برن جم راجہ دنڈ دینے والے ہین اُن کو سب پوجتے ہین برہما جی لوک پتامہ اور پوشا آدک دیوتا شٹو گنی جو کسی کو پیڑا نہین دیتے

له اگیان بتا سنسار مین دھن کا اکٹھا کرنا اور اُسکی رکشا اگیان تھا سے ہی خوب ہو سکتی ہی گیان ہونے پر دھن کی خواہش نہین رہتی اسلئے اُسکی رکشا ہوتی ہی ۱۲

ہیں اُنکو کوئی نہیں پوچھتا ہے اتھات بلوان منش کی سنسار میں کیرتی ہوتی ہے نربل کی کوئی بات بھی نہیں پوچھتا ہے۔ پہلے آپ
سب راجاؤن کے مہاراجہ ہوکر ایسے نربل کے سمان باتیں کرتے ہیں آپ کے لائق نہیں۔ ہے راجن! اِس اُنکو رسنگرام میں
پورب سے پچھم اور اُتر سے لے کر دکھن تک بہت سے راجہ جُدھ کر کے مارے گئے ہیں اب ڈنڈ دینے والا سوائے آپ کے
کوئی نہیں رہا۔ جو آپ بن دباس کے لیئے گرہست آشرم چھوڑ کر چلے گئے تو پرجا کو بھاری کلیش ہوگا۔ راجہ دھرتراشٹ برڈھ
ہو گئے۔ آپ اسطرح بیراگ کی باتیں ہردے میں دھارن کر کے تپ کرنے کو تیار ہو رہے ہیں تو پھر ڈنڈ دینے والا اور پرجا کا
پالن کرنے والا کون ہوگا؟ اِس کارن سے آپ آنند پوربک راج کریں۔ برہماجی کا بچن ہے کہ ڈنڈ سے پرجا کی رکشا کرنا اُتم
نیت ہے جو سنسار میں ڈنڈ نہووے تو اچھے بُرے کا گیان نہ رہے۔ آپ شوک کو تیاگ کر کے راج کریں اور پرجا کا پالن کریں
اِتی مریرام کرت مہابھارت شانتی پرب۔ راجہ جدھشٹر کو ارجن بھیم سین اور دروپدی کا سمجھانا۔ پانچواں ادھیائے۔

چھٹا ادھیائے

ارجن کا راجہ جدھشٹر کو سمجھانا

بیشمپاین جی نے کہا کہ ارجن کے سمجھانے کے پیچھے پھر بھیم سین نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ آپ کو تیرہ برس بن باس کرنے کے
دکھ شاید یاد نہیں رہے ہیں مہاراج آپ اُس وقت کو بھول گئے جب دوساسن ادھرمی رانی دروپدی کو بال پکڑ کر راجاؤن
کی سبھا میں لے گیا اور پھر ہم پانچون بھائیون کو مرگ چرم اوڑھا کر ہستناپور سے نکال دیا بن بن بھوکے پیاسے جنگلون میں
پھرتے رہے جیدرتھ دروپدی کو ہر کے لے گیا راجہ براٹ کے یہان گپت باس کرنے میں کیچک نے رانی دروپدی کو کیسی
تکلیفیں دیں۔ درجودھن مہاابھمانی نے آپ کو اتنے دکھ دیئے جنکو سارا سنسار جانتا ہے اب ایسے پربل شترو کو ہزارون پراکرمی
راجاؤن سمیت سنگرام میں جیت کر پھر بن میں نواس کر کے سنکٹ اُٹھانا مناسب نہیں آپ کو راج سنگھاسن پر بیٹھ کر راج کرنا
چاہیے سنسار میں پرشنسا اُسی کی ہوگی ایسے حال میں راج کو چھوڑ کر بن میں جانا ہرگز مناسب نہیں کوئی عقلمند آدمی اُسکو
اچھا نہ کہے گا کشتری کا دھرم نہیں ہے کہ بن میں رہ کر بھکاریون کی طرح زندگی بسر کرے کشتریون کو راج کرنا اور دھرم سے پرجا
کا پالن کرنا یہی دھرم ہے پھر ارجن نے کہا کہ راجہ جنک سنسار میں بڑے گیانی پرسدھ ہوئے ہیں اُنھون نے ایک سمیں
راج چھوڑ کر بن میں تپ کرنے کی اچھا کی اُنکی پرم سُندری رانی نے اُنکو سمجھایا کہ تمھارا یہ دھرم نہیں ہے کہ مونڈ منڈا کر کھپر ہاتھ
میں لے بھیک مانگو تم برہمن سنیاسی اور برہت دھارن کرنے والے بن میں رہکر تپ کرنے والون کا پالن پوشن کرو تمھارا
یہ دھرم ہے بھیک مانگنا اور جنگل میں پھرنا تمھارا دھرم نہیں ہے اپنا راج چھوڑ کر بن میں رہکر بھکشا مانگنا یا بن کے پھل پھول
کھا کر گذارا کرنا تمھارا دھرم نہیں ہے راجہ جنک رانی کے اُپدیش کو سُنکر اپنا راج کرتے رہے آپ نے بید پڑھے اور سب
شاستر دیکھے سب باتیں اچھی بُری آپ جانتے ہیں ہم آپ کو سکشا دینے کا ادھکار نہیں رکھتے ہیں پرنتو جب آپ ایسی
سمپے پاکر جو بڑا پربل کھ سے ہی پراپت ہوگئی ہے راج کو چھوڑنا چاہتے ہیں تب بغیر کہے ہمارا دل نہیں مانتا ہے آپ سنساری جیون
کے پوشن کرنے والے اور اُنکی رکشا کرنے والے ہوکر اور دن کی سیوا کیا چاہتے ہیں یہ مناسب نہیں ہے اب آپ دونون پرشون کا
فرق دیکھو جو بہت دیتا ہے یا بہت لیتا ہے اُن میں سے کون اچھا ہے پاکھنڈ سے بھرے ہوئے بھیک مانگنے والے منشون کو دکشنا

کا دینا ایسا ہی ہے جیسا دا انل اگنی میں ہون کرنا جیسے اگنی بھسم کرکے شانت ہو جاتی ہے ایسے ہی یا چنا کرنے والا برہمن بھی شانت
ہو جاتا ہے سنسار میں ان سے سب لوگ جیتے ہیں اسی طرح سنیاسی اور تپسوی بھی جیتے ہیں ان سے پران بنا رہتا ہے ان کا
رتا پران کا داتا ہے جو الپ بدھی (کم عقل لوگ) ہیں کے سناتن دھرم کو تیاگ کے گھر بار تیاگ کو چھوڑ بن میں نواس کرتے ہیں
وہ کبھی مکتی نہیں پاتے ہیں اندریاں جیتنے والے گرہستی پرش مونڈ منڈانے والے گیروا کپڑا پہننے والے جٹا دھاری مرگ
چرم اوڑھنے والے دھن کے جاننے والے سادھوؤں سے اچھے ہیں جو منش دن پرت اپنے پہلے گرو کے نمت اگنی ہوتری
دکشنا دیتا ہے اور بڑے بڑے جگ بھی کرتا ہے اس سے اچھا کون ہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھائی میں بید انت شاستر اور
اور شاستر دونو بھی جانتا ہوں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ سنسار میں کیا چیز چھوڑنے اور کیا گرہن کرنے کے لائق ہے اور وہ شاستر بھی
جانتا ہوں جو گھر انوں سے متعلق ہے اور منتروں میں بھی مجھے بدھی کے انوسار نشچے ہے تم کیول استر ودیاؤں کے جاننے والے
اور بیر کرم میں بھرے ہوئے ہو کسی دشا میں بھی شاستر کے حقیقی ارتھ آشے (اصلی مطالب) کو نہیں جانتے ہو تم نے بھائی بنے
کے رشتہ سے مجھے گرہست دھرم کی بڑائی سنائی میں جانتا ہوں کہ جدھ دھرم اور گرہست دھرم کی کریا جیسی تم جانتے ہو
تینوں لوک میں شاید ہی کوئی دوسرا منش جانتا ہوگا میں تم سے بہت ہی پرسن ہوں ہے پیارے بھائی ارجن دھرم سست
سوکشم ہے ارتھ (نازک چیز) ہے اسمیں تم کو گفتگو کرنا بہت مشکل ہے ابھی کچھ دن برِدھ پرشوں اور دھرم کے تتو کو جاننے والوں
کی سنگت کرو تپ کی سمان سنسار میں کوئی او تم بستو نہیں ہے تم دھن اور دولت کو بڑا جانتے ہو سنسار میں دھرم وان پرش
بید کا پڑھنا پڑھانا جپ آدک کا ابھیاس کرنے والے رشی منی بہت دکھائی دیتے ہیں جو تپ میں لگے رہتے ہیں آتما میں
بدھ بانی سے پرے آنکھوں سے دیکھنے میں نہ آنیوالی اچھے برے کرموں کو دیکھنے والی ارتھات کرم ساکشی پرانیوں
میں برتمان ہے چت کو آتما میں لگانا اور کام کرودھ مد لوبھ کو تیاگنا چاہیے تم ایسی اچھی بات کو کیوں برا سمجھتے ہو دان
تپ جگ جو اچھے کرم کرم کانڈیوں نے کیے وہ سب اچھے ہیں ہے ارجن تپ سے برہم کی پراپتی ہوتی ودیا بدھی سے برہم
کو جانا جاتا ہے تتو کا جاننے والا تیاگ ہی سے آتما کے آنند میں رہتا ہے برہسپت جی نے راجہ اندر سے کہا تھا کہ سنتوکھ ہی بڑا
سکھ ہے اور سنتوشی کو ہی سُرگ ملتا ہے مہا سکھ جسکو کہتے ہیں وہ سنتوش سے ہی ملتا ہے جب سنتوشی پرش اپنی اچھا کو آتما
میں چھپاتا ہے جیسے کچھوا اپنے انگوں کو اپنے شریر میں چھپا لیتا ہے تب تھوڑے کال میں اپنی آتما سے آتما میں ہی پرسن
ہو جاتا ہے نہ وہ کسی سے بھے کرتا ہے نہ اس سے کوئی ڈرتا ہے کسی بات کی اچھا نہیں کرتا تب برہم بھاؤ کو پاتا ہے کوئی دان کو
اچھا جانتا ہے کوئی تپ کو کوئی دان لینے کو ہی اچھا سمجھتا ہے کوئی چپ چاپ ہو کر بن میں مون دھارن کرکے بیٹھنا اچھا
جانتے ہیں کسی سے دروہ نہ کرنا نہ نشٹ کرنا ایکانت میں آتما کا دھیان کرنا اسکی برابر کوئی سکھ نہیں ہے سست بولنا دیا ہردے
میں رکھنا یا کھنڈ نہ کرنا بسے بھیت نہ ہونا اہنسا دھرم تینی ہیں ارتھات برہم استری سے سنتان کا اتپت کرنا تمرتا
تجا سے رہنا بڑوں کی سیوا کرنا یہ گرہستوں کے دھرم ہیں تم ان کو اچھی طرح پالن کرو اپنے پرجا کو پتر کے سمان پیار کرو
اپرادھی پرشوں کو ڈنڈ دو پرجا کو اچھے مارگ پر چلاؤ اور دھرم پوربک راج کرو پھر اپنے سمرتھ پتر کو راج حوالہ کرکے
بن کے پھل پھول کھا کر برہم آنند میں مگن رہو جو راجہ ایسے کرم کرتا ہے وہ سدا لوک اور پرلوک میں آنند پاتا ہے ایسے کرم
کرنے سے کام کرودھ مد لوبھ آپ ہی ناش ہو جاتے ہیں جو دھرم وان کشتری گئو برہمن کے لیے جدھ کرتا ہے وہ نشچے
ادھم گتی پاتا ہے ایکادش (گیارہ) رودر اور بسو دوادش سورج سادھو برگ اور رشیوں کے انس سے بنا ہوا راجا کا

دنیہ ہوتا ہی اِس سے راجا کو اچھے کرم کرنے چاہیین۔
اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب ارجن کو راجہ یُدھشٹر کو سمجھانا۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

ارجن اور بیاس جی کا راجہ یُدھشٹر کو سمجھانا راجہ سودمن اور کشیپ رشی کا اِتہاس

بھیشم پاین جی نے کہا کہ راجہ یُدھشٹر سے اتنی باتین سُنکر پھر ارجُن نے کہا کہ مہاراج آپ بڑے بُدھی مان ہین ایسی کٹھن سبجے درجودھن سے شترو بھائی پر پاکر آپ اتنا دُکھی کیون ہو رہے ہین مہا رشیون نے کشتری دھرم مین شترون کے سنکھ مرنا ہزارون جگ سے بھی اوتم برنن کیا ہی اور برہمنون کو سنیت دھرم مین دنیہ تیاگنا اچھا کہا ہی کشتریون کو سنیاس دھارن کرنا نہ برہم جگ دھارن کرنا کہا نہ تپ کرنا اچھا کہا راج نیت سے پرجا پالن کرنا اوتم دھرم راجاؤن کا کہا ہی کشتریون کا ہردا بجر کے سمان ہوتا ہی سنگرام مین ہزارون شترون کو مار کر بجے پاکر پرسن چیت راج کرتے ہین آپ بھی ایسا ہی کرو جسکی موت آئی تھی وہ مر گئے اب اُنکے نمت شوک کرنے کا کیا پھل ہی جگ کرو دان دو اور پرسن چیت راج کرو دیکھو راجہ اندر برہمن (کشیپ رشی) کا پُتر ہو کر کرم سے کشتری ہو گیا اور پاپ آتما اپنے جات والون کو سنگرام مین مار کر راج کرتا ہی بہت سے اُسنے جگ کیے اور بہت دکشنا دی آپ بھی ویسے ہی جگ کرو اور پرجا کا پالن کرو پرالبدھ سے جو ہونا تھا وہ ہو گیا اب اُسکا شوک کیون کرتے ہو بھیشم پاین جی کہنے لگے کہ ارجن کے بچن سُنکر راجہ یُدھشٹر چپکا ہو رہا تب بیاس جی نے کہا کہ ہے پُتر تمھارا بھائی مہاتما ارجن سچ کہتا ہی گرہست دھرم دھارن کرنے والون کو ایسا ہی کرنا جوگ ہی راج کو چھوڑ کر بن باس کرنا تم کو جوگ نہین ہی گرہستی پرشون سے دیوتا اتھت پشو پکشی سب جیو دھاری پرورش پاتے ہین سب آسرمون سے گرہست آسرم ہی اوتم ہی تم نے تپ بھی بہت کر لیا بیدون کے تتو کو تم خوب جانتے ہو اب اپنے باپ دادا کا دیا ہوا راج کرو اور دھن دھرم سے اکٹھا کر کے اپنے بہت سمان دان کرو اور جو ڈنڈ پانے جوگ ہین اُنکو ڈنڈ دو راجہ سودمن نے ڈنڈ دھارن کرنے سے پرم گتی پائی جیسے پراچیتس دکش نے راجہ یُدھشٹر سے کہا کہ جو اتہاس مجھے سنائے بیاس جی نے کہا کہ ایک پران اتہاس تم کو سناتا ہون کہ لکھت اور سنکھ دونون بھائی تھے اُنھون نے باہُدا ندی کے کنارے بڑے اچھے آسرم بنائے تھے جس مین طرح طرح کے پھولون کے درخت اور خوشنما بیلین اور طرح طرح کے پھل دار درخت لگائے کہ پھلون کے بوجھ سے زمین سے لگ رہے تھے ایک دن لکھت رشی اپنے بھائی سنکھ کے آسرم مین چلا گیا اور ندی کے کنارہ پر اُسنے پوترآسرم کو دیکھا جہان اچھے پھول کھلے ہوے اور پھلون سے درخت پڑے جھک رہے تھے آسرم مین اُسوقت سنکھ موجود نہین تھا لکھت نے کچھ اچھے اچھے پھل توڑ کر کھانے شروع کیے اتنے ہی مین سنکھ بھی باہر سے آ گیا اور اُسنے لکھت کو پھل کھاتے دیکھکر کہا کہ تم نے بغیر مالک سے پوچھے یہ پھل چورون کی طرح توڑ لیے اور چوری سے پھل کھا رہے ہو تم نے اچھا نہین کیا اب راجا کے پاس جا کر چوری کا حال اُن سے کہو جو کچھ وہ ڈنڈ دیوین اُسکو دھارن کرو لکھت اپنے بھائی کے کہنے سے راجہ سودمن کے پاس گئے اور راج دربار مین جا کر پھل توڑنے اور بھائی کی آگیا بغیر کھانے کا حال کہکر کہا کہ جو کچھ اوچت ہو وہ ڈنڈ مجھے دو کہ مین نے بنا دیے ہوے بستو کو لے لیا ہی جو ڈنڈ چور کو ہوتا ہی وہی ڈنڈ مجھے دو راجہ سودمن

نے کہا کہ ہے اوتّم رشی جیسے تم نے ڈنڈ دینے مین راجا کو پرمان مانا ہی ویسے ہی آگیا دینے مین بھی پرمان جانیے - اِس پرکار
آپ مجھ سے اگیا پاتے ہوا اُسکے سواے جو تم دوسری بات کوئی چاہو وہ مین تمھاری پرسنّتا کے کارن اوش (ضرور) ہی کرونگا
یہ سنکر بھی اُس برت دھاری رشی نے سواے اپنے ڈنڈ کے کوئی بستو نہ مانگی تب راجا نے حکم دیا کہ رشی کے دونون ہاتھ کاٹ
ڈالو اور لکھت دونون ہاتھ کٹوا کر اُس سخت تکلیف مین اپنے بھائی کے پاس گیا اُسکے بھائی شنکھ نے کہا کہ تمھاری بے مرجاد
کرم کرنے سے پرائشچت کرنا پڑا اب تم باہو دا ندی کے کنارے جاکر دیوتا دن پتر دن کا ترپن کرو اور پھر کوئی کرم ادھرم کا مت کرو
لکھت نے اپنے بھائی کے کہنے بموجب باہو دا ندی کے کنارے پرجن دیوتا دن کے نمت آچمن کرکے ترپن کرنا شروع کیا ویسے ہی
اُسکے دونون ہاتھ کنول کی سمان پرگٹ ہوگئے لکھت خوش ہوکر بھائی کے پاس پھر گیا اور سب حال کہکر اپنے ہاتھ دکھائے
اور یہ کہا کہ آپ نے مجھے پہلے ہی پوتر کیون نہین کر دیا شنکھ نے کہا کہ مین تمھارا ڈنڈ نہین کر سکتا تھا اور پرائشچت کرنا ضرور تھا
ڈنڈ دینے والا راجا ہی اب تم پوتر ہوگئے کچھ شوک سنتاپ کی بات نہین ہی بیاس جی نے یدھشٹر سے کہا کہ راجا سودمن رشی
کی اچھا انوسار ڈنڈ دیکر پرم انند روپ پوترتا کو پراپت ہوا جیسے کہ پراچیتش دکش پرسن ہوے تھے اسلیے راجا کو پرجا کا پالن
کرنا ہی بڑا کام اور بڑا دھرم کشتریون کا یہ ہی ہی اپنے بھائی ارجن کا کہنا کرو اب تپ کرنے کو بن باس گرہن کرنا تمکو اوچت
نہین ہی راج سنگھاسن پر بیٹھکر پرجا پالن کرو اور جو ڈنڈ کے جوگ ہو اُسکو ڈنڈ دو اور پرمیشر کے نمت سرب میدھ اور اسومیدھ
جگ کرکے نارائن کا پوجن کرو برہمنون کو دکشنا دو جیسے راجہ نہک کے بیٹے بھاگی رتھ نے جگ کیے تھے ویسے تم بھی کرو راجہ یدھشٹر
نے کہا کہ اب میری طبیعت ہزارون فکرون مین مبتلا ہے راج کرنے سے خوش نہین ہوتی ہی دنیا کے جتنے سکھ ہین یہ سب دکھ
روپ ہین بیاس جی نے کہا کہ جو تمھارے پتر اور پوتر (بیٹے پوتے) رشتہ دار اور متر اس بھاری سنگرام مین مارے گئے وہ
کسی پرکار سے پھر نہین آسکتے ہین اُنکے لیے سوک کرنا اوچت نہین ہی دکھ کے پیچھے سکھ اور سکھ کے پیچھے دکھ اوش ہوا کرتا ہی
تم نے بن مین بھائیون سمیت بہت کشٹ اٹھائے پھر بڑا بھاری سنگرام کرکے بیجے پائی اب سکھ پراپت ہونا چاہیے اور
جو منش دوسرون کے دکھ سے دکھی ہوتا ہی وہ کبھی سکھ نہین پاتا جو برہم گیانی ہین وے سکھ پاتے ہین اور بدھو کے منش یعنی
درمیانی حالت والے آدمی دکھ ہی پاتے ہین کشتریون کو یدھ کرنا دکشا جگ کہا تا ہی اور راج کرنے مین ڈنڈ دینا اور راج سمیت
سے پرجا پالن کرنا یہ ہی جگ ہی اور دان کرنا یہ ہی راجاؤن کو شدھ کرتا ہی جو راجا اپرادھی پرشون کو کسی کارن سے ڈنڈ نہین
دیتا ہی وہ چوری آدک پاپون کے پھلون کو پاتا ہی اور جو راجہ پرجا سے چھٹا بھاگ پیداوار اُٹھی کا لے کر اُنکی رکشا نہین کرتا
ہی وہ رکشا نہ کرنے کے چترانس (چوتھے حصہ) پاپ کو بھوگتا ہی بیاس جی نے کہا کہ دیکھو ہینگریو راج رشی شترون کو شستر ون سے
بجے کرکے اور پرجا کا پالن اور اپرادھیون کو ڈنڈ دیکر دیولوک مین اتبک انند کرتا ہی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب ساتوان ادھیاے -

آٹھوان ادھیاے

ایضاً راجہ جنک اور ہیمک رشی کا اتہاس

بیاس جی نے کہا کہ سنسار مین ہزارون طرح کے سکھ اور ہزارون دکھ منشونکو پراپت ہوتے ہین اسیطرح سکھ دکھ کا چکر لگتا رہتا ہے

یہ موہ کا کارن ہی نیدٹ لوگ سدا سکھی رہا کرتے ہین جو منش اپنے پرانے آچرنون کی رکشا کرکے اپنے دھرم پر اید (دڑہ) رہتے
ہین انکی پرشنسا دیوتا بھی کیا کرتے ہین جو منش کرم من بانی سے کوئی پاپ کرم نہین کرتا ہی وہ برہم بھاو کو پاتا ہی جب اہنکار
اور اگیان کو جیتنے والا اشنیہہ اور موہ کو دور کردیتا ہی وہ بھی موکش پاتا ہی راجہ جدہشٹر نے ارجن کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ سنسار
مین کوئی تو دھن کو اور کوئی دھرم کو کوئی سنساری آنند کو برا جانتا ہی جو کوئی دھن کی اچھا کرتا ہی اسکی اچھا اچھی نہین دھن مین
بڑے بڑے دوش ہین اسسے تیاگ کے جوگ بستو کا تیاگ نہین ہوسکتا ہی دروپدی کے پتر اور پیارا ابھیمنیو ابھمنیو ن دہرشٹدمن
راجہ براٹ راجہ دروپد سرکھ سین دھرشٹ کیتو اور بہت سے راجہ مجھ راج کے لوبھ کے کارن سنگرام مین مارے گئے جنکی
گودی مین ہم پانچون بھائیون نے پرورش پائی وہ گنگا پتر بھیشم جی مہاراج سکھنڈی کو آگے کرکے تمھارے تیرون سے مرشیا
پر گرائے گئے وہ درونا چارج جی جنھون نے پتر کے سمان ہم کو شستر بدیا سکھائی انکو متھیا بچن بولکر اور اسوتھاما ن نام ہاتھی
کو بھیم سین کے ہاتھ سے مرواکر پتر شوک مین شستر دن کو تیاگ کرنے والے آچارج جی کو مارا گیا ایسے پاپ کرکے میری کون
دشا ہوگی اور کس نرک مین ڈالا جاؤنگا مہابیر ادوتی (بےمثال) استر دن کا جاننے والا سورج پتر کرن میرے کارن سے
مارا گیا ابھمنیو سا مہابیر اکرمی شستر بدیا کا جاننے والا مجھ راج کے لوبھ کے کارن درونا چارج سے رکشا کی ہوئی سینا مین
بھیجکر مروایا گیا ایسے ایسے کرم کرکے بار بار اپنے آپ کو دھکار دیتا ہون اور یہ چاہتا ہون کہ تپ کرکے اپنے شریر کو سکھا دون
بیاس جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ تم اتنا شوک مت کرو یہ سمجھو کہ اسیطرح ہونہار تھی جیوون کے جوگ بیوگ ہونے سے
ایسا نشچے سمجھو کہ جیسے پانی کے اندر ببلے آپ ہی پیدا ہوتے ہین اور پھر آپ ہی ناش ہوجاتے ہین اس دکھ اور سکھ کا
انت دیکھ کر دکھ کو سکھ کا پرکاشمان کرنے والا جانو تکشمین اپشرج لجا دھیرج نیکنامی یہ سب باتین اچھے بدھمان پرشون مین
نواس کرتے ہین جیسا ایشور نے کرم تمہارا دیا ہی ویسا ہی کرو اسمین تمھاری شدھی ہی تم کرمون کو تیاگ نہین کرسکتے ہو بیشم پاین
جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بیاس جی نے بہت پرکار سے راجہ جدہشٹر کو سمجھایا اور شوک کو دور کیا اور کہا کہ اس استھان
پر مجھے راجہ جنک کا سمباد یاد آیا جو انھون نے اشمک رشی (अश्मक ऋषि) سے اپنا شوک اور سندیہہ پرگٹ کرکے کہا تھا کہ
دھن کے پراپت کرنے اور ناش ہین جیوون کلیان کیونکر ہو اشمک نام برہمن بولے کہ ادش ہونیوالی دنیہ منشون کو دکھ
اور سکھ دینے کے نمت بناسوچے سمجھے سنمکھ آجاتی ہین اسوقت دکھون اور سکھون کا برتاو ہوتا ہی پھر منشون کے تیر جنم سے
جو دکھ ہوتے ہین انسے جت مین بھراہٹ ہوتی ہی اچھے گھرانون مین جنم لینا اور شریر کا نردگ ہونا اچھا روپ ہونا پرالبدھی
(خوش قسمت) ہونا سنساری سکھون کی پراپتی یہ سب ہونیوالی بستو پراپت ہوجاتی ہین اکثر نردھن اور اچھا نہ کرنیوالے
کے بہت سنتان پیدا ہوجاتی ہی اور اچھا کرنے والے دھن وان پرشون کے پتر پیدا نہین ہوتے روگ اگنی جل شستر گرنا
آدک کے اپت سکھ تپ موت نیچے اور اوپر سے گرنا بہت باتین جیوون کو پراپت ہوتی ہین اس سنسار مین بہت کرکے ترن
اوستھا مین ہی لوگ مرجاتے ہین اور دکھی نردھن لوگ برڈھ ہوکر سوبرس کی اوستھا والے بھی نظر آجاتے ہین اس
لوک مین دھن کے بھوگنے کی ہمت کرکے لوگون کی سامرتھ نہین ہوتی ہی داردری منشون کو کاٹھ بھی ہضم ہوجاتا ہی
گیانی پرشون نے شکار کھیلنا پانسہ پھینکنا استری اور مدرا سے سکھ آپین کرنا برکھی آکاش دایو جل تیج چندرما سوز
دن رات نکشتر تارا گن بلشما جنھون کون پیدا کرتا ہی موت اور بڑھاپے سے کوئی بچا نہین سکتا ہی ہزارون ماتا پتا اور
سیکڑون استری اور پتر آپین کیسے یہ کس کے اور ہم کسکے ہین یہ سب جگت کال روپ لہرون سے بھرے ہوے سمدر کی

سمان ہی جس میں موت اور بڑھاپا ڈوبڑ سے گراہ ہین اِسی پرکار تپ سے سنجگت بید پاٹھ اور جیپ کے ابھیاس مین پریت رکھنے والے اور جگ کرنے والے برہم ادستھا اور موت سے بچ نہین سکتے ہین دیکھو تمھارے پتا اور پتامہ آدک اب نظر نہین آتے ہین نہ وہ تم کو دیکھتے ہین اور نہ تم اُنکو دیکھتے ہو اسی طرح کارنون سے بھرے سمپورن بجنون کو جان کر شدھ بدھی اور شوک سے رہت راجہ جنک اشمیک رشی سے پوچھ کر اپنے راج مندر کو گئے اسی طرح تم بھی شوک سندیھ کو تیاگ کر اُٹھو اور اندر کے سمان راج بھوگو تم نے کشتری دھرم سے بڑا بھاری سنگرام کر کے بجے پائی ہی اب [illegible] پرتھی کو اپنے آدھین جان کر راج کرو۔

اِتی سری پرام کرت مہابھارتے شانتی پرب آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

راجہ بربریک کے سر سے مہابھارت کا حال پوچھنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کو اُسکے بھائیون اور درویدی رانی اور ماتا کُنتی نے بہت سمجھایا۔ دیواستھان رشی۔ مہاتپیشری بید بیاس جیو۔ نارد دیو رشی مہابھارت مین فتح پانے کی مبارکباد دینے کو آئے۔ بہت سے سیٹھ اور مہاجن۔ ساہوکار دور دور سے راجہ جدھشٹر کے پاس آئے۔ راجہ نے سب کا آدرستکار کر کے بٹھایا۔ اُنھون نے بڑے بڑے شور بیرون بھیشم پتامہ۔ درونا چارج۔ کرن۔ شل۔ بھگ دنت آدک مہارتھیون سے بجے پانے کی مبارکباد راجہ کو دی۔ اور جدھشٹر کے بھائیون ارجن اور بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو کے بل اور پراکرم کی بہت تعریف کی۔ راجہ جدھشٹر نے اُس بھری سبھا مین سب سے مخاطب ہو کر کہا کہ یہ بجے کیول سری کرشن مہاراج کی کرپا سے مجھے پراپت ہوئی ہی نہین تو کسکا مُنھ تھا کہ جو کرن اور بھیشم جی آدک کو (جنکا نام آپ نے لیا ہی) کوئی منش سنسار مین جیت سکے۔ ہمارے بھائی ضرور بڑے پراکرمی ہین پرنت مہابھارت مین کورون کے شور بیرون سے جیتنا سری کرشن مہاراج کا کام تھا۔ یہ بچن راجہ جدھشٹر کے سُنکر ارجن۔ بھیم سین آدک جدھشٹر کے بھائیون کو بُرا لگا آپس مین ملکر کہنے لگے کہ افسوس کی بات ہی کہ ہم نے اِس سنگرام مین اتنے زخم کھائے۔ ہزارون طرح کے رنج اُٹھائے۔ دیوتاؤن سے بڑے کشٹ کر کے استر شستر لائے۔ اور بھیشم آدک مہارتھیون کو اُنکے ساتھیون سمیت سنگرام مین مارا۔ ہمارے بھائی راجہ جدھشٹر نے ہماری کچھ بھی قدر نہ کی۔ ہر وقت "سری کرشن مہاراج کی کرپا" کہتے رہتے ہین۔ گویا ہماری ساری محنت رائگان گئی۔ ہمارا دشمنون کی فوج کے اندر جان جھونک کر چلے جانا اور سنگرام کرنا راجہ بالکل بھول گئے اَشچرج کی بات ہی کہ ہمنے اتنا پرسرم کیا اور اُسکا پھل نہ ملا سری کرشن مہاراج انترجامی نے دیکھا کہ جدھشٹر کے چارون بھائی دُکھی ہین اور آپس مین ملکر بہت افسوس کرتے ہین راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے راجن! آپ اپنے بھائیون کی دلشکنی نہ کرین۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! میرے بھائی ارجن کہتے ہین کہ مین نے ہی بڑے بڑے شور بیرون کو مارا ہی میرے نام فتح ہو۔ بھیم سین کہتے ہین کہ اُنھون نے دریودھن کو سو بھائیون سمیت اور لاکھون آدمی کی سینا کو مارا ہی میرے نام فتح ہو۔ مین کہتا ہون کہ مین نے راجہ شل سے زور آور سیناپت کو مارا ہی۔ اور ہزارون آدمیون کا بدھ [illegible] کیا میرے نام بجے ہو یہ جھگڑا کیونکر رفع ہو

اصلی بات یہ ہی کہ آپ کی کرپا سے یہ فتح نصیب ہوئی - سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن اور بھیم سین - نکل اور سہدیو نے وہ
بہادری کی ہی جسکا بیان نہین ہو سکتا ہی - ہر ایک کے پراکرم اور بل اور شستر بدیا کی تعریف اُس سبھا مین سری مکھ سے
کی - اور راجہ جدھشٹر کو اُسکے بھائیون اور دروپدی سمیت اپنے ساتھ وہان سے لے چلے اور کہا کہ ہم تم کو ایک تماشا
دکھاوینگے - سب آدمی جو سبھا مین بیٹھے تھے مہاراج کے ساتھ ہو لیے - کوروکشیتر کے میدان مین ایک بیری کے درخت
کے نیچے پہونچکر سب کو دکھایا کہ تین تیرون کے اوپر ایک شور بیر راجہ کا سر رکھا ہوا ہی - اُس سر سے سری کرشن مہاراج نے پوچھا
کہ ہے راجہ بربریک ! آپ نے مہابھارت کو اچھی طرح دیکھ لیا اور سب کا پراکرم اپنے گیان سے اچھی طرح دیکھا - وہ سر نے سُن
بولا کہ ہان مہاراج ! آپ کی کرپا سے مین نے خوب سیر کی - کسکا پراکرم کہون مین نے تو یہ دیکھا کہ آپ کا سودرشن چکر
سب کا سر کاٹتا پھرتا تھا - اور یہ رانی دروپدی جوگن روپ بنائے ہاتھ مین کھپر لیے سب شور بیرون کا خون پیتی پھرتی تھی
ہان ایک راجہ بھگدنت کا بڑا بھاری پراکرم دیکھا - چارون طرف سنگرام مین بھگدنت کا زور دیکھا - ارجن نے اپنے شستر
سے بھگدنت کے ہاتھی کے دو ٹکڑے کردیے - بھگدنت نے اپنے پانون سے ہاتھی کو ایسا دبایا کہ وہ ہاتھی دیر تک لڑتا رہا -
جب بھگدنت ارجن کے تیر سے مارا گیا تب وہ ہاتھی جسکے دو ٹکڑے ہو گئے تھے گر پڑا اور خون بہنے لگا - یہ اشچرج دیکھکر دروپدی
نے ایک قطرہ خون کا پرتھی پر نہین گرنے دیا - سب کو پی لیا - آپ کے سودرشن چکر نے سارے شور بیرون کا سر کاٹا ہی - اور
کسکے پراکرم کو کہون - جب اُس سر نے سری کرشن مہاراج کے پراکرم کا برنن کیا تب ارجن بھیم آدک چارون بھائیون نے
سری کرشن مہاراج کے چرنون مین گرکر استُت کی - اور راجہ جدھشٹر اور سب رشیون منیشرون نے سری کرشن مہاراج کے
اوپر پھولون کی برکھا کرکے بہت پرسنشا کی - سری کرشن مہاراج نے اُس سر کو تیرون سمیت اپنے ہاتھ سے بیری کے درخت
سے نیچے اُتارا - اور وہ بتی جو امرت سمان کلپ برکش کی اُسکے منھ مین رکھدی تھی اپنی اُنگلی سے نکال لی - نوکرون کو کہا کہ
اگن جلاؤ اور بن سے لکڑیان لے آؤ - اُسی وقت اگن جلاکر راجہ بربریک کا سر اور شریر بھسم کرادیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ بربریک کے سر سے سری کرشن چندر کا سنگرام کا حال پوچھنا - نوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

راجہ بربریک کا حال

بھیشم پاپن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ مہاراج اُس سر کا برتانت مجھے سنادین کہ کس راجہ کا سر تھا ؟ - اور کیونکر بیری
کے درخت پر تین تیرون کے اوپر رکھا گیا ؟ - مجھے بڑا اشچرج (اچنبھا) ہی - بھیشم پاپن جی نے کہا کہ راجہ بربریک نام
دکوچ بہار دیش کا راجہ بہت دور سے مہابھارت دیکھنے کے چاؤ مین تین تیر اور تھوڑی سی سینا ساتھ لے کر چلا آیا تھا -
چودہ پندرہ برس کی عمر مین آتے ایسا بر پایا تھا کہ دو تیر سے شستر و سینا کو چاہے کتنی ہی ہو مار سکتا تھا - اُسکے سمان شور بیر
اور جودھا پرتھی پر دوسرا نہین تھا - جب کوروکشیتر مین آیا تو انترجامی سری کرشن مہاراج نے اُسکے ہردے کی بھاونا دیکھ
کرکے سوچا کہ جو یہ بربریک راجہ کورون کی طرف مل گیا تو اُن کو جیتنا بہت ہی کٹھن ہوگا - اسلیے راجہ جدھشٹر کی بجے کے
کارن آپ اپنا برہمن کا سروپ بناکر راجہ بربریک سے جا ملے اور پوچھا کہ راجن ! آپ کون ہو ؟ - کہان سے کس لیے

آپ کا آنا اِس طرف ہوا ہی؟ - راجہ بربریک نے ایک مہا تیجسوی برہمن دیکھ کر کرشن مہاراج کو ڈنڈوت کی اور اپنا حال سنایا کہ بہت دور سے کیول پانڈون اور کورون کے سنگرام اور سری کرشن مہاراج کے پراکرم کو جو سنسار مین آج کل بہت ہی پرسدھ ہو رہے ہین دیکھنے آیا ہون - برہمن روپ سری کرشن جی نے پوچھا کہ آپ کس کی طرف ہو کر سنگرام کرینگے؟ - جواب دیا کہ جو ہارتا دکھائی دیگا - برہمن نے کہا آپ کے پاس ترکش مین صرف تین تیر دیکھتا ہون - سینا بھی کچھ زیادہ آپکے ساتھ نہین ہی پھر آپ ہارے ہوے کو کیونکر جتا دینگے؟ - راجہ نے کہا کہ دو تیر میرے لاکھون کروڑون سینا کو بہت ہین - ایک تیر میرا اُس جگہ نشان کر دیگا جہان جسکی موت ہوگی - دوسرا تیر میرا اُسی جگہ لگ کر پران نکال لیگا - چاہے منش ہو یا پشو یا پکشی جو کوئی شتر و میرے سامنے سنگرام کرنے کو آوے خواہ کروڑون سینا اُسکے ساتھ ہو اپنے دو تیرون سے فتح پا سکتا ہون ایک تیر زیادہ لے آیا ہون یہ فالتو ہی - سری کرشن برہمن روپ نے کہا کہ آپ کی عمر بہت چھوٹی ہی پرنت پراکرم بہت ہی بڑا ہی آجتک دیوتاؤن سے کسی نے ایسا بر نہین پایا تھا - جو سامرتھ تم نے اپنی برنن کی ہی مجھے کیونکر یقین آوے - راجہ نے کہا کہ مین آپ کو تماشا دکھاتا ہون - تھوڑا شنگرف منگا کر اپنے تیر کے پیکان پر لگا کر کہا کہ آپ کے تمام لشکر پر میرا ایک تیر اپنا پراکرم دکھا دیگا یہ کہکر تیر چھوڑا - وہ تیر سب کے جسم پر جہان جس کی موت تھی نشان کر آیا اور ترکش مین آگیا - سری کرشن جی نے اپنا تمام جسم دیکھا - کہین نشان نہ پایا جب اپنے پانون کو دیکھا تب نشان داہنے پانون کے تلوہ مین پایا - اُسکے پراکرم کو سراہنے لگے کہ واہ وا ایسا پراکرم تو راجہ اندر مین بھی نہین سُنا - جیسے تم پراکرمی ہو ویسے ہی دانی بھی ہو تو تمھارے سمان سنسار مین کوئی دوسرا نہین - راجہ بربریک موہنی مورت کی باتون مین آگیا اور کہنے لگا کہ ہان جیسا پراکرمی ہون ویسا ہی دانی بھی ہون - جو کوئی مجھ سے مانگے مین نہین نہین کرتا ہون - برہمن روپ کرشن جی نے کہا کہ ایک دان مجھے بھی دیجیے - بربریک نے کہا مانگو مین دونگا - برہمن نے کہا کہ بچن دو - بربریک نے سنچی مین آن کر بچن دیدیا - برہمن نے کہا کہ اپنا سر دیدو - بربریک نے کہا کہ تم نے میرے ساتھ چھل کیا - میری تمنا مہابھارت کے دیکھنے کی تھی - اُسکو دیکھ لون تب سر دیدونگا - بچن ہار گیا ہون - یہ کہکر سر دھننے لگا - اور رنج مین بھرا ہوا پوچھنے لگا کہ "مہاراج! آپ کون ہین؟" - اسوقت سری کرشن مہاراج نے اپنا نام بتا دیا - راجہ بربریک اُٹھا اور ڈنڈوت کرکے بولا کہ مین نے آپ کو نہین پہچانا تھا آپ ترلوکی کے سوامی ہین - آپ سے بچن کر کے کیا کہہ سکتا ہون - میری ابلاکھا (آرزو) پوری ہو جاوے سر آپ کے چرنون مین ہی - سودرشن چکر سے جُدا کر لو - کرشن جی نے اپنا اصلی روپ دکھایا اور پرسن ہو کر کہا کہ تمھاری کامنا مین پورن کرونگا اور تمھارا نام ہمیشہ سوربیرون مین پرسدھ رہیگا - یہ کہکر سودرشن چکر سے راجہ کا سر اُتار لیا اور اُسی کے تینون تیرون کو ڈوری سے باندھ کر بیری کے درخت پر (جو میدان جنگ مین تھا) رکھکر کلپ برکش کا ایک پتا اُسکے منھ مین رکھدیا - پھر پوچھا کہ اِس بلندی سے سب سنگرام دیکھ سکتے ہو؟ سر نے کہا کہ خوب نظر آسکتا ہی - فرمایا کہ مہابھارت اٹھارہ دن ہوگا - اُسکے پیچھے آنکر آپ سے سارا حال پوچھونگا - یہ سُنیے جی! وہ سر راجہ بربریک کا تھا -

نوٹ از مترجم - سری کرشن مہاراج نے راجہ بربریک کو بردان دیا کہ جبتک تیرا نام سنسار مین رہیگا تب تک تمھارا جس اور پراکرم سنسار مین مشہور رہیگا - چنانچہ اُس کا نہین اُسی راجہ بربریک کا سر پوجا جاتا ہی - برہمن کشتری - ویش شودر - چارون برن کے آدمی ٹیسو اپنے بچون کو کھلاتے ہین اُنکی پوجا ہوتی ہی کہ بچے شوربیر اور پراکرمی ہون - تمام ہندوستان مین ٹیسو کا رواج دیکھا گیا ہی وہی تین تیرون پر سر لگا کر لڑکے بازارون مین ٹیسو لیے پھرتے ہین - ۱۲

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پربے - راجہ بربریک کا حال برنن کرنا - دسوان ادھیاے -

گیارھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کو بیاس جی کا گرہست دھرم سمجھانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی نے راجہ بربریک کے شریر کو بھسم کرا دیا اور پھر اپنے استھان پر پانڈون رشیون سمیت آ گئے۔ تب بیاس جی آ ئے۔ پانڈون سمیت سری کرشن جی نے اور سب رشیون نے انکا آدر ستکار سے پوجن کیا بیاس جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے راجن! تم اپنے بھائی بندون اور پتروں کا شوک چھوڑ کر راج کرو۔ بن باس تیرہ برس تک تم نے بھائیون سمیت بہت کلیش اٹھایا ہے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! میرا شوک دور نہیں ہوا راج کرنیکو جی نہیں چاہتا گرہست آشرم کا دھرم آپ سنا دین۔ تب بیاس جی نے کہا کہ ہے راجہ جتنے سوہرد جن (رشتہ دار لوگ) اور بھائی بھتیجے اس سنگرام مین مارے گئے وہ سب کال پھانس مین پھنسے ہوے تھے۔ ارجن بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو اور تمھارے ہاتھ سے بہت سے راجہ اور سینا ماری گئی ان سب کا کال آ گیا تھا۔ تمھارا نام تو نمت ماتر ہو گیا۔ گویا بہانہ ہوا۔ سوا اسکے تم نے اپنی اچھا سے یہ جدھ نہین کیا۔ درجودھن کو کرمی کے برے کرمون سے تم کو جدھ کرنا ہی پڑا۔ اب تم کو اسکا شوک ہو رہا ہے۔ تم نے اپنی اچھا سے کسی کو نہین مارا۔ درجودھن اور اسکے ساتھی سب ڈنڈ پانے اور مارے جانے جوگ تھے کہ وہ ادھرم سے تمھارا راج جینا چاہتے تھے اسلیے وہ سب مارے گئے جیسے کہ ہزارون دیت دیوتاؤن سے جدھ کرکے مارے گئے اور انکے ساتھی اٹھاسی ہزار برہمن بیدپاٹھی جو اہنکار مین بھرے ہوے اپنے بھائی شالابرک نامی शालावृक جو دیتون کی سہاے کے لیے طیار ہو گئے تھے دیوتاؤن کے ہاتھ سے مارے گئے ہے جدھشٹر کوئی تو ادھرم روپ دھرم ہے اور کوئی دھرم روپ ادھرم ہے جو ایک پرش کے مارے جانے سے ایک کٹنبہ کا بھلا ہوتا ہو اور ایک کٹنبہ کے مارے جانے سے ایک گانون کا بھلا ہو اور ایک گانون کے مارے جانے سے ایک دیش کا بھلا ہو تو وہ ادھرم دھرم ہی ہے ان باتون کو پنڈت لوگ (عقلمند) جانتے ہین۔ اس کارن اپنے بھائیون کو تسکین دیکر راج کرو اور پرجا کا پالن کرو۔ اور بہت سے دیشون کے راجہ اپنے بیٹون اور بھائیون سمیت مارے گئے وہان جاکر انکا راج اپنے بھائی بھتیجون پوتون کو دے کر انکا راج تلک کرو اور جن راجاؤن کے پتر (کمار) موجود ہون انکو اپنے باپ کی جگہ راج گدی پر بیٹھا دو اور جنکے کمار بھی نہین کنیان ہو وہان اس کنیا ہی کو راج گدی دو کہ ان سنگرام مین مرے ہوے راجاؤن کا نام رہے اور انکا شوک نورت ہو اور تمھارا جس سنسار مین پرکھیات ہو۔ اور اشومیدھ جگ کرو۔ جو جیو سنسار مین آیا ہے وہ ایک دن ضرور اس شریر کو چھوڑیگا۔ دیکھو سری رام چند رساٹھ ہزار برس تک پرتھی پر راج کرکے انت مین سارے اجودھیا باسیون کو سرگ لے گئے۔ راجہ جنک مہاگیانی۔ راجہ سگر راجہ بھرت بھاگیرتھ وغیرہ جنھون نے بڑے بڑے جگ کیے تھے ایک دن سنسار کو چھوڑ کر چلے گئے۔ تم کو شوک ہو رہا ہے کہ یہ بدھوا استریان روتی ہین گھر مین کہرام مچا ہوا ہے۔ ان سب کو دھیرج دو اور سب کو سمجھاؤ کہ ایک دن انکو بھی شریر چھوڑنا پڑیگا۔ اور جو رانیان بدھوا ہو گئی ہین انکا کٹنب سمیت پالن کرنا جوگ ہے۔ جو اولاد انکی ہو انکا بواہ آدک کرم تم کو کرنا اُچت ہے۔ اب انکے سوامی تم ہو۔ پھر راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے مہاراج! کون سے کرم کرکے

پراشچت کرنا واجب ہی؟ - اور کس کرم کرنے سے جیو اودھار ہوتا ہی؟ - بیاس جی نے کہا کہ چھل سے بھری ہوئی باتون کو کرکے اور اپنے نت کرم سندھیا ترپن کو جو تیاگ دیتا ہی وہ جیو پراشچت کرنیکے جوگ ہوجاتا ہی - اور جو برہمچاری ہوکر سورج کے اودے اور است ہونے کے سمے سوتا ہی وہ بھی پراشچت کے جوگ ہی - اور جو بڑے بھائی کے ہوتے چھوٹے بھائی کا بواہ ہوجاوے - یعنی بڑے بھائی سے پہلے چھوٹے بھائی کا بیاہ ہوجاوے - یا جسکی بڑی بہن کا بواہ نہ ہوا ہو چھوٹی بہن بواہ کرلے یا جسکا برت نشٹ ہوگیا ہو یا سوپاتر برہمن کو چھوڑکر کوپاتر برہمن کو بید کا دان دیوے - یا منش کو زہر کھلاکر مارڈالے - یا بید دن کو جو شخص مہینا اپنا مقرر کرکے پڑھاوے - یا گورو کی استری کو مارڈالے - یہ سب لوگ پراشچت کرنے جوگ ہوجاتے ہین - پشو دن کو نراتھک مارنے والا کسی کے گھر مین آگ لگانے والا - متھیا کرم کرنے والا - گورو کو ترسکار کرنیوالا یہ سب پاپ کرم برنن کیے ہین - جو منش اپنے کرمون کو تیاگ کر دوسرون کے کرم کرنے لگے یا ان ادھکاری (نا قابل) سے جگیہ کراوے - اسی طرح بیازی بسن آدک ابکش بستو دن کا کھانے والا - اور شرناگت کی رکشا نہ کرنے والا - اپنے داس اور داسیون کا پوشن نہ کرنے والا - اور گڑ آدک رسون کا بیچنے والا - اور نت کرم گئو گراس آدک کو نہ دینے والا - اور سمرتھ ہوکر گر بھادان نہ کرنے والا - پرتگیا کرکے دکشنا نہ دینے والا - برہمنون کا دھن چھیننے والا - پتر کا پتا سے بباد کرنے والا گورو کی استری سے بھوگ کرنے والا - اور اپنی دھرم پتنی (بیاہتا عورت) سے سمے پر بھوگ نہ کرنیوالا یہ سب کرم نندت ہین

اتی سری رام کرشن مہابھارتے شانتی پرب - بیاس جی کا راجہ جدھشٹر سے گرہستون کے دھرم برنن کرنا - گیارھوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

دھرم کا اپدیش اور پراشچت کرنا

اب وہ کرم برنن کرتا ہون جنکے کرنے سے منش اپوتر نہین ہوتا - چاہیے بیدون کا جاننے والا برہمن کسی آتتائی کے مارنے کے کارن شستر دھارن کیے ہوے اپنے سنمکھ آوتے ایسے آتتائی आततायी کے مارنے سے برہم ہتیا نہین لگتی ہی - اتھوا گورو سیوا کو چھوڑکر اسکے مارنے کے کارن شستر دھارن کرکے مارنا چاہے ایسے برہمن کو مارنے سے برہم ہتیا نہین ہوتی ہی - کسی کے پران جھوٹ بولنے سے بچتے ہون یا استریون مین بواہ کے سمے متھیا بولنا اجوگ نہین ہی بڑا بھائی سنیاسی ہوجاوے یا اپنا دھرم چھوڑ دے اور چھوٹے بھائی کا بواہ ہوجاوے تو دوش نہین ہی - گورو کی آگیا سے انکی استری سے سم بھوگ (ہم بستر ہونا) کرے دوش نہین ہی جیسے اودالک رشی نے سویتکیت کو شیشی کے دوارا اُتپن کیا تھا گورو کے نمت اتھوا اپتکال مین چوری کرنا نشیدھ نہین ہی اور برہمن کے سواے دوسرے کا دھن لینا دوش بھاگی نہین کرتا بیشیے کی پرارتھنا کرنے والی استری سے سم بھوگ کرنا دوش نہین ہی پشو دن کا مارنا یا مروانا مہا نشیدھ ہی پشو دن پر دیا کرنی چاہیے اگیان سے اجوگ برہمن کو دان دینا اور اسطرح پاتر کا ستکار نہ کرنا بھی دوش کا بھاگی نہین کرتا ہی اسیطرح بدچلن عورت کو واسطے سمان تیاگ دینا اور بھوجن بستر دے کر جدا کر دینا اجوگ نہین ہی وہ استری بھی اس سے نردوش ہوکر پتی کو دوشت نہین کرسکتی ہی برکشون کا کاٹنا بھی دوش ہی پرنت گایون کے نمت جنگل کٹوانا بھی دوش نہین ہی اپنے کیے ہوے پاپ کو پھر کبھی نہ کرے تو دان تپشیا آدک کرمون سے بھی وہ پاپ چھوٹ جاتا ہی - جو منش دیو استھان پر

بیٹھ کر گایتری کا جپ کرے وہ منش سب پاپون سے مکت ہو جاتا ہی - اور جو منش نت دان کرتا ہو وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی - اب ابھکش ابھکش کا برنن کرتا ہون - ایک سمے منوجی سے برت کرنے والے رشیون نے پوچھا کہ کس ریت سے بھوجن کرنا اُچت ہی ؟ - سوامبھو منوجی نے کہا کہ ہے رشیو ! دیواستھان ارتھات مندرون مین جا کر دیوتاؤن اور بشنو مہاراج کے درشن سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین - جو منش جپ تپ آتما کا گیان کرنے والے - بید پاٹھ کرنے والے ہین وہ بھی سری گنگا جی اور تیرتھون کے مثل (برابر) پوتر کرنے والے ہین - تپ کرنا - ہنسا نہ کرنا - ست بولنا - کرودھ نہ کرنا - بید پاٹھ کرنا - جگ کرنا یہ دھرم کے لکشن ہین - دیو آدک کے سنبندھ سے کرم کرنا پرائشچت کہلاتا ہی - ارتھات کام - کرودھ - لوبھ - موہ سے اُتپن جو من کی پریت اور اپریت اچھا ہی وہ بھی دور ہو جاتی ہی اور دنیا کے دُکھ روگ آدک جو ہین وہ اوشدھی اور منتر پرائشچت اور تیرتھ جاترا سے دور ہوتے ہین - راجا کو جو ڈنڈ تیاگ کا پاپ ہی وہ ایک رات کے برت سے دور ہو جاتا ہی - جب پتر آدک کے مرنے سے شوک سنجگت منش شستر آدک کے اپگھات کرنے سے نہ مرے تو تین دن برت کرے اور جو منش اپنے دھرم اور کُل ریت کو چھپاتے ہین یہ بھی ادھرم ہی - برہمنون کو مچھلی - کچھوہ - مینڈک - گدھ - اُدبک - چکرواک - گوہ - باز - جتنے پکشی پشو تیز دانتون والے اور نوک دار چونچ رکھنے والے ہین - اور چار ڈاڑھ رکھنے والے بھیڑ - بکری - گھوڑی - گدھی - اونٹنی - انکا دودھ پینا دوش ہی - پریت ان (جو کھانا بھوت کے واسطے پکایا جاوے) اور جو سوتک سنبندھی ان ہی اُنکا کھانا ابھکش ہی - جس گاے کا بچھڑا دس دن کا نہوا ہو اُسکا دودھ پینا اجوگ ہی - شودر کا ان تیج کو گھٹاتا ہی - سنار کا ان اور پت برت رہت استری کا ان آیو (عمر) کو گھٹاتا ہی - بیاج (سود) کھانے والے کا ان لشٹا سمان کہا ہی - چمار - دھوبی - بڑھئی - کو پالی استری (بدکار عورت) اور بیشیا استری (بیسوا رنڈی) کا ان - بید کا ان - سیما کے رکشک (محافظ) کا ان کھانا ادھرم ہی - راے بھاٹ - جواری - جسکے بڑے بھائی کا بواہ نہو کر چھوٹے کا بواہ ہوا ہو اُنکا ان - پرائی استری گمن کرنے والے (زناکار) کا ان - بھوجن کیا ہوا ان - باسی ان - مدرا کے سمیپ رکھا ہوا ان - لڑکے بالون کو نہ کھلانے کا ان یہ سب ان بھوجن کے جوگ نہین ہین - میٹھے کی ترکاری - مٹھا - دہی - بہت دنون کا رکھا ہوا کھانا برہمنون - گرہستیون کو اجوگ ہی - گرہستی پرشون کو دیوتا - رشیون - منش - پتر اور کُل کے دیوتاون کا پوجن کرنے کے پیچھے بھوجن کرنا اچت ہی - جیسے سنیاسی بھکاری ہوتا ہی ویسے اپنے گھر مین نواس کرے - ارتھات گھر کے بڑے بوڑھے منش دیوتا آدکون کو دے کر جو بچے وہ اُسکو کھانا سنیاسیون کی بھکشا کے سمان ہی - اپنی استری کے سواے دوسری استری سے گمن (صحبت) نہ کرے وہ گرہستی جتیندری ہی - جو پرش لشن ارپن دان کرتے ہین - اپنے متردن کو دان نہین دیتے یا اپنی نیکنامی کے لیے یا بھے (خوف) سے دان نہین کرتے ہین وہ دان دھرم ہی - ناچنے گانے والے کو تول کرنے والے (بازیگر) ہنسی مسخری کرنیوالے نشہ پینے والے ہین - یا چوریا نندا کرنے والے ہین اُن کو کبھی دان نہ دیوے - جو بات چیت نہ کر سکے (یعنی گونگا) اکھوا کو روپ (بدصورت) یا کوئی انگ بھنگ ہو - درجن یا نکشٹ کُل ہو یا بید پاٹھی برہمن نہو وے تو اُسکو دان نہ دیوے - ایسا دان کرنے والا اور لینے والا دونون بُرے کہلاتے ہین - ارتھات اگیانی ہین - جیسا لکڑی کا ہاتھی یا کاٹھ کا ہرن ہوتا ہی ویسا ہی بنا پڑھا برہمن ہوتا ہی ایسے اگیانی دان لینے والے اور دینے والے دونون ڈوبتے ہین جیسے استریون مین نپنسک نشپھل ہی - اور جیسے بنا پردن کے پکشی ہی اسیطرح برہمن نسترہین ہوتا ہی - جیسے گرام بنا ان

اوپایالی بناکوپ ویسے ہی مورکھ برہمن ہر - راجہ جدھشٹر یہ بچن مہامنی بیاس جی کے سُنکر بہت پرسن ہوے - اور کہا کہ ہے سوامی! چارون برنون کے دھرم سُننا چاہتا ہون - تب دیورشی نارد جی کی طرف دیکھکر بیاس جی نے کہا کہ دیورشی نارد جی یا کورون کے پتامہ بھیشم جی سے جاکر سُنو - تین مارگون مین چلنے والی دب ندی گنگا جی سے جنکا جنم ہوا ہر اور جس نے سب دیوتاؤن کو اندر سمیت ساکشات دیکھا ہر اور اپنی سیوا سے برہسپت جی کو پرسن کرکے راج نیت کو پڑھا کیے - جس شاستر کو برہسپت جی اور شکر جی جانتے ہین وہ سب دھرم شاستر بھیشم پتامہ جی خوب جانتے ہین - اُس بھیشم پتامہ جی نے بیدون کو انگون سمیت چون رشی سے پڑھا ہر جس نے برھما جی کے بڑے پتر کمار جی سے بیدون کو پڑھا تھا اور مارکنڈے جی سے سمپورن سنیاس دھرم سیکھا تھا اور پرسرام جی اور راجہ سے شستر بدیا سیکھی تھی جسکا جنم سُرگ کے دیوتاؤن مین پرسدھ ہو رہا ہر - کال جسکے بس مین ہر - جسکی سبھا مین بڑے پوتر برہم رشی سبھاسد ہوے ہین اور جسنے سُنوا شومیدھ جگ کیے - گیان جگون مین جسکو کوئی جگ اگیات (نامعلوم) نہین ہر - وہ بھیشم جی مہاراج دھرم کی سوکشم گتی کو اچھی طرح برنن کرینگے - ہے راجہ! اب اُس مہاتما برہم رشی بھیشم پتامہ کے سُرگ جانے کا وقت آگیا ہر - اُنکے پاس جانے مین دیر مت کرو -

اِتی سری مہابھارتے شانتی پربت - بیاس جی کا راجہ جدھشٹر کو دان آدک دھرمون کو سُنانا - بارھوان ادھیاے -

تیرھوان ادھیاے

سری کرشن مہاراج کے سمجھانے سے راجہ جدھشٹر کا شوک نورت ہونا راج گرہن کرنا سواری کی شوبھا اس سبھا مین بہت سے راجاؤن کے جگ کا برنن ہر

بیاس جی مہاراج راجہ جدھشٹر سے بھیشم جی کے پاس جانے کو کہکر چُپ ہو رہے تب موہنی مورت کنول نین سری کرشن چندر مہاراج جدھشٹر سے کہنے لگے کہ اب تم شوک تیاگ کر جیسا بیاس جی مہاراج کہتے ہین وہی کرو اِس پرارتھنا کے کرنے والے برہمن اور تمھارے بھائی سنکھہ برتمان ہین اب تم رانی دروپدی کے پریہ کاری اور لوک ہتکاری آچرن کو جسطرح بیاس جی نے تمھین سنایا ہر کرو - پھر ارجن نے سری کرشن مہاراج سے کہا کہ آپ کرپا کرکے راجہ جدھشٹر کو جو شوک ابھمنیو اور گھٹوتکچ آدک پترون اور راجہ بھیشم جی و راجہ براٹ و دروپد و دروپدی پتر و درونا چارج آدک مہان بھاؤون کے مرنے کا ہو رہا ہر اُسے نورت کرادین سری مہاراج نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے راجن سنسار مین جو منش پیدا ہوے ہین وہ سب ایک دن سنسار کو تیاگ کر مرجاوینگے جنکا تم شوک کرتے ہو اُن سب کا کال آگیا تھا وہ سنگرام کرکے سب مارے گئے اب اُن کا شوک کرنا اوچت نہین ہر - اسیطرح راجہ سنجے کو اپنے پتر کا بڑا بھاری شوک ہوا تھا تب نارد جی نے جاکر اُسے اسطرح سمجھایا کہ راجہ مرت نے ایسا جگ کیا کہ اندر سے آدلے کر سب دیوتا اُسکے جگ مین آئے راجہ اندر نے برہسپت جی کو منع کیا کہ تم دیوتاؤن کے گرو ہو کر منشون کو جگ مت کراؤ - جب وہ جگ کرانے نہ آئے تو راجہ مرت نے سموریت جی برہسپت جی کے چھوٹے بھائی کو بلاکر جگ کرایا اور راجہ اندر کو سنگرام مین جیت لیا تب اندر سب دیوتاؤن کو ساتھ لے کر راجہ مرت کے جگ مین آئے اُسنے اسنکھ دھن دکشنا مین برہمنون کو دیدیا ایسا پرتاپی

راجہ بھرت بھی مرگیا تم اپنے پُتر کا کیا شوک کرتے ہو پھر نارد جی نے سہوتر اتہتی सहोत्र अतिथि کا ذکر کیا جسکے راج مین راجہ اندر نے ایک برس سونا برسایا تھا اُسی دن سے پرتھی کا نام بسومتی वसुमती ہوا جس راجہ نے کورکشیتر بھومی مین سیکڑون جگ کیے وہ بھی مرگیا تم اپنے پُتر کا کیا شوک کرتے ہو۔ پھر نارد جی نے کہا کہ راجہ انگ برہدرتھ अंग वृहद्रथ بھی مرگیا جس نے دس لاکھ کنیان سونے کے زیورون سے لدی ہوئی اور دس لاکھ ہاتھی اور بیل وگھوڑے سونے چاندی کے زیورون سے آراستہ کرکے دکشنا مین برہمنون رشیون کو دان کرکے دیدیے انت مین وہ بھی مرگیا۔ پھر راجہ اوشی نر उशीनर کا پُتر راجہ شِوی शिवि جسنے اتنا دھن برہمنون کو جگ مین دیا کہ وہ اُٹھا نہ سکے (یہ شِوی وہی راجہ ہوا جسکی پریکشا کو راجہ اندر و اگن دیوتا باز اور کبوتر بن کر اُسکے پاس آئے اور راجہ نے اپنا شریر کاٹ کاٹ کر کبوتر کی برابر کرنا چاہا نہوا تو سارا شریر کبوتر کے عوض حوالہ کردیا کہ راجہ اندر و اگن دیوتا پرسن ہوگئے۔ وہ بھی کال آنے پر مرگیا۔ پھر راجہ بھرت رانی سکنتلا کا پُتر جس نے ہزارون جگ کرکے کنو رشی कण्व کو اسنکھ دھن دان کرکے دیا گنگا اور جمنا اور سب تیرتھون مین جاکر جگ کیے ہزارون ہاتھی گھوڑے گائے بیل سونے کے بھوشنون سے النکرت[ارا ستہ ۱۲] کرکے برہمنون کو دان مین دیے وہ بھی شریر چھوڑ کر سُرگ کو گیا پھر راجہ دسرتھ کے پُتر سری رام چندر مہاراج بھی پرم دھام کو چلے گئے جنھون نے ہزارون اسومیدھ جگ کیے جنکے راج مین کوئی نردھن اور دھرم سے بمکھ نہین تھا نہ کوئی چھوٹی اوستھا مین مرا نہ جل مین ڈوبا نہ اگن سے جلا نہ بے وقت کسی روگ اور بیماری سے کوئی مرا سب منش دھرم دھارن کرنے والے اور خوبصورت دھن دان پر ادپکار کرنے والے بڑی عمر پاتے تھے جنکے راج مین کبھی کال نہین پڑا نہ کوئی وباے مرض اُنکے دیش مین ہوا سب برکش[درخت ۱۲] پھل پھول سے لدے ہوے پرتھی طرح طرح کے ان دینے والی ہر موسم مین کھیتے اور پھل پھول سے بھرے ہوے نظر آتے تھے جو اپنی پرجا کو پُتر کی سمان رکھتے تھے جنھون نے راون کمبھ کرن میگھناد آدک بڑے بڑے راکچھسون کو سنگرام مین جیت کر پرتھی کو دُشٹ راکچھسون سے خالی کردیا جنھون نے سمدر کا پل پتھر اور پہاڑون سے بناکر بڑی سینا ریچھ بندرون کو پار اتار دیا گیارہ ہزار برس تک اکچھت راج کیا وہ بھی سنسار کو چھوڑکر سُرگ کو چلے گئے تم اپنے پُتر کا کیا شوک کرتے ہو پھر راجہ بھاگیرتھ کو دیکھو جنھون نے بہت سی کنیان سونے کے آبھوشنون سے النکرت کرکے برہمنون کو دان کردین اور شو جی مہاراج کا اُگرتپ[سخت ۱۲] کرکے گنگا جی کو سُرگ سے پرتھی پر لائے اور گنگا جی भागीरथी کا نام بھاگیرتی اور اُربسی उरबसी پرسدھ ہوا وہ بھی سنسار سے چلے گئے پھر راجہ دلیپ کا حال سُنا ہوگا جسنے جگ مین ساری پرتھی رتنون سے بھری برہمنون کو دان کردی اور بہت سامان اونچے اونچے ہاتھی انمول عماریون اور جھولون سمیت[بہت ۱۲] اور ہزارون گائے دودھ دینے والی بچھڑون اور دوہنی پاتر سمیت دان کردین اور سونے کے ستون اور سونے کے بیدی جگ مین برہمنون کو دان کردی جسکے جگ مین اندر سے آدلے کر سب دیوتا سوم پان کرنیکو پرکش آئے اور کنر و اپسراون نے نرت کیے اور رشیون کو پرسن کیا ایسا پرتاپی راجہ بھی مرگیا پھر تم اپنے پُتر کا کیا شوک کرتے ہو راجہ یوناسو युवनाश्व کا بیٹا ماندھاتا بھی مرگیا جسکو[جس ۱۲] اپنے پتا کی گود مین دیکھ کر سبھون نے سوچ کیا کہ یہ بالک بغیر ماتا کے کیونکر جئے گا تب راجہ اندر نے کہا کہ نام دھاتا माम धाता (ہمارے ہاتھ مین پلونگا) اور اپنی اُنگلی امرت سے بھری ہوئی اُسکے منھ مین رکھی جسکو چوس کر ماندھاتا ایک دن مین اتنا بڑا معلوم ہونے لگا جیسے پانچ برس کا بالک ہوتا ہے اور راجہ اندر کے ماندھاتا کہنے سے وہی نام راجہ کا رکھا گیا جس نے انگارورت ادستہ وگو وبرہدرتھ آدک بڑے بڑے

پرتاپی راجاؤن کو جیت لیا اور پرتھی پر اکچھت راج کیا اور جس نے اسومیدھ وراجسو جگون مین سونے چاندی کی مچھلیان جنکا ایک ایک جوجن بستار برنن کیا گیا ہی برہمنون کو دان کردین پھر نہک کا بیٹا راجہ ججاتی بھی مرگیا جس نے جگ مین تین سونے کے پہاڑ نیز اکر شیدون کو دان کردیے اور پرتھی کے بھاگ کرکے اپنے پترون کو دیدی - راجہ امبریک अम्बरीष کا حال بھی سنا ہوگا جسکو دربا سا رشی کے کرودھ سے بھگوان نے آپ بچا لیا جسکے جگ مین ہزارون راجاؤن نے آپ کھڑے ہوکر جگ کرایا تھا نہ ایسا جگ کسی نے کیا نہ کرنے کی سامرتھ ہوئی جیسا جگ راجہ امبریک نے کیا تھا - پھر ششبندو शशबिन्दु راجا کا حال سنا ہوگا جسکے ایک لاکھ رانیان اور ایک لاکھ پتر ہوے جس نے سیکڑون اسومیدھ جگ کیے وہ بھی مرگیا - پھر راجہ سگر اکشواک सगर بنسی راجا جس نے ایک ہزار اسومیدھ جگ کیے اور کرودھ بس ہوکر چارون طرف پرتھی کو اتنا کھدوا ڈالا کہ سمدر کا نام ساگر ہوگیا - پھر راجہ پرتھو کو بھی سنا ہوگا جس نے سارے پرتھی کے پہاڑ اکٹھے کردیے اور صاف میدان کراکے گانون اور نگر بسا دیے جس نے بہت سے جگون مین اپار دھن دکشنا مین برہمنون کو دیا ارتھات ایک ایک جگ مین چار سو ہاتھ اونچے اکیس[۲۱] پربت سونے کے دان کرکے برہمنون کو دیدیے نارد جی نے راجہ سنجے سے کہا کہ تمھارا پتر سورن اشٹی دی ایسا دانی نہین ہوا جیسے یہ راجا جنکا حال مین نے سنایا اسکی اوستھا پوری ہوگئی تھی تم انکا شوک کب تک کروگے - مین تم کو ایسا پتر دیتا ہون جسکی اوستھا ایک ہزار برس کی ہوگی یہ پتر تم کو پربت رشی نے دیا تھا جسکی اوستھا پوری نہین ہونے پائی کہ مرگیا اب تم شوک مت کرو راجہ کو نارد جی کے بچن سنکر سنتوش ہوگیا

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - تیرھوان ادھیاے -

چودھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا دریافت کرنا کہ راجہ سنجے کا پتر بال اوستھا مین کیونکر مرگیا اور سری کرشن مہاراج کا مفصل حال سنانا راجہ جدھشٹر کا شوک دور ہونا اور سواری کی رونق اور ہستناپور کے محلون مین جانا راجگدی ہونا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ کیا کارن ہوا جو راجہ کا پتر تھوڑی اوستھا مین مرگیا اسوقت مین تو سب کی پوری اوستھا ہزار برس کی ہوا کرتی تھی سری کرشن مہاراج نے کہا کہ نارد اور پربت رشی دونون ماما ن بھانجے ہین جب مرتیو لوک کی سیر کرنے آئے تو دونون نے یہ شرط کرلی کہ جو پاپ جسکے سردے مین پیدا ہوگا وہ دوسرے سے ظاہر کردیگا اور دونون رشی سیر کرتے ہوے راجہ سنجے کے یہان چلے گئے راجہ نے اپنی پتری کو جو بہت سردیپ وان تھی انکی ٹہل کے لیے مقرر کردی نارد جی اسکے روپ پر موہت ہوگئے پرنت نارد جی نے یہ حال پربت رشی سے گپت رکھا پرنت رشی اپنے تپ کے پربھاؤ سے جان گئے اور کرودھ سہت نارد جی سے کہا کہ یہ لڑکی نشچے تمھاری استری ہوگی پرنت تمھارا منھ بندر کا سب لوگ دیکھین گے - نارد جی نے انکو سراپ دیا کہ تم کو اچھے کرم کرنے پر بھی سرگ نہین ملیگا - راجہ سنجے نے اپنی پتری کا بیاہ نارد جی سے کردیا اور انکا چہرہ بندر کا ہوگیا تو بھی کنیا نے انکا اپمان نہین کیا اور نارد جی کو ہی اپنا سوامی جانا - ایک دن پربت رشی گھومتے ہوے نارد جی کے استھان پر آگئے اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ سراپ انگرہ کیجیے نارد جی نے کہا کہ تم میرے پتر کے سمان ہو تم نے بھی مجھے سراپ دیدیا ہی جب سے میری صورت بندر کی ہوگئی تم بھی اپنا سراپ نورت کرو اور پھر دونون نے اپنے سراپ کو موچن کیا جب

ناردجی نے اپنی صورت پائی تو وہ کنیان اُنکو ناردجی نہ جان کر اُنکے پاس سے بھاگی پربت رشی نے اُسکو سمجھایا کہ یہی تمہارے پت ناردہین اب اُنکی صورت اپنی اصلی صورت کی ہوگئی ہے تب اُسنے نشچے ہوا سری کرشن جی نے کہا کہ باقی حال ناردجی اُس پتر کے جلانے کا تمھین سنادینگے - ناردجی نے کہا کہ ہم دونون رشی راجہ سنجے کے یہان بہت دن رہے اُس نے بہت آدر ستکار کیا اور ہم دونون نے پرسن ہوکر کہا کہ جو کچھ اچھا ہو ہم سے بر مانگو راجہ نے کہا کہ اندر کے سمان ایک پتر دیکھے پربت رشی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اُسکے پرتاپ سے راجہ کے یہان ہرنہ گربہ [illegible] (سورن ایشٹی دی) پتر ہوا راجہ بہت خوش ہوا جب راجہ اندر کو معلوم ہوا کہ یہ پتر میرے سمان بڑا پراکرمی ہوگا تو اُسنے اپنے بجر (گذر) کو آگیا دی کہ اِس پتر کو جہان موقع ملے مار ڈالو اندر بجر سنگھ روپ سے اُس پتر کو دکھائی دیا جب کہ وہ بالک پانچ برس کا گنگاجی کے کنارے اپنی دایہ کے ساتھ کھیلتا پھرتا تھا اُس سنگھ روپ اندر بجر نے اُس لڑکے کو مار ڈالا اور وہین غائب ہوگیا دایہ نے غل مچایا اور بہت روئی تو اُسکی مان اور بہت آدمی وہان پہونچ گئے اور سب یہ حال دیکھ کر بہت رنجیدہ ہوئے جب راجہ سنجے کو یہ خبر پہونچی اُسکو بہت ہی شوک ہوا اُس شوک مین اُسنے مجھے (ناردجی کو) یاد کیا مین نے پہلے اُسکو بہت سمجھایا اور پھر راجہ اندر کی کرپا اور میری دیا اور انوگرہ سے وہ لڑکا جی اُٹھا اور اُسکی پوری اوستھا ہوئی اُس لڑکے نے راج پاکر بہت جگ کیے اور بہت دھرماتما راجہ ہوا پھر راجہ جدھشٹر سے سری کرشن جی نے کہا کہ اب تم شوک تیاگ راج کرو گرہستی پرشون کا پرم دھرم یہی ہے کہ اپنے پروار کے لوگون کو دھن دھان اور ستکار سے رکھین اور سب کی پالن پتر سمان کرین تم بھی اپنے پروار کا پالن کرو اور دشٹ نورت کرنے کو جگ کرو -

سری کرشن مہاراج کے بچن سنکر راجہ جدھشٹر پرسن چت ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور شوک اور سندیہہ کو چھوڑکر سری کرشن مہاراج کی آگیا انوسار نگر مین چلنے کو تیار ہوگیا - بہت سے رشی اور برہمن اور بہت دیشون کے بچے ہوئے راجہ مہاراجہ جدھشٹر کے چارون طرف ہو لیے جدھشٹر کی مورتی اُس سمے ایسی پرتیت ہوتی تھی جیسے نکشترون مین چندرمان شوبھائمان ہوتا ہے راجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے دھرمراج جدھشٹر نے نگر مین پرویش کیا - اور ہستناپور مین جاکر دہت اور ستکار سے برہمن آتھہ لوگون کو دان دکشنا دے کر پوجن کیا - اُسکے پیچھے نئے اجل شال دوشالون سے سوبھائمان کلیان کاری سویت رنگ کے سولہ بیلون کے رتھ پر جو منترون سے پوجت تھا راجہ جدھشٹر سوار ہوئے - اُس سمے مہابلی بھیم سین نے رتھ کے بیلون کی باگ ڈور پکڑی - اور ارجن نے پرکاشت سویت چھتر دھارن کیا - نکل اور سہدیو دا ہنے بائین بنیجن (باد کش) اور چنور لے کر رتھ پر آسین ہوے - پانچون بھائی اُس سولہ بیل جتے ہوئے رتھ پر شوبھائمان ہوئے اور خوبصورت رتھ پر یویتس بھی سوار ہوکر راجہ کے رتھ کے پیچھے پیچھے چلے - اور سری کرشن جی اور ساتکی جی ایک سورن النکرت شنگرپو نامی سفید گھوڑون کے رتھ پر سوار ہوکر کورون (یعنی کوروبنسی راجہ جدھشٹر) کے پیچھے پیچھے چلے - پانڈون کے تاؤ راجہ دھرتراشٹ بھی رانی گاندھاری سمیت نرجان ارتھات پالکی مین سوار ہوکر دھرمراج کے آگے آگے چلے - اور کورون کی بہت سی استریان کنتی - دروپدی آدک جنکے ساتھ دھرماتما بدرجی تھے نانا پرکار کی سواریون پر سوار ہوکر ساتھ چلین - بہت سے ہاتھی اور گھوڑے - رتھ - پیدل اچھے اچھے زیورون اور پوشاک سے آراستہ ہوکر سواری کے آگے پیچھے چلے - اِسطرح سے پانڈوا اپنے بھائیون اور اشٹ مترون سمیت سندر بچن بولنے والے بیتالک سوت ماگدھ بندی جن جس کیرت گاتے اور راجہ جدھشٹر کا جس پرتاپ برنن کرتے سواری کے ساتھ چلے

اُسوقت راجہ جدھشٹر کی سواری بڑی بھیڑ کے ساتھ بڑے بڑے شورہیرون سمیت بہت شوبھا کے ساتھ ہستنا پور کو چلی - نگرباسیون نے راجہ جدھشٹر کو بھائیون اور راجہ دھرتراشٹ سمیت آتے سُنکر بازار اور گلی کوچون اور راج مارگ کو خوب طرح سجایا - اور چندن - اگر - عطر - ادک سگندھت بستودن سے اور نہد نوار اور ہارون اور اونچے چھترون - کلشون - دھجا - پتاکا سے شوبھت (آراستہ) کیا - نگر کی کنیان سندر بستر (عمدہ لباس) آبھوشن (زیور) پہن - ہاتھون مین پھول اور پھول مالا لے کر سوستی مان بچنون کو کہتی ہوئین جہان تہان منگل راگ گانے لگین - اسیطرح بڑی دھوم دھام سے راجہ جدھشٹر نے ہستنا پور نگر مین پرویش کیا - ہزارون نگرباسی راجہ کے درشن کے نمت راج مارگ کو چلے - اسوقت راجہ کی سواری کی دھوم سے کوچے اور بازار - پُرش اور استریون سے بھرے ہوئے نظر آتے تھے - بازارون کے دونون طرف دوکانین اور کوٹھے - بالاخانے استری پُرشون کے بوجہ سے کمپایمان ہو رہے تھی کلانگنا استریون (خاندانی عورتون) نے بڑی نمرتا سے پانچون بھائیون کا پوجن کیا - اور دروپدی کے پاس جاکر دھن باد دیکر کہنے لگین کہ ہے مہارانی دروپدی! تم دھن ہو دھن ہو! جو پرسوتم پانڈون کے مدھ مین ایسی برتمان ہو جیسے مہارشیون مین گوتمی جی - ہے مہاکلیانی پتی برتا رانی تمھارے کرم دھرم آچرن سوپھل ہین - اس طرح بڑی شوبھا اور آنند سے راجہ جدھشٹر راج مارگ کو جوگ ریت سے شوبھت کرتا ہوا راج محل کے سامنے پہونچا - اُسوقت نگرباسی اور ادھکاری لوگ راجہ کے سنمکھ آن کر مدھر بچنون سے راجہ کو پرسن کرنے اور آشیرواد دے دے کر کہنے لگے کہ ہے راجاؤن کے شرومن دھرمراج مہاراجہ جدھشٹر! آپ نے پراربدھ سے شترون کو جے کر کے اپنے باپ دادا کے راج کو پایا - اب ہزارون برس ہمارے راجہ ہوکر دھرم سے پرجا کا پالن کرین جیسے دیوبند رراجہ اندر سُرگ کی رکشا کرتے ہین اس پرکار چارون طرف سے برہمنون رشیون کا آشیرواد لیتا ہوا راجہ رتھ سے اُتر کر اندر بھون کے سمان راج محل مین گیا - اور گھر کے دیوتاؤن[1] کو رتن ادک درب اور پھل پھولون سے پوجن کیا - اور پھر راج بھون سے باہر آن کر بہت سے رشیون برہمنون - منی لوگون کو منگل درب سے پوجن کر کے آشیرواد پاکر رشی گنون کو بہت طرح کے دان اور دکشنا سے پرسن کیا - اور پھر اپنے نوکرون چاکرون - سوت ماگدھ آدک لوگون کو نانا پرکار کے رتن - ابھوشن اور سواریون کو دے کر پرسن کیا - اُس سمے چارون طرف سے منگل دھن اور بید منترون کا اُچارن برہمن لوگ کر رہے تھے - اور طرح طرح کے باجے بج رہے تھے -

راجہ اندر کے بھون ۱۲

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب چودھوان ادھیاے -

پندرھوان ادھیاے

چارواک راچھس کا دُربچن جدھشٹر کو سُنانا اور برہمنون کے کوپ سے بھسم ہونا

اُن ہزارون برہمنون مین چارواک راکشس سنیاسی کا کپٹ روپ بناکر رودراکش کی مالا دھارن کیے ہوئے اپنے متر درجودھن کی خاطر وہان آیا اور مہادُشٹ کپٹی راکشس بنا پوچھے اور برہمنون کی طرف ہاتھ اُٹھاکر بولا کہ ہے راجہ جدھشٹر! مین ان سب برہمنون کی طرف سے کہتا ہون کہ تم نے اپنے بھائیون اور متر راجاؤن کو مار کر اور چھل سے شورہیرون کا خون کر کے راج پایا ہے - سو تم کو دھکار ہے - ہے کنتی پُتر! تم نے اپنی جات والے ہزارون راجاؤن کو

[1] لہ دیوتاؤن کی مورتین [illegible] ۱۲

چھل کرکے اور جھوٹ بول کے مار کر اور بیٹے پوتے بھائیون کا خون بہا کر راج پایا - جسکو تم اپنا پرم کرم اور اتم برت جانتے ہو - سو تم کو دھکار ہی ! تم کو لجا (شرم) سے مر جانا اوچت ہی !! - یہ بچن اُس کپٹی سنیاسی روپ راکشس کا سُنکر سارے برہمن تِرسکار کرکے مہاکرودھ مین بھرے ہوے سوچنے لگے کہ یہ کون ہی ؟ - اور راجہ جدھشٹر بھی بیاکل ہوکر یہ بولے کہ آپ لوگ کرپا کرکے مجھ نرتا سنجگت کی پرارتھنا سنو کہ ہے برہمنون ! آپ اچھی طرح جانتے ہو کہ اِس گھور سنگرام مین مین نے اور میرے بھائیون نے بہت دُکھ اور کلیش اُٹھائے ہین - مین جدّھ کرنا نہین چاہتا تھا - مجکو پراربدھ آدھین ہوکر جدّھ کرنا پڑا - سو مین دھکار جوگ نہین ہون - آپ میرے اوپر کرپا درشٹ کرو ! - یہ بچن دھرمراج کا سُنکر سارے برہمن ہاتھ اُٹھاکر کہنے لگے کہ ہے راجن ! جو دُشٹ بچن اِس سنیاسی نے آنند کے سمے مین بگھن ڈالنے کو کہا ہی یہ ہمارا بچن نہین ہی - آپ کا دھن نربگھن ہو اور آپ سدا یو (ہمیشہ) ہمارے سر پر راج کرین اور پرسن رہین - پھر اُن سب برہمنون نے اپنے دِبّ درشٹ اور جوگ بل سے اُس کپٹ روپ راکشس کو جان لیا اور کہا کہ ہے دھرمراج ! یہ چارواک نام راجہ درجودھن کا متر ہی اُسکا پریہ کرنا چاہتا ہی اِس کارن کپٹ روپ بناکر ہم برہمنون مین شامل ہو گیا - آپ کا انشرح چل رہے - یہ کپٹی اپنے کیے ہوے دُشٹ کرم کا پھل ابھی پا دیگا - یہ کہکر اُن مین سے ایک برہمن نے کرودھ درشٹ سے چارواک سنیاسی کو دیکھ کر ہنکار کرکے اپنے جوگ بل سے بھسم کر ڈالا اور پھر سب برہمن پرسن ہوکر راجہ کو آشیرواد دے کر راج دربار مین براجمان ہو گئے - دھرمراج نے محل مین جاکر اپنے بھائیون سمیت آنند اور سُکھ پایا -

اِتی سری مہابھارتے شانتی پرب - راجہ جدھشٹر کا بڑی رونق سے ہستناپور کو جانا اور چارواک راکشس کا سنیاسی بھیس سے پرگٹ ہوکر راجہ جدھشٹر کو شرمانا اور بھسم ہو جانا - پندرھوان ادھیاے -

سولھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے راج تلک ہونا اور آنند منگل کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب دھرمراج جدھشٹر نے سب برہمن رشیون کو دکشنا اور دان دیکر پرسن کر دیا تو بھائیون اور اپنے ساتھیون سمیت راج محل مین جاکر آسین ہوا - سری کرشن چندر مہاراج سمدرشی انترجامی دھرمراج سے بولے کہ برہمن ہمارے پوجیہ ہین - یہی دیوا رکھات برتھی پر گیہ مننے والے دیوتا ہین آنکے بچنون مین امرت اور بکھ دونون ہین - پہلے ست جگ مین اِس چارواک نام راکشس نے بدر کا آشرم مین بہا نتک تپ کیا کہ برہما جی نے اُس سے کہا کہ ہے پتر بر مانگ ! تب اُسنے کہا کہ ہے سوامی ! مجکو کسی جیو دھاری سے بھے نہ ہو وے - برہما جی نے سوچکر کہا کہ سواے برہمن کے اور کسی جیو دھاری سے تجھ کو بھے نہین ہوگا - جب یہ بر راکشس کو ملا تو اُسنے دیوتاؤن کو دُکھ دینا شروع کیا - دیوتاؤن نے برہما جی سے پرارتھنا کی کہ کسی طرح یہ چنڈال راکشس مارا جاوے - برہما جی نے کہا کہ اِس راکشس کی موت نکٹ آئی ہی - یہ راجہ درجودھن کا متر ہوگا اور برہمنون کے اپمان سے یہ مارا جاویگا - چنانچہ مارا گیا اب آنند پوربک راج اور پرجا کی پالن کرو ! - راجہ جدھشٹر باسدیوجی کے بچن سُنکر پرسن ہوگئے - اُنکے بھائیون نے راج تلک کا سامان سب آگے رکھا - اُتم سنگھاسن سورن من رچیت پر راجہ جدھشٹر پورب مُکھ کرکے براجمان ہو

اور رشی کے سمان دوسرے سنگھاسن پر سری جنار دن جی مہاراج ساتکی جی کے ساتھ براجمان ہوے - مہاتما بھیم سین ارجن - نکل - سہدیو - دھرمراج کو بیچ مین کرکے سندر آسنوں پر بیٹھے - کنتی ماتا - نکل - سہدیو کو ساتھ لے کر ہاتھی دانت کے سنگھاسن پر براجمان ہوئین - دھرماتما بدر جی اور دھوم رشی - راجہ دھرتراشٹ اگن برن سورن اور رتن جٹت آسن پر الگ الگ بیٹھے - سب کے سامنے سفید - سرخ اور رنگ برنگ کے سگندھ بہت پُشپ اور منگلیک بستو رکھی گئین - راج سبھا مین سورن - ہیرے لعل - پکھراج سے برکھی شوبھت درشٹ پڑتی تھی - پھر بہت سے نوکر چاکرون نے منگلیک بستو اور راج تلک کی سب بستو دھوم رشی کے سامنے کرکے سورن مٹی - پاتر جل اور گنگا جل کے کلش بھر کے رکھے - بہت سے برہمن ہاتھون مین پھول اور پھول مال چندن اکشت لیے ہوے کھڑے ہوے - دھوم رشی نے ایشان دشا مین سری کرشن جی کی آگیا انوسار سندر بیدی نانا پرکار کے رنگ سے رچی اُسکے پاس دھرمراج یدھشٹر کو کرشنا رکھات دروپدی رانی سمیت بٹھا کر بید منترون کو اوچارن کیا - پھر سری کرشن مہاراج نے اٹھ کر پنچ جنیہ شنکھ ہاتھ مین لے کر راجہ یدھشٹر کے راج تلک کیا اور شنکھ بجایا - پھر دھوم رشی اور رشیون نے دھرمراج یدھشٹر کے تلک لگایا - پھر راجہ یدھشٹر کے بھائیون کے تلک کیا - طرح طرح کے باجے بجنے لگے اور پھولون کی برکھا ہونے لگی - راجہ یدھشٹر نے بدھ پوربک سری کرشن جنارادن اور دھوم رشی سے آدلے کر برہمنون - رشی گنون کی پوجا کی - اور سوستی بچن سنکر پرسن ہوا اور بہت برہمنون اور رشیون کو سورن - رتن - بستر - آبھوشن - ہاتھی - گھوڑے - رتھ - پالکی اور بہت سی گاے اور دکشنا دے کر پرسن کیا - اُنھون نے دھرمراج یدھشٹر کو سوستی بچن کرکے آشیرواد دی کہ آپ اپنے پراکرمی بھائیون سمیت پرسن رہکر آنند پوربک پرجا پالن کرکے ارتھ دھرم - کام - موکش - چارون پدارتھون سے سمپنیہ (بھرے پُرے) رہکر دھرمراج کرین - پھر یوتس راجہ دھرتراشٹ کے پُتر کو جو اپنے بھائی درجودھن کو چھوڑ کر یدھشٹر سے جا ملا تھا - اور سکھدیو جو راسارد کے پُتر اور بدر جی اور سنجے کو سیکڑون ہاتھی - گھوڑے - رتھ - پالکی - اور بہت سے جواہرات اور طرح طرح کے نفیس قیمتی تحایف دے کر مالامال کر دیا - اسی طرح سری کرشن جی کو ہزارون ہاتھی - گھوڑے - رتھ بیش بہا لعل و جواہرات دیے - بعدہٗ اور راجاؤن اور امیرون سردارون کو اور پھر اپنے نوکرون اور چاکرون کو بہت سے ہاتھی گھوڑے آدک باہن اور دھن - بستر - بھوشن دیکر پرسن کیا - بیاس جی مہاراج نے صرف ایک لعل قبول کیا اور کچھ نہین لیا -

بھجن

رتن جٹت سنگھاسن سوہین راو یدھشٹر سبھے پائی
سیس مکٹ اُر ہار سُگندھ شوبھا کہین نہین جائی

रत्न जटित सिंहासन सोहे राव युधिष्ठिर जगराई ॥ १ ॥
सीस मुकुट उर हार सुगंधित शोभा भाव हीन जाई ।

ارجن بھیم نکل سہدیو ہی پریت ریت بھئی ادھکائی
چمر چھتر پنکھا لیے کر مین شوبھت چارون بھائی

अर्जुन भीम नकुल सहदेव प्रीत रीत भई अधिका
चमर छत्र पंखा लिये कर में शोभित चारों भाई ॥ ॥

اور پاس رشی سدھ منی جن دیون پھولن جھرلائی
استت کرین سوت ماگد بہو جیو موجن سکھدائی

और पास ऋषि सिद्ध मुनी जन देव न फूलन झरलाई
अस्तुति करें सूत मागद बहु चिरंजी बहु जन सुखदाई

داہنے انگ سری کرشن براجین بام بھاگ نرپ سکھدائی
یہ شوبھا سری رام بکھانے کرشن چرن مین سرنائی

दाहिने अंग श्री कृष्ण बिराजें बाम भाग नृप सुखदाई
यह शोभा श्रीराम बखाने कृष्ण चरणा में सिर नाई

رشیون کو نانا ن پرکار کے بھوجن کروائے۔ جاچک لوگون کو بہت سے ہاتھی گھوڑے اور بستر۔ بھوشن دیکر پرسن
کیا۔ وہ لوگ سواریون مین سوار ہوکر دھرم راج یدھشٹر کے جس پرتاپ گاتے ۔ جے جے شبد کرتے ہوے چلے۔ برہمنون
نے کہا کہ آج بہت شبھ دن ہوا کہ آپ کو بڑا بھاری سنگرام کرنے کے بعد بڑے پرتاپی شترون کو بجے کرکے راج تلک
ہوا۔ اور آپ پرا بدھ سے اپنے پراکرمی بھائیون سمیت کشل ہین ۔ نگر مین گھر گھر آنند مود کی باتین ہونے لگین۔ استریون
نے گھر گھر منگلا چار منایا۔ رات کو سارے نگر مین دیپ مالکا کی روشنی ہوئی۔ گھر گھر نرت اور گان ہونے لگا۔ پورباسیون
نے راجہ یدھشٹر کے راج تلک کی بہت خوشی منائی اور بہت دان دیا ۔

بھجن

نبھ بھومی رہیو آنند چھاے ۔ سری دھرم راج ابھیشیش پاے ۔ سر برکھین پھول جے جے کرا ے ۔ منو امنگو پریم مہی نہین سماے

नभभूमि रह्यो आनन्द छाय श्रीधर्मराज अभिषेकपाय सुरवर्षें फूल जय उच्चार मनुउमँगोप्रेममहिनहिंसमाय

چلو امنگ کاش ہی چت لا ۔ گیو برہم لوک رہیو پریم چھاے ۔ دف ڈھول جھانجھ بینان سہنا ۔ بجین بیدھ باجنے سمے پاے

चलो उमंग आकाश हि चित लाय गयो ब्रह्म लोक रह्यो प्रेम छाय दफ ढोल [illegible] बीना सहनाय बजें बिबिध बाजने समय पाय

رنبھادک سرگن راگ گا ۔ آنند مگن چت جوگنو چاے ۔ سر پرام سوجس گاوت ہرشا ۔ رہیو دھرم راج جس مہی اگھا

रंभादिक सुरगणराग गाय॥ आनंदमगन नचित जोगनी चाय श्रीराम सुजस गावत हरषाय रह्यो धर्मराज जस मही अघाय

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب ۔ راج تلک راجہ یدھشٹر کے ہونا ۔ سولھوان ادھیاے

سترھوان ادھیاے

بھیم سین کو جو براج (ولیعہد) پدوی اور سب کو جدا جدا ادھکار اور شرادھ کا برنن

راجہ یدھشٹر نے رشیون برہمنون سے اپنے بھائیون سمیت پرشنسا سنکر کہا کہ آپ کی کرپا سے ہمارے سارے کاج آپ نے
نے یہ حدودت کر دکھائے ۔ اب مین جو جو بات اچت ہوگی وہی کرونگا۔ سر یہان راجہ دھرتراشٹر اپنے تا ؤ کی چرن
سیوا کرکے ہاتھ جوڑ کے کہا کہ آپ کی اگیا سے مین نے راج لیا ہے ۔ جسطرح آپ کا حکم ہوگا وہی کرونگا۔ مین آپکا دہی
داس یدھشٹر ہون جسکو آپ نے اپنی گود مین پالا پرورش کیا۔ دھرتراشٹر کی آنکھون مین آنسو ڈبڈبا آئے۔ روکر کہا
کہ ہے پتر اب سواے تمھارے میرا کون ہے ۔ تم میری بڑی سیوا کرتے ہو۔ پرمیشر تم کو چر نجیو رکھے۔ پھر سب نگر
باسیون سے کہا کہ مہاراج دھرتراشٹر جگت کے سوامی اور ہمارے کل (خاندان) مین بڑے ہین ان کی سیوا سب
کرو۔ اور سب پور باسیون کو آدر مان سے الگ بدا کر دیا کہ نگر کو سجاوین اور مہابلی بھیم سین کو جو براج (ولیعہد) پدوی پر نیت
کیا اور سنجے کو خزانہ اور آمدنی و خرچ کے حساب کتاب پر تعینات کیا۔ اور بدھی مان بدر جی کو اپنا منتری (وزیر) بنایا۔
نکل کو دن دن کے خرچ اور باہواری حساب ملازمون دفوج کے کامون اور انکی تعیناتی اور سینا کی شمار اور انکے کام
کی نگرانی پر مقرر کیا۔ ارجن کو سیناپت (سپہ سالار) شترون کی سینا اور انکی روک اور ڈنڈ دینے کے لیے مقرر کیا

اور برہمنوں میں اُتم دھوم رشی کو دیو کاج اور اپنے سامنے رہنے اور سہدیو کو اپنی رکشا کے لیے تعینات کر دیا۔ اور
جس جس کو جس لائق سمجھا اُسکو وہی کام دیکر پرسن کیا۔ پھر بِدر جی اور بدھی مان یوتس کو سمجھا دیا کہ مہاراجہ دھرتراشٹ
جس کارج کے لیے حکم دیویں اُنکی اچھا انوسار کام کریں۔ کسی بات کی تکلیف مہاراج کو نہ ہونے پاوے۔ پھر راجہ جدھشٹر
نے اپنی جات والوں کے شرادھ الگ الگ سب کے کروائے جو سنگرام میں مارے گئے تھے۔ اور پُتروں کا شرادھ دوراجہ
دھرتراشٹ نے اپنے ہاتھ سے کیا اور گئودان آدک انیک دان راجہ دھرتراشٹ سے دھرمراج (جدھشٹر) نے کروائے
اور اپنے ہاتھ سے کرن اور دھرشٹ دومن۔ ابہمنیو۔ گھٹوتکچ۔ اور راجہ براٹ۔ راجہ باہلیک۔ اور درد
اور دروپدی کے پُتروں کا کرم کیا اور ہزاروں برہمنوں کو الگ الگ سمجھا تے ہوئے گئودان۔ رتن و بھوشن۔ بستر
دیکر ترپت کیا۔ اور جو راجہ ایسے مارے گئے تھے جنکے سوہرد جنوں میں سے کوئی نہیں بچا تھا اُنکے نام سے سنکلپ
کر کے کریا کرم اُنکا اچھی طرح سے آپ کیا۔ اور سب سوہرد جنوں کے نام سے پانڈوں نے دھرم شالا۔ کنوئے۔ باؤریاں
اور مندر بنوائے۔ اور اچھی طرح راج اور پرجا پالن کرنے لگا اور پہلے کی سمان راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری اور
بِدر جی کا اور سب کوروں کا آدر سمان بِشیش کر کے سب کو پرسن کیا۔ جو استریاں مر گئی تھیں یا جنکے پت (شوہر) نہیں
تھے اُن کے نمت بھی بہت پرکار کے دان اور بستر دیے اور دیو استھان بنوا دیے۔ جو لوگ اندھے یا محتاج
تھے اُن کے درماہے مقرر کر دیے۔ اسطرح دھرمراج جدھشٹر سمپورن پرتھی کو جیت کر کے سُکھ پوربک راج کرنے لگا۔
اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب۔ شرادھ کریا کرم کا برنن۔ سترھواں ادھیائے۔

اٹھارواں ادھیائے

سری کرشن جی کی استُت

دھرمراج جدھشٹر نے سب کا شرادھ کر کے اور شُدھ ہو کر باسدیو جی کے آگے ہاتھ جوڑ کر نمرتا سے کہا کہ آپ کی کرپا
سے میں نے اپنے باپ دادا کا راج پایا اور آپکے چرنوں کے پرتاپ سے سب شترو پراجے ہوئے۔ آپکو بارم بار
نمسکار کرتا ہوں۔ آپ سمپورن سنسار میں اکیلے نواس کرنے والے ہو۔ آپ اُپاسنا کرنے والوں کی گت بھی آپ ہی ہو
برہمن۔ رشی۔ منی۔ بہت سے ناموں سے آپ کی استُت کرتے ہیں۔ ہے بسوکرما۔ ہے بسو کی آتما۔ ہے سرب بیاپی
سرب بیجے۔ ہے ہری۔ ہے سری کرشن مُراری۔ ہے بیکنٹھ۔ ہے پرشوتم۔ آپ کے چرنوں میں بارم بار نمسکار کرتا ہوں
پرمرام۔ سری رام چندر۔ سری کرشن بلدیو سنکرکھن باسدیو آدک کے روپ کو دھارن کرنے والے۔ دھرم گیان بیراگ
کے سوامی۔ بکشیوں کے پت آپکو نمسکار ہے۔ آپ پوتر کرنے والی اندریوں اور جگوں کے ایشر ہو کر برہما جی کے بھی گورو کہے
جاتے ہو۔ تم ہی پناک دھاری شِو ہو۔ تم ہی اگن اور تم ہی سورج۔ گرڑ دھوج شترو سینا کے پراجے کرنے والے ہو آپ ہی
اِتہاس کے داتا اور دیوتاؤں کے سوامی اور آنکے سینا پت اور سوامی کارتک بھی تم ہی ہو۔ آپ ہی برہما آپ ہی بشن آپ ہی
شِو روپ ہو۔ نرگن اور سرگن تمہارا روپ ہے تمہارا ہی براٹ روپ ہے۔ یہ سارا سنسار اور ترلوکی سب آپ ہی کے آدھین ہے
ہے جادوپت۔ ہے کنول لوچن۔ ہے سنکھ چکر گدا۔ پدم دھاری! آپ کو نمسکار ہے۔

پر پورن تھا بھیم سین کو راجہ جدھشٹر نے دیدیا۔ اسی طرح دوساسن کا مندر جو سورن اور رتنون سے جڑا ہوا اور بہت سے سندر استھانون سے بیابت (آراستہ) تھا ارجن کو دیدیا۔ اور نکل کو وہ محل دیا جو درمرشن کے رہنے کا تھا۔ اور دوساسن کے محل سے بھی اُتّم بنا ہوا تھا۔ درمکھ کا سندر بھون جو شیش رمینک داس داسیون۔ شیشہ کے برتنون سے النکرت تھا سہدیو کو دے دیا۔ یہ چارون بھائی ایسے رمینک محل پاکر ایسے پرسن ہوے جیسے کیلاش کو پاکر کوبیر جی پرسن ہوے تھے یویتس۔ بدر جی۔ سنجے۔ دھوم رشی اور سودھرما کو درجودھن کے اور بھائیون کے محل بخشا۔ یہ جنکی شوبھا کا برنن نہین سکتا ہو ہے۔ سب اپنے اپنے محلون کو گئے۔ سری کرشن چندر ساتکی جی سمیت ارجن کے محل مین براجمان ہوے۔ سندھیا کرکے اور اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کرکے سب نے بسرام کیا۔ پرات کال سب اپنے اپنے نت نیم کرکے راجہ جدھشٹر کے پاس آئے اور پرنام (تعظیم) کرکے اپنے اپنے آسنون پر براجمان ہوے۔ اور چار برنون کو اپنے اپنے استھان پر نیت کرکے بہت دکشنا راجہ جدھشٹر نے برہمنون کو دی۔ سری کرشن جی نے کہا کہ کرپاچارج تمھارے گورو درجودھن کی طرف سے سنگرام کرنے سے دکھی ہوکر چھما (معافی) چاہتے ہین۔ اُن کا اپرادھ (قصور) معاف کردو۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اسوتھاما نے میرے پتردن اور مترون کو رات کے سمے ادھرم سے مارا مین نے چھما کی۔ کرپاچارج کو مین اپنا گورو مانتا ہون مین نے چھما کی۔ کرپاچارج جی کو آپ بلا لین۔ کرپاچارج آئے۔ اُن کا پوجن گورو کے سمان کیا پھر بدر جی اور یویتس کا پوجن کیا۔ بھائیون راجہ دھرتراشٹر اور گاندھاری کی سیوا کرکے سارے راج کاج کو انکے آدھین کیا۔ دوسرے دن چارون بھائیون سمیت سری باسدیو جی کے درشنون کو گئے۔ وہان جاکر دیکھا کہ سری کرشن چندر مہاراج رتن جٹت پلنگ پر کیسر چندن کو رنگائے ات سندر بستر آبھوشن اور کوستبھ من اور بہت پرکار کے بھوشن اور پھول مال دھارن کیے پیتامبر پہنے شوبھایمان ہین۔ راجہ جدھشٹر نے بہت نمرتا سنجگت ہاتھ جوڑکر ڈنڈوت کرکے کہا کہ آپ کی کرپا سے مین نے راج پایا ہے۔ آپ نے سکھ پوربک رات کو بیت کیا۔ آپ کو بارم بار نمسکار ہے۔ راجہ کے بچن سنکر سری کرشن چندر مہاراج اسی طرح پلنگ پر دھیان مین مگن بیٹھے رہے۔ کچھ جواب نہین دیا۔ ہمیشہ جب راجہ جدھشٹر سری کرشن جی سے ملنے جاتے تھے تو وہ اُٹھکر آدر ستکار کیا کرتے تھے۔ آج دھیان مین مگن کچھ جواب تک نہین دیا اسلیے راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑکر پھر کہا کہ ہے تر لوکی ناتھ! آج آپ ایسے دھیان مین مگن ہین جیسے پاکھان کی مورت ہوتی ہے۔ ہے دیوون کے دیو! آج آپ کسکے دھیان مین ایسے مگن ہین جو جواب نہین دیتے ہین؟ مجھے بڑا آشچرج ہے آپ کرپا کرکے سمجھا دین۔ یہ بات سنکر سری باسدیو جی مسکرا کر بولے کہ مہرشیا پر براجمان اگن کے سمان شانت ہونیوالے بھیشم پتامہ جی میرا دھیان کرتے ہین۔ میرا چت وہان گیا۔ وہ پرشوتم گنگا پتر جسکے دھنش کو راجہ اندر نہین سہ سکتے جس نے ۲۳ دن تک پرسورام جی سے گھور سنگرام کیا اور سارے راجاؤن کو جیت لیا وہ بھیشم جی میرا دھیان کرکے میری سرن مین پراپت ہوا ہے ہے راجن! اُس پرشوتم بسشٹ جی کے شش کو جو چارون وید کا جاننے والا ہے۔ اور جسکے سُرگ جانے پر پرتھی ایسی ہو جاویگی جیسے چندرمان رہت رات ہوتی ہے۔ اُنکے دھیان مین اسوقت مین مگن تھا۔ آپ اُنکے پاس جاکر جو سندیہ ہو اُسکو دور کرلین اور اُن کے درشن کرین۔ راجہ جدھشٹر سری کرشن جی کے بچن سنکر کہنے لگے کہ ہے مدھوسودن جی! آپ نے جو کچھ کہا حقیقت ہے۔ بھیشم جی مہاراج ایسے ہی ہین۔ ہے تر لوکی ناتھ! وہ پرشوتم آپ کا دھیان اس سمے کرتے ہین تو آپ بھی اُن کو درشن دیوین۔ اور مین آپ کے ساتھ چلکر اُن سے سب دھرم اور

آچرن پوچھونگا - کیونکہ پھر اُنکا درشن دُرلبھ ہوجاویگا - سریکرشن جی نے ساتکی جی سے کہا کہ میرا رتھ جلد منگاؤ - اُنھون نے دارک سے کہا اور وہ رتھ سجا کرکے آیا -

اِتی سری مہابھارتے شانتی پربے - راجہ جدھشٹر کا سب بھائیون کو اچھے اچھے محل دیکر اُنکو پرسن کرنا - اُنیسوان ادھیاے -

بیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا سریکرشن باسدیو کو سمرن کرنا اور اُن کی اُستت کہ بھیشم استوراج استوتراجی کا نام ہی جو پنچ رتنونمین سے ایک رتن ہی

بیشم پائن جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ مہاراج آپ مجھ کو بھیشم پتامہ جی کا برتانت سنا دین کہ اُنھون نے سرشیا پر کرشن چندر مہاراج کا کون سا جوگ دھارن کرکے دھیان کیا - وہان وہ اکیلے سرشیا پر براجمان تھے ؟ کون کون اُنکے پاس رہتا تھا بیشم پائن جی نے کہا کہ بھیشم جی نے سرشیا پر سمادھ لگا کر جیو آتما کو پرماتما مین لگایا (جس استھان پر بھیشم جی سرشیا پر نواس کرتے تھے اُنکے چارون طرف گہری کھائی کھدوادی گئی تھی اور بید پاٹھی برہمن اُنکی رکشا کے لیے رات دن اُنکے پاس رہتے تھے) سیکڑون بانون سے چھدے ہوے شریر بھیشم جی نے اپنے پاس بہت سے برہمنون کو اور بید بیاس جی बेदव्यास ناردجی नारद دیواستھان देवस्थान سومنت सुमन्त گوتم [illegible] بانساین مِتری मैत्रेय دیول देवल سانڈل सांडिल اسمک अश्मक [illegible] بسشٹ جی बसिष्ठ کپل جی कपिल بالمیک बालमीक پرسرام جی परशुराम کشیپ جی कश्यप کالو [illegible] انگرس अंगिरस مریچ मरीच پراشر पराशर دکش [illegible] دھوم्य धौम्य کنو कराव گالو गालव گوتم گوتم गौतम مارکنڈے मारकंडेय مانڈو मांडव اُلوک उलूक بھاسکر भास्कर است असित کوشک کوشک कौशिक ہارت हारीत لومس लोमस اتری अत्री برہسپت جی बृहस्पति سکر جی शुक्र چیون च्यवन سنت کمار सनत्कुमार [illegible] کچ कच تُمبر तुम्बर کرو कुरु مودگل मुद्गल پیپل पिप्पल بابھر [illegible] پُلہ पुलह سموَرت सम्वर्त پُلست पुलस्त्य چکرت [illegible] بھانڈو [illegible] کرسنانو कृष्णानु بھوتک भौतिक پورن पूरण کرشن سوت [illegible] مہرشیون کو سُندر آسنون پر براجمان دیکھا ایسی اوستھا مین بھیشم جی نے سریکرشن چندر آنند کند کا سمرن کیا - اس سمے بھیشم جی نے جو کیشر [illegible] سرب بیاپی جگت پت باسدیو سریکرشن مہاراج کی استت اس پرکار کی کہ مین اُس پربرہم جگدیش آدپرش کرشن چندر مہاراج کو پراپت ہوتا ہون جنکو دیوتاؤن نے بھی نہین جانا وہ نارائن اکیلا آپ کو جانتا ہی دیوتا گندھرب [illegible] دیت دانو दैत्य اس سریکرشن چندر کو جاننے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین کہ کون ہین اور کہان سے آے ہین اُس دیوتاؤن کے دیو پرشوتم باسدیو مہاراج کا دھیان کرتا ہون جو سارے جگت مین پرپورن ہین ایسے پرماتما سری کو جنکے ہزارون سر اور ہزارون چرن ہزارون بھجا مُکٹ اور مالا دھارن کیے ہوے ہین سوکشم سے سوکشم استھول سے استھول سب سے اُتم جنکو وید اور اپنشد سام منترون مین دھیان کرتے ہین اور باسدیو سنکرشن [illegible]

پردمن प्रद्युम्न انرودھ अनिरुद्ध چارون نامون سے اور نیز اور بہت نامون سے برھما جی جسکا پوجن کرتے ہین
اور جس مین سب جیو چرا در اچرا سطرح پر دیے ہوے ہین جیسے تاگے مین مالا کے دانے - ساری سرشٹی کا پیدا کرنے والا ہی
اسکو مین پراپت ہوتا ہون - جو اپنی اچھا سے سری دیوکی ماتا کے گربھ مین آن کر دیوتون برہمنون رشیون سنت جنون کی
رکشا کرنے کے کارن جنمے اوتار دھارن کیا - مین اُس سری کرشن چندر کا دھیان کرتا ہون اور مین اُس بھگت تبسل کو
بارم بار نمشکار کرتا ہون جو سارے جگت کو پیدا اور پالن اور ناش کرتا ہی ہر جگہ ہر روپ مین وہ باسدیو کرشن پرپورن ہو رہا
ہی اور جو اپنی اچھا سے بسدیو جی کے گھر مین پرگٹ ہوا جیسے ارنی لکڑی سے اگن پرگٹ ہوتی ہی اُس کو برہما جی کو پراپت ہوتا
ہون جو سورج سے بھی ادھک پرکاشمان ہو رہا ہی من بدھی بانی سے پری جسکو جگت آدک شبھ کرمون مین برہمن برہم
کرکے پوجتے ہین اور جسکو بھگت جن الگ الگ بھاؤن سے پوجن کرتے ہین جسکے آسرے سارا جگت ہی اور جو سارے
جگت مین پرکاشمان ہو رہا ہی اور جس مین سارا جگت لے ہوتا ہی جسکے آدانت کو کوئی دیوتا کنہر گندھرب آدک نہین جانتا
اندریون کے جیتنے والے جوگی جس ابناشی کو ہری نارائن پرکھ پرم پد روپ کہتے ہین اور جو دیتون کا ناش کرنے والا
ادتی ماتا आदिति کے اودر سے بارہ روپ سے آپ ہی ہوا اُس سورج آتما کو مین بارم بار نمشکار کرتا ہون جو شکل پکش مین
دیوتاؤن کو اور کرشن پکش مین پترون کو امرت سے ترپت کرتا ہی اور اماوش کے چندرمان روپ کو جو تڑے اندھکار کے
انت مین مہا تیجسوی پرش ہوت کو ادلنگ کر پرگٹ ہوتا ہی اُس اوپاشنا روپ جوگ آتما کو مین نمشکار کرتا ہون - اور جس
برہم کو تڑے تڑے تپ کرنے والے رشی منی برہمن جگ مین اگن استھاپن کرکے رگ यजुर् یجر साम شام
بید دن کی تڑی تڑی رچاؤن سے گان کرتے ہین اُس بید آتما کو نمشکار کرتا ہون - مین اس جگ روپ آتما سروپ
کو نمشکار کرتا ہون جسکے انگ مین جگ نواس کرتے ہین جسنے باراہ روپ ہوکر پرتھی کو اوپر اٹھا لیا اس جگ روپ
سوربیر آتما کو نمشکار کرتا ہون جس پرشوتم پرش کو پرتھک پرتھک دھرم کرم کرنے والے پرتھک کرم پھل چاہنے والے
پرش جدے جدے دھرمون سے جسکو اچھی طرح پوجتے ہین اُس دھرم آتما کو نمشکار ہی جس کام دیو کے انگون سے
و نیہہ دھاری اوتپن ہوتے ہین اور جو رشی لوگ دنیہہ روپی کشتیر مین براجمان درشٹی مین نہ آنے والے کشتیر گیہ کو نشچے
کرکے کھوج لگاتے ہین اُس کشتیر گیہ آتما کو نمشکار ہی سانکھ شاستر جاننے والے جاگرت سپن سوشپت تینون اوستھا
اور سولہ گنون سے بھرے ہوے سترھوین جیتن کو نشان دے کر جس آتما پرماتما سروپ کو پوجتے ہین اُس سانکھ آتما
کو نمشکار ہی ہزار جگ کے انت مین جو دسے دیپ مان (پرکاشمان نہایت روشن) اگنی سنسار
کو بھسم کرتی ہی اور وہ پرماتما سرشٹی کو اپنے روپ مین لے کر لیتا ہی اور سمپورن پرتھوی پر جل ہی جل دکھائی دیتا ہی
اُس سماے کی اونچی تشکر (چوٹی) پر برگد کے برکش کی اونچی شاخ پر بالک روپ سے جو بھگوان سوتے ہوے دکھائی
دیتے ہین اُس بال روپ مایا آتما کو نمشکار ہی جسکی نابھ کنول مین یہ سارا سوا نستھر ہی اُس نابھ کنول کنول مین چتر
بھجا دھاری ہزار سر کھنے والے انت پرش کو نمشکار ہی جسکے سر کے بال مین بادل کا دل اور سب شریر کے جوڑ
مین ندیان اور کوکھ مین چارون سمندر ہین اُس جل آتما کو نمشکار ہی جس سے مہا پرلے کے اشچرج نئی ہوتے ہین
پیدا ہوتی ہین اور پھر اسی مین لے بھی ہو جاتی ہین اُس ایشر سرب شکتیمان کو نمشکار ہی جو سب دھرمون اور
دھرم کا پرچلن کرنے کو سدا اوتار لیتا ہی آپ نرگن روپ سدا پرمانند مین مگن اور پرسن رہتا ہی جسکے کرودھ کی اگنی

مین ایکبس بار کشتری جاتہ کرکے تیکشن دھار والے پھرسے سے پشو کی سمان مارے گئے اُس بیر پرش کو نمسکار ہے۔ جو ست جگ تریتا آدجگون مین نانا پرکار کے روپ سے اپنی جوگ مایا کے بل اوتار دھارن کرتا ہے اور سب جیودن کو پانچ پران روپ ہوکر دنیہ مین برتمان باپو روپ ہوکر چیشٹا دان کرتا ہے اس باپو آتما کو نمسکار ہے۔ جسنے حساب کرکے چھ رت اور بارہ مہینے اور سمبت سر اوتر ایَن دکشنایَن رش پر گنت کیے جسکا مکھ برہمن دونون بھجا کشتری جانگھ اور پیٹ ویش اور چرنون مین جسکے شودر رکشا کیے گئے اُس برن آتما کو نمسکار ہے جسکا مکھ اگنی مستک سُرگ نابھ آکاش چرن پرتھی سورج سرکان دشائین (اطراف) مین اُس لوک آتما کو نمسکار ہے جو کھانے پینے کی چیزون کو اگنی روپ ہوکر بچاتا ہے اُس پادک روپ آتما کو نمسکار ہے جو دارہ اور ناخن روپ شستر دھاری دانو بنا رسر ناکش مہابلی کے ناش کرنے والا اپنے بھکت جنون کی رکشا کرنے والا ارتھات نرسنگھ روپ کو نمسکار ہے جو شیش روپ سے رساتل مین استھت ہوکر سمپورن سنسار کو دھارن کیے ہوئے ہے اُس دھیر بیر آتما کو نمسکار ہے جو گیان سے پراپت ہوتا ہے اُس گیان آتما کو نمسکار ہے جو دھنش دھاری کنول مین کشتری کل بھوشن سری رام چندر روپ دھارن کرنے والا اور ترشول دھاری دیوتاون کا ایشور بھیشم سے اپنی دنیہ کو شوبھا یمان کیے ہوئے ہے اُس رودر آتما شو کلیان روپ کو نمسکار ہے جو اردھ چندر رمان کو مستک پر دھارن کیے ہوئے پناک دھاری (ارتھات پناک نام دھنش دھاری) سرب آتما کو نمسکار ہے جو بسوکرمان روپ سے بشو کو اُتپن کرنے والا موکش سروپ سب دشاون مین برتمان (موجود) ہے اُس سری کرشن چندر رابنا شی تپامر دھاری کنول نین موہنی مورت کو نمسکار ہے جو نمسکار کرنیوالا پرش پھر جنم مرن کے دکھون سے چھوٹ جاتا ہے مین اُس سری کرشن آنند کند کو پراپت ہوتا ہون جو سارے جگت کا ہتکاری بید برہمنون کی رکشا کرنے والا سنسار ی روگون کا اوشدھ روپ ہی شوک کا ناش کرنے والا آنند کا دینے والا جیسے سب جگت کرشن ہی ہے اور سب سنسار بشنو روپ ہے آپ ہی پرکار جگت بشنو روپ ہے وہ سری کرشن میرے سب پاپ دور کرین مین آپ کی شرن ہون۔ جسکے جش سب دیوتا اور رشی منی اور چارون بید برنن کرتے ہین جسکے جش کو سات بار گاتیری آدکے سب چھند بستار سہت گان کرتے ہین مین اُس باسدیو کی شرن ہوتا ہون۔ بھیشم استو راج استوتر سمپورن ہوا۔

اُس پرکار بھیشم جی نے سری کرشن مہاراج کی آرادھن کی تب سری کرشن بھگوان بیکنٹھ ناتھ نے بھیشم جی کی بھکت جان کر ترلوکی درشن دیب گیان دیکر اپنی دنیہ مین پرویش کیا۔

مہاتما رشی منی بیاس بادی جو مہاتما بھیشم جی کے آس پاس بیٹھے تھے وہ اِن باتون کو سنکر گدگد بانی ہوگئے اور بھیشم جی کا بچنون سے پوجن کیا اور سری کرشن جی کی اسطرح استت کرنے سے بڑی پرسنسا کی سری پرشوتم سری کرشن جی بھی جو بل سے بھیشم جی کی درڑھ بھکتی جان اپنے رتھ پر سوار ہوئے اور ستاکی جی کو اپنے پاس رتھ پر سوار کرایا اور راجہ جدھشٹر بھی بھیم سین ارجن نکل سہدیو اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر سری کرشن مہاراج کے پیچھے پیچھے رتھون پر سوار ہوکر چلے پرم تپسوی کرپاچارج اور سوت پنچے اور یویوتس بھی اپنے اپنے رتھون پر سوار ہوکر چلے اِن مہاتماؤن کے رتھون سے پرتھی کمپایمان ہو گئی جب یہ سب رتھ سوار بھیشم جی کے نکٹ پہونچے تو آنند کند سری کرشن جی نے سر جھکاتے ہاتھ جوڑے ہوئے برہمنون رشیون اور منیشون کو دیکھ پرسن کیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پربہ بھیشم استوترہ بسواں ادھیائے۔

اکیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کے ساتھ سنگرام بھومی دیکھتے ہوے پانڈون کا بھیشم جی کے پاس جانا رستہ مین پرسرام جی کا اتہاس برنن کرنا ارتھات پرسرام جی کا اکیس بار کشتریون کو بجے کرنا اور پھر کشتریون کا بنس چلنا اور بڑے بڑے راجاؤنکا سنسار مین مشہور ہونا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب سری کرشن جی کے ساتھ پانڈو کورکشیتر اور سنگرام بھومی مین پہونچے جہان ہزارون ہاتھی گھوڑے اور لاکھون سوربیر مرے ہوے پڑے اور ہڈیون کے ڈھیر لگے ہوے تھے وہان پرسرام جی کے پانچ ہرد (تالاب) دکھا کر سری کرشن جی نے کہا کہ یہان پرسرام جی نے کشتری راجاؤن سے سنگرام کرکے ان پانچون تالابون کو کشتریون کے خون سے بھرایا اور اپنے پترون کا ترپن اسی رودھر سے کیا راجہ یدھشٹر کو یہ سندیہ ہوا کہ جب اتنے دفعہ کشتری راجہ مارے گئے پھر کشتریون کا بنس کیونکر چلا اور آگے اتنے کشتری کہان سے پیدا ہو گئے اور پرسرام جی نے کسی اپرادھ سے ہزارون لاکھون کشتریون کو مارا اسکا حال مفصل مجھے سنائیے بیشم پاین جی نے کہا کہ جب یدھشٹر نے اسطرح پوچھا تو سری کرشن مہاراج نے سب حال کشتریون کے ناش اور پھر اُتپن ہو جانے کا اسطرح سنایا۔

پروشوتم سری کرشن جی نے یدھشٹر سے کہا کہ پرسرام جی کا پراکرم اور جنم جیسا کہ مین نے مہرشی لوگون سے سنا ہے وہ کہتا ہون پرسرام جی نے بہت کشتری مارے انکا ارادہ یہ تھا کہ کشتری کوئی باقی نہ رہے یہ ادھرم کرتے ہین انھون نے تلاش کرکے مارے اور پھر اسقدر کشتری اس مہابھارت یدھ مین مارے گئے جو شمار سے زیادہ تھے سری کرشن جی نے کہا کہ اب مین ابتدا سے پرسرام جی اور ارجن سہسر باہو کا اتیہاس سناتا ہون رشیون سے اسطرح مین نے سنا ہے کشتریون کے کل مین جھن کا پتر راج اور راج کا پتر بلاکاسو बलाकाश्व اسکا بیٹا کشک نام پرتھی پر اندر کے سمان مہا تیشوی ہوا اسنے چاہا کہ میرے گھر مین ایسے پتر جو تینون لوک مین کسی سے جیتا نہ جاوے پیدا ہووے اسنے اُدگر تپشیا کی اور راجہ اندر آپ اسکے بیٹے ہوکر کشک کا پتر گادھ نام ہوا اور اسکی کنیا ست وتی ہوئی کشک نے وہ کنیا بھرگو جی کے پتر رچیک کو بیاہ دی رچیک رشی اس کنیا سے پرسن ہوے اسکے پتر ہونے کے نمت اور اسیطرح گادھ کے بیٹے کے لیے دو جگہ چرو بنایا ارتھات دو استھان پر تشیمی بنوائے اور اس استری ست وتی کو بلا کر کہا کہ یہ چرو تم کھانا اور دوسرا چرو ماتا کو کھلانا اسکا بیٹا کشتری ہوگا اور تمھارا بیٹا برہمن پیدا ہوگا یہ کہکر رشی بن کو چلے گئے اُسی وقت تیرتھ جاترا کرتا ہوا راجہ گادھ بھی رچیک کے آشرم مین آیا ست وتی نے دونون چرو لاکر اپنی ماتا کے سامنے رکھ دیے اور جو اگیا اسکے بھرتا (خاوند) نے دی وہ بھی سنا دی اسکی ماتا نے اپنا چرو تو بیٹی کو دیا اور ست وتی نے اگیانتا سے (ناواقفیت) سے اسکے چرو کو کھا لیا ست وتی نے کشتریون کے ناش کرنے والے گربھ کو دھارن کیا رچیک رشی آئے اور اپنی استری سے کہنے لگے کہ میرے کہنے کے خلاف تمھاری ماتا نے اپنا چرو تم کو کھلا دیا تمھارا پتر بڑا کرودھی اور کٹھن کرم کرنے والا ہوگا اور تمھارا بھائی برہمن تپ مین پرورت ہونے والا ہوگا مین نے تیرے چرو مین برہم تیج دھارن کیا تھا اور تمھاری ماتا کے چرو مین سب کشتریون کا تیج

نیت کیا تھا اب تیری ماتا کا بیٹا برہمن اور تیرا بیٹا کشتری ہوگا ست وتی یہ بچن سنکر کانپنے لگی اور اپنے پت سے کہا کہ مین ایسا پتر نہین چاہتی رشی نے کہا کہ مین بھی ایسا ہونا نہین چاہتا تھا پرنتو تم نے میرے کہنے کی بیریت (برخلاف) کیا ست وتی نے کہا کہ مہاراج آپ اپنے تپ کے بل سے لوک کو پیدا کر سکتے ہین پتر کا پیدا کرنا کتنی بات ہے کرپا کرکے بدھمان اچھے کرم کرنے والا پتر مجھے دیجیے رشی نے کہا کہ مین نے کبھی ہنسی مین بھی جھوٹ نہین کہا مین نے تپ کے پربھاؤ سے پہلے جانا تھا کہ تیرے پتا کا سب کل برہمن ہوگا ست وتی نے کہا کہ مہاراج کچھ ہی ہو دے پرنتو مین کرور کرم کرنے والا پتر نہین چاہتی ہون بدھمان دھرماتما پتر چاہتی ہون رشی نے کہا کہ اچھا جیسا تم چاہتی ہو ویسا ہی پتر ہوگا مگر پوتا سخت مزاج ہوگا[12] کہا کہ اسکے پیچھے ست وتی نے وہ پتر اتپن کیا جسکا نام جمدگن جی پرسدھ ہوا اور جمدگن جی کے ایسا بیٹا پیدا ہوا جو کشتریون کے بنس کا ناش کرنے والا پرسرام جسکا نام سنسار مین پرسدھ ہوا پرسرام جی نے گندھ مادن پربت پر مہادیو جی کا تپ کیا اور شیو جی سے شستر پائے اور ایک پرکاشمان پرسا پایا جو مہا تیجمان اور اکنٹھ دھار والا سنسار مین مشہور ہوا جس اکیلے پرسے نے اگن کے سمان تیز نگی سینا کو بھسم کیا اور اسی پرسے سے پرسرام جی لوک مین ادتیہ (بے نظیر) مانے گئے اسی زمانہ مین بڑا تیجسوی ارجن سہسر باہو چکرورتی راجہ ہوا جس نے اسومیدھ جگ مین پرتھی کو مع پہاڑ برہمنون کو دان کرکے دے دیا اور اگن دیوتا نے ارجن سہسر باہو کے ساتھ ہوکر مہرشی بششٹ جی کے آسرم کو جلا دیا تب انھون نے سراپ دیا کہ ارجن کے بھجاؤن کو پرسرام اپنے پرسے سے کاٹین گے اسکے دیکھتے ہوے میرا بن اور میرا آسرم جلا دیا گیا انھین کے سراپ سے ارجن کے بیٹے اہنکاری دیا رہت اپنے باپ کے مارے جانے کے کارن ہوے جمدگن جی کی گاے بچھڑے بغیر انکے تبلائے ہے دیش مین لے آئے اسی بات پر پرسرام اور ارجن کے بیٹون کا جدھ ہوا اور ارجن انکے پرسے سے مارا گیا ہزار بھجا انکے پرسے نے چھن بھر مین کاٹ ڈالین اور گاے اور بچھڑے اپنے پھر آسرم مین لے آئے ابھی مین ارجن کے بیٹے اکٹھے ہوکر پرسرام جی کی غیبت مین انکے آسرم مین گئے اور جمدگن جی کا سر کاٹ لیا جب پرسرام جی بن سے لکڑیان اور کشا لے کر گھر پہونچے تو پتا جمدگن جی کو مرا ہوا دیکھا اتینت کرودھ سے پرتگیا کی کہ پرتھی کو کشتریون سے خالی کر دونگا اور اپنے شستر دھارن کرکے ارجن اور اسکے بیٹے پوتون اور بھائیون اور بہت سے کشتریون کو مار کر رودھر کی ندی بہا دی اور کشتریون کا بڑا بھاری ناش کرکے بن کو چلے گئے اسکے بہت برسون کے پیچھے پرسرام جی کی نندا ہوئی بسوامتر جی کے پوتے ریبھ [illegible] کے پتر مہا تیجسوی پرابسو [illegible] نے انکی سبھا مین نندا کرکے کہا کہ جاتی کے سرگ سے گرنے پر جو پرتردن نام بھرگونبشی ادک سنت پرش آئے وہ کیا کشتری نہین ہین تم متھیا پرتگیا کرنیوالے ہو اور کشتریون کے بھے (خوف) سے پہاڑون مین چھپتے پھرتے ہو اب پرتھی پر ہزارون کشتری موجود ہین پرابسو کے بچن نندا سہت سنکر پرسرام جی نے پھر شستر دھارن کیے اور ہزارون کشتری جو راجہ ہوکر پرجا پالن کرتے تھے ان کو سنگرام کرکے مارا اور جہان کشتریون کے بال بچے پائے انکو بھی مارا بہت کشتریون کی استریون نے اپنے گربھ کی رکشا کرکے بالک اتپن کیے انکو بھی پرسرام جی نے تلاش کرکے مارا اسطرح اکیس دفعہ پرتھی کو کشتریون سے خالی کرکے اسومیدھ جگ مین ساری پرتھی کشیپ جی کو دان کرکے دیدی تب کشیپ جی نے کشتریون کے باقی بچے ہوے بالکون کے نمت پرسرام جی سے کہا کہ اب تم دکھن سمدر کے کنارہ پر چلے جاؤ کہ پرتھی ہماری ہو لی اسپر تم کو رہنا اچت نہین ہے سمدر نے پرسرام جی کے لیے دکھن کنارہ پر سوپارک [illegible] دیش اتپن کیا جو پرتھی سے الگ گنا جاتا ہے اور کشیپ جی نے پرتھی کو برہمنون کے ادھین

کرکے آپ مہابن مین نواس کیا پھر بیش اور شودر اپنی اپنی اچھا سے اچھاچاری ہوکر برہمنون کی استریون سے کوکرم کرنے لگے اور دوسرے راجا ہوکر نربل منشون کو دُکھ دینے لگے برہمنون کی پرتشٹھا جاتی رہی دھرم کے انوسار پرتھی بے مرجاد ہوکر رساتل کو چلی گئی کہ اسکی رکشا راج نیت سے نہین کی گئی پرتھی کو بہت بھے بھیت (خوف زدہ) دیکھ کر کشپ رشی نے اُسکو اپنی ران پر دھارن کیا تب سے پرتھی کا نام اُروی उर्वी پرسدّھ ہو گیا۔ گھبرائی ہوئی پرتھی نے کشپ جی سے کہا کہ کوئی راجا میرا پالن پوشن کرکے میری رکشا کرے تو مین استھت رہونگی اور مجھے ایسا پرتیت ہوتا ہی کہ ہیہے بنس کی استریون مین کوئی رکشا کرنے والا راجا میری رکشا کریگا وہان اُتّم کشتری برتمان ہین اُن مین بیدرتھ پورو بنشی पौरव वंशी بدورتھ विदूरथ کا پُتر بھی موجود ہی اور رکش دت رسوت ऋसवत پربت پر اُسکی رکشا ریچھون سے کی گئی ہی اسی طرح جگ کرنے والے رشی پراشر جی نے راجہ سوداس सुदास کے بیٹے کی رکشا کی یہ لڑکا شودر بھایونکی سمان کام کرنے سے شودر کرما نام سے پکارا گیا ہی پرنتو وہ کشتری ہی وہ میری رکشا کرے راجہ شوی کا گوپت गोपत نام بیٹا بن مین گئوون کے ساتھ رہکر اُنکا دودھ پی کر بڑا ہوا ہی وہ میری رکشا کرے اور راجہ پرت دنت کا پُتر بڑا پراکرمی بتس نام گئوشالا مین بچھڑون کے ساتھ پرورش کیا گیا وہ میری رکشا کرے ددھی باہن दधिवाहन راجہ کا پوتا دوی رتھ द्विरथ راجہ کا بیٹا گنگا جی کے کنارہ گوتم गौतम رشی کے آسرم مین رکشا کیا گیا جسکا نام برہد رتھ बृहद्रथ ہی گردھر کوٹی गिरिधरकूट نام پربت پر گولانگول गोलांगोल نام بانرسے رکشا کیا گیا راجہ مرت کے بنس مین جو کشتریون کے لڑکے رکشا کیے گئے وہ اندر کے سمان پراکرمی ہین سنار اور معمارون کے ساتھ پرورش پاکر بڑے ہوئے ہین وہ میری رکشا کرینگے اُنکے باپ دادا میرے ہی لیے یُدّھ مین پرسرام جی سے سنگرام کرکے مارے گئے مجھے اُنکا پوجن کرنا چاہیے ہی رشی مین دھرم ہین پرش سے اپنی رکشا کرانی نہین چاہتی ہون اور دھرماتما راجہ کے واسطے مین ٹھہر سکتی ہون پرنتُ آپ دیر نہ کیجیے سری کرشن مہاراج نے کہا کہ جن راج کمارون کے نام پرتھی نے اوپر بتلائے کشپ رشی نے اُنکو اپنے پاس بلاکر اُنکے راج تلک کیا پھر اُن اجاؤن کے بنش نیت نام ہوکر سنسار مین مشہور ہوئے یہ اتیہاس سری کرشن جی راجہ جُدھشٹر کو سناتے ہوئے رتھ مین سوار بھیشم جی کے پاس تک پہونچے

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے شانتی پرب۔ اکیسوان ادھیاے۔

بائیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پانڈون سمیت بھیشم جی کے پاس پہونچنا بھیشم جی کا اُستت کرنا سری کرشن جی کا یہ کہنا کہ راجہ جُدھشٹر کو جو شوک ہو رہا ہی آپ اُس کو دور کیجیے

بیشم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی راجہ جدھشٹر کو پرسرام جی کا حال سناتے ہوئے بھیشم جی کے پاس تک پہونچے راجہ جُدھشٹر نے سب حال سنکر کہا برہمن رشیون نے پرتھی پر بڑے بڑے دھرم کے کام کیے جو کشتری راجہ کشتری دھرم مین سنگرام کرکے سُرگ باسی ہوئے اُنکے بیٹون پوتون اور رانیون کی رکشا کرکے اُنکے بنس چلائے اور دھرم کی مرجاد نیت قائم کی سری کرشن مہاراج پانڈون سمیت بھیشم جی کے پاس پہونچے اور رتھون سے اوترکر پہلے بیاس جی اور بہت رشیون کو جو بھیشم جی کے اردگرد براجمان تھے ڈنڈوت پرنام کرکے اور بھیشم جی کی پرکرما کرکے یہ بچن بولے کہ ہے مہاتما مہا پراکرمی گنگا پُتر آپ کے سرب گیان شُدّھ ہین

اِس سرشیا پر ہزار دن تیر آپ کے شریر مین چھدے ہوے ہین - اُن سے آپ پڑا ماں تو نہین ہین آپکے پیتا راجہ
شانتن نے بر دیا تھا کہ جب تک آپ چاہو شریر کو رکھو - ایسا بردان تو ہم کو بھی پراپت نہین ہوا ہے جیتندریہ راجہ
بھیشم جی ! آپ کے شُدّھ ہردے کی بارتا اور پورن بھکتی کو جو مجھ مین آپ نے کی ہوئی ہے - مین اُسے اچھی طرح جانتا ہون
اور آپ کو اِس سرشیا پر براجمان دیکھ کر میرا ہردا بھر آتا ہے - آپ تپ کے بل سے اپنا شریر جب تک چاہو رکھنے کی
سامرتھ رکھتے ہو - راجہ جدھشٹر کو جو سنبندھیون کا شوک ہو رہا ہے آپ اُسکو نورت کرنے کی سامرتھ رکھتے ہین - آپ کے
سمان دھرم ارتھ جاننے والا پرکھی پرکیا دیوتاؤن مین بھی نہین ہے - یہ بچن کنول لوچن سری کرشن جی کے سُنکر راجہ بھیشم
ڈنڈوت کرکے بولے کہ ہے بھگوان ! ہے سری کرشن ! آپ کو نمشکار کرتا ہون ہے سمپورن جیودن کے اوتپت اور پالن
کرنے والے باسدیو جی ! ہے ترلوکی ناتھ اندریون کے سوامی ! تینون لوک مین برتمان ! آپ کو بارم بار نمشکار ہے - ہے
گوبند جی ! آپ کے سناتن روپ کو دیکھتا ہون - مہاتیج مان آپ کے سر سے سُرگ اور چرنون سے پرتھی ہوئی - دسون دشا
آپ کی بھُجا ہین اور سورج نیتر آپ کے ہین - پیتامبر اور رنگ برنگ کے پُشپ مال دھارن کیے ہوے آپ کے روپ کو بچار
کرتا ہون - آپ کی شرن ہون - بھکت کے لیے جو کلیان ہو وہ کرو - سب رشی منی جو وہان تھے اُنھون نے بھیشم جی کے
مُکھ سے سری کرشن جی کی استت سُنکر بھیشم جی کی بڑائی کی اور سری کرشن جی نے بھیشم جی کو اَنن بھکت (یعنی جو کیول
نارائن کی اوپاسنا کرتا ہو) جان کر ترلوکی درشن اور دِبّ گیان دے کر بھیشم جی سے سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ
بھیشم جی نشچے کر کے تم میری بھکتی مین پرپورن ہو - اِسی کارن مین نے آپ کی شُدّھ پریت دیکھ کر درشن دیے ہین - ہے
راجن ! جنکے ہردے مین میری بھکتی نہین ہے اُنکو مین کبھی درشن نہین دیتا ہون - آپ سب ست آچرنون سے سنجگت
ہین اسلیے آپ میرے درشنون کے جوگ ہین - ہے پرشوتم راجہ اگنی برتمان گُپت دیپ بسو سب بسو دیوتا بھانون پر سواۓ
ہو کر تمھاری اور اوترائن سورج کے ہونے کی راہ (انتظار) دیکھ رہے ہین - آپ اُس نرمل اُتم استھان کو جاوینگے جہان
جا کر جیو پھر لوٹ کر نہین آتا ہے - سب دھرمون کے نشچے کرنے کے نِمت راجہ جدھشٹر آپ کے پاس آئے ہین - جات والون
کے ناش ہونے سے گیان نشٹ جدھشٹر کے نِمت دھرم ارتھ سنجگت بچن کہو - اور اپنے پوتر اپدیش سے اُسکے شوک کو دور کرو
ہے مہاراج تمھاری سمان پرتھی پر آج کے دن دھرم شاستر سانکھ شاستر اور راج نیت کا جاننے والا کوئی دکھائی نہین دیتا -
اِتی سری رام کرت مہابھارتے سری کرشن بھیشم سمباد - بائیسوان ادھیاے -

تیئیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا بھیشم جی کو بر دینا کہ تیرون کے تمام جسم مین لگنے سے جو تکلیف آپ کو ہو رہی ہے سب جاتی رہیگی سب گیان پرکاشمان ہونگے

بیشم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن سُنکر بھیشم جی ہاتھ جوڑ کر یہ کہنے لگے کہ ہے ترلوکی ناتھ انناشی سری کرشن جی
مین آپ کے بچن سُنکر بہت ہی پرسنّ ہوا - ہے سوامی ! مین آپ کے سنمکھ کیا بچن کہون گا - جب سنسار کے بچن آپکے
دِبّ بچنون مین انترگت (اندر سمائے ہوے) ہین جو کچھ اس لوک مین کہنے جوگ ہین وہ سب تمھارے بچن سے اُتپن ہوے

ہیں - ہے مدھوسودن جی! میرا چت بانوں کے لگنے سے بہت پیڑت ہو رہا ہے - انگ انگ میں کلیش ہو رہا ہے - بدھی شدھ نہیں ہے - کوئی بچن کہنے کی سامرتھ نہیں ہے - پران میری شیگھر تاکر رہے ہیں زہر بلتا سے میرا بچن رکتا ہے - ہے پربھو آپ میرے ادبہ پرسن ہیں اس کارن سب اچھا پرتیت ہوتا ہے میں آپ کے سامنے کیا کہہ سکتا ہوں مجھے چھما کیجیے! آپ کے سامنے برہسپت جی بھی بولنے کی سامرتھ نہیں رکھتے ہیں - میں آپ کی سامرتھ سے اس سمے میں برتمان ہوں - آپ جلدی نہیں جو دھرمراج یدھشٹر کا ابھیشٹ (مطلوب) ہے - تم سب شاستروں کے بھی شاستر ہو - تمہارے سامنے میں کون سے شاستر کو برنن کروں جیسے گورو کے سامنے ششیہ (شاگرد) کیا شاستر کہہ سکتا ہے - سری کرشن جی بولے کہ آپ جو کہتے ہیں وہ سب ست ہے - ہے سمرتھ بھیشم جی میری پرسنتا سے آپ یہ بر لیجیے کہ آپ کو موہ چھا یا اگلانی آدکوئی تبھا (بُری حالت) نہیں بیاپیگی - اور بھوک پیاس بھی نہیں ہوگی - تمہارے سب گیان پرکاشت رہینگے - اور ہمیشہ آپ کا چت ستوگن میں برتمان رہیگا - جو گن تموگن چت میں کبھی نہیں آویگا - آپ جس بات کو بچارینگے دبت درشٹ کو پاکر جیسے مچھلی جل میں سب چیز دیکھ لیتی ہے - ایسے ہی آپ سب باتوں کو جان لینگے - سری کرشن مہاراج کے ایسے پریہ بچن سنکر نارد جی اور بیاس جی سے آدلے کر جتنے رشی بھیشم جی کے آس پاس براجمان تھے انھوں نے رگ یجر شام بید کی رچاؤں کو پڑھ کر سری کرشن مہاراج کا پوجن کیا - دیوتاؤں نے آکاش سے پھولوں کی برکھا کی - کنہر گندھرب اپسراؤں نے نرت کیا - پھر ایک مہورت ارتھات دو گھڑی میں سورج پچھم میں دکھائی دیے - سب رشیوں نے سری کرشن چندر اور بھیشم پتامہ سے کہا کہ اب سندھیا کا سمان آیا - ہم سب جاتے ہیں - کل پھر آوینگے - یہ کہکر چلے گئے - اُن کے جانے کے بعد سری کرشن جی پانڈوں اور کرپاچارج اور ساتکی سمیت بھیشم جی کی پرکرما کرکے اپنے استھان کو چلے - اُن کے ساتھ پربت آکار (پہاڑ کی مانند) بڑے بڑے ہاتھی اور گھوڑے اور بہت سی سینا آگے پیچھے ہوئی جیسے ندی کا پرواہ ہوتا ہے - نگر میں جاکر سب اپنے اپنے استھانوں میں سو گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب سری کرشن جی کا بھیشم جی کے پاس جانا اور بر دینا کہ اُنکا شریر تیروں کے لگنے سے پیڑا مان نہو تیئسواں ادھیائے

چوبیسواں ادھیائے

سری کرشن جی کا پانڈوں سمیت دوسرے دن بھیشم جی کے پاس جانا اور یہ کہنا کہ آپ کا اُپدیش بید بچن کے سمان سمجھا جاوے گا

پراتہ کال ہونے سے پہلے سری کرشن جی امرت بیلا میں جاگے اور اشنان کرکے سناتن برہم کا دھیان کرنے لگے - اُسکے پیچھے سورج نارائن کے اودے ہونے پر شاستر اور پرانوں کے جاننے والے منش سری کرشن جی مہاراج کے درشنوں کے لیے آئے اور استت کرکے بیٹھ گئے - پھر گانے بجانے والے آئے - اُس سنسار کے بھرن پوشن کرنے والے گوبند جی کی استت کرکے طرح طرح کے باجے بجاکر مدھر گیت گانے لگے - ڈھول نقارے بین بجنے لگے - اُدھر دھرمراج کے محلوں میں گیت گانے والے جاکر راجہ کی استت کرکے منوہر گیت گانے لگے - سری کرشن مہاراج نے اگن پرجلت کرکے ہون کیا اور ایک ہزار گائے سنکلپ کرکے برہمنوں کو دیں اور سوستی بچن پایا - اور ساتکی جی سے کہکر اپنا رتھ تیار کرا کے اُنکو راجہ یدھشٹر

کے پاس بھیجا۔ سانکی جی نے دھرمراج جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن مہاراج بھیشم جی کے پاس جانے کو تیار ہیں آپ بھی اپنے کاموں سے فرصت پاکر چلیے۔ راجہ نے ارجن سے کہا کہ آج ہم اور تم باسدیو جی کے سمیت بھیشم جی کے درشنوں کو ابھی چلینگے۔ سینا کو ساتھ نہیں لیجاوینگے۔ رتھ منگاؤ۔ رتھ کے آنے پر چاروں بھائیوں سمیت دھرمراج راجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے سری کرشن جی کے پاس گئے۔ اور ڈنڈوت کرکے انکو اگلے رتھ پر سوار کراکے ساتکی جی اور اپنے بھائیوں سمیت بھیشم جی کے پاس چلے اور کورکشیتر میں جاکر رتھوں سے اتر پہلے بہت سے رشی منی جنو نکو جو بھیشم جی کے آس پاس براجمان تھے ڈنڈوت کرکے بھیشم جی کے پرکرما (طواف) کرکے درشن کیے۔ اور راجہ دھرتراشٹ اور اپنے بھائیوں سمیت گنگا پتر مہا تیجسوی چھتیندری بھیشم جی کے چاروں طرف براجمان ہوے۔ سری کرشن جی اور پانڈوں نے بھیشم جی کو سرشیا پر پڑا ہوا یعنی زخمی دیکھکر بہت سوچ اور فکر کیا کہ ایسے مہاتما بیدوں کے جاننے والے بھیشم جی مہاراج سنگرام میں ہمارے ہاتھ سے زخمی ہوکر ایسی حالت میں پڑے ہیں جو جلدی شریر تیاگ کر دیو لوک کو چلے جاوینگے۔ اسی فکر میں سب اداس ہوے بیٹھ رہے۔ دیو رشی نارد جی سری کرشن اور راجہ جدھشٹر کی طرف دیکھکر بولے کہ میں سمے کے انوسار کہتا ہوں کہ بھرت بنسیوں میں شریشٹھ نر اوتم مہاتما بھیشم جی مہاراج سورج کے سمان است (غروب) ہوا چاہتے ہیں۔ اور اس دیہہ کو تیاگ کر سرگ جانے کو تیار ہیں ہے دھرمراج! آپ کو جو سندیہہ ہو بھیشم جی سے پوچھ لو۔ دھرمراج جدھشٹر نارد جی کے بچن سنکر سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ آپ پہلے پتامہ جی کو اپنی شدھ بانی سے پرسن کریں۔ سری کرشن جی نے بھیشم جی کو نمسکار کرکے کہا کہ ہے راجاؤں میں سریشٹھ گنگا پتر تیجسوی بھیشم جی مہاراج! آپ کی رات سکھ سے بیتیت ہوئی؟ اور ہردے میں کوئی گلان (کدورت) تو نہیں ہے؟ بھیشم جی مہاراج سری کرشن جی اننت کے درشن اور ڈنڈوت کرکے بولے کہ آپ کے درشنوں اور آپ کے برکھے پرتاپ سے شریر کی پیڑا اور تھکاوٹ دور ہوکر بھوت بھوشت برتمان سب کو دیکھتا ہوں۔ اور ترن منش (جوان آدمی) کی مانند میرا چت اور بدھ ہوکر سب دھرموں کو اچھی طرح برنن کرنے کے جوگ (لائق) ہوگیا ہے۔ ہے جگت پت بسو (دنیا) کے بھرن پوشن کرنے والے سری کرشن مہاراج! آپ نے پانڈوں کو اپنے مہری مکھ سے کیوں نہیں اپدیش کیا؟ سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاتما راجہ بھیشم جی! آپ مجھے سارے سنسار کا ہتکاری موکش روپ جانیں۔ ست است سب پدارتھ مجھ سے پرگٹ ہوے۔ میں آپ کا جس پرسدھ (مشہور) کرنا چاہتا ہوں۔ اس کارن آپ کی ہردے میں نرمل شدھ بدھ کو پردیش کرکے چاہتا ہوں کہ آپ اپنے مکھار بند سے سب دھرم کرم برنن کریں۔ ہے پرتھی پال راجہ بھیشم جی یہ جس آپکا جب تک پرتھی استھت ہے برتمان رہیگا۔ جو بچن آپ راجہ جدھشٹر سے کہیں گے وہ بید بچن کے سمان پرتھی پر آپ کا ابناشی جس پھیلاوینگے اور راجہ لوگ جو اس گھور سنگرام سے بچے ہوے ہیں وہ بھی آپکے بچن سننے کے کارن آپکے پاس بیٹھے ہیں۔ جب تک اس بھولوک میں پرش کا جس برتمان رہتا ہے تب تک اسکا نام اور کیرت ناش نہیں ہوتا ہے۔ اسی کے نمت میں نے نرمل بدھ آپکو دی ہے کہ آپ اس سے پیڑا رہت ہوکر یہ بچن سب کو سنادیں اور راجہ دھرمراج کا سندیہہ بھی نورت کریں۔ یہ سنکر بھیشم جی بولے کہ ہے گوبند ایسے مادھو! ہے تر لوکی ناتھ! آپکی کرپا سے میرا شریر پیڑا رہت ہوگیا۔ جو کشٹ (تکلیف) مجھے بانوں کے لگنے سے ہوتا تھا

تھا وہ سب آپ کے درشن اور بردان سے دور ہوگیا اب سب دھرموں کے برنن کرنے کی سامرتھ مجھ مین ہوگئی ہے - جو جو سوال دھرمراج اور دیگر راجہ لوگ کرینگے اُسکا جواب بدھی پوربک دے سکونگا - سری کرشن جی نے کہا کہ ہے دھرمگ (دھرم کو جاننے والے) راجہ بھیشم! دھرمراج جدھشٹر شرم سے آپ کے پاس نہین آتے تھے - اب میرے اور بیاس جی کے کہنے سے آپ کے پاس امرت روپ بچن سروَن کرنے کو آئے ہین - راجہ جدھشٹر بھیشم جی کے چرن (قدم) اسپرس کرکے اور ڈنڈوت کرکے سامنے کھڑے ہوگئے - بھیشم جی نے نہایت پریت (محبت) سے دھرمراج جدھشٹر کا مستک سونگھ کر اپنے پاس بٹھالیا اور کہا کہ بیٹا ات سیچ سنکوچ کو تیاگ کرکے مجھ سے سوال کرو - ہے سریشٹھ آچرن رکھنے والے! دھرماتما - ست بولنے والے - گیانی منیشرون کے پیارے! بیدون کے جاننے والے - پرم چتر شانت روپ - میرے پیارے جدھشٹر! تم مجھ سے جو کچھ پوچھنا چاہتے ہو پوچھو مین تم سے بہت پرسن ہون کہ تم اپنے بھائی اور سیوک شرناگت پرشون کی بہت اچھی طرح رکشا کرتے ہو اور سب کا ستکار کرتے ہو ست بولنا دان کرنا تپ اور سوبیرتا چترتا (دانائی) بڑون کا ستکار کرنا جتنے شبھ گن ہین وہ سب تجھ مین ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - راجہ جدھشٹر کا سری کرشن سمیت بھیشم جی کے پاس جانا - چوبیسواں ادھیاے -

چھبیسواں ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے پوچھنے سے بھیشم جی کا راج دھرم برنن کرنا

راجہ جدھشٹر بھیشم جی کا بچن سنکر سری کرشن جی کو ڈنڈوت اور بھیشم پتامہ کو نمسکار کرکے بولے کہ ہے دھرماتما راجہ بھیشم جی مہاراج راجاؤن کا دھرم ات سریشٹھ ہے - اسی راج دھرم مین موکش بھی برتمان ہے اسی سے پرجا کا پالن اور رکشا ہوتی ہے آپ مجھے راج دھرم کرپا کرکے سنادین - بھیشم جی بولے کہ مین اس سریشٹھ راج دھرم کو نمسکار کرتا ہون اور سنسار کے سوامی سری کرشن مہاراج کو ڈنڈوت - اور رشی گن جو میرے پاس بیٹھے ہین اُنکو نمسکار کرکے راج دھرم برنن کرتا ہون -

ہے دھرمراج جدھشٹر! پہلے پرات کال بدھ انوسار سری نراین اور دیوتاؤن اور برہمنون کا پوجن کرنا چاہیے - اُن کی پوجا سے دھرم کے رن (قرضہ) سے راجہ اُدّھار ہو جاتے ہین - سری بھگوان کا پوجن صبح کرنا اوش یعنی فرض ہے - اسکے بعد اپنے کام راج اور اُسکے متعلق کام کرنے چاہیئین - کوئی وقت بیکار نہ کھونا چاہیے - ہے پتر! اُدیوگ (تدبیر) اور پراربدھ (تقدیر) یہ دونون راجاؤن کی ابھیشٹ (خواہش) کو سدھ کرتی ہین - جو کیول اُدیوگ ہے - کرے تو دُوار تھات - پراربدھ راجاؤن کی خواہش کو سدھ نہین ہونے دیتی - اسلیے پراربدھ کو نشچے کرکے اُدیوگ اور پراربدھ دونون کو سادھارن سمجھے اُدیوگ کرنا دھرم ہے اُسکو ضرور کرنا چاہیے مین تو اُدیوگ کو بڑا جانتا ہون اور ست بولے اور یہ تین کرم ہین جو راج دھرم مین کرنے جوگ ہین - اپنے دوش کو چھپانا اور شتر وکے دوش کو نشچے کرنا اور جو اُدیوگ پرارنبھ (شروع) کرنا ہو اُسکو گپت رکھنا اور جو صلاح کیجاوے اُسکو گپت کرنا - اور برابر سب پر نرمی کرنا راجاؤن کی آگیا بھنگ کرتا ہے - یعنی اُسکے حکم کو کوئی نہین مانتا اور سختی کرنے سے پرجا (رعایا) بیاکل ہو جاتی ہے - اس کارن دونون کرم کرنے چاہیئین - جہان نرمی کرنی ہو وہان نرمی اور جہان سختی کرنی چاہیے وہان سختی کرے تو انتظام اچھا رہتا ہے - ہے گیانی پتر جدھشٹر! برہمن تم سے ڈنڈ جوگ نہین ہین -

سوامبھوجی نے دو اشلوک کہے ہین جسکا ارتھ یہ ہی کہ جل سے اگن۔ برہمن سے کشتری اور پاکھان سے لوہا اُتپن ہوا۔ اُنکا سرب بیاپی تیج اُنھین مین شانت ہوتا ہی۔ جب لوہا پاکھان کو اور جل اگن کو مارتا ہی۔ اور کشتری برہمن سے شترو کرتا ہی تب وہ تینون تکلیف پاتے ہین۔ برہمن رکشا کے جوگ ہین۔ کیونکہ اُن کا کرم بید پاٹھ کرنا اور برہم کا نروپن کرنا ہی۔ اُن کی ست سنگت سے منش کا نستار ہوجاتا ہی۔ جو برہمن کہ اچت دوسرے کی استری سے کو سنگ (مباشرت) کرے یا گورو کی استری سے کرے تو اُسکو دیش سے نکالدے۔ اُن کو دیہہ ڈنڈ (سزاے بدنی) نہین دیا جاسکتا ہی۔ جو برہمنون کو پیار کرتے ہین وہ راجاؤن کے سمیپ رہنے کے جوگ ہین اور وہ منش اُتم خزانہ راجا کا ہی۔ راجاؤن کے لیے چھ قلعے برنن کیے ہین۔ مرو دیش (جس قلعہ کے چارونطرف ریگستان ہو) جل (قلعہ کے چارون طرف جل ہی جل ہو) پرتھی (دسر نہایت ناہموار زمین قلعہ کے چارون طرف ہو) بن (قلعہ کے چارونطرف گنجان بن ہو) پہاڑ (قلعہ کے چارون طرف پہاڑ ہو) منش (قلعہ کی حفاظت کے لیے منش یعنی سپاہ چارون طرف محافظ ہو) دوسرے ارتھ۔ جہاندیدہ تجربہ کار۔ بدھمان لوگ راجہ کے پاس ہون۔ ان چھ پرکار کے گڈہ (قلعہ) مین راجاؤن کو رہنا اوچت ہی۔ جو دوت شترو کا بھیجا ہوا آوے وہ دشمن کی طرف سے جو سندیسا (پیغام) لاوے اُسکو ڈنڈ دینا اوچت نہین۔ بعضے نردئی راج نیت سے بھرشٹ ابھمانی راجہ دوت کو مار ڈالتے ہین۔ یہ اجوگ کرم سدیو (ہمیشہ) دکھدائی ارتھات جنہا جنم کو یہ بات مشہور رہتی ہی کہ فلانے راجہ نے فلانے راجہ کے دوت (قاصد) کی گردن اُڑادی۔ پرنتم تو دوت کو ڈنڈ ہی دینا اوچت نہین۔ اور جو کداپی کوئی ایسا دوت جسکی بدھی گھور اور ادھم ہو اپنے راجا کی اُستت اور جسکے پاس سندیسا لاوے اُسکا اپمان (توہین) راج دربار مین کرے تو اُسکو اوچت ڈنڈ دیوے کہ یہ خود اُسکا اپرادھ ہی جو لوگ نیدت دھرم شاسترکے گیاتا اور سنسار کی پرکشیا کیے ہوے بدھمان تری او ستھا کے پرش ہون وہ راجہ کے نکٹ رہنے چاہئین۔ دشٹ پرش لوگ نندک (زمانہ کی برائی کرنے والے) اپنے سوارتھ کو سدہ کرنے والے (خود مطلبی) راجاؤن کی صحبت کے لائق نہین۔ اور نہ نیچ پرکرت (صفت) (درست سبھاؤ (مزاج) کے آدمی۔ نیچ ذات۔ کومارگ (بُرے رستے) چلنے والے۔ مترون کے برودھی۔ اُن کے ساتھ رہنے چاہئین۔ جو بُری صلاح دینے والے ہین۔ راجا کو اپنی رعایا کو پُتر کی سمان پیار کرنا چاہیے۔ اُن کے سُکھ دُکھ سے اچھی طرح خبردار رہنا چاہیے۔ راجاؤن کو اپنی ندیان قابو مین کرکے پرجا کا نیاو ساودھانی سے کرنا لازم ہی۔ پرانے مکانات۔ قدیمی عمارات کی خبرگیری اور مرمت کرانی چاہیے۔ اور پھل پھول باغون کے اور خود رو پھل کند مول پھل آدک برہمنون۔ برہم آچاری۔ سادھو جن۔ رشی۔ منی لوگون کے لیے چھوڑنے چاہئین کہ ان منشون کا یہ ہی اہار جوگ مین ہوتا ہی۔ اُن سے بچے وہ پرجا اور راج کے سنبندھی پرشون کے لیے کام آوین۔ جو کلین خاندانی لوگ اپنے دھرم کرم مین ساودھان ہون اُنکو نوکر رکھے۔ اور جو نوکر نہ ہون اور ایسے پرش اپنے کُٹنب (کنبہ) کا پالن پوشن نہ کرسکتے ہون اور کسی سے سوال کرنے کو اپنا اپمان (ہتک) سمجھتے ہون اُنکو گُپت دان دیوے کہ وہ سرودھاہین نہ ہوجاوین۔ بدھوا (بیوہ) استریون کا پالن پوشن راجاؤن کو جوگ ہی کہ وہ محتاج ہوکر بدچلن (مجبی بے اعتقاد) نہ ہوجائین۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ راج دھرم برنن پچیسوان ادھیاے۔

چھبیسوان ادھیاے

راج دھرم

جو دھرماتما راجہ ہین وہ پرجا کو پرسن رکھتے ہین - جو راجہ سب پرجہان رکھکے ڈنڈ نہ دیوے تو اُسکا خوف جاتا رہتا ہے - اسلیے
بسنت رِتُ کے سورج کے سمان نہ بہت تیج (گرم) نہ بہت سیتل (سرد) ہونا چاہیے - اور شکار کھیلنا - پانسہ کھیلنا - دِن
کا سونا اور استری سنگ رکھنا (مصاحبت بازنان) کم کرنا چاہیے - اور نشہ پینا - باجا بجانا - راگ گانا - مدھرا پان کرنا راجاؤن
کو منع ہے - اِن بستوون سے آپتین ہونے والے ہین - کٹھور بچن - دھن ہر کھ لینا - ڈنڈ لینا - کرودھ سے آپتین ہوتا ہے -
ایسے راجا کی پرتشٹھا جاتی رہتی ہے - اور رعایا تکلیف مین مبتلا ہوتی ہے - اپنی پیاہتا رانی سے پریت کرنی - اپنی بہیر یہ بستوون
کو تیاگ کر اُن باتون کو کرنا جس مین سنسار کا اُپکار ہووے - دھیرج مان ہو اور چترنگنی سینا (فوج سوار - پیادہ - رتھ سوار
گھوڑے ہاتھی سوار) رکھنے سے راجاؤن کو خوف نہین ہوتا ہے - ہے پُتر! تم کو نوکرون سے ہنسی نہ کرنی چاہیے کہ وہ اپنے
ادھکار پر استھت نہین رہتے ہین اپمان کرنے لگتے ہین - اور نیت بچار کو پرگٹ کرنے لگتے ہین اور چھل سے سنسار کو دیتے
ہین - اور راجا کے سامنے تھوک دینا - ناک سنکنا - ڈکار لینا اور نسرلج ہو جانا - اور ایک سی پوشاک پہننا - اور استریون
کے رکشک لوگون سے ملجانا - اور راجا کی بات کو پرگٹ کرنا - بہت سے کو کرم کرنے لگتے ہین - اور راجا کو مِرُدل سبھاو
(ملایم مزاج) ہونا بھی نہین چاہیے - جتنک راجہ کا بھئے (خوف) نہووے کوئی بات ٹھیک ٹھیک سے پر نہین ہوتی ہے
راجا کی ہنسی کرنے لگتے ہین - اور بُرے کام کو ادھک پرستدھ کرتے ہین - نڈر اور ڈھیٹھ ہو جاتے ہین - راج دھن
کو چُرانے لگتے ہین - اپنی ماہواری تنخواہ پر صبر نہین کرتے - اور راجا کو اپنا غلام کہنے لگتے ہین - ہے پُتر! راجاؤن کو بچار
اور اُدیوگ کرنا چاہیے - استری کے سمان بنا بچارے کاج کرنا راجاؤن کا دھرم نہین ہے - شکر جی نے کہا ہے کہ جیسے
سرپ (سانپ) بل کے رہنے والے جیودن کو نگل جاتا ہے - ایسے ہی پرتھوی بھی ڈنڈ کے جوگ پرشون کو اور ڈنڈ نہ دینے
والے راجا کو اور بِدیا پڑھنے کے نمت پردیش نہ جانے والے برہمن کو اور پرتھین (تیرتھ جاترا) نہ کرنے والے سنیاسیون
کو نگل جاتی ہے - اِس کارن جو کام کرو بچار اور اُدیوگ سے صلاح کرکے کرو - جو پرش ڈنڈ دینے کے جوگ ہین اُنکو
فوراً ہی ڈنڈ دینا چاہیے - جو پرش سات انگ والے راج کے خلاف کام کرین وہ چاہے گرو کیون نہون اور متری ہون
مارنے کے جوگ ہین - برہسپت جی نے کہا ہے کہ کرنے اور نہ کرنے کے جوگ کو مارگ چلنے والے گرو کو بھی ڈنڈ دینا راجاؤن
کا دھرم ہے " سنا ہوگا کہ راجا ساگر نے اسمنجس نام اپنے پُتر کو پرجا کی بردھی یعنی رعایا کی ترقی کے نمت تیاگ دیا تھا اسمنجس
نے پرجا کے بالکون کو سرجو ندی مین ڈبو دیا تھا - اور اُدالک رشی نے اپنے پُتر سویت کیتو کو جو برہمنون سے متھیا (جھوٹا)
بیوہار کرتا تھا تیاگ دیا تھا - راجاؤن کو ست بولنا - پرجا کی پرسنتا اور رکشا چھاڑ کر برتاؤ سب سے رکھنا - اور
سیوا کرنے کے جوگ پرشون کو دینا - پراکرمی اور جہان وان ہونا چاہیے - چت مین کرودھ کو روکنا - شاستر ارتھ
مین نشچے ہونا - دھرم ارتھ - کام - موکش - مین ہمیشہ مصروف ہونا - ارتھات دن کے پہلے حصہ مین دھرم کرنا اور
دوسرے بھاگ یعنی دوسرے حصہ مین ارتھ اور تیسرے حصہ مین کام اور رات کے انت مین جوگ کرنا اور بچار کو پرگٹ

رکھنا کہا ہی - راجا کو چارون برنون کے دھرم کی رکشا کرنی چاہیے - اچھے پرشون کا بسواس (یقین) رکھنا - پرنت ایسا بسواس بھی نہو وے جس مین اکارج ہو جاوے - اور جو راجہ شترُون کے دوش کو دیکھتا ہووے - اور دوتون (جاسوسون) کو گپت دھن دیکر شترو کے مترون کو بلانے والا ہووے وہ راجا پرسنسا کے جوگ ہی - جو راجا جیو کا رہت یعنی غریب محتاجون کی پرورش اور رکشا کرتا ہووے وہ بھی پرسنسا جوگ ہی - نوکرون سے کام ٹھیک ٹھیک لینے والا راجا اور مند مسکان کے ساتھ بولنے والا - پرپھلت مکھ (شگفتہ رو) بُڈھون کی سیوا کرنے والا - آلس رہت (بغیر آلکس) نرلوبھ (بے طمع) ڈرڈھ سبھاو (مستقل مزاج) خوبصورت اور ست پرشون سے ڈنڈ نہ لینے والا - سبھے پردان کرنے والا - شُدھ آچار سب کام اچھے کرم سے کرنا شوربیر - بشن بھگت - اوتم کل والون کا اپمان (ہتک) نہ کرنے والا - بدیاوان - سنسار کا جاننے والا - پرلوک کا بچار کرنے والا - سادھو برتی رکھنے والے کی سب پرسنسا کرینگے - جو راجا سب کے اوپر سنسیہ (شک و شبہہ) کرتا ہووے وہ کُٹل (بیعقل) اور لوبھی (طامع) اپنے ہی آدمیون کے ہاتھ سے مارا جاتا ہی - جیسے کہ پتا کے گھر مین پتر سوادھین (آزاد) رہتا ہی - ایسے ہی جس راجا کی پرجا اور جسکے دیش مین منش نربھے (بیخوف) رہتے ہین اور بے کھٹکے پھرتے ہین اُس راجا کو سب پیار کرتے ہین جس راجا کے دیش والے اور پور باسی دھن کو پرگٹ رکھنے والے اور نیت انیت کے جاننے والے ہین وہ راجا بھی اوتم اور سریشٹھ ہی - جس راجا کے دیش مین چھل نہ کرنے والے - دان دینے والے - سادھو دھان اپر کھانے کرنے والے ہون وہ بھی سریشٹھ ہی - جو راجا گیانی اور پنڈتون کا ستکار کرنے والا ہی - اور ست پرشون کے مارگ پر چلنے والا اور دانی ہووہ راجا راج کے جوگ ہی - منوجی نے لکھا ہی کہ چھ باتین تیاگنے جوگ ہین :-

(۱) اپدیش نہ کرنے والا آچاری (گرو) (۲) بید بدیا سے رہت رتج (جگ ہوم کرانے والا) (۳) رکشا نہ کرنیوالا راجا (۴) بھاریا ارتھات استری اپریہ بانی بولنے والی (سخت گفتار جو بات پیاری نہ ہو) (۵) گانو کا چاہنے والا گوپال[۶] بن کا چاہنے والا نائی (حجام) بھیشم جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ جو مین نے برنن کیا ہی - برہسپت جی اور شکر جی مہاتیجسوی بھاردواج رشی اور دیوراج اندر گورسراجنی یہ راج شاستر کے جاری کرنے والے - بیا برہمنون کے رکشک برہم بادی - سنسار کی رکشا کرنے والون کا بچن ہی - چھل بل سے شترُون اور اُنکے پکش والون مترُون کو توڑنا - پُرانے ٹوٹے پھوٹے استھانون کو دیکھنا - اور جو بنانے یا مرمت کرانے کے لائق ہون اُن کو بنوانا - اور سبھے کے انوسار دو پرکا کا ڈنڈ جاری کرنا - سادھوون کا تیاگ نہ کرنا - کلین لوگون کا پوشن کرنا - اور اَن آدک اکٹھا کرنا - گیانی پرشون کی سیوا کرنی - اور اپنی سینا کو پرسن رکھنا پرجا کا دُکھ درد دیکھنا - سنساری کامون مین رنج نہ ماننا - خزانہ کی بردھی - شترُون سے اپنی رکشا - پُرباسیون کا بیوپار - کسی نے چھل سے اپنے آدھین کر لیا ہو تو اُسکو اپنے آدھین کر لینا - اور جو نوکرون کو شترو اپنے آدھین کر لیوین بدھ انوسار اُنکو دیکھنا - نوکرون پر پورن بسواس نہ رکھنا - اپنے دیش کو اچھی طرح سے دیکھنا سب کرمون کو نیت کے انوسار کرنا - شترُون کا ایمان نہ کرنا اور نیچ کرم کبھی نہ کرنا راج دھرم ہی - برہسپت جی نے جو راج دھرم کہا ہی اب اُسکو سنو! دیوتیندر نے اُدیوگ سے امرت پایا اور راچھسون کو مارا - سرلوک اور مرگ لوک مین پرشٹھا دان ہوا - جو پرش اُدیوگ (تدبیر) کرنے مین چتر ہین وہ پنڈتون سے ادھک سمجھے جاتے ہین - اُدیوگ رہت راجا ہمیشہ دشمنون سے شکست کھاتا ہی - تھوڑی اگنی بھی بھسم کر دیتی ہی - تھوڑا ایکھ (زہر) بھی مار ڈالتا ہی - راج کرنا پُرانتر (کٹھن) ہی - شترُون کے ہردے کا کپٹ اور بچے آدک کے کارن کو جاننا - دیش کو سوادھین کرنے کے لیے دھرم کی باتین کرنا مرد کی

[۶] گوپال گاے پالنے والا گایون کی رکشا کرنیوالا گوال جسکو بن مین رہنا چاہیے گانون مین رہنے کا خواستگار ہو تو گایون کی رکشا نہین کرسکتا ۱۲

اور مُردل سبھاو والون سے راج کرنا کٹھن ہی۔ اسلیے مُردل اور کٹھورتا سے دھارن کیا جاتا ہی۔ یہ بچن بھیشم جی کے سنکر سری کرشن باسدیو جی اور دیورشی۔ نارد۔ بیاس جی۔ دیواستھان رشی۔ سنجے۔ کرپاچارج۔ ساتکی اور پانڈو بہت پرسن (خوش) ہوے۔ بھیشم جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ مین نے سنچھیپ راج دھرم برنن کیے ہین۔ اور جو سنا چاہو وہ بھی کہو؟۔ راجہ جدہشٹر نے بھیشم جی کے چرن چھو کر کہا کہ اب سورج چھپا جاتا ہی۔ کل پھر آپ کے درشن کر کے پوچھونگا۔ یہ کہکر راجہ جدہشٹر اپنے بھائیون اور سری کرشن جی ساتکی سمیت بھیشم جی کی پرکرمان (طواف) کر کے رتھون پر سوار ہو نگر مین آئے۔

اتی سری رام کرشنا مہابھارتے شانتی پرب بھیشم جی کا راج دھرم برنن کرنا چھبیسوان ادھیاے۔

ستائیسوان ادھیاے

راج شبد کا کارن اور راجا کے مستک مین طلائی کنول کا نشان پیدا ہونا

پرات کال پانڈو اور سری کرشن جی اُٹھ کر سندھیا آدک کرم سے نشچنت (فارغ) ہو رتھون پر سوار ہو کر بھیشم جی کے پاس گئے۔ نارد جی نے آد لے کر بہت سے رشی منی بھیشم جی کے چارون طرف براجمان تھے۔ ان سب کو ڈنڈوت کر کے بھیشم جی کی پرکرمان (طواف) کر چرنون مین مستک نوا بیٹھ گئے۔ بھیشم جی نے اشیرواد دی اور کہا کہ ہے راجہ جدہشٹر! اب جو کہو وہ دھرم برنن کردن؟ دھرمراج نے کہا کہ ہے بھرت بنشی مہاراج بھیشم جی! راجا شبد کا ہیت (کارن) کیا ہی؟ جیسے اور منش مین ویساہی اسکے آنکھ۔ ناک۔ سر۔ شکم۔ پانون سب شریر اور منشون کے سمان ہوتا ہی۔ جنم مرن بھی اور منشون کا سا۔ پھر ایک منش کس کارن سے سب منشون پر آگیا کرنے والا ہوتا ہی؟۔ اور اکیلا کیونکر سب پرتھی کی رکشا کرتا ہی؟۔ اس اکیلے کی پرسنتا سے سارا سنسار پرسن اور اسکی بیاکلتا سے سارا سنسار بیاکل (بےچین) ہوجاتا ہی؟ بھیشم جی بولے کہ پہلے ست جگ مین نہ راجا تھا نہ راج تھا نہ ڈنڈ تھا نہ ڈنڈ دینے والا۔ سب منشون نے پرسپر دھرم ہی رکشا کرنے مین تُرا کھیدپایا۔ اس کارن انکھون مین اگیانتا پرگٹ ہوئی۔ اور گیان کے لوپ ہوجانے سے انکا دھرم ناش ہوا۔ تب موہ اور لوبھ کے بسی بھوت ہوکے اور اسمبھو (ناممکن) باتون کو بچار کرنے لگے۔ بید لوپ (مخفی) ہو گئے اسی کارن سے سب بھرشٹاچار ہو گئے۔ تب دیوتاؤن نے برہما جی کی شرن جاکر کہا کہ ترلوک مین بھرشٹ آچار ہونے سے ہم کو بھئے (خوف) ہی۔ سدا اہانہ ہونے سے ہم دُکھی رہتے ہین۔ ہمارے کلیان کے لیے بچار کیجیے! برہما جی نے کہا کہ ضرور ایساہی کرونگا۔ پھر ایک لاکھ ادھیاے برنن کیے جن مین دھرم ارتھ کام کا برنن ہوا۔ برہما جی نے ان ترگنون کو بستار پوربک کہا۔ پھر چوتھا موکش دھرم ہی جو اس تربرگ گن سے دوسرا ہی۔ تاتپرج یہ ہی کہ اچھا پھل سے رہت ہی۔ وہ بھی اسی مین کہا گیا۔ اور دھرم آدکی بیرت ہونے کا کارن ستوگن۔ رجوگن۔ تموگن۔ تینون کی برتی چورون کا ناش ڈنڈ سے اتپن ہونے والا۔ یہ تربرگ گن بھی برنن کیا۔ کو دیش سے سودیش ہو گئے۔ اور راج نیت کے بل سے پرجا کی بیاکلتا بھی مٹ گئی۔ اُن لاکھ ادھیاے مین کرم کانڈ۔ گیان کانڈ۔ بارتا۔ یعنی کھیتی کرنا۔ بیوپار۔ آدک کا کانڈ۔ ڈنڈنیت ارتھات اپنے راجہ کے ایشن کرنے کی تدبیر دکھائی۔ منتری لوگون کی رکشا اور انیر ایسا گپت برتی پرش

(بھید کا پوشیدہ رکھنے والا) نیت کرتا - جو نانا پرکار کی حکمتوں (تدبیر) کا جاننے والا ہو جیسے برہم چاری آدک روپ
رکھنے والا - اور ہر ایک استھان مین جُدی جُدی پوشاک والے نیت ہوں - اور راج کمار کا لکشن اس مین برنن کیا
اور ہے راجن! اُسمین شام - دام - ڈنڈ - بھید - اور پانچوین اوداسینتا بھی سمپورن برنن کری - منتر کی سندھی اور
استدھی اور سندھیا اور جولیکھ اور دُشمن سے سمبندھ رکھنے والے ہین اُتم (اعلیٰ) مدھم (اوسط) ادھم (کمتر) نام سے برنن
کیے خوف سے ہونیوالی سندھی (صلح ملاقات) لگھو کہلاتی ہے - اور ستکار سے ہونیوالی سندھی مدھم - اور لین دین سے سندھی
(صلح) ہونیوالی اُتم ہے - جاترا کے چار دن سمے دھرم - ارتھ - کام - موکش کا بستار دھرم جگت بجے - ارتھ بجے اور آشری
(راجھسی) بجے سمپورن برنن کی - اُس نے نیچ رگ کے لکشن بھی تین پرکار کے برنن کیے - پرکاشت اور اپرکاشت سینا کا برنن
بھی کیا - آٹھ انگ پرکاشت سینا کے یہ برنن کیے ہین - رتھ - ہاتھی - گھوڑے - پیدل - بھارکش - نوکا - دوت -
اپدیشک - گورو اور جنگم بکھ - بچھو آدک سے پیدا ہونے والے - اور استھاور بکھ (زہر) اور چورن مین ملنے والے
بھی کہے ہین - کھانے - پینے - پہننے مین زہر ملانا - مارنے کا پریوگ - یہ تین قسم کے زہر کا میل کرنا ذہر روپ کہا - شسترو - متر
اودا سین بھی برنن کیے - گرہ - نکشتر - پرتھمی کے گُن - منتر - جنتر - منش - ہاتھی گھوڑوں کا نروگ رکھنا - قلعہ کا بنانا -
جُدھ کرنا - گرہون کا پرودھ - ششتروں کا چلانا - آپت کے سمے گیان رکھنا - باجوں کے شبد سے موہت کرنا - چور اور
اوگر روپ (بدصورت) بن باسیوں کی سینا سے شترو کے دیش کو پیڑا دینا - آگ لگانے والے بکھ کا رذینہ دینا - کام کرودھ
لوبھ موہ سے جو باتین اُتپت ہوتی ہین اُن سے ڈنڈ دینا - دربا کا سنگرہ (روپیہ جمع کرنا) شنکھ - بھیری - آدک باجوں
کا بجانا - ہیرون کی بدھ - منگلیک بستو اور سنگار اور بھوجن اور ایشر کو ماننا - ستت کہنا - میٹھا بچن بولنا - جات کُل کے
دھرم اور نیت شاستر مین جو برنن کیا ہے - اور شاستروں کا خلاصہ بھی برنن کیا - پھر برہما جی نے بشن بھگوان سے پراتھنا
کی کہ کسی کو پرجا کا راج دینا چاہیے - تب نارائن جی نے مانسی پتر برجا نام اُتپن کیا - اُسنے راج کرنا نہ چاہا اور سنیاس
دھارن کرنے کی اچھا کی تب نارائن نے اُسکا پتر کیرتت مان پیدا کیا - وہ بھی پتا کی سمان جیون مکت ہوا اُسنے بھی راج
کرنا قبول نہ کیا - تب نارائن نے اُسکا پتر کردم پیدا کیا - وہ مہارشی ہوے - اسی طرح اُنکے پتر انگ نام بڑے چتر (عقلمند)
اور سادھو رکشک (حفاظت کرنے والے) پیدا ہوے - اُنھوں نے نارائن کی اگیا سے راج قبول کیا - وہ ڈنڈ دینے
مین بڑے چتر تھے اور راج نیت مین بہت پرسدھ ہوے - پرنتو ناریون کے بشی بھوت ہو گئے - پھر اُسکا پتر سونیتھا مین
لوک مین پرسدھ ہوا - اُسکا پتر بین ہوا - اُسنے کہا کہ میری پوجا کرو مین پرمیشر ہوں - اُسکے کوکرم دیکھ کر رشیوں نے اُسکو
کُشا سے مار ڈالا - تب سنسار مین چور ڈاکو لوٹ مار کرنے لگے - رشیوں نے سوچا کہ بین کے جسم سے کوئی اچھا پُرش پیدا
کیا جاوے - تب بین کے شریر یعنی ران راست پر منتر پڑھ کر مالش کی تب اُسکی داہنی جنگھا سے ایک پُرش چھوٹے قد
کا بُری صورت کوئلہ کے سمان رنگ - لال لال نیتر والا اُتپن ہوا - اور اُس سے بھیلیہ اور نکھاد یعنی ملاح پیدا ہوے
اور ملیچھ بھی اُسی سے پیدا ہوے - پھر دوسرے انگ سے منتروں کے بل دوسرا پتر پرتھو نام پیدا ہوا - جو راجہ اندر کے سمان
درشن جوگ سارنگ دھنش دھارن کیے ہوے تھا - بیدون کو انگ سمیت جاننے والا تھا - اُسنے رشیوں سے کہا کہ مجھے
کیا آگیا ہے؟ دیوتاؤں اور رشیوں نے کہا کہ دھرم کے کام کرو - اور جو دھرم کے خلاف کام کرے اُسکو ڈنڈ دو اُس نے
پرن کیا کہ مین سنسار کی رکشا کرونگا - پرنتو برہمنوں کو ڈنڈ نہین دونگا - اُسکے پروہت شکر جی ہوے - سارسوت برہمن

اسکا سنتری ہوا اسطرح پہلا بشن جی - دوسرا برمج یعنی پرجاپت - تیسرا کیرت مان - چوتھا کردم پانچوان انگ - چھٹا اتبل
ساتوان تیربین - آٹھوان پرتھو - ہوا منشون مین یہ بہت سریشٹھ منش ہوا - اسکی پرسنسا کرنے کے لیے ایک منش ستو نام
دوسرا ماگدہ اوتپن ہوے - بین کا تیرن دونون سے بہت پرسن ہوا - ستو کو انوپ دیش - اور ماگدہ کو مگدہ دیش دیا -
پرتھو نے ساری پرتھی کو جو اونچی نیچی تھی اپنے دھنش بل (تیر کی طاقت) سے یکسان کیا اور پہاڑون کو اکٹھا کر دیا - دیوتاون
اور رشیون نے اسکو راج تلک کیا - کوبیر جی نے اسکو بے انتہا دھن دیا اور ہماچل وغیرہ پربتون اور سمدر نے رتن اور سورن
اسکو دیا - اسکے راج مین کسی روگ یا چور کا خوف نہین ہوا - راج کا شبد پرتھو سے پرگٹ ہوا - اور پرتھو سے پرتھوی اور پرتھی
مشہور ہوئی - راجا بین کے وقت مین کال پڑا تھا - جب پرتھو راجہ ہوے تو اسنے پرتھی سے جو بشکل خوبصورت عورت کے
راجا کے سامنے آئی کہا کہ تم سب طرح کا اناج نکالو - پرتھی نے کہا کہ مین گاے روپا ہوتی ہون - تم مجھکو شیر دار گاے کیطرح
دوہو چنانچہ ایسا ہی ہوا تو ستر قسم کا غلہ اور بہت طرح کا میوہ زمین سے نکلا - راجا نے وہ سب آدمیون کو تقسیم کیا - شہر
گانون - کپڑا طرح طرح کا اور تلوار تیر وغیرہ ہتھیار - چونہ - سفیدی کچ - وغیرہ سب راجا پرتھو کے عہد مین بنا - اور زمین ہموار
ہوکر آبادی مکانات شہر و گانون کی ہوئی - برہمنون اور گوؤن کی رکشا کرنے سے کشتری شبد کہا جاتا ہے - اور بھوم کا نام
پرتھی ہوا - اور آپ سناتن بشنو جی نے مرجاد استھت کی - اور جوگ بل سے آپ بشن نے اسی کے دیہہ مین پرویش کیا
اسی سے یہ منش دیوتاون کے سمان ہے - اور اسی سے سارا جگت راجہ کو پرنام کرتا ہے - اس لوک مین سمدرشٹی راجا
کے چت اور کرم سے کیا ہوا اوتم پھل کلینا کیا جاتا ہے - دیوگن کے سواے سب لوگ راجا کے آدھین ہوتے ہین - کارن
(سبب) اسکا یہ ہے کہ پرتھم بشنو جی کے مستک مین سورن کا کمل چنہہ (نشان کنول طلائی) اوتپن ہوا - اس سے دھرم
کی رکشا کرنے والی دیوی لکشمی جی پیدا ہوئی اور لکشمی جی سے ارتھ (مطلب) اوتپن ہوا - اس ارتھ سے دھرم ہوا - اور لکشمی جی
راج مین استھت (قائم) ہوئین - اسی طرح سے راجا کے مستک (پیشانی) مین کنول چنہہ کا تیج بھرا ہوا سب سے
پہلے راجاون مین راجہ پرتھو کے مستک مین پرگٹ ہوا - اسی چنہہ کے کارن راجہ بشنو کی مہاتم کا جاننے والا اور بدھی مان
ہوکر پرتشٹھا پاتا ہے - جیسی سریشٹھ بدھ راجا کی ہوتی ہے ویسی دوسرے منش کی نہین ہوتی - نہ ایسا پراکرم اور تیج
کسی منش مین ہوتا ہے - راجا کے مکھ پر ایسا تیج ہوتا ہے کہ کوئی منش اسکی طرف نگاہ بھر کے نہین دیکھ سکتا ہے - جو وہ آگیا
دیتا ہے وہی سب منش کرتے ہین اور راجا کے آگے ہاتھ جوڑتے ہین - رشی - منی تپیشری لوگ جو مدت تک تپ اور
بھگوت ارادھن کرتے ہین - ان کے شریر چھوڑنے پر دیوتا انکو سرگ مین لیجاتے ہین - اور جسقدر جسکا تپ ہوتا ہے اتنی مدت
تک سرگ مین آنند کرکے پھر وہ بصورت ستارہ کے کنچن بھوم مین نواس کرتے ہین جسکی زمین سورن کی ہے اور رتنون سے
بھری ہوئی ہے - پھر وہان سے اس نرلوک مین راجاون کے گھر وہ تپیشری لوگ جنم لے کر راج کرتے ہین - راجاون کا ادھکار
بھی دیوتاون کے سمان ہوتا ہے - جو کوئی راجا کے درشن کرے سکھ اور آنند ہوگے - جو ان سے شترتا کرے نارائن کا کوپ
(غضب) اسپر ہووے - گویا وہ منش جو راجہ کے خلاف ہوتا ہے پرمیشر کے برخلاف ہے - ہے یدھشٹر برہما جی نے شاستر
بنایا جس مین شاستر پران مہرشیون کی پیدائش تیرتھون اور نکشترون کا نمس اور چارون آشرم کا دھرم چاترہوتر چارون
برن کے دھرم اسیطرح چار ون بدیاون کا حال اسمین بیان کیا انتہاس بید سب بنا سے تپ گیان اہنسا استی
جھوٹ رہنی نیت بزرگون کی سیوا اداں تیرتھ اشنان وغیرہ نوج کشی سب جانداروں پر دیا کرنا اور سارے منتر اسمین

بیان کیے ہین ماپد رادس برہماجی کے شاستر مین پاتال کا حال بھی لکھا اور یہ بھی لکھا کہ دیوتا اور نر دیو (راجہ) برابر ہین یعنی دونون ایکسان جانے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب۔ راجہ کے مستک مین کنول طلائی پیدا ہونا ۔ ستائیسوان ادھیائے ۔

اٹھائیسوان ادھیائے

راجہ کو جو کرم کرنے جوگ ہین اُنکا برنن (بیان)

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ! راجاؤن کے بھیے جو دھرم تم نے پوچھے وہ مین نے برنن کیے اب کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ راجہ یدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! راجاؤن کو اپنے دیش اور پرجا کی بہبودی کے لیے کیا کرنا چاہیے؟۔ اور کس طرح ڈنڈ دینا چاہیے؟ اور کن لوگون کو اپنا صلاح کار رکھنا چاہیے؟۔ یہ سب باتین مجھے سمجھا کر فرمایئے! بھیشم پتامہ نے کہا کہ! راجا کو کرودھ نہین کرنا چاہیے۔ سب سے بشیش یہ بات ہی کہ ستّ بادی ہو اور جو کچھ بھوجن اُسکے آگے آوے اپنے کٹنب اور نوکرون کو اُسمین سے کھلاوے - اور سب کے اوپر دیا اور کرپا کی درشٹ رکھے پرائی استری کو بُری نگاہ سے نہ دیکھے - اتھات اپنی پرجا کی استریون کو نظر بد سے نہ دیکھے - اور جو کچھ بُرائی کسی اپنے آدمی سے بھول چوک کرکے ہوگئی ہو اُسکو چھمان (معاف) کرے - داس یعنی خدمتگار اور اردلی کے لوگ - جتی اور طاقتور اور بہادر لوگ رکھے - اور راج کاج کو سب کامون پر ادھک (مقدم) جان کر اپنی پرجا کے دُکھ اور سُکھ کو اچھی طرح سے جانے - اور اُنکے حالات دریافت کرتا رہے - اور پرتھی کے پیدا ہوے اناج وغیرہ پیداوار سے چھٹا حصہ راج کا مقرر کرے - اِس سے زیادہ نہ لیوے - چوبیپاریون اور کاشتکارون کو اناج بونے اور سینچنے کی سر دھا ہو وے - پرجا سے ڈنڈ کا روپیہ نہ لیو یعنی کھانے پینے پہننے کی چیزون پر محصول نہ لیوے - خاص خاص چیزین جس مین پرجا کو زیادہ فائدہ ہووے ان مین سے کسی پر تھوڑا محصول لگاوے تو مضائقہ نہین ہی - جسقدر پیداوار اناج کی زیادہ ہوگی راجہ کا خزانہ بھی اُس سے بڑھے گا - پرجا کو پتر کے سمان رکھیگا تو پرجا کے لوگ بھی راجہ کے اوپر جان دینے کو تیار ہونگے - اور اُسکے راج مین سُکھ پاکر دوسرے کی راجدھانی سے چلے آوینگے - اور راجہ کو اپنے راج بڑھانے اور دیشون کو لینے کی اچھا کرنی جوگ ہی - اپنی راجدھانی پر سنتوش (قناعت) کرنا راجہ کو اوچت نہین - چور - ڈاکو - راہزن ٹھگون کو ڈنڈ دینا - اپنے راج سے نکالدینا - جہان ایسے لوگ آباد ہون اُن کو نگاہ مین رکھنا - اور اپنے علم سے جان بوجھ کر راجا کو ناواجب روپیہ اپنے خزانہ مین نہین ملانا چاہیے - اور جو روپیہ ڈنڈ وغیرہ کا آوے وہ بھی خزانہ سے باہر الگ رکھنا چاہیے - اور دھرم کے کامون مین اُسکو خرچ کرنا واجب ہی تاکہ خزانہ مین برکت ہوکر ترقی ہوتی رہے - اور ڈنڈ اتنا لیوے کہ ڈنڈ دینے والا برباد اور محتاج نہ ہو جاوے - اُس کے بال بچون کی پرورش کے لیے اثاثہ چھوڑ دے - راجا کو قلعہ اپنا مضبوط اور اناج کے ڈھیرون سے بھرا رکھنا چاہیے اور منتری اور اہلکار ایسے رکھے جنپر اُسکو بھروسا ہووے - اور اُن کی پرکشا کرنی ہووے - جو حکم نہ مانے اُسکو سزا یعنی ڈنڈ دینا اوچت ہی نہین تو راجا کا سبھے (رعب) جاتا رہتا ہی - جو کوئی راج کا دھن بددیانتی سے لیوے یا خفیہ طور پر لیتا ہووے اُسکو اچھی طرح جان کر تحقیقات کرکے ڈنڈ دیوے اور پھر روپیہ پیسہ کے کامون مین اُسکو دخل نہ دیوے اور نگاہ رکھے -

اپنے نوکرون چاکرون سے زیادہ گفتگو نہ کرے اور مختصر بات کرے اور مختصر سا جواب لیوے۔ جو لوگ بڑے عہدون پر مقرر ہون اُنکی عزت برقرار رکھے۔ مگر ایسا بھروسہ کسی کا نہ کرے کہ بالکل اُسکی طرف سے بیخبر ہو جاوے۔ ایسے منش بہت کم ہوتے ہین جن پر بالکل بھروسا کیا جاوے۔ جو لوگ ہر ایک جگہ آتے جاتے ہین یا جنکا خلق اچھا نہین ہے یا بے شرم ہین یا نشہ باز ہین اُن سے کم ملنا اور کم بولنا چاہیے کیونکہ ایسے منش کو اچھا نہین مانا گیا ہے۔

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ راج دھرم برنن۔ اٹھائیسوان ادھیاے۔

انتیسوان ادھیاے

چارون برنون کا دھرم

یُدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! چارون برنون کو کیا کرنا چاہیے۔ اور راجہ کو اپنے پاس برہمن کس طرح کا رکھنا چاہیے؟ بھیشم پتامہ نے کہا کہ جگت کے سوامی سری کرشن جی کو پرنام کرکے کہتا ہون کہ کرودھ (غصہ) نہ کرنا۔ ست بولنا۔ چھما کرنا۔ اپنی بواہتا استری سے سنتان پیدا کرنا۔ پوتر رہنا۔ کسی سے دشمنی نہ کرنا۔ شدھ بھاو سب سے ہونا یہ تو سب برنون کا دھرم ہے اب برہمن کا دھرم سنو۔

برہمن وہ ہے جو اپنی اندریون کو اپنے بس مین رکھے اور برہم کو جانے۔ برہمن کو وہ شاستر اور وید بدیا پڑھنی چاہیے جو رشیون نے بتلائی ہے۔ پہلا کرم برہمن کا وید پاٹھ کرکے اُسپر عمل کرنا ہے۔ اسلیے چاہیے کہ وید اور وید کے انگون کو سمجھ کر پڑھے اور اورون کو پڑھاوے۔ اسکے بعد جوتش وغیرہ بدیا جو چاہے پڑھے۔ ست بولے۔ کیونکہ ست کے بولنے مین برہمن کو بیکنٹھ پراپت ہوتا ہے۔ دھرم کے کام کرے اور دوسرون سے کراوے۔ دنیادارون کے کام نہ کرے۔ کس لیے کہ جو برہمن ہوکر کشتری۔ ویش۔ شودر کے کرم کرتا ہے وہ نرک بھوگتا ہے۔ اور سنسار مین داس یعنی غلام اور کتا۔ بھیڑیا۔ وغیرہ نامون سے پکارا جاتا ہے۔ برہمن کو جو دھن پراپت ہووے تو بواہ کرے اور سنتان پراپت کرے۔ جو کچھ برہمن کو دان مین ملے اُسکے چھہ بھاگ (حصے) کرے ایک بھاگ دیوتاؤن کا دوسرا حصہ دان کرے۔ تیسرا حصہ ماتا پتا کے نمت اور چوتھا حصہ ایسا رکھے کہ جب کوئی جاچک آوے اُسکو دے سکے۔ ایک حصہ اپنا اور ایک حصہ اپنی استری اور بیٹرون نوکرون کا رکھے۔ کسی سے شترتا (دشمنی) نہ رکھے۔ بلکہ سب سے مترتا (دوستی) رکھے اور مدھر بچن بولے۔ کسی سے جاچنا نہ کرے۔ اور گدا گری نہ کرے۔ پرانے بستر (کپڑے) پہنے ہوے دان مین نہ لیوے۔ اپنا کرم چھوڑکر دوسرا کرم نہ کرے اور پرماتما بھگوت سمرن و پوجا و نارائن کا دھیان سچے دل سے کرتا رہے۔ جب اُسکے گھر مین پتر پیدا ہو جاوین اور گرہست کرم کرنے کے جوگ ہون تب برہمن کو چاہیے کہ گرہست آشرم کو چھوڑکر جنگل مین جاکر تپ کرے اور گھر کا سب کام اپنے بیٹون کے سپرد کر جاوے بن مین رہ کر کسی سے جاچنا (سوال) نہ کرے۔ بن کے پھل پھول کھاوے اور ندی کے کنارے یا سرسبز بن مین نارائن کا دھیان اور سمرن کرے۔ ایک دفعہ دن بھر مین جو پھل پھول ملجاوین بھوجن کر لیوے۔ جو کوئی اُس سے مانگے تو بشرطیکہ اُسکے پاس ہون یا اُسکے اختیار مین ہون انکار نہ کرے۔ برہمن کو چھہ کرم کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے (۱) تیر و کمان وغیرہ ششتر (ہتھیار) نہ لیوے (۲) شترو کو بھی نہ مارے۔ جہانتک ہو سکے آپ اپنی رکشا کر لیوے (۳) کھیتی نہ کرے نہ بیوپار

کرے اور نہ نوکری کرے (۴) راگ گانا۔ باجا بجانا۔ نرت کرنا نہ چاہیے (۵) سنگرام اور جُدھ نہ کرے (۶) کسی کو گالی نہ دیوے نہ بُرا کہے۔

چھتری۔ راجاؤن کو چاہیے کہ برہمن کا ستکار کرین۔ اپنا دل فیاض رکھین۔ لوگون کو دیہہ۔ پرتھی۔ بستر۔ گھوڑے وغیرہ دیتے رہین اور خود کسی سے نہ مانگین۔ پرجا کا پالن اور شترو کا ناش کرین۔ چھتریون کا دھرم سنگرام مین مرنا ہی۔ جو چھتری رن بھوم مین کسی شترو کے ہاتھ سے مارا جاوے وہ سیدھا بیکنٹھ کو جاتا ہی۔ اُسکے سب پاپ ناش ہوجاتے ہین راجا کو چاہیے کہ اپنے دیش کے سوا اور دیش لینے اور شترون کے مارنے کی فکر مین رہے۔ اپنے دوت چارون طرف بھیجے اور اُن کی خبر لیتا رہے۔ اور جہان دشمن ہو اُسکو جس طور سے بنے بجے (فتح) کرے۔ جہان ضرورت ہو اپنی سینا اور سینا پت بھیجے۔ اور جہان آپ کو جانا ہو آپ سینا لے کر جاوے۔ سنگرام مین اپنی سوربیرتا دکھاوے جُدھ سے مُنھ موڑ کر بھاگنے مین بُرا کلنک لگتا ہی سنسار مین اُن کا اپجش ہوتا ہی لوگ اُسکی سدا اننا کرتے ہین چور اور ڈاکوؤن کو جہان دیکھے وہین اُن کو مارے۔ جس دیش کو بجے کرے اپنی پرجا کے سمان اُسکو پالن پوشن کرے۔ اور اپنی سینا کو اپنی جان و جسم کی مانند پیار کرے تو سینا اور سینا پت راجہ کے لیے جان دینے مین دریغ نہین کرینگے۔ جب راجہ کا پُتر سب کام کرنیکے لائق ہوجاوے تو اُسکو راج ملک کرکے آپ بن کو جاوے اور جو وہان ضرورت ہو گھر سے منگا لے یا بن کے پھل پھول کھاوے کسی سے سوال نہ کرے۔ اگر بہت تنگ ہو اور بن کے پھل پھول بھی نہ ملین تو کسی برہمن تپیشری سے پھل اور پھول اپنے آدھار کے نمت مانگ لیوے اسکا ڈر نہین ہی۔ جو راجہ نیاو (انصاف) کرے اُسکو وہی پھل ہوتا ہی جو تپیشری لوگون کو تپ کرنے مین۔ اس لیے اگر راجہ راج نہ بھی چھوڑے اور انصاف کرکے راج کرے تو جنگل اور بن مین جانے کی ضرورت نہین ہی۔ کیونکہ رشیون کا بچن ہی کہ جو پھل برسون تپ کرنے سے جوگیون کو ملتا ہی وہی پھل راجہ کو نیاو کرکے پرجا کی پالن کرنے مین ایک دن مین ملتا ہی بلکہ تپ سے زیادہ اُسکا پھل راجہ کو ہوتا ہی۔ اسیلیے راج نیت سے راج کرنا تپ کرنے سے اوتم ہی۔ کشتری جگ کرے دوسرے کو نہ کراوے۔ دان دیوے خود نہ لیوے۔ وید پڑھے دوسرے کو نہ پڑھاوے۔ ویدون کا پڑھانا برہمنون کو اوچت ہی۔ کشتری ہوکر سنگرام مین پیٹھ دکھاوے تو اُسکی پرشنشا (تعریف) نہین ہوگی۔

ویش۔ کا یہ دھرم ہی کہ بید پاٹھ کرے۔ پوتر مارگ سے دھن کو اکٹھا کرے۔ گاے پالے۔ پشوؤن کا پوشن بتاسمان کرے۔ چھہ گائین ہون تو سال بھر مین ایک گاے راجہ کو دیوے اور ایک برہمن کو دیوے اور ایک گاے کے دودھ کو تین ارتھات اور لوگون کو دیوے اور باقی اپنے خرچ مین لاوے اور بیوپار کے نفع سے ساتوان حصہ لیوے۔ اسیطرح کھیتی کا ساتوان بھاگ لے۔ اور ضعیف العمری مین گرہست کو چھوڑ کر بن مین رہکر تپ کرے۔

شودر۔ اوپر لکھے ہوے تینون برنون کی سیوا کرے۔ کیونکہ شودر سب برنون کی ٹہل (خدمت) کرنے والا۔ داس (غلام) ہوتا ہی۔ شودر کو کبھی آپت کال مین بھی اپنے سوامی کی سیوا چھوڑنی نہین چاہیے۔ شودر کو دھن اکٹھا نہین کرنا چاہیے کیونکہ شودر اگر دھن وان ہوجاویگا تو اوتم برن والون کو اپنے آدھین کرلیگا۔ شودر اگر گیان وان ہو تو اُسکو بھی بڑھاپے مین پرماتما کی عبادت جنگل مین جاکر کرنی چاہیے تاکہ وہ بھی سنسار ی سکھ بھوگ کر انت مین اپنی شبھ گتی کراوے۔ اوتم برن والون کو چاہیے کہ پالن پوشن شودرون کا کرتے رہین۔ پرانے بستر شودرون کو دیدین۔ جو شودر

جس اوتم برن کی سیوا کرے وہ ہی اُسکی پالن پوشن کرتا رہے - جو شودر کھوٹے چال چلن کا ہو اُسکو کوئی اوتم برن والا نوکر نہ رکھے نہ اُس سے سیوا کرادے - مانسی جگ سب برنون کے لیے بہت اچھا ہوتا ہے - اور یہ جگ ایسا ہے کہ دیوتا بھی اُسکی کامنا رکھتے ہین - جیسے کہ اور سب جگون مین جو وید کے انوسار کیے جاتے ہین سب دیوتا اپنے بھاگ کو پاتے ہین - اِسی طرح مانسی جگ سے بھی دیوتا پرسن ہوتے ہین - راجاؤن کو جگ کرنا بہت ضرور ہے -

اتی سری مہابھارتے - شانتی پربے - چارون برنون کے دھرم برنن - اُنتیسوان ادھیاے -

تیسوان ادھیاے

جب ساری پرجا شستر دھارن کرے دیش مین ہلچل پڑ جاوے اسوقت راجا کو کیا کرنا چاہیے

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ جب ساری پرجا ہتھیارون کو دھارن کرلے اور سب اپنے اپنے دھرمون سے بمکھ ہو جاوین اور کشتری دھرم ناش ہو جاوے تو اُسوقت لوک کا راجہ کیونکر اپنی رکشا کرے بھیشم جی نے کہا کہ سب برنون مین برہمن سریشٹ ہین وہ دان تپ جگ شانتی سو بھاو سے اپنا کلیان چاہین اُن مین جو بیدپاٹھی ارتھات بید پاٹھ کا پراکرم رکھنے والے برہمن ہین وہ چارون طرف سے اودیوگ کرکے راجا کے پراکرم کو بڑھاوین جیسے کہ سب دیوتا ملکر اپنے راجا اندر کا پراکرم بڑھاتے ہین اونا رسے ہوے راجا کی بھی رکشا کرنے والے برہمن بھی ہین جو راجا گیانی ہین وہ برہمنون سے ایسے وقت مین اُدیوگ کرا کے برمھی کر بجے کرتے ہین اور پھر دیش مین منگل کاری کرم کرے تب سب برن اپنے اپنے دھرم مین ساودھان ہو جاوین جدھشٹر نے کہا کہ جب بے مرجاد ہو کر چورون سے برن سنکر پیدا ہو کر شستر دھاری چارون برن ہو جاوین ارتھات برنون کی پہچان باقی رہے اور کشتری اگیانتا سے برہمن کے ساتھ دشمنی کرے تو اُسوقت برہم کل کا رکشک کون ہو بھیشم جی نے اُنسے کہا کہ جب تپ برہم چرج شستر پراکرم چھل اور سچائی یعنی بنا چھل کے ساشن کرنا ڈنڈ دینا مناسب ہو تو برہمنون کے اوپر جو ادھرم بے مرجادگی سے کرے اُس کشتری کو برہمن ہی ڈنڈ دیوے کیونکہ کشتری برہمنون سے ہی پرگٹ ہوے ہین جل سے اگن برہمن سے کشتری پتھر سے لوہا پیدا ہوا جب لوہا پتھر کو کاٹتا ہے اور اگنی جل کو بجھادے اور کشتری برہمن سے شترتا (عداوت) کرے تو یہ تینون ناش ہو جاوین ہے جدھشٹر کشتریون سے अजय جے برہمنون کا تیج بل دیکھا گیا ہے برہمن کا پراکرم کم اور کشتری کا کٹھن ہوتا ہے برہمنون کے اور سب برنون کے شترو ہوتے ہین برہمنون کو اور اپنے دھرمون کو اور اپنے آپ کو بچانے والے جو پرش جیو کو تیاگ کے سنگرام کرتے ہین وہ پوتر اور کرودھ کو جیتنے والے اچھے اچھے لوک پاتے ہین برہمنون کے لیے سب برنون کو شستر دھارن کرنا مناسب سمجھا گیا یعنی برہمنون کی رکشا کرنا عین فرض جانا گیا وہ سور بیر جو ایسا کرتے ہین برت دھارن کرکے اگنی مین پرویش کرنے والون کے مانند ایسے اونچے اور اوتم لوک پاتے ہین جو جگ کرنے اور بید پاٹھ اور تپشیا آدک کرمون سے بھی ویسے ہی لوک پراپت نہین ہو سکتے ارتھات وہ پرم گتی اور موکش پاتے ہین برہمن کو تینون برنون کے اوپر شستر دھارن کرنے سے دوش نہین ہوتا اسیطرح تینون برنون کے منشیون نے دنیہ تیاگ کرنے سے دوسرا دھرم اچھا نہین جانا وہ لوگ استت کے لائق ہین اُنکو نمسکار ہے اُنکا کلیان ہو جو برہمنون کے شترون کو مارنے مین اپنی دنیہ ارپن

کردیتے ہین منو جی مہاراج نے اُن سور بیرون کو سُرگ کا نواس کرنے والا اور برہم لوک کا بجے کرنے والا کہا ہے جیسے اسومیدہ جگ کے امرت اشنان سے منش پوتر ہوتے ہین اور جیسے سنگرام مین باپ کے ناش کرنے والے استر اور شستر ون سے سنمکھ مرنے والے پوتر ہوجاتے ہین اسی طرح ویش کال کے کارن سے دھرم اور ادھرم دونون لوٹ پوٹ ہوجاتے ہین ارتھات دھرم ادھرم روپ ہوجاتا ہے وہ دیش کال اسی طرح کا ہے سب کے تر نردئی کرم کرتے ہین سُرگ چلے جاتے ہین جو دھرم مین پرورت کشتری پاپ کرم کرتے ہین وہی پرم گتی پاتے ہین کشتری آدک برن والے اپنے برن کے برخلاف کرم ہونے سے اور برہمن اپنی رکشا کے نمت تینون کال مین مشکل سے بجے ہونے والے بیچون کے بجے کرنے کے لیے شستر دھارن کرتے ہوے دوش نہین پاتے ہین راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ چور اور برن شنکرون کا سموہ اُٹھنے اور کشتریون کے غافل ہوجانے پر دوسرا برن پراکرمی پرجا پالن کے لیے چورون کو بجے کرے اور وہ برہمن ہو یا بیش یا شودر ہو چورون سے پرجا کی رکشا کرے اور دھرم سے ڈنڈ دھارن کرے دوسرے کے جوگ کرم کو کرے یا نہ کرے چاہیے منع کرنے کے لائق ہو یا نہو میری بدھی مین اس کارن سے کشتری کے سواے دوسرے برن کو بھی شستر دھارن کرنا اوچت (مناسب) ہے بھیشم جی نے کہا کہ جو شودر یا دوسرا کوئی بناو کا (کشتی) کے ندی کے نوکا ہو وہ سب طرح پرشٹھا (تعریف) کے لائق ہے جدہشٹر جنکی رکشا کرنے مین انسان آرام سے اپنا کام کرے اور ناتھون یعنی لاوارثون کی رکشا ہو وہ پریت سے اُسی راجا کو اسطرح پوجین جیسے اپنے باندھون کو پوجتے ہین کوئی پرتھی دان کرنے والا سماریو ماننے کے جوگ ہے جو بیل کی سواری کے لائق نہین اُس سے کیا پرے یوجن ہے اور دودھ نہ دینے والی گاے سے بھی کیا مطلب ہے ایسے ہی بانجھ استری کس مطلب کی ہے ایسے ہی رکشا نہ کرنے والے راجا سے کیا پرے یوجن ہے جیسے لکڑی کا ہاتھی اور چرم کا ہرن اور نامرد آدمی بنجر کا کھیت ناکارہ و بے مطلب ہوتے ہین اسی طرح جو برہمن بید پاٹھی نہین اور راجا محافظ نہین اور بادل برکھا رہت یعنی نہ برسنے والا بادل یہ سب ہیچکارہ و بے مطلب ہین جو آدمی سجن پرشون کی ہمیشہ حفاظت کرتا ہے اور نیچ پرشون کو اچھے رستے چلاتا ہے وہی راج کے جوگ سمجھا جاتا ہے اور اُسی سے راج کا بھار دھارن کیا جاسکتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب تیسوان ادھیاے۔

اکتیسوان ادھیاے

رتج برہمن راجاؤن کے پاس ہمیشہ رہنے والا کیسا ہونا چاہیے اور جگ کی دکشنا کا پرمان ورنن

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ رتج کس نمت مقرر کیے جاتے ہین اور اُنکا سبھاو کیسا ہونا چاہیے اور وہ کیسے ہونے چاہیین بھیشم جی نے کہا کہ شام بید آدک بیدون اور شاسترون کو جاننے والا ہو اور اپنے کرم دھرم مین ساودھان برہمنون مین اچھے پرکار سے کرم مین پرورت ہو وہ رتج کہا جاتا ہے جو رتج ہمیشہ ایک ہی راجہ کے سمیپ رہنے والا اور شترون کے پرشنون (سوالون) کا اوتر دینے والا سب کا متر اور سمدرشی ہو دیاوان سمت بادی بیاج (سود) نہ لینے والا شدھ انتش کرن شردھا اور اہنکار رہت تپا مکت شانت چت اندر باہر سے ایک سب باتون کا جاننے والا دھیرج دان تپ کرنے والا جیون کی ہنسا نہ کرنے والا گیان وان اور برہم آسن کے جوگ ہو وہی رتج کہا جاتا ہے اور وہی پرشٹھا کے جوگ ہے جدہشٹر نے کہا کہ بید کا بچن جگ کی دکشنا ون

کی بابت یہ ہو کہ یہ دینا چاہیے وہ دینا چاہیے مگر اُسکی تعداد اور حد نہیں کچھ بتائی گئی اور سامرتھ کو بھی نہین دیکھا سردھا اور دان سے جگ کرنا چاہیے یہ بید کی سرتی ہو نشپھل کرم والے جگ کو سردھا کیا پورن کریگی یعنی جتنی گنو اُتنے ہی بستر یا اُنکے بدلے چرو دیوے یہ نردھن کے لیے بتایا گیا ہو جو سامرتھ دان پرش گنو کے استھان پر چرو دیوے تو وہ ہتیا جگ ہو بھیشم جی نے کہا کہ یہ بات دکشنا جگون کا ایک ہو یہ بید کا بچن ہو دکشنا رہت جگ کسی دشا مین بھی پھل دایک نہین ہو اسیلیے تینون برنون کو دکشنا سہت جگ کرنا چاہیے برہمنون کا راجا سوم ہو یہ بید کی مرجاد ہو اُسکو بنا جگ کے بیچنا در نہین کیونکہ دولت کے ذریعہ حاصل ہوے سوم سے پھر جگ ہو سکتا ہو یہ دھرم رشیون کا کہا ہوا ہو لیکن اُسوقت جب کہ پرش جگ اور سوم جگ نیاے کے انوسار کیا جاوے ایمان سے سنچت مہاتما برہمنون کے کیے ہوے جگ آدک شبھ نہین ہوتے یہ بھی بید کی سرتی ہو تپ جگ کے بھی اُتم ہو یہ پشتش سرتی ہو اُس تپ کا حال مین کہتا ہون۔ ہنسا رہت ستیہ بولنا۔ دیا اور شانت چت ہونا اسی کو پنڈتون نے تپ کہا دیہہ کا سکھانا تپ نہین ہو بیدون کا پرمان نہ ماننا شاستر کو اُلنگھن کرنا سب دھرمون مین پرورت نہونا یہ باتین اپنا ناش کرنے والی ہین کرم بھی گیان سے سنبندھ رکھتا ہو اُس کو سمجھنا چاہیے کہ دس ہوم کرنے والون کی بدھی کو ساکل साकल्य اور چت روپ سرک स्वरूप اور گیان روپ گھرت یہ ہو گیان کرنا اُتم ہو کیول جگ اوچت نہین اور سب طرح کی کُٹلتا (ٹیڑھاپن) موت کا استھان ہو اور سیدھا پن برہم پد ہو گیان کا بشے اِتنا ہی ہو اور سب متھیا ہو۔

اِتی سری رام کرت مہابھارت شانتی پرب۔ اکتیسوان ادھیاے۔

بتیسوان ادھیاے

راج منتری کیسا ہونا چاہیے

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ جو کام چھوٹے سے بھی چھوٹا ہو وہ بھی بغیر امداد (سہاتیا) کے اکیلے آدمی سے ہونا مشکل ہو جاتا ہو پھر راجہ سے ہونا کس طرح آسان ہوگا راجہ کا منتری کیسے سوبھاو کا ہونا چاہیے اور کیسے منتری پر بسواس کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ چار پرکار کے منتری جاؤن کے ہوتے ہین ایک تو سمان پریوجن والا دوسرا بیرا تیسرا سنبندھی (رشتہ دار) چوتھا بنایا ہوا پانچوان دھرماتما منتری بھی منتری ہوتا ہو جو کسی کا پکش پات (طرفداری) نہ کرتا ہو اور دونون طرف سے دھن پانے کے کارن چھلی نہ ہووے جس طرف دھرم ہووے اُسی طرف وہ مائل ہووے یا وہ اوداسین بھاو رکھے جو بات اُسکی سمجھ مین بُری ہو اُس کو اُس سے نہ کہے بجے کی چاہنا رکھنے والے راجا لوگ دھرم اور ادھرم دونون سے کرم کرتے ہین ان چارون منتریون مین مدھ کے دو منتری اچھے ہین پہلا اور چوتھا سندگدھ ہو (مشتبہ) اور جتنے ہین سب سندکا کے جوگ ہین اپنا کام اپنی آنکھون کے آگے کرانا ٹھیک ہو اسیلیے راجا کو اپنے منتری کی رکشا مین ڈھیل نہ کرنی چاہیے جو راجا ساودھان (ہوشیار) نہین ہوتے ہین اُنکا نرادر ایمان سب لوگ کیا کرتے ہین متر بھی شتر و ہو جاتے ہین انسان کی عقل ہمیشہ ایک سی نہین رہتی ہو اِس سبب سے کون اُسپر بھروسہ کرتا ہو اسیلیے اُتم کرم اپنے سامنے کرے یا کراوے جو کوئی بہت بھروسہ کرتے ہین وہ غلطی کھاتے ہین مگر سب جگہ بھروسہ نہ کرنا اسمین بھی خطرہ ہو بھروسا کال قرت

ہی بسواس کرنے والا آپت مین پڑجاتا ہی جسپر بسواس کیا جاتا ہی اُسی کی اچھا پر جیتا ہی اسلیے کسی پر بسواس کرنا جوگ ہی اور کسی پر نہین اُسکو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے۔ بھروسہ نکرنے کی اتنی جگہ مین جسکو جانے کہ میرے مرنے کے پیچھے اسی کو راج ہوگا اُس سے ضرور بچتا رہے اور شنکا کرتا رہے گیانی لوگ اُسکو شترو (دشمن) کہتے ہین جیسے کھیت مین سے دوسرے کے کھیت مین پانی جاتا ہو وہان دیکھنا چاہیے کہ درمیانی چھوٹی چھوٹی پلیان ناش نہ ہوجاوین اگر وہ بہت پانی ایک دفعہ ہی چھوڑ دے تو سارا دیش برباد کرسکتا ہی اسلیے اپنے دیش کی حد پر جو راجا ہی جسکا راج اپنے راج سے ملا ہوا اور سامنے ہی جب تک وہ سرحد پر انتظام نہ رکھے تب تک بیوپار اور تجارت اچھی طرح نہین ہوسکتی ہی اسلیے وہ راجا بھی بسواس کے جوگ نہین ہی ویسے ہی وہ راجا پانی کی زیادتی سے خوفناک اُس بند کو توڑنا چاہتا ہی جسکو اسطرح نقصان پہونچانے والا جانے اُسکو اچھی طرح دھمکا دیوے۔ جو متر (دوست) ترقی سے خوش ہو اور نقصان مین بہت رنجیدہ ہو وہی متر متر ہی اور وہی متر کی پریکشا ہی اور جسکو جانو کہ تمھارے نقصان سے اُسکا بھی نقصان ہی اُسکے اوپر بھروسہ کر دیجیے کہ پتا پر بھروسہ ہوتا ہی جو نقصان چاہنے والے ہین وہی شترو ہین جو راج کی ترقی سے عداوت نہین کرتا ہی جو اپنے پرکار کا راجہ متر ہوجاوے وہ آتما کی سمان کہا جاتا ہی جو راجہ کلین (اچھے راج کے خاندان والے) ہین شاسترون کو جانتے ہین کسی کے گُن مین دوش نہین لگاتے دیاوان پرشٹھاوان (قابل تعظیم) ہین جو کچھ ہو کر بھی شترو تا نہین کرتے ہین اُنپر بھروسہ کرنا چاہیے تیج یا آچاری پرسنسا کے جوگ (تعریف کے لائق) ستر ہو اُسپر تمھارا بھروسہ ہونا چاہیے ایک کام پر دو یا تین ادھکاری (عامل) مقرر نہین کرنے چاہیین کیونکہ سو بھاو ہر ایک کا جدا جدا ہوتا ہی جو منش چتر دیا اور شیل وان دھرم کے جاننے والے کسی حالت مین دھرم سے بےکچھ نہ ہونے والے وہ تمھارے پردھان منتری ہون ذات برادری والون کے سوا کوئی اُنکا بُرا نہین جانتا ہی دوسری ذات والے بھی سُکھ ہی نہین ہوتے ہین تو بھی وہ ایمان کے جوگ نہین ذات سے باہر ہوے منش کا بھی دوسرے لوگ ایمان کرتے ہین ایسے پرشٹھا رہت منشون کا رکشا استھان اُنکی ذات والے ہی ہوا کرتے ہین سنبندھیون یا برادری والون مین کسی برادری والے کا ایمان کرنے پر سب برادری والے اپنا ایمان سمجھنے لگتے ہین دوسری ذات والا نہ کر پایا کرتا ہی نہ دوسری ذات والے کے آگے جھکتا ہی یہ بات سب ذاتون مین دیکھنے مین آتی ہین اسلیے ذات والون کی اپنی شیرین زبانی اور خدمت جسمانی سے تعظیم و توقیر کرتا رہے اور ایسا برتاؤ رکھے کہ اُن کو معلوم ہوجاوے کہ سب طرح ہمارا بھروسہ اسکو ہی گُن اور دوش اُنسے کہنا جوگ نہین ایسے چلن سے دشمن بھی عقلمند آدمی کے خوش رہتے ہین اور متر ہوجاتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب تینتیسوان ادھیاے۔

تینتیسوان ادھیاے

ذات برادری والون اور رشتہ دارون کو خوش رکھنا سری کرشن جی اور نارد جی کا سمباد

(نوٹ) یہ اتیہاس پُرانی کتاب مین نہین تھا نئے چھاپے کی سنسکرت مہابھارت مین دیکھا گیا اس لیے درج کرایا گیا)

بھیشم جی نے کہا کہ اِس موقع پر باسدیو جی اور نارد جی کا سمباد سناتا ہون ایک دن نارد جی سری کرشن مہاراج کے درشن کو آئے

اور باتون ہی باتون مین اُنھون نے کہا کہ ہے باسدیو جی آپ کے سب پرداروالے اور ذات برادری والے آپکے چلن سے ایسے خوش کیونکر رہتے ہین اُنھون نے کہا کہ مین سب باتون مین اعتدال کو مدنظر رکھکر سب کے ساتھ میٹھا بچن کہتا ہون اور سب کے کٹھور بچن سہتا ہون ہمارے بھائی بلدیو جی بڑے پراکرمی اور بلوان ہین گدنازک لڑکا ہی اور پردومن کو اپنی خوبصورتی کا غرور ہی میرا سہایک کوئی نہین ہی اندھک اور برشنی بنش کے کشتری مہابھاگ اور پراکرمی سادہو اور ون پر چڑھائی کرنے اور بجے کرنے والے رہے جسکی سہاے اندھک اور برشنی بنس کے کشتری نہ کرین وہ کیسا ہی ہو شکست کہا جاتا ہی اور جسکے ساتھی یہ کشتری ہوجاوین اُسکا سارا خاندان ترقی دن دونی پاوے اور کوئی اُسکی طرف آنکھ اُٹھاکر دیکھ نہ سکے ہو جب منع کرنے راجہ اوگرسین اور اکرور جی کے مین ایک کی طرفداری نہین کرتا ہون تاکہ دوسرا ناراض نہ ہو جسکے بتر یہ دونون نہ ہون اُسکو اِس سے زیادہ کیا دُکھ ہوگا اسلیے مین ایک کی بجے اور دوسرے کا اپمان نہین چاہتا ہون جسطرح دو جوا کھیلنے والون کی ماں دونون پترون کے بیچ مین دُکھ پاتی ہی ای نارد جی میرا کلیان اور ذات والون کی بھلائی کسطرح ہو آپ بتلاوین۔ نارد جی نے کہا کہ ایک آپتی (مصیبت) ذات والون کی اپنے کرم سے اکرور اور اوگرسین کے ذریعہ تنا ابکت بچنون سے پرگٹ ہونے والی ہی کہ اُنکے بیٹے پوتے لڑنے والے پیدا ہوے ہین آپ کو ذات برادری کے بردھ سے کسی طرح اوگرسین کا راج لے لینا مناسب نہین ہی جو مشکل سے ایسا ہو بھی جاوے تو بھی بڑا نقصان ہی اسلیے آپ اپنی شیرین زبانی سے اِس دکھ سے اُنکو چھوڑاؤ اپنے سامرتھ کے انوسار ان دان چھما شیلتا (نرمی) جیسا جسکو چاہو ایسے مین اُسکی پوجا یعنی تعظیم کرنا یہی بغیر لوہے کا ہتیار ہی بردوھ سے آپس مین بڑا نقصان ہوجاتا ہی آپ ان سب کے سوامی ہو جسطرح ہوسکے آپ رکشا کیجیے یہ سارا پروار آپ کے آسرے ہی اُسکو ناش ہونے سے بچاوین ہے پرتھو آپ سب جیوون کے سوامی اور گورو ہو یہ اندھک او برشنی بنش والے آپ کے آدھین ہین یہ سب جادو لوک پرنیت[1] ساری پرتھی کے سوامی ہین آپ بہوت بہوشت برتمان سب کے جاننے والے سب کے ایشور ہین رشی لوگ آپکی اوپاسنا کرتے ہین یہ سب جادو لوگ آپ سریکھے ایشور کے آسرے سُکھ پاتے ہین۔

انی سریام کرت مہابھارتے۔ شانتی پربا تینتیسوان ادھیاے۔

چونتیسوان ادھیاے

مقدمات مین انصاف کرنا اور اپنے ملک مین منصف اور دیانتدار عامل مقرر کرنے چاہئین راج دربار مین سوچ سمجھکر بات کہنی چاہیے۔

بھیشم پتامہ نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ راجہ کی سبھا مین جو بات کہے وہ سوچ بچار کے کہنی چاہیے نہین تو پرانو کی ہان ہوجاتی ہی کال پرچھن رشی کا اتہاس تمھین سناتا ہون کہ ایک کوا پنجرے مین بند کرکے کال پرچھن رشی راجہ کوشل راجہ کے دربار مین پہونچے۔ راجہ نے رشی کا بہت آدرستکار کیا۔ راج دربار کے لوگ حیران ہوے کہ رشی کوے کو لے کر کیون آئے۔ کھیم کشل پوچھنے کے بعد رشی نے کہا کہ یہ کوا پرشن کا اوتر (جواب) جتھا ادچت دیتا ہی۔ اسلیے تمھارے پاس لیکر آیا ہون راجہ نے کہا کہ اِس کوے سے کوئی پرشن (سوال) میرے سامنے کیجیے۔ کال پرچھن نے کوے سے کہا کہ ہے کاگ! کچھ تم بھی

کہو ؟ - کوّے نے کہا کہ جو کوئی راجاؤن کے پاس آتا ہی بے مطلب نہین آتا - کوئی نہ کوئی کامنا اور لالچ ساتھہ لے کر آتا ہی راجہ یہ بات کوّے کی سُنکر مُسکرائے - کئی سادھو بھی اُسوقت سبھا مین موجود تھے جو اپنے تئین نارائن کا بھگت ظاہر کر چکے تھے - اور راجہ سے کہہ چکے تھے کہ تم سے ملنے کو آئے ہین اور کوئی کامنا نہین ہی - اُنھون نے بہت بُرا مانا کہ کوّے نے اُن کے پرتکول کہا - جب رات ہوئی تو اُنھین آدمیون نے راجا کے آدمیون سے ملکر اُس کوّے کو مار ڈالا - صبحکو جب راجہ کو خبر ہوئی تو اُنکو رنج ہوا اور وہ سمجھہ گئے کہ لوگون نے اُسکو سچ بات کہنے پر مار ڈالا - کال پرچھن رشی سے بھی راجہ نے کوّے کے مرجانے کا افسوس ظاہر کیا - رشی نے کہا کہ ہے راجن ! آخر کو کوّا ایکشی تھا اُسنے سوچ سمجھہ کر بانی نہین بولی - اِس کارن اُسکے پران گئے - جو بچن کاگ نے علانیہ سب کے سامنے کہا اگر آپ کے کان مین کہتا تو آپ بھی خوش ہوتے اور لوگ بھی اُسکے دُشمن نہو جاتے - چتر آدمیون کا قول ہی کہ راجاؤن کی پرسنتا بھی کٹھن ہی - منتریون کو سب طرح کے فائدہ کی امید راجا سے ہوتی ہی - پرنت (لیکن) پرانون کی ہان بھی ناک پر رکھی ہوتی ہی - ذراسی بات پر راجہ لوگ کوپ (غضب) کو پراپت ہوجاتے ہین اور ذراسی بات پر مہربان ہوجاتے ہین - چتر پرشون نے کہا ہی کہ متوالے ہاتھی سے سو قدم دور اور سنگھ (شیر) سے ایک کوس اور نرپ (راجہ) سے سو کوس دور رہنا چاہیے - اور ایک مثل مشہور ہی ؎ "راجا جوگی اگن جل انکی اُلٹی ریت + ڈرتے رہنا پرسرام یہ تھوڑی پالین پریت" + راجاؤن کو اپنے نوکرون پر ایسا ہی مزاج رکھنا چاہیے کہ وہ ڈرتے رہین اور من مین نرمی رکھے - اور ایسے قواعد بنانے چاہیین کہ جس مین پرجا اور بیوپاریون وغیرہ کو نفع اور آرام ملے - اور جس دیش مین نیاو کے لیے اپنے نوکر رکھہ چھوڑے ہون اُن کے حال سے بھی واقف رہے کہ اورون پر ظلم اور سختی تو نہین ہوتی ہی ؟ - اور ناحق کسی کو تکلیف دے کر دھن تو نہین لیا جاتا ہی ؟ - جو راجا اپنے نوکرون کی طرف سے بھروسا کر لیتے ہین اور بھروسہ کے لائق عامل لوگ نہین ہوتے ہین تو پرجا کو بڑا بھاری کلیش (دکھ) پہونچتا ہی - اور راجہ تک پہونچ اُنکی نہین ہونے دیتے ہین - (جیسے کہ فی زمانہ ہو رہا ہی کہ گورنمنٹ انگلشیہ سے تو قانون حق رسی و رفاہ عام کے جاری ہوتے ہین لیکن عامل صوبہ جات و قسمت و اضلاع اُنکی پابندی کما حقہ نہین کرتے - کال پرچھن رشی نے راجہ کو مثل سے کہا کہ کوّے کی جان تو جاتی رہی آپ اپنے نوکرون پر خفا نہون کہ شاید اور کوئی جھگڑا کھڑا ہوجاوے - کیونکہ تمھارے نوکرون مین سے جو اس دربار مین حاضر اور موجود ہین سب طرح کے آدمی ہین - جو منش اچھے ہین وہ کسی کے ساتھہ بُرائی نہین کرتے - اور بُرے لوگ کسی کے ساتھہ بھلائی نہین کرتے ہین - جن لوگون نے اِس کوّے کو مارا ہی اُن کو دریافت کرکے بہ سہولیت تھوڑی سزا دینا ضرور ہی - ہم لوگ فقیر گوشہ نشین بن باسی ہین کسی سے دُشمنی اور دوستی نہین رکھتے ہین - پرنت تم راجہ ہو - جس نے کوّے کو مارا ہی اُسے ڈنڈ ملنا چاہیے کہ اُس منش نے تمھارا بھے نہ مانا - یہ کہہ کال پرچھن رشی راجہ کو اشیرواد (دعا) دیکر چلے گئے - بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اِس اتیھاس کا تات پرج یہ ہی کہ راجا کی سبھا مین جو بات کہے اُسکو خوب سوچ سمجھہ کر کہے - نہین تو پرانون کی ہان ہوجاتی ہی - اِسکے بعد کہا کہ ہے ‌پتر ! جب کوئی مقدمہ تمھارے سامنے آوے تو مدعی اور مدعا علیہ کو اپنی نظر مین خوب جانچ لو - سچ جھوٹ اُسی وقت معلوم ہوجاویگا - اور جو لوگ کمینے اور ہر جگہ پھرنے والے ہین اُنکی گواہی پر بھروسہ نہ کرنا - اپنے دوت بھیجکر سچ حال دریافت کر لینا - اور جب کسی کو ڈنڈ دو تو اچھی طرح سمجھہ بوجھکر ڈنڈ دینا - جلدی کرنا مناسب نہین ہی کیونکہ اکثر جلدی کرنے مین انصاف نہین ہوتا ہی - راجہ کو فقیر اور امیر سب کی فریاد سُننی چاہیے - تھانہ اور تحصیل اور خزانہ کے اہلکارون کے حال سے خبردار اور فوج یعنی سینا مین ہر ایک کے حال سے راجہ کو واقف

ہونا چاہیے - اور سیناپت ایسے آدمی ہونے چاہیین جو رشٹ پشٹ (قوی ہیکل موٹے تازے) اور خوبصورت سجیلے جوان ہون - اور جنکے سپرد کوئی دیش کیا جاوے تو اُنکو بھی اچھی طرح سمجھا دینا چاہیے کہ وہ اپنے نوکرون سے غافل نہ ہون رعایا پر ظلم نہو سب کی حق رسی کیجاوے - اور جس کسی شہر یا ملک کا حاکم اپنے کام سے غافل ہوجاوے تو اُسکی جگہ اور لائق آدمی مقرر کرو - ایسا نہو کہ چور اور راہزن لوگ پرجا کو دکھی کرین - اور کسی دیش کے خزانہ مین کوئی روپیہ پیسہ جو ڈنڈ بذریعہ سے لیا گیا ہو داخل نہ کرایا جاوے کہ انرتھ کا دھن (حرام کا روپیہ) کھانے والے سخت اور سیاہ دل ہوجاتے ہین - اپنے شہر اور دیش مین سایہ دار درخت جابجا راستہ اور جنگلون مین لگاؤ کہ مسافرون کو اُنکے سایہ سے آرام پہونچے - سڑک اور شاہراہ اور پگڈنڈی پر جہان درخت میوہ دار سایہ دار لگے ہوتے ہین سب آدمیون کو اُن سے بہت طرح کا آرام پہونچتا ہے اور جیسے کہ درخت میوہ دار ہوتا ہے ایسا ہی راجا بھی ہووے کہ اُس سے سبھون کو فائدہ پہونچے - بیوپاریون - دوکانداروں کے مال کی حفاظت کرنا راجاؤن کا دھرم ہے اُنکے مال پر بدنیتی راجا کو نہین کرنی چاہیے - چاہے کتنا ہی دھن اُنکا ہو وہ سب راجا کا ہی مال ہوتا ہے - زمینداروں کو روپیہ بیل اور بیج کے لیے دیا جاوے کہ ملک مین آبادی ہووے - تم نے راجہ بل کا حال سُنا ہوگا کہ اُسکو پاتال مین بھیجا گیا - راجہ جدھشٹر نے کہا کہ راجہ بل کا اتہاس کرپا کرکے سُنا دین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - راج سبھا کا برنن چونتیسوان ادھیاے -

پینتیسوان ادھیاے

راجہ بل کا اتہاس اور راج دھرم

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ راجہ بل مہابلی ہوا ہے - بڑے پہاڑ کو گیند کی طرح ہاتھ پر اُٹھا لیا کرتا تھا اور اُسکو اُٹھا کر اُڑ جاتا تھا - برہمنون سے شتر دبھاؤ رکھتا تھا اور اُنکا نرادر (بےعزتی) کیا کرتا تھا - آخر برہمنون نے سراپ (بد دعا) دیا کہ راج دھرم تجھ سے نہین ہو سکتا اور نہ تو راج کے لائق ہے - اسلیے دھن سے رہت ہوکر پاتال (تحت الثریٰ) مین نواس کریگا - آخر ویسا ہی ہوا ! راجاؤن کو استریون کے سنگ مین زیادہ رہنا جوگ نہین ہے نہ جنگل اور پہاڑون مین شکار وغیرہ کے لیے پھرنا اوچت ہے - جب کسی جگہ قدم رکھے واپس آنے کا راستہ پہلے دیکھ لے - اور سواے نارائن کے کسی بستو (شی) مین پریت نکرے کہ زن و فرزند بھائی بندھو سب ناشوان جیو (فنا ہونے والے) ہین - اور تمام عالم کی چیزین نیست ہونے والی ہین - اور جو ہم سے اتینت پریت پر گھٹ کرے اُسکو جانو کہ لمپٹ بیاری ہے - مثل مشہور ہے "زود آشنا زود رنج - دیر آشنا دیر رنج" ہوتا ہے بیسوا استریون اور ہیجڑے لوگون سے اور جو استری کو بھاد نا سے الگ ہوجاوے اُنکا بھروسہ نہ رکھنا چاہیے - اور جو استری پرم باچال (زیادہ بولنے والی) اور نرلج (بیشرم) ہو اُس سے دور رہنا چاہیے - کبھی ایسی استریون سے برا نہ کرے - استریون مین لاج اور حیا بڑا گُن ہوتا ہے - اگر ایسی بےحیا عورت سے پُتر ہو تو وہ بھی بے ادب اور بیشرم ہوگا - ماتا اور دھاے (دایہ) کے دودھ کا اثر بہت ہوتا ہے - جو راجا پرجا کو دُکھی رکھتا ہے اُسکے دیش مین مینھ بھی وقت پر نہین برستا - جو راجہ کی نیت بگڑ جاوے تو بجلی گرے - اولا پڑے - بھونچال آوے - دُربھکش کال پڑے - راجہ کو زبان سے گالی نہ نکالنی چاہیے کہ گالیان دینا اوچھے آدمیون کا کام ہے - اور جو بات کہے اُس سے نہ پھرے - سچا یعنی راست گو ہو - جو کوئی شرن آوے

اُسکی رکشا کرے - اور دُشمن کے فریب سے غافل نہ ہو جس ملک کو راجہ فتح کرے وہان کا راجہ شرن اوے تو اُس کو بخشش کرنے سے اپنا مطیع کر لیوے - نہین تو اُسکو ملک سے باہر کردے - اور فتح کیے ہوے ملک مین سے جو لوگ لائق ہون اُنکو بطور معافی اور جاگیر کے کچھ حصہ دیوے اور کچھ اپنے راج مین شامل کر لیوے - برہمنون اور رشیون کو جو اُسکے دیش مین رہتے ہون بھوکا نہ رہنے دے - فقیرون اور محتاجون کو دینا راجاؤن کا دھرم ہی - جو منش سچے اور پرماتما کے پہچاننے والے ہین اُنکی نصیحت اور آگیا پر کان دھرے - اور اُنکی عزت اور پرتشٹھا کرے - اور دان مان سے پرپورن کرتا رہے - دان دینے سے کلیان ہوتا ہی - اور سنساری دُکھ دور ہو جاتے ہین - باغ بنوانا کنوے کھُدوانا - اور اپنے پرکھاؤن کے نمت چھتری اور باغ باولی سمیت بنوانے چاہییں - گنو گھاٹ اور منشون کے اشنان اور دھیان کرنے کے لیے اچھے اچھے گھاٹ بنوا دے تو اُس راجا کی سنسار مین پرتشٹھا ہوتی ہی - جو راجہ اپنی پرجا کو پیار سے رکھتا ہی اُسکے دیش مین آبادانی بہت ہو جاتی ہی - وہی راجہ پرتشٹھا کے لائق ہی جسکی پرجا اپنے اپنے دھرم کرم پر قائم ہو کر شاستر انوسار سندھیا پاٹ پوجا کرے - مندرون اور دھرم شالاون مین سادھو ابھیاگت کے لیے بھوجن ملتا ہو - جس کی راجدھانی مین دھرم کا پرچار ہو ایسے راجاؤن کو یہان بھی سُرگ اور شریر چھوڑنے کے بعد بھی سُرگ پراپت ہوتا ہی یون تو جو تکھے پن ارتھات برددھ اوستھا مین راج اپنے پتر کو دے کر راجاؤن کو بن مین جا کر نارائن آرادھن اور جوگ لکھا ہی پرنت جو راجہ نیا دسے اپنی پرجا کو پرسن رکھے - اُسکا ایک دن تپشیون کے ایک سال کے تپ کے برابر پھلدایک ہوتا ہی - کچھ یہ ضرور نہین کہ گرہست آشرم کو چھوڑ کر ہی نارائن کا دھیان اور اندریون کا سادھن ہو سکتا ہی نہین نہین گرہست مین سب کچھ دھیان اور سمرن اور اندریون کا سادھن ہو سکتا ہی - جو منش چتر ہو اور ست سنگ اچھا ملے یا ست گرو اُپدیش کرے یا نارائن کے انوگرہ اور اپنے پُن کے پرتاپ سے ذہن ہو تو گرہست مین دان پُن وغیرہ سب کرم اچھی طرح بن آتے ہین - اور یہا مین بہت مشکل ہوتی ہی - سے پتر امنش کو شردھا ہونی چاہیے - جسکی شردھا اچھی ہی اور جسکے ہردے مین ہری بھگت پرگٹ ہو جاتی ہی - اُسکو سب باتین آسان ہین - شردھا کی اوتر تا سے سب لوگ بھاگ کو چاہتے ہین - اِسی کارن سے سب برنون مین شردھا جگ اوتم گنا جاتا ہی - سب دشاؤن مین ہر ایک برن اسے کو پوجن کرنا چاہیے اور پوتر شردھا مین نِشٹ ہو کر دوسرے کے گن مین دوش نہ لگانا چاہیے -

اتی سری مہابھارتے - شانتی پربنا - راج دھرم برنن پینتیسوان ادھیاے -

چھتیسوان ادھیاے

چارون آشرم کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ اب چارون آشرمون کا برنن کرتا ہون - برہم چرج - گرہست - بانپرست - سنیاس - یہ چار آشرم ہین - ان مین ستھا دھارن سنسکار اور دج بھاؤ کو پا کر بید پڑھنے سے آدی کر سب کرم کرے - جتیندری اور گرہست آشرم سے پورن کام استری کے ساتھ ہو اکیلا ہی بانپرست آشرم پراپت کرے - پھر وہی بانپرست کے شاستر کو پڑھکر سنیاسی ہو کر کیول موکش کو پاتا ہی - برہم چاری برہمن کو موکش دھرم مین پرورت ہونا چاہیے اور بھکشا مانگنا اوتم ہی - برہم چاری استھان

رہت جتنا ملے اُسی مین سنتوش کرے - منی روپ جتیندری نرلوبھ - کام لوبھ کے سنکلپ سے جُدا برہمن ہوتا ہی وہ کیول موکش پاتا ہی - جو پرش بید پڑھ کر دھرمون کو جاننے والا اپنی ہی استری سے ترپت - دیوتاؤن مین پریت رکھنے والا سروپ (یعنی آتما کا پہچاننے والا) کا جاننے والا - ست بولنے والا - مردل سبھاو (ملایم مزاج) ساودھان (ہوشیار) گرد اور شاستر کے بچنون کا ماننے والا گرہستی ہو اُسکو سُرگ پراپت ہوتا ہی اور اچھے اچھے پھل پاتا ہی - برہم چاری دیو تپردن کا جاپ کرنے والا ایک گرو مین بسواس رکھنے والا - سا بدہرت کرنے والا جتیندری - بیدانت شاستر کو بچارنے والا - گورسیوا مین پراین (مصروف) ہو چھ کرمون سے ارتھات پرانا یام وغیرہ کرمون سے نورت ہو جاوے - اور ذکر یا سے سنجگت آچرن نہ کرے - ہے تپرا جو برہمن ہو کر کشتری - ویش - شودر کے کرم کرے وہ نندا کے جوگ ہی - پرلوک مین نرک پاتا ہی - اور اس نرلوک مین کُتّا اور داس (غلام) کے سمان وہ برہمن ہو جاتا ہی - جو چھ کرم برہمنون کے ہین اُنکے کرنے سے برہمن برہم روپ ہو جاتے ہین - شکار کھیلنا - دھنش کا کھینچنا - شترو کو مارنا - پشودن کو پالنا یہ دھرم برہمنون کا نہین ہی - برہمنون کا دھرم بن باس اُتم کہا جاتا ہی - راجا کی نوکری - کھیتی کرنا - بیاج (سود) سے جیون کرنا - پراستری گمن - ان سب باتون سے بہت دور اور اتینت تیاگ کرنا چاہیے - جو برہمن بنا ہوا ہی پرائی استری کا پت - نردئی منش کے دیہہ کا نوکر - ذراچاری - اپنے کرم کو تیاگ کرنے والا ہی وہ شودر ہی - بید دن کو پڑھے یا نہ پڑھے تو بھی شودر کے سمان ہی وہ بھی داسون کے سمان بھوجن کرانے جوگ ہی - یہ سب شودر کے سمان ہوتے ہین ان کو دیو کارج مین تیاگ کرے - ایسے برہمن کو دیے ہوے دان ادہبٹ نہ دینے کے برابر ہین - برہمن کو شیل وان - دیاوان نرلوبھ - جتیندری - ہنسا رہت - سنتوشی ہونا چاہیے - جو راجا تینون برنون کے آشرم کا سیون کیا چاہے تو چار دن آشرم کے دیکھے ہوے اُن دھرمون کو سُننے کہ بیدانت مین ادھکار نہ ہونے سے پُرانون مین سے آتما کو سُننے کی اچھا کرے - دیہہ کے بل انوسار تینون برنون کی سیوا کرنے والے راجا کی آگیا پاکے انت مین بھکشا کرم کرے ارتھات جب راج رشی ہو کر بن مین تپ کریگا تو بھکشا کرم کرنا ہی پڑیگا آچار نشٹھا مین تینون برنون کے سمان دس دھرمون کے پراپت کرنے والے شودر کے سب آشرم بدت مین ایک کلیان وشانتی گن کو تیاگ کر اس دھرم چاری شودر کا انت مین بھکشا دھرم کہا ہی - اسی طرح ویش اور کشتری کا بھی بھکشا کرم کہا ہی - کرم سے نورت برده راجا کے کامون مین پرسرم کرنے والے راجا کی آگیا سے ویش سنیست آشرم کو دھارن کرے - اسیطرح کشتری راجا دھرم سے بید اور شاستر دن کو پڑھ کر سنتان اُتپن کرکے دھرم سے پرجا پالن کرے اور اپنے پُتر کو یا دوسرے گوت کے اُتم کشتری جگ کرکے یعنی اسومیدھ اور راجسو آدک جگ کرکے پُتر کو راج پر نیت کرانت اوستھا مین ایک آشرم سے دوسرے آشرم کو پراپت کرے - وہ راج رشی بھاو سے بھکشا کرے اور سیوا نہ کرے - یہ ہی برتانت چار دن آشرمون کا ہی جیسے کہ ہاتھی کے پانون مین سب کے پانون آجاتے ہین اسی طرح راج دھرم مین سب دھرم انترگت ہین (یعنی اُسی کے اندر سب دھرم ہین) راج دھرم بہت سریشٹھ ہی - اُسکو سب لوگ پالن پوشن کرنے والا جانتے ہین - راجا کو دھرم رکشا کرنے سے سب مین سے چھٹا حصہ ملتا ہی - دنڈنیت کے ناش ہو جانے سے بہت بڑے دھرم بھی ناش ہو جاتے ہین - سب بدیا راج دھرم مین کہین ہین - (۶۳) ادھیاے بعض سنسکرت مہابھارت معہ ترجمہ اُردو - مطبوعہ آگرہ

اتی سریام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - چاردن آشرم کا برنن - چھتیسوان ادھیاے -

سینتیسوان ادھیاے

راجا ماندھاتا کا برتانت

راجہ ماندھاتا کا پیدا ہونا اور بشن بھگوان کے درشن کی کامنا سے سری نارائن کا اندرروپ مین راجاؤن کو درشن دینا برنن کرکے بھیشم جی نے کہا کہ راجہ ماندھاتا سے اندرروپ بشن بھگوان نے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو وہ کہو - مین تمھاری کامنا (خواہش) پوری کرونگا - تم نرلوک جسمین منش رہتے ہین (دُنیا) مین راج کرو - اور سورج دیوتا کی اپاسنا کرو - ماندھاتا نے کہا کہ مین آدی دیو بھگوان کے درشن کرنا چاہتا ہون - اور کامناؤن کو تیاگ کر بن مین جاکر اُنکو پرنام اور تپ کرنے سے پرسن کرکے درشن کرونگا - اندر نے کہا کہ جو کشتری راجا نہین ہین اور دھرم مین پرورت ہین وہ دھرم کے انش سے پرم گتی کو نہین پاتے ہین - جو کشتری دھرم دیوتاؤن سے جاری کیا گیا ہی اور باقی کے بہت سے دھرم سینا اس دھرم کے ساتھ کشتری دھرم سے علیحدہ اپنا شی پھل کے دینے والے او تین کیے جنکا پھل کرنے والے کو ہوتا ہی دوسرے کو نہین ہوتا ہی - وہ سب اس راج دھرم مین برتمان ہین - اِس کارن اِس دھرم کو اوتم کہا ہی - پہلے سمے مین کشتری دھرم رکھنے والے بشن جی نے شترون کو پراجے کرکے اپنے کرم سے دیوتاؤن اور مہرشیون کی رکشا کی تھی - جو یہ بات نہ ہوتی تو نہ برہمن ہوتے نہ پرجا پت ہوتے - جو وہ آدی دیو بھگوان راکشسون کو بجے نہ کرتے تو برہمنون کے ناش ہونے سے سب برن دھرم اور آشرم کبھی نہ ہوتے - وہ سناتن دھرم کشتری دھرم کی بردھی ہونے سے نشٹ ہوا - اور ہر ایک جُگ کے آدھین دھرم جاری ہوا - چارھو مین دنیچہ تیاگنا سب جیوون مین دیا لوک کا گیان - دُکھی پرشون کو دُکھ سے چھُڑانا - سب کشتری دھرم ہین - راجہ کے ڈنڈ سے بچے بھیت (خوف زدہ) ہوکر لوگ پاپ نہین کرتے - اِس کارن یہ کشتری دھرم سب دھرمون سے اوتم کہا ہی - ماندھاتا نے کہا کہ سب برنون کے منش پرتھی پر جو ورتی ہین - چارون آشرمون مین نیچ جنیہ برتمان ہین - اندر بولے کہ ڈنڈنیت کے ناش ہونے اور راج دھرم کے دور کرنے سے اور راجا کی نربدھ ہونے سے منش اچینت ہو جاتے ہین - اِس ست جگ کے سماپت ہو جانے پر بھکشا مانگنے والے اُسی پرکار برہم چاری آدک سادھو بھیکھ رکھنے والے اور آشرمون کی کلپنا کرنے والے اسنکھیہ (بیشمار) ہو جاوینگے - پوران اور دھرمون کی پرم گتی کو نہ سننے والے - کام کرودھ سے چلائمان کو مارگ (بُرا رستہ) چلینگے اور تھاتا کو مارگ دھرم کے پرتکول رستہ پر چلینگے جو پرش لوک کے گرو راجا کا اپمان (ہتک) کرتا ہی اُسکو دان - ہوم - شرادھ وغیرہ کا پھل نہین ہوتا - اِسی لیے دیوتا بھی راجا کا اپمان نہین کرتے ہین - برہما جی نے سب جگت کو اتپن (پیدا) کیا اور دھرم کی بردھی (ترقی) کے لیے کشتری کُل (خاندان) کو پیدا کیا - جو دھرماتما پُرش ہین وہ بڑے مان نیہ (قابل عزت و توقیر اور ماننے کے لائق) ہین کہ ان مین کشتری دھرم برتمان ہی - یہ بچن اندرروپ بھگوان مردگنون سے گھرے ہوے راجہ ماندھاتا کو سمجھا کر اپنے دھام کو چلے گئے - ہے یدھشٹر! مین تم کو جانتا ہون کہ تم سب دھرمون کو اچھی طرح جانتے ہو - آپ نے برہمنون اور رشیون کو اچھی طرح سیون کیا ہی سب پرکار سے تم سمرتھ ہو -

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے - شانتی پرب - راجہ ماندھاتا کی کتھا سینتیسوان ادھیاے -

اڑتیسوان ادھیاے

چارون آسرم کا جو راجاؤن مین برتمان ہون اُنکا برنن اور راج ابھیشک کا بیان

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ نے چارون آسرم برنن کیے اُنکے آشنے کو بھی برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ سادھوؤن کے سب دھرم تم کو معلوم ہین اور جو تم برہمنون سے سمبندھ رکھنے والے دھرم کو پوچھتے ہو اُسکو سنو کہ چارون آسرمون کے سب دھرم راج دھرم مین برتمان ہین جو راجا سم درشی بھاو اپنے پرجا مین رکھتے ہین ڈنڈ دینے کے لائق پرشون کو ڈنڈ دیتے ہین کسی سے شترتا نہین رکھتے وہ راجا برہم لوک کو پراپت ہوتے ہین جو سنیاس دھارن کرنے سے پراپت ہوتا ہی جو برہم گیان دان جپ دھیان پوشن کرنا جانتا ہی اُس شاستر کے جاننے والے پنڈت راجا کو گرہست آسرم ہی اچھا ہی جس راجا کے راج مین جوگ پرشون کا پوجن ہوتا ہی یعنی لائق تعظیم لوگون کی تعظیم ہوتی ہی اُن راجاؤن کو وہ لوک پراپت ہوتے ہین جو برہم گیان سے پراپت ہوتے ہین جو راجا شرن آئے ہوے مترا ور بھائی بندون کا پالن پوشن کرتے ہین وہ راجا اچھے اچھے لوک پاتے ہین اور جو راجا سریشٹ آسرمیون کا ستکار کرتے ہین اُس راجا کو بانپرست کے پراپت ہونے والے استھان ملتے ہین جو راجا نت کرم تپر جگ بھوت جگ نر جگ - ان اُتم جگون کو کرتے ہین اُنکو بھی وہی لوک ملتے ہین جو بانپرست دھارن کرنے والون کو ملتے ہین اپنے دیش کی پوری رکشا کرنے والے راجاؤن کو برہم لوک پراپت ہوتا ہی بید پڑھنے والے شانت چت اور سریشٹ پرشون کا پوجن کرنے والے اُپادھیاے उपा ध्याय کی سیوا کرنے والے دن مین جپ کرنے والے دیو پوجن کرنے والے راجا کو اچھے استھان ارتھات اچھے لوک ملتے ہین جو پرش ایشور کے رچے ہوے دھرم مین برتمان ہی وہ سب آسرمون کے شدّھ پھل کو پاتا ہی جو راجا استھان کُل - اور استھا آدک کے بچار سے سب کی پرتشٹھا کرتا ہی وہ سب آسرمون مین نواس کرتا ہی جو دھرماتما پرش جس راجا کے دیش مین اچھے اچھے کرم جگ دیو پوجن آدک کرم کرتے ہین اور راجا اُنکی رکشا اچھی طرح کرتا ہی وہ راجا بھی اُس دھرم کا بھاگ پاتا ہی اور جو اُنکی رکشا نہین کرتا ہی وہ پاپ کا بھاگی ہوتا ہی جو پرش راجاؤن کے منتری اور سہایک (راے دینے والے ہون) وہ بھی اورون کے کیے ہوے شبھ دھرمون مین بھاگ لینے والے ہین رشیون اور ست پرشون نے سب آسرمون مین گرہست آسرم کو پرکاشمان اور پوتر کہا ہی جو منش کرودھ اور ڈنڈ کو تیاگ کرتا ہی وہ اِس لوک اور پرلوک مین سکھ پاتا ہی اسلیے بید پاٹھ کا ابھیاس کرنے والے اور شبھ کرم کرنے والے برہمنون اور سجن پرشون کے پالن پوشن مین اور دیو گرو جو تپ کرنے والے تینون آسرمون مین رہکر بین مین دھرم کرتے ہین اُنکو راجا تپ کرتے ہین اُس سے شنو گنا پن راجا کو پرجا کے پالن پوشن سے ہوتا ہی - ہے جدھشٹر نیک پرکار کے دھرم مین نے تم کو سنائے تم اِس سناتن دھرم مین برتمان ہوکر چارون آسرمون اور چارون برنون کے دھرم کو جو برہم پراپت ہونے کی سامگری ہی پراپت ہوگے دھرم راج جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ مہاراج! آپ نے برن اور آسرمون کے دھرم برنن کیے - اب بڑے دھرمون کا حال برنن کرو؟ بھیشم جی بولے کہ ہے راجن! اسنسار مین بڑا دھرم راج ملک ہی - کیونکہ راجا اور سینا (فوج) کے بغیر چور اور ادھرمی پرش ملک کو برباد کر ڈالتے ہین - اور راجہ کے بغیر کوئی دھرم قائم نہین رہتا - آپس مین ایک دوسرے کو کھا جاتا ہی - راجا کے بنا دیش کو دھکار ہی - جو راجا کو چاہتا ہی وہ اندر کو برن کرتا ہی -

سمرتی مین لکھا ہی کہ यथा इन्द्रस्तथा नृपः ارتھات جیسا اندر ہی ویسا ہی راجا ہی - بدون راجہ کے دیش مین رہنا نہین چاہیے - جس دیش مین راجہ نہو (جس دیش مین نراجا نہو) اُس دیش مین اگن دیوتا ہت کو گرہن نہین کرتے - ایک کے دھن کو دو ٹھگ پرش چرا لیجاتے ہین - اور دو کے دھن کو زبردستی لیجاتے ہین اسیطرح استریون کو ہر لے جاتے ہین - جیسے جل مین بڑی مچھلی چھوٹی مچھلیون کو کھا جاتی ہی اسی طرح درجن لوگ گرہستی نربل پرشون کو لوٹ لے جاتے ہین - سب سے پہلے جب سنسار برھما جی نے رچا تو رشیون منیشرون اور پرجا نے راجہ کے پراپت ہونے کے لیے برھما جی سے پرارتھنا (التجا) کی - انھون نے منو جی کو راج دیا - منو جی نے کہا کہ مین پاپ کرم سے بہت ڈرتا ہون - راج کرنے مین بڑے بڑے دکھ ہین میری سنتان متھیاوادی پرتمان ہی (اور پرجا کے دوش کرنے) کہ پرجا کے دوش کرنے سے راجا بھی ضرور دوش کا بھاگی ہوتا ہی انھون نے اپنے سوچ کو پرگٹ کیا - پرجا نے کہا کہ آپ سوچ نہ کرین ہمارا پالن کرین ہم پشوون کا اور سونے کا پچاسوان بھاگ اور اناج کا دسوان بھاگ خزانہ کی ترقی کے لیے تمھارے خزانہ مین داخل کرینگے اور کنیاون کے بواہ مین کرلینے سے کنیان دینگے اور شستر لے کر تمھارے ساتھ پیچھے پیچھے چلینگے اور پرجا لوگ جو شبھ کرم کرینگے اُسکا چوتھا بھاگ آپ کو ملیگا - جو شاستر کے پرتکول چلے اُسے آپ ڈنڈ دین - تب منو جی نے بہت اچھی طرح دھرم کرم قائم کرکے بہت دنون تک راج کیا ہی جدھشٹر! راج ابھشیش سے بڑا کرم سنسار مین کوئی نہین ہی - اِس سے سب دھرم اور مرجاد استھت رہتی ہین - اور راج ابھشیش کے سمین جگ اور دان بیدھ پرکار سے کیا جاتا ہی اور سارے راج مین انند اور ہرش سے پرجا بھی دیوتاؤن کا پوجن اور دان کرکے خوشی مناتی ہی -

اتی سری رام کرشنا مہابھارتے - شانتی پرب - راج ابھشیش برنن - اڑتیسوان ادھیاے -

انتالیسوان ادھیاے

راج دھرم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ سرشیشٹ برہمنون نے راجہ کو کیا کہا بھیشم جی نے کہا کہ مین پرانا اتہاس راجہ بسومنا اور برہسپت जी का कहता हون - وसुमना - جی کا کہتا ہون راجہ بسومنا نے برہسپت جی سے پوچھا کہ سنسار مین جیو کس طرح بڑھتے ہین اور کیونکر ناش ہوتے ہین اور کسکے پوجن سے ابناشی سکھ پاتے ہین برہسپت جی نے کہا کہ لوک کا دھرم راجا کو مول رکھنے والا نظر آتا ہی پرجا راجا کے خوف سے ایک دوسرے کو بھکشن نہین کرتی - راجا کو کرمی لوگون کو ڈنڈ دیتا ہی یون کہو کہ کوکرمی لوگون کو دور کرتا ہی جیسے چندرما اور سورج کے اودے نہونے سے پرسپر مین نہ دیکھنے والے جیو اندھا تمسر نام نرک مین غوطے کھاتے ہین اور جس طرح تھوڑے جل مین مچھلیان اور بدھک سے آزاد رہنے والے پکشی خوف مین رہتے ہین اسیطرح ڈنڈ سے پرجا بھی بھیت ہوکر دھرم سے بچی رہتی ہی جیسے گوال سے رہت پشو ہوتے ہین ایسے ہی پراکرمی لوگ نربل آدمیون کی استریون اور دھن کو ہرن کرلیتے ہین جب راجا رکشا نہین کرتا ہی تو پاپی لوگ سواری بستر زیور اور انیک پرکار کے رتن (زیورون اور جواہرات) کو ہرن کرلیتے ہین اور دھرم کرنے والون پر بہت شستر چلائے جاتے ہین اور ادھرم کرتے ہین اچاری اور دھرم والے آدمیون کو دکھ دیتے ہین اور ایک دوسرے کو جان سے مارتے ہین سنسار مین چور اور ڈاکو بڑا ادھرم پھیلاتے ہین بیدون کا ابھاو اور نراد ہوجاتا ہی اور جگ پورے دکشنا والے نہین ہونے پاتے ہین برہمن بیدون کو نہین پڑھتے اور سب اچھے دھرم گپت ہوجاتے ہین

اور دیش مین دربھکش (قحط) پڑتے ہین جب راجہ چور اور ڈاکو دن کو ڈنڈ دیتا ہی تب پرجا سب طرح سے سکھی ہوکر زیور اور اچھے لباس پہننے اور دروازون کو کھلا رکھ کے آرام سے سوتی ہی سب لوگ اپنے اپنے دھرم اور مرجاد پر استھت ہوتے ہین اسلیے راجا کا اپمان کبھی نہ کرنا چاہیے وہ نر روپ دیوتا ہی کبھی وہ اگن روپ ہوکر پاپیون کو بھسم کرتا ہی کبھی وہ سورج روپ ہوکر پرکاش کرتا ہی راجا کا دھن کبھی نہ چرا دے اُسکی رکشا کرے - بھیشم جی نے کہا ہے راجہ جدھشٹر! راجا کو چاہیے کہ پہلے اپنے چت اور من کو بس مین کرے - تب وہ شترون کو بجے کرسکتا ہی - پانچون اندریون کو بس مین کرنا یہی چت کا بجے کرنا ہی - پھر اپنی سینا کو پرسن کرکے جہان تہان نیت کرے - اور اپنے دوتون (جاسوسون) کو گپت اپنے تیر بھائیون سے نیت کرے اور سب کا حال دوتون کے دوارا اچھی طرح جانتا رہے - اور رکشا کرنے والی سینا اپنے دیش اور دیش کی حد پر نیت کرے اور اچھے اچھے استھانون پر جنگی پہرے رکھے - شترو کے دوت جو اپنے دیش مین آئے ہوے ہون - اُن کے حال سے واقف رہے اور انکا تھیہ بیوپاریون کی دوکان اور سنیاسیون کی جماعت پنڈتون کی سبھا اور راج سبھا دیش کی سبھا مین لگا دے - اور جو راجا اپنے سے بشیش (زیادہ) پراکرمی ہو اُس سے صلح رکھے - سادھو اور بدھی مان پرشون کا آدر کرتا رہے - کھوٹے پرشون کو ڈنڈ دیتا رہے - کو کرمی آدمیون کو ڈنڈ دینے سے سنسار کا آچار بھرشٹ ہوجاتا ہی - چور دن اور جارون (دوسرے کی استری سے بھوگ کرنے والون) کو جو استری کو ہر لیجاتے ہین اور ساد ھوون اور رشیون کو پیڑا دیتے ہین اُنکو ڈنڈ دے اور اپنے دیش سے نکالدے جو راجا اپنے سے شترتائی (دشمنی) کرتا ہو اُسکے اوپر بدھ سے چڑھائی کرکے جب شترو نربل اور منتریون سے رہت اور اچیت ہو اُسکو پراجے کرے - اور گپت اپنے کارج سدھ کرکے شترو کو چھل[۱] بل سے جسطرح ہوسکے بجے کرے - شترو پر کرپا کرنی راج دھرم نہین ہی - ہان جب وہ شرن آجاوے تو اُسپر کرپا کرے - اور اپنے شترو راجا کے منتری اور بھائی بندون مین پر سپر کلہہ (تکرار جھگڑا) مچوادے اور اُسکے دیش کو اگن آدک سے بیاکل کردے - بدھمان راجا کو چاہیے کہ ہمیشہ جدھ نہ کرے برہسپت جی نے تین ترکیب بتائی ہین جس سے راجا اپنا کام سدھ کرے اول سنگرام نہ کرکے کسی طرح سے سندھی کرلے کچھ دیدے اور صلح کرلے دوسرے شترو کے شہرون مین بردھ والے اُسکے دیش مین کلہہ مچاوے یعنی جابجا جھگڑا اور باہم جنگ وجدل کرادے یہ راجاؤن کا دھرم ہی - اور گیانی راجا اپنی پرجا سے چھٹا حصہ پیداوار کا اُنکی رکشا کے نمت لیوے - جیسے پتر - پوتے پریہ ہوتے ہین اُسی پرکار اپنی پرجا کو دیکھے - اور مقدمون کو چت دے کر سُنے اور نیاو کرے جو حاکم پرجا کے مقدمات سننے کو مقرر کرے وہ پنڈت اور گیانی بدھمان مقرر کرے جو لالچی اور کرودھی لوبھی نہون اور نیاو کرنا اچھی طرح جانتے ہون اچھے خاندان اور اونچی ذات کے آدمی ہون اور بدھمان اور گیانی پرشون کو جو اُگیا کاری ہون سونے کی کھان (کان طلا) اور نمک کے استھان - اناج اور روئی کی منڈی - ندیون کے پُلون پر نیت کرے اور آمدنی اور خرچ کو اچھی طرح بچار کرتا رہے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پربا - راج دھرم برنن اُنتالیسوان ادھیاے -

[۱] چھل بل یعنی دغا اور فریب دیکر بھی دشمن کو فتح کرے یہان لوگون کو شنکا ہوگی کہ دھرم شاستر کے پرتکول چھل بل کرتا ہی اُسکا اوتر یہ ہی کہ راج نیت کی رو سے جس طرح ہوسکے دشمن کو فتح کرے شترو پر رحم کرنا اور اپنا نقصان اُٹھانا نادانی ہی برہسپت جی نے راجہ اندر کو اپدیش کیا ہی کہ جسطرح ہوسکے پہلے تو قاعدہ سے اور مرجاد سے سنگرام کرے جب دیکھے کہ بغیر چھل اور فریب دیے برابری نہین ہوسکتی ہی تو دشمن کو فریب اور دغا دیکر مارے دشمن پر رحم نہ کرے اسی اپدیش پر سری کرشن مہاراج نے بھیشم جی اور درونا چارج سے دفعش دھاریون کو بجے کیا ہی وہ دھرم [illegible]

چالیسوان ادھیاے

راجاؤن کے قلعہ اور خزانہ کا برنن

جو راجہ دوسرے پراکرمی راجہ سے پیڑامان ہوجاوے تو گڈھ (قلعہ) مین رکشا لے - اور بدھی انوسار اچھے منتریون (وزیرون) سے صلاح کرکے اپنے شترو سے اپنے راج اور خزانہ اور بھائی بندون کو بچاوے اور شاسترویدکے انوسار (موافق) ان سبھون کو بچارکر مارگون مین اہیرون کے گانون نیت کرے - اور ان گانون کو بڑے نگرون کی اوپ نگری مین بسا دے - اور جو درگم استھان ہون وہان دیش والون کو بساوے - دھن وان لوگون اور سینا کے پردھان لوگون کو سا، یو (ہمیشہ) دھیرج دیتا رہے - اور شترو کے آدمیون کو دھن آدد یکر اپنی طرف توڑ لیوے - اور جو دشمن کے راستے ہون وہان جو چل اور رکشا کے استھان ہون انھین توڑ ڈالے - اور گڈھ کے چارون طرف گنجان بڑے بڑے درخت لگا دے - اور چارون طرف گہری کھائی اور نہرین کھدوا کر پانی سے پرپورن (لبریز) کرے - ان مین مگرمچھ وغیرہ پانی کے جانورون کو جو آدمی کو نگلجاتے ہین پورت کرے - اور شترو کی طرف والے راجاؤن اور اسکے سینا پتیون کو جسطرح بن سکے دھن آدک دیکر اپنی طرف کرلیوے - اور شترون کو اپنے دیش سے دور رکھے - اور قلعہ اور راج محل کے آس پاس بڑے بڑے منھ کی توپون کو لگادے کنوون کو کھدوا دے - اور پہلے بنے ہوے کنوے صاف کرا دے - آگ کے خوف سے پھونس سے بنائے ہوے مکانون کو مٹی سے لپا دے - چیت کے مہینے مین گھاس کھدوا کر اکٹھی کرا دے - سینا کے کھانے کی چیزون کو رات کو پکوا دے - اگن ہوتر کے سوا دن مین آگ نہ جلا دے - لوہارون کی دوکانون پر آگ کی حفاظت کرے - نگر کی رکشا کے لیے ڈھنڈورا کرا دے - بھکاری - کمھار - کلیو - بدحواس - بدمست - بدچلن لوگون کو دیش سے باہر کرے کہ ایسے لوگون سے ہر ایک کو اندیشہ رہتا ہی - چوڑے بازار بنوا دے - بازارون مین پیاؤ لگا دے - سپاہیون کے رہنے کے مکانات اور اصطبل وغیرہ باغ اور محل بنوا دے - یہ مقامات علیحدہ اور پوشیدہ بنا دے - سب طرح کی دوائین اور کوئلہ اور لکڑی شہد تیل وغیرہ جلانے کی چیزین - تلوار - تیر - برچھی - بھالے وغیرہ ہتھیارون کے ڈھیر کرا دے - جو منش شستر چلانے مین چتر ہون ان کو نوکر رکھے - بید یعنی حکیمون اور نٹ ناچنے والون اور مایاوی پرشون کو نوکر رکھے - اور اپنے دیش مین بسا دے کہ وہ گیانی اور اچھے لوگون کو خوش رکھین اور روپیہ انکو دیتا رہے - اور سات چیزون کی رکشا راجا کو ضرور کرنی چاہیے (۱) اپنے شریر یعنی جسم (۲) منتری (۳) خزانہ (۴) متر (۵) ڈنڈ (۶) دیش (۷) پوری - یہ ساتون راجا کے انگ ہین - انکی رکشا ہمیشہ اوچت ہی - اور یہ چھ گن - سندھی کرنا - چڑھائی کرنا - شترو تاکر کے برتمان ہونا - شترو کو خوف دلانے کے لیے چڑھائی دکھا کے اپنے استھان پر برتمان رہنا - دونون طرف سے صلح کرنے کا اظہار - اسی طرح سے قلعہ وغیرہ مین موجود رہنا - دوسرے کسی مہاراج کی شرن ہونا اور خزانہ سپاہ وغیرہ کی ترقی کرنا - اسطرح دھرم سے راج کرنے مین بہت دنون تک راجا کا راج رہتا ہی - ڈنڈنیت کے کارن سے اپنے اپنے کرمونکو مرجادسے کرتے ہین سب کا سکھ بنا رہتا ہی - اور دھرم استھت رہنے سے ست جگ کا سمان برتمان رہتا ہی کسی کا چت ادھرم مین نہین جاتا ہی - ایسے راج مین تھوڑی اوستھا اور روگ نہین ہوتے ہین پرکھی پران نشیش پیدا ہوتا ہی - اوشدھی پھل پھول - کچا مول - پراکرمی اوتپن ہوتے ہین - جب راجا

چوتھا بھاگ دور کرکے تین بھاگ لیتا ہے تب تریتا جگ برتمان - ان تینوں بھاگوں کے سنگھ ادھرم کا چوتھا بھاگ آن کر
برتمان ہوجاتا ہے - کھیتی سپھل ہوتی ہے - اور اوشدھی اچھی پیدا ہوتی ہیں اور جب راجہ ڈنڈنیت کے آدھے بھاگ کو چھوڑ دیتے
ہیں تب دواپر جگ آجاتا ہے - اس سمے ادھرم کا آدھا بھاگ ڈنڈنیت کے آدھے بھاگ کے سنگھ آجاتا ہے تب پرتھوی میں آدھا
پھل ان اوشدھی اداتین ہوتے ہیں - اور جب راجہ ڈنڈنیت کو تیاگ کرنا بچارے پرجا کو دکھ دیتا ہے - تب کلجگ برتمان
ہوتا ہے کیونکہ ادھرمیوں کے پیدا ہونے سے کبھی دھرم نہیں ہوتا ہے - شودر لوگ بھکشا مانگنے لگتے ہیں - اور برہمن سیوا اور ٹہل
لوگوں کی کرکے پیٹ بھرتے ہیں - دھن کا ملنا اور اسکی رکشا دونوں کا ناش ہوجاتا ہے - اور بید کے سب کرم نشپھل ہوجاتے
ہیں - سب موسموں میں روگ اور طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں - دل رنجیدہ رہتے ہیں - اور بیماریوں سے اکال مرت
ہوتی ہے - استریاں کوچالی (بدچلین) ہوجاتی ہیں - کھیتی ہیں پیدا اور کم ہوتی ہے - جب راجا پرجا کا پالن اچھی طرح سے نہیں
کرتا ہے تب سب رس ناش ہوجاتے ہیں - پھلوں میں سواد نہیں رہتا ہے کھیتی کبھی پھلتی ہے - کبھی کچھ بھی پیدا نہیں ہوتا - جیسا
راجہ کرم کرتا ہے ویسا ہی اسکو پھل ملتا ہے راجہ ہی ست جگ تریتا دواپر اور کلجگ چاروں جگوں کا کارن ہے ڈنڈنیت کو اچھی طرح
جاری کرکے دھرم سے راج کرنا چاہیے کہ سب پرجا دھرمی رہے ہے راجہ جدھشٹر! تم پرجا کو اچھی طرح پالن کرکے دھرم کا راج کرو
انت میں تم کو سُرگ پراپت ہوگا -

اِتی سری مہابھارتے - شانت پرب - قلعہ اور خزانہ کا برنن - چالیسواں ادھیاے -

اکتالیسواں ادھیاے

راج دھرم پرجا پالن بیج اور لگان کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ اے سب بیوہاروں کے جاننے والے پتامہ کس کرم کرنے سے راجہ کو سال ہائے آیندہ میں سکھ پراپت
ہو - بھیشم جی نے کہا کہ چھتیس گن چھتیس شاخوں سے سنجکت ہیں راجہ جو کام کریگا وہ کلیان کاری ہوگا راگ دویش رہت
آتما کہ راجا سب دھرم پریت سے کرے اور پرلوک کا خیال رکھے لوبھ نہ کرے رحم دل ہوکر دولت جمع کرے اور دھرم ارتھ کو سنجکت
اندریوں کو پرسن رکھے فیاض دل ہوکر شیریں زبانی سے گفتگو کرے پاتر کو پاتر کو بچار کر دان دے نیچ پرشوں سے سنیہ
نہ کرے بدھمان ہوکر بھائی بندوں سے دویش نہ کرے تھوڑی جیوکا کے دوتوں کو بہت نہ پھراوے نہ کبھی تکلیف دے
نیچ پرشوں سے نہ تو اپنے گن کہے اور نہ اپنا پروچن برنن کرے سادھو سے کچھ نہ بولے نیچ کو منھ نہ لگاوے بنا پریکشا کیے
ڈنڈ نہ دے نہ کبھی پرشوں کو دھن نہ دے کرتگھنی (مطلب احسان فراموش) آدمیوں کا بسواس نہ کرے اور نہ اپرکھا کرے استریوں
کے پاس بہت نہ بیٹھے - شدھ ہو بھوجن کرے - کرپا داں پرشوں کا پوجن کرے اور گایوں کا پوجن چھل رہت کرتا رہے ارکھنا
اگایوں کی خبرداری کھانے پینے نہلانے دھلانے کی اچھی طرح کرے دیوتاؤں کا پوجن جگ آدک کرموں سے کرتا رہے اور اتم
لکشمن کو لے اور اسی کی خواہش کرتا رہے کسی کا مال زبردستی یا دل دکھا کر نہ لیوے نمرتا اور ایشور میں بھکتی رکھنے والا کال اور
سمے کا پہچاننے والا اُستر دکو بھی بنا اپرادھ کے ڈنڈ نہ دینے والا اور اپرادھی شتروں کے مارنے میں سوچ نہ کرنے والا بغیر سبب
خفا نہ ہونے والا - کرتگھنی پرشوں پر رحم نہ کرنے والا - جس راجہ میں انہی باتیں ہوں وہ سدیو آنند سے راج کرتا ہے سنسار میں

اُسکا جش ہوتا ہی اور انت مین سُرگ پراپت ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ راجہ کو کس طرح پرجا کی رکشا کرنی چاہیے اور کیونکر دھرم کے برخلاف کرم نہ کرے بھیشم جی نے کہا کہ کرمون کا پورے وار کہنا تو ہو نہین سکتا کہ اُنکا کچھ انت نہین ہی تم دھرشٹھی بید پاٹھی دیو پراین ہو گنوان برہمنون کو پوج کر گھر مین جگ کرو اور اپنے پروہت اور گورو آدک برہمنون کو دان اور دکشنا دیکر راج کرو اور راج انش کو شُدھ بھاو سے بدّھی کے انوسار ہو کام کرو دھن تیاگ دو کیونکہ جو راجہ کام کرودھ مین پرورت ہوکر راج کا پربندھ کرتا ہی وہ نربدّھی (بے عقل) اپنے ارتھ دھرم کو بھی کھو بیٹھتا ہی لوبھی اور بے عقل (مورکھ) کو نیاو کے ادھکار مین متقرر نہ کرو بدھمان اور نرلوبھی سجن پرشون کو ایسے ادھکار پر لگاؤ کہ پرجا کو دُکھی نہ کرین کھیتی کا چھٹا بھاگ اور اپرادھون کا جرمانہ نمک کا محصول شاستر کے انوسار لو جب پرجا سُکھی ہوتی ہی تو راجہ کو بھی سُکھ ہوتا ہی اور راجا کو پرجا آنند دینے والی ہوتی ہی اسیلیے تم لوبھ سے پرجا کا دھن مت لو جو راجہ شاستر کے برخلاف پرجا کو کلیش مین رکھتا ہی وہ اپنی موت کو آپ بُلاتا ہی پرجا کے سُکھی ہونے سے دیش کی آبادی ہوتی ہی خزانہ کی ترقی ہونے سے راج کی جڑ مضبوط ہوتی ہی اسیلیے تم پرجا کو پُتر کی سمان پالن پوشن کرو اور برہمنون کو دان مان سے پرسن کرو تمھارا جش پرتھی پر بنا رہیگا اور سُرگ کی پراپتی ہوگی پرجا کا پالن کرنا راجہ کا سب سے اُتم دھرم ہی پرجا کو بھے (خوف) سے رکشا نہ کرنے والا راجا ایک دن مین جو پاپ کرتا ہی وہ ہزار برس مین بھی اُسکے پاپ سے نہین چھوٹتا ہی اور جو راجہ دھرم پوربک پرجا پالن کرتا ہی اُس کا ایک دن کا پُن سُرگ مین دس ہزار برس تک آنند دیتا ہی برہمچرج گرہست بانپرست دھرمون کے کرنے مین جو دھرم ہوتا ہی وہ دھرم پوربک پرجا پالن کرنے والا راجا ایک لحظہ (چھن) مین پاتا ہی ہے جدھشٹر تم سا دھان ہوکر پرجا پالن کرو تم کو کبھی شوک نہ ہوگا اور سب لوکون مین مہاکشٹمین پاؤگے بھیشم جی نے کہا کہ جو دھرم پرجا کرتی ہی اُسکا چوتھا بھاگ راجا کو ملتا ہی اور راج پروہت کو بھی دھرم اور ادھرم کا بھاگ (حصہ) ملتا ہی اسیلیے راجہ کو چاہیے کہ جو دھرم ارتھ کا جاننے والا جو برہمن ہو اُسکو اپنا پروہت متقرر کرے کہ راجا کو اچھا اپدیش کرتا رہے۔ جو راجہ دیکھے کہ چھٹا بھاگ لینے مین پرجا کو سُکھ نہین ہوتا ہی۔ اور وہ اپنا کٹنب پالن نہین کرسکتی تو راجا کو چاہیے کہ اُسمین کمی کرے۔ اور جو لوگ محصول معاف کرنے کے لائق ہین اُن سے محصول نہ لیوے۔ ہر ایک آدمی اور گانون کے حال سے راجا کو خبر ہونی چاہیے۔ زیادہ لوبھ راجا کو نہ کرنا چاہیے کہ پرجا کو دُکھ ہوتا ہی۔ شاستر کے انوسار دھرم سے پرجا کا پالن کرنا چاہیے۔ اسی مین راجا کو سُکھ ہوتا ہی۔ جو راجا دھرم سے اپنا بھاگ پرجا سے لیتا ہی تو پرجا سُکھی رہتی ہی اور ملک مین ترقی ہوتی ہی۔ لوبھ سے دھن کو بنا بچار کے پرجا سے نہین لینا چاہیے۔ جو راجا دھرماتما ہوتا ہی تو پرتھی بھی اَن اور پھل پھول اچھے دیتی ہی۔ جیسے مالی (باغبان) باغ کو سینچتا ہی۔ اچھے برکشون (درختون) کی جڑ مین پانی پہونچاتا ہی اور اُن کی رکشا کرتا ہی۔ بُرے درختون کو نکال دیتا ہی۔ اسی طرح راجا کو اپنی پرجا کا پالن کرنا چاہیے۔ برہمنون کو دان دیکر پرسن کرو۔ انت مین تمکو سُرگ پراپت ہوگا

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ بھیچ ادرنگان کا برنن۔ اکتالیسوان ادھیاے۔

بیالیسوان ادھیاے

راجا و منتری اور پروہت کا برنن راجہ ایل و کشپ رشی کا سمباد

ہے جدھشٹر! بایو دیوتا نے پرو۔ و راجا کے پرسن کرنے کو یہ کہا تھا کہ برہمن برہما جی کے مُکھ سے اور کشتری بھجا سے اور ویش

جنگھا سے اور شودر چرن سے پیدا ہوے - برہمن سنسکار سے دھرم کا پالن کرنے والا اور رکشا کرنے والا سب سے اوتم
پرتھی پر جنم لیتا ہی - اور ڈنڈ دھارن کرنے کے لیے کشتری پرتھی کا سوامی اور دھن کی رکشا کے لیے ویش - اور ان تینوں
کی سیوا کے لیے شودر اوتپن ہوا - برہمن اور کشتری ان دونوں مین سے پرتھی بید یا تھی برہمن کی ہی - برہمن اپنے دھن
کو بھوگتا ہی - اور دان بھی اپنے ہی دھن کا کرتا ہی - اسیلیے دوجنما برہمن ہی سب برنوں کا گورو ہی - اور سب سے اوتم
سمجھا جاتا ہی - جو برہمن دھرم کی سیکشا راجا کو کرے اور کلیان کاری اوپدیش راجا کو کرے تو راجا اُس اچھے اوپدیش
اور دھرم کے آچرن کرنے سے کیرتمان اور جیش وان ہوتا ہی - اور اُسکا بھاگ راج پروہت کو بھی ملتا ہی - اور جو راجا
کو کرم کرے اور پرجا کو دکھ اور کلیش مین رکھے اُسکا بھاگی بھی راج پروہت ہوتا ہی - اور جس راجا کے راج مین پرجا
دھرم کرتی ہی اُسکا چوتھا بھاگ راجا کو ملتا ہی - اسیلیے راجا اور پروہت دونوں کی رکشا پرجا کو کرنی چاہیے - اور راجا کو
پروہت کو پرجا کی رکشا اور پالن کرنا چاہیے جو راجا برہمنوں کا اپمان کرے وہ راجا ملیچھ کہلاتا ہی - اُسکے دھن اور
سنتان کی بردھی یعنی ترقی نہین ہوتی ہی برہمن کو راجا کی اور راجا کو برہمنوں کی رکشا کرنی چاہیے - جو ان دونوں کا
پرسپر اشنیہہ نہ ہو تو سنسار مین بھرشٹ آچار پھیل جاتا ہی اور اچھے اچھے دھرم ناش ہوجاتے ہین - جس راج مین
برہمنوں رشیوں کی پرت پال نہین ہوتی ہی وہان برکھا نہ ہونے سے دربھکش کال پڑتے ہین اور پرجا کو بڑا کلیش
ہوتا ہی - طرح طرح کے روگ پیدا ہوتے ہین - مری پڑتی ہی - راجا اور برہمنوں کے پرسپر برودھ ہونے سے پرجا کو مہا
کشٹ ہوجاتا ہی دیوتا منش پتر گندھرب راچھس یہ سب جگ سے جیتے ہین بنا راجہ کے دیش مین جگ نہین ہوتا
ہی اسیلیے سب دھرموں کی مول راجا ہی سب کی ترقی راجا سے ہوتی ہی گرمی مین بایو جل چھایا سے پرسن رہتا ہی
اور سردی مین اگنی اور بستر اور سورج سے سکھ پاتا ہی اور چت شبد سپرش رس روپ گندھ آدک بستوؤں سے پرسن ہوتا ہی پرنتو
بھے بھیت منش ان بستوؤں سے آنند نہین پاتا ہی اسیلیے نربھے کرنے والے راجا کو بڑا پھل ملتا ہی تینوں لوکوں مین پران دان
کے سمان کوئی بستو نہین ہی جیسے اندر اور جم راجا مین ویسے ہی دھرم بھی راجا ہی راجا بہت سے روپ دھارن کرتا ہی بیدوں کا
جاننے والا پرتاپ وان دھرم ارتھ کا جاننے والا - پروہت راجا کا ہونا چاہیے تب راجا مین بھی وہی گن ہونگے جہان راجا و
پروہت دونوں ایسے ہون وہان سب پرکار سے کلیان ہی کلیان ہی پرجا مین برہمن لوگ کشتری کی پرتشٹھا کرنے سے سکھ
پاتے ہین اور جو پرجا ان دونوں کا اپمان کرتی ہی وہ ناش کو پراپت ہوتی ہی کیونکہ برہمن اور کشتری سب برنوں کے مول
ہین راجہ ایل اور کشیپ رشی کا سمباد یا د رہا وہ سناتا ہون بھیشم جی نے کہا کہ ایل نے کشیپ جی سے پوچھا کہ جب برہمن کشتری
کل کو تیاگ دیتا ہی سب برن کیسے ہوجاتے ہین کشیپ جی نے کہا کہ جب ان دونوں مین برودھ ہوجاتا ہی تو کشتری کا دیش
ناش ہوجاتا ہی مندمت لوگ جانتے ہین کہ یہ راجہ برہمن کل سے دویش رکھتا ہی ملیچھ بھی بیدوں کے نہ پڑھنے سے سنتان مورکھ
ہوتی ہی جگ نہ ہونے سے سب برن ملیچھ روپ ہوجاتے ہین کشتری کل برہم کل کا رکشا کرنے والا اور برہم کل کشتری کل کا
رکشا کرنے والا ہی پرسپر دونوں پرتشٹھا جوگ ہین جب ان دونوں مین برودھ ہوجاوے تو دیوتا برکھا نہین کرتے دیش
مین مری پڑتی ہی پاپیوں کے پاپ کرنے سے راجا رودر روپ اور تھات کلجگ روپ ہوجاتا ہی کیونکہ پاپی لوگ ہی پاپ سے
کلجگ کو اوتپن کرتے ہین ایل نے پوچھا کہ راجا رودر روپ کیونکر ہوجاتا ہی کشیپ جی نے کہا کہ منشوں کے سر دے مین
جو جیو آتما ہی وہی ناش ہوجاتا ہی اپنا اور دوسروں کا گھات کرتا ہی ایک جگہ کی اگن دوسری جگہ کو بھی جلا دیتی ہی اُسکے ساتھ

گیلے اور سوکھے سب جل جاتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ راجا اور پروہت دونون گیانی اور شُدھ بھاونا کے ہون تو پرجا بہت سکھی رہتی ہو یہ ایک دوسرے سے بردھی پانے والے ہین ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب ۔ راجہ ۔ منتری ۔ پروہت کا برنن ۔ بیالیسوان ادھیاے ۔

تینتالیسوان ادھیاے

راجہ مچکند کا حال

بھیشم جی نے کہا کہ دیش کی رکشا راجہ کے آدھین اور راجہ کی رکشا پروہت کو کرنی چاہیے پرجا کا جو گپت بھے ہو اُسکو برہمن دور کر سکتا ہو اور پرگھی بھے راجا اپنے بھجا کے بل سے دور کر سکتا ہو پھر بھیشم جی نے راجہ مچکند کا پراچین اتھاس راجہ جُدھشٹر کو سنایا جو راجہ مچکند اور کوبیر جی کے پرشن اور اوتر (سوال و جواب) ہوے ہین ۔ ایک سمے راجہ مچکند اپنی تھوڑی سی فوج لے کر کوبیر جی کے پاس گیا ۔ اِس راجہ نے ساری پرتھی پر چکرورتی راج کیا تھا ۔ کوبیر جی نے راچھسون کو آگیا دی کہ راجہ کی سب سینا کو مار ڈالو ۔ اُنھون نے جتنی سینا راجہ کی تھی سب کو مار ڈالا ۔ راجہ کو سینا کے ناش ہونے سے بڑا سوچ ہوا اُو اپنے بید پاٹھی پروہت بُدّیادان تیجسوی بسشٹ جی کی نندا کی ۔ اُنھون نے اپنے تپ کے بل سے راچھسون کو مار ڈالا ۔ اِس سمے کوبیر جی نے راجہ مچکند کو درشن دیا اور پھر کہا کہ پہلے راجا پروہتون کے بل سے بڑے پراکرمی ہوے ہین ۔ پرنت جیسا تم نے کرم کیا اور کسی راجہ نے نہین کیا تھا ۔ مین دُکھ اور سُکھ کا سوامی ہون ۔ راجہ لوگ میری پرارتھنا کیا کرتے تھے ۔ اب جو پراکرم تجھ مین ہو وہ مجھ کو دکھا ۔ تم برہمنون کے پراکرم سے کیا ادھک پراکرم کر سکتے ہو ؟ ۔ راجہ مچکند کرودھ سے بولا کہ ہے دھن کے سوامی کوبیر ! برھما جی نے ایک استھان پر برہمن کُل اور کشتری کُل کو پیدا کیا ہو بدیا اور پراکرم سے بھرا ہوا یہ سنسار ہو اُسکی رکشا راجہ کیون نہین کرین ۔ تپ اور منتر بل تو ہمیشہ برہمنون مین برتمان رہتا ہو ۔ اور کشتریون مین شستر اور بھجا بل سدیو (ہمیشہ) برتمان رہتا ہو ۔ دونون ملکر پرجا کا پالن کرتے ہین ۔ ہے الکا پوری کے راجا کوبیر جی ! تم میرا اپمان اور نندا کیون کرتے ہو ؟ ۔ کوبیر جی نے راجہ اور بسشٹ جی اُسکے پروہت سے کہا کہ ایشور کے بنا دیے ہوے مین کسی کو راج نہین دیتا ہون ۔ اور بنا ایشور کی اچھا کے کسی کا راج ہرتا بھی نہین ہون ۔ راجہ مچکند نے کہا کہ مین کبھی تمھارے دیے ہوے راج کو بھوگنا نہین چاہتا ہون ۔ میری یہ ہی اچھا ہوئی کہ مین اپنے بھج بل سے جیتے ہوے راج کو بھوگون ۔ راجہ مچکند کے بچن سُنکر کوبیر کو بڑا آشچرج ہوا اُسکے بعد اُس پراکرمی راجہ مچکند نے اپنے بھج بل سے جیتی ہوئی پرتھی پر بڑے آنند سے راج پایا ۔ ہے راجہ جُدھشٹر ! برہمن کو آگے کر کے راج کرنے سے راجہ کو بڑا سُکھ ملتا ہو ۔ وہ راجہ ہمیشہ جیت اور کیرت مان رہتا ہو گپت بھے کو برہمن دور کرتے ہین ۔ اور پرگٹ بھے کو راجہ اپنے بھج بل سے دور کرتا ہو ۔ راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ میرے بہت سے بھائی بند پتر پوتر ۔ سالے سُسر ۔ دوست اس سنگرام مین مارے گئے ۔ میری اچھا تو یہ ہوئی تھی کہ مین بن مین جا کر تپ کرون ۔ اب بھائیون نے راج تلک کرا دیا ہو ۔ بھیشم پتامہ جی بولے کہ مین جانتا ہون تمھاری اچھا جیسی ہو ۔ تمھارے سرد ہین دیا اور شیل بسشیش ہو ۔ تم پرجا پالن سے اُتم ہونے والے دھرم کو پراپت نہین ہوگے ۔ راجہ پانڈ تمھارے پتا اور رانی کنتی تمھاری ماتا نے تم کو ایسا آشیرواد نہین دیا ہو ۔ تمھارے پتا نے شور بیرتا پراکرم ست بولنے کو سدا سراہا اور آشیرواد دی

اور کنتی ماتا نے آپ کے مہاتم اور اوودارتا کو سراہا - چارون جانب سے پرجا کا پالن کرنا - بید پاٹھ کرنا یہ دھرم ہووے جاہیے
ادھرم ہووے تم اُسکے کرنے کے لیے اوتپن ہوئے ہو - ہے کنتی پتر جدھشٹر! جیسے اوپر بھار لادا جاتا ہی وہ اُسکو اُٹھاتا ہی
پڑتا ہی - دیکھو گھوڑے کے اوپر اُسکے بل کے انومان بھار لادو وہ بھی اُسکو لیجاتا ہی اسلیے اب تم کو راج کرنا اُچت ہی - راجہ جدھشٹر
نے پوچھا کہ ہے پتامہ اُتم سرگ کا دینے والا کون کرم ہی اور اوتم پریت کیا اور اُنکا بڑا پھل کیا ہی بھیشم جی نے کہا کہ جس راجہ
کے پاس بھے سے پیڑامان پرش کشل پوربک رہتے ہین وہ کرم سرگ کا داتا ہی ایسا راجا سرگ مین نواس کرتا ہی اور جو راجا
سب پرش بھجنون سے پریت کرتا ہی اور دُشٹون کو مارتا ہی اُسکو بڑا پھل ملتا ہی تم سادہو بھجن پرشون کی رکشا کرکے پرجا کا پالن کرو
اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب - راجہ مچکند اتیہاس تینتالیسوان ادھیاے -

چوالیسوان دھیاے

راجا کو برہمنون سے کیسا برتاو کرنا چاہیے اور راجہ کس کس کے دھن کا سوامی ہوتا ہی راجہ کیکے کا اتیہاس

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ جو برہمن اپنے کرم دھرم مین ساودھان ہین اور جو اپنے کرم کے برپرت کرم کرتے ہین اُن سے کسطرح
برتاو کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ جو برہمن برہم بدیا اور سم دم آدک لکشن سے سنجکت ہین وہ برہم روپ ہین جو برہمن
رگ بید یجر بید سام بید جاننے والے اپنے دھرم مین پرورت ہین وہ دیوتا روپ ہین جو برہمن اپنے دھرم سے برپرت کرم
کرتے ہین بال بچون استریون کے دکھائی دینی چھل سے دھن اکٹھا کرنے والے ہین وہ نام ماتر برہمن ہین اُنکو شودر جانو
جو بید یا اگنی ہوتری برہمن نہین ہین اُن سب سے راجا کر لیوے اور بغیر تنخواہ کے راج سیوا کرادے جو برہمن تنخواہ
لیکر دیوتاؤن کی پوجا کراتے ہین اور رستہ کا محصول لینے والے اور اُجرت لے کر جگ کرنے والے گانون مین رہکر مانگ کر
بھکشا لے کر گذارہ کرنے والے چنڈال کے سمان ہین - جو برہمن رتج پروہت منتری دوت سندیش ہر یعنی سندیسا لیجانیوالے
(جگ مین ساگری لانیوالے)
ہین وہ کشتری کے سمان ہین جو برہمن گھوڑے کی خدمت یعنی سائیس یا فیلبانی یا رتھ بانی یا پیدل سپاہی کا کام کرتے ہین
وہ بیش کے سمان ہوتے ہین جس راجہ کا خزانہ دھن سے خالی ہو وہ برہم روپ اور دیو روپ برہمنون کے سوائے ان سب
برہمنون سے بڑھتی کی جیج لیوے اور جو برہمن نہین ہین اُنکے دھن کا سوامی راجا ہی اور برہمن ہوکے اپنے دھرم کے برپرت
چلنے والے برہمن کے دھن کا سوامی بھی راجا ہی یہ بید کا بچن ہی اپنے دھرم کے بکھ برہمن کسی پرکار سے بھی راجا کے ڈنڈ سے
نہین بچ سکتا ہی جس راجا کے دیش مین برہمن چور ہو جاوے اُسکے اندرونی حالات جاننے والے منش سب کو راجا کا
اپرادھ جانتے ہین جو بید کے جاننے والے اور اسناتک برہمن جیوکا کے نہونے سے چور ہو جاوے وہ راجا سے پالن پوشن
کے جوگ ہی یہ بھی بید کا بچن ہی جس برہمن کی جیوکا مقرر کر دے وہ اپرادھی ہو جاوے تو وہ جیوکا تیاگ دے نہین تو
کٹمب سمیت دیش کے باہر نکال دے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ راجا کس کس کے دھن کا سوامی ہوتا ہی؟ اور کس طرح
سے اُسکو رہنا چاہیے؟ بھیشم جی نے کہا کہ سوائے برہمن کے اور سب کے دھن کا سوامی راجا ہوتا ہی - جو برہمن اپنے
دھرم کے برپرت (خلاف) ہین اُنکے دھن کا سوامی بھی راجا ہوتا ہی - جو برہمن اپنا کرم دھرم نہین کرتے ہین اُنکو راجہ
ڈنڈ دے سکتا ہی - رشی جن کہتے ہین جس راجا کے دیش مین برہمن چور ہوتا ہی اُس اپرادھ کو راجہ کا ہی پاپ مانتے ہین

اسجگہ راجا کیکئے کا اتیہاس (ذکر) مجھے یاد آگیا راجہ کیکئے کو جسکے پاس بہت سا ملک اور خزانہ تھا ایک بھیانک راکشس
نے بن مین پکڑ لیا - تب اُسنے کہا کہ میرے راج مین برہمن اپنے اپنے کرم دھرم مین ساودھان ہین - اور ہین بید پاٹھی برہمنون
کی پالن پوشن کرنے مین پرورت ہون - سب منش اگن ہوتر کرتے ہین - چارون برن اور چارون آشرم اپنے اپنے دھرم
پر ساودھان ہین - اِس کارن مجھے راکشسون سے کچھ بھے نہین ہی - جس راجہ کے دیش مین برہمن اپنے کرم کو نہ کرتے ہون
وہ راجہ راکشسون سے بھے (دہشت) کرے - پھر اُس راجہ نے اُس راکشس سے سب برن اور آشرمون کے دھرم کہے -
تب اُسنے کہا کہ ہے دھرماتما راجہ کیکئے! تم دھرم سے راج کرتے ہو اس کارن مین تم کو چھوڑتا ہون - تم کشل سے اپنے گھر
جاؤ اور راج کرو - جس راجا کی پرجا اور گئو برہمن آنند پوربک سُکھ سے رہتے ہون اُنکو ہم کچھ بادھا نہین کرتے ہین بھیشم جی نے
کہا کہ تم بھی اسی طرح گئو برہمن اور پرجا کی رکشا کرتے رہو - راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپت کال (مصیبت کے وقت) مین برہمن
کی جیوکا راج دھرم سے کیسے ہی؟ - اور برن کے آدمی بھی اسطرح سے کر سکتے ہین یا نہین؟ بھیشم جی نے کہا کہ جب برہمن کی
اجیوکا نشٹ ہو جاوے تو دکھی ہونے سے برہمن کشتری دھرم نہ کرے - ہان ویش کے دھرم کو کرے - گئو پالے - کھیتی کرے
نرباہ اپنے کٹمب (عیال و اطفال) کا کرے - نمک - تیل - تل - گھوڑے - گئو - بکری - بھینسا - مدھرا - میٹھا - مانس برہمنون
کو بیچنا اوچت نہین - اُن کے بیوپار سے برہمن کو نرک پراپت ہوتا ہی - بکرا - اگن روپ - بھینسا برن روپ - گھوڑا سورج
روپ - پرتھی براٹ روپ - گئو امرت روپ ہی - وہ کسی صورت مین بیچنے کے جوگ نہین ہین - اُن کو بیچے اُن سے بدلنا اچھا نہین
ہان پکّے ان کو اسطرح بدلا کرے کہ تم پکّا ان بھوجن کے لیے تیار کرو انہین دوش نہین - دھرم من کی اچھا سے برتمان ہوتا ہی
پراکرم سے نہین ہوتا - سب سے میٹھا بچن بولنا اتینت سریشٹھ ہی - جو منش میٹھے بچن بولتا ہی اُسکا سب آدر کرتے ہین - اور
سب چھوٹے بڑے اُسکا ستکار کرتے ہین -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پربے - راج دھرم - راجہ کیکئے اتیہاس - چوالیسوان ادھیاے -

پینتالیسوان ادھیاے

اُوتتھ رشی اور راجہ ماندھاتا کا سمباد راج دھرم راجہ بل کا ذکر

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اُوتتھ رشی انگرا اُتپتی برہم رشی نے راجہ یوناشو کے [illegible] پتر مہا پرتاپی راجہ ماندھاتا
کو ایک سمے اوپدیش کیا اُسکو اُوتتھ گیتا رشیون نے کہا ہی وہ مین تم کو سناتا ہون کہ راجا کو دھرم پرجا استھر رکھنے کے لیے
پیدا کیا کہ اپنی اچھا پوربک اچھے اچھے کرم کرے ہے ماندھاتا راجا کو سنسار کی رکشا کرنے والا جانو جو راجا دھرم سے پرجا
پالن کرتا ہی وہ دیو بھاگی کہے جانے کے لائق کہا جاتا ہی ارتھات دیوتاؤن کے بھاگ (حصے) کا مستحق سمجھا جاتا ہی اُسکی پدوی
یعنی دیوتاؤن کا حصہ پانے کا مستحق سمجھا جاتا ہی
دیوتاؤن کے سمان ہی جو ادھرم کرتا ہی وہ نرک مین ڈالا جاتا ہی جیودن مین دھرم ثابت (قائم) ہوتا ہی اور راجا مین دھرم
برتمان - جو ساودھو راجا دھرم سے شاسن (سیاست) کرتا ہی وہی پرتھی کا سوامی کہا جاتا ہی جب راج مین ادھرم ہونے
لگتا ہی اور پاپ کی روک نہین ہو سکتی ہی تب سب اچھے آچرن گپت ہوکر دھن اور استری اور گاے ہر قسم کے مال و
متاع چور اور ڈاکو لیتے اور پرجا کو کشٹ دینے لگتے ہین - دھرم کا نام بردھ ہی جو اُسکو کرتا ہی دیوتاؤن نے اُسکو برکشل کہا

دھرم کی بردھی سے سب اچھے کرمون کی بڑھتی ہوتی ہی ہے ماندھاتا برہمن دھرم کی ادپت استھان ہین اس لیے راجاؤن کو پرجا کے ساتھ برہمنون کی رکشا اچھی طرح کرنا چاہیے اور اُنکی اچھا کو پورن کرتا رہے بروچن کے پتر راجہ بل نے اگیانتا سے برہمنون کو ددش لگایا اسلیے لکشمی اسکو چھوڑ کر راجا اندر کے پاس چلی گئی تب لکشمی رہت ہونے سے راجہ بل کو بڑا سوچ اور فکر ہوا تم کبھی ابھمان نہ کرنا لکشمی تمھین نہین تیاگے گی لکشمی کا پتر درپ (اہنکار) نام ادھرم سے پیدا ہوا ہی اُسنے بہت دیوتا اور اسر (راکشس) خاک مین ملا دیے اور بہتیرے راج رشی ناش کر دیے تم اس اہنکار کو جیتو جو کوئی اہنکار کو بجے کرے وہی راجا ہو کپٹ کرو دھ کام اپرکھا کو تیاگ کر استریون کے کٹل مارگ اور الگم استھان جہان چلنا پھرنا مشکل ہو اور ہاتھی گھوڑے سرپ آدک سے ہوشیار رہو رات کو پھرنا بھی اچھا نہین ہی اجیت یعنی غافل کشتری کو بڑا دوش اوتپن ہوتا ہی جب اُسکی پرجا مین ادھرم ہونے لگتا ہی اور برن شنکر منش پیدا ہونے لگتے ہین گرمی مین سردی اور سردی مین گرمی ہونے لگتی ہی برکھا برسات اور سر درت مین نہین ہوتی یا بہت زیادہ ہوتی ہی دھوم کیت آدک تارے پرگٹ ہوتے ہین اور راج کے نشٹ کرنے والے اوتپات نظر آنے لگتے ہین بے انتظامی سے سارے کام ابتر اور خراب ہو جاتے ہین

اتی سری رام کرت مہابھارتی۔ شانتی پرب۔ پینتالیسوان ادھیاے۔

چھیالیسوان ادھیاے

اوتتھ رشی اور راجہ ماندھاتا سمباد نربل جیوون کا اپمان نہ کرنا

اوتتھ رشی نے کہا کہ دقت پر برکھا کرنے والا پرجنیہ پرجنیہ اور دھرم کرنے والے راجا کی سمپت آرام سے پرجا کو پالن پوشن کرتی ہی جو دھوبی بستروں کا میل نکالنا نہین جانتا ہی وہ پیدا ہوا بھی نہ پیدا ہوے کے برابر ہی اسی طرح برہمن کشتری بیش شودر مین سیوا کرنا اور راجاؤن کشتریون کا ڈنڈ نیت اوتم برتمان دھرم ہی برہم چرج۔ تپ۔ منتر اور ستیہ تا برہمنون مین برتمان ہی جو کشتری پرجا کی پرکرتی کو پوتر کرتا ہی وہ پتا اور پرجاپت کی سمان ہی ست جگ ترتیا دواپر کلجگ راجاون کے اندر برتمان ہوتے ہین نربل (کمزور) آدمی مین پراکرم اوتپن کیا جاتا ہی نربل جیو ہی بڑا جیو ہی جس مین سب کچھ برتمان ہی جس نربل جیو کو سیون کرتا ہی اس لیے نربل منش کو پڑا مت دو۔ نربل کسکو کہتے ہین اُسکی تشریح اور تفصیل بیان کرتے ہین کہ نربل وہ پرش ہین کہ جنکا ہمیشہ اپمان اور نرادر ہوا ہو اُن کو نربل جانو نربل منشون کے نیتر تمکو بھائی بند دن سمیت ناش نہ کرین نربل منش سے نشٹ کیے ہوے راجا کے کُل مین کچھ بھی نہین رہتا ہی اُسکی مول تک بھسم ہو جاتی ہی اس لیے تم سوچ بچار کر کرم کرو سب سے میٹھا بچن کہو اور جہان ڈنڈ دینے کی ضرورت ہو وہان ڈنڈ دو تمھارے پرچارک منش جو الگ الگ دیش اور حصہ دیش مین حکومت کرتے ہین اُن کے حال سے اچھی طرح واقفیت رکھو کہ وہ نربل منشون کو تکلیف دے کر اُن کا دھن نہ لیوین کسی پر زیادتی نہ کرین نیاو سے پرجا کا پالن کرین تم سب کے حال سے ہوشیار رہو ہے ماندھاتا جو دھرم راجاؤن کے برنن کیے گئے یہ سب ایشور کے دینے والے ہین یہ کرم اندر جمراج اور برن دیوتاؤن کے ہین اور سب راج رشیون کا یہ ہی دھرم ہی وہی تمھارا آچرن ہونا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جیسا راج ماندھاتا نے کیا ویسا ہی تم بھی کرو اکیلے ماندھاتا نے ساری پرتھی

کو بجے کیا تھا ایسا ہی تم بھی کرو تم کو سُرگ پراپت ہوگا ۔
اِتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب اُتّمد کتھا ۔ چھیالیسوان ادھیائے ۔

سینتالیسوان ادھیائے

بامدیو رشی اور بسومنا راجہ کا اِتہاس

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ دھرم مین پرورت دھرماتما راجہ کو کس پرکار سے کرم کرنے چاہئین بھیشم جی نے کہا کہ اس موقع پر مجھے بامدیو رشی اور راجہ بسومنا کا اِتہاس یاد آیا وہ تم کو سناتا ہون کہ برہم رشی بامدیو جی سے راجہ بسومنا نے یہ بھی پرشن کیا اُسکے اُتر مین رشی نے کہا کہ ہے راجہ دھرم پوربک کرم کرو دھرم سے اُتّم کوئی کرم نہین ہی دھرم مین برتمان راجہ ساری پرتھی کو بجے کرتا ہی دھرم سے پراپت کیے ہوے دھن سے اپنی راج کی بردھی کرے وہی راج سوبھاگمان ہوتا ہی جو راجہ دُشٹ منتریون کے سنگت سے اتھوا اپنے دُربدھی سے دھرم کے پرتکول کرم کرنے لگتے ہین اُنکا جلدی ناش ہوجاتا ہی جو راجہ اپنی اندریون کو بس مین کر لیتا ہی وہی ترقی کرتا ہی جیسے کہ سب ندیان برسات مین بڑی طغیانی سے لہرین لیتی ہوئی سمدر مین جا ملتی ہین اُسیطرح سب اچھے اچھے گُن سمیت بھوتی سمیت دھرماتما راجہ کے پاس آپ ہی آپ چلے آتے ہین دان نہ کرنے والا پرجا کو پالن نہ کرنے والا اور پریت سے پرجا کو ترِ سمان نہ جاننے والا طرح طرح کے ڈنڈ بُڈڈ پرجا سے لینے والا اُرتھات پرجا کو دُکھی کرنے والا راجا جلدی ناش ہوجاتا ہی جب کوئی پراکرمی راجہ نربل پر ادھرم کرتا ہی تو اُسکے کُل کے لوگ بھی اُسی کرم کو کرنے لگتے ہین اور ادھرم بڑھتا جاتا ہی جس دیش کے آدمی اچھی سکشا پائے ہوے یعنی اچھی تعلیم یافتہ نہین ہوتے ہین وہ دیش جلدی ویران ہوجاتا ہی جو راجہ اچھا بچار رکھنے والے نہ کہنے والی بات نہ کہنے والے شاسترون کے بموجب دانائی سے سوالون کا جواب دینے والے کسی بپت مین بھی پھنس جاتے ہین تو وہ دھیرج اور اچھی تدبیرون سے اُس آپت سے پار ہوجاتے ہین عقلمند اور شاسترون کے جاننے والے اچھی تعلیم تربیت یافتہ آدمیون کو اچھے ادھکار دینے چاہئین جو پرجا کو سُکھی رکھین اور کسی کو نہ ستا دین ۔ بامدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ بغیر یُدھ کیے جو بجے ہوجاوے وہ اُتّم بجے ہی اور جب سنگرام کرکے دونون طرف سے ہزارون آدمیون کا ناش ہوگیا ہو وہ بجے مدھم کہلاتی ہی جس راجہ کے پاس دھرم سے اکٹھا کیا ہوا خزانہ بھی بہت ہی اور اُس کے دیش کی پرجا بھی اپنے راجہ کو پیارا جانتی ہی منتری بھی اُس کے اچھے ہین ایسے راجہ کی جڑ مضبوط کہلاتی ہی جس راجہ کے دیش مین دھناڈھ (دولتمند) آدمی بہت آباد ہوتے ہین اناج ہر قسم کا اور بہت پیدا ہوتا ہی وہی راجہ دڑھ مول کہلاتا ہی اور راجہ اپنے نوکرون منتریون اور دیش کے ادھکاری اُرتھات ناظم صوبہ جات حاکم فوجداری دیوانی اور مال سب کے حال سے واقف ہوکر رعیت کو اچھی طرح پالن کرتا ہی وہ راجہ دڑھ مول کہا جاتا ہی اِس طرح راجہ بسومنا کو بامدیو رشی نے اُپدیش کیا اور راجہ بسومنا نے سب باتون کو انگی کار (قبول) کیا ہی جدھشٹر تم بھی اسیطرح راج کرو ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب ۔ سینتالیسوان ادھیائے ۔

اڑتالیسوان ادھیاے

کشتری راجا کو کشتری سے سنگرام کرنا چاہیے اور برن کے آدمی سے سنگرام کرنا جوگ نہین ہی

بھیشم جی نے کہا کہ ادھرم سے پرتھی کو جیتے نہ کرنا چاہیے جو شستر و ٹوٹے کوچ اور شستر والا سامنے آوے اُس سے سنگرام نکرے
اور جو شستر دسرن آجاوے اُسکو پکڑ کر نہ مارے راجا سے راجا جدھ کر سکتا ہی اور کوئی برن ہو کر کشتری سے جدھ لائق نہین سمجھا جاتا
ہی جب دو جدھ کرنے والے راجاؤن کے بیچ کوئی برہمن سندھی کرانے کو کھڑا ہو جاوے تو سنگرام نہ کرنا چاہیے ایسی حالت مین جو
راجہ نہ مانے وہ کشتری کُل سے نکال دینے لائق ہوگا جب کشتری راجا دیکھے کہ اُسکے راج کے چارون طرف نیت سے پرجا پالن
کرنے والے راجا اپنے اپنے راج کو سنبھالے ہوے ہین اور مین کسی سے سنگرام نہین کر سکتا ہون تو وہ اپنے راج پر سنتوش
کر لیوے پرسپر راجاؤن سے پریت بڑھاوے جس راجا کے منتری اور نوکر چاکر عامل اور حاکم صوبون کے پرشن ہین وہ راجہ دڑھ
مول کہا جاتا ہی جسکے دیش مین دھناڈ لوگ آباد ہین اور اچھے اچھے بیوپار کرتے ہین وہی راجہ دڑھ مول کہلاتا ہی - ہے جدھشٹر
راجہ پرتردن نے بھاری سنگرام کرکے پرتھی کے سوا ان دھن اوشدھیان بھی بہت اکٹھی کین اسیطرح راجہ دوودواس
نے اگن ہوتر کے شیش بچے ہوے ہبت کو کھایا اسیلیے پرتشٹھا رہت ہوگیا تھا کشتری راجا کبھی کیت سے بچے نکرے
جو ایسا کرتا ہی اُسکی ننداادت تک ہوتی رہتی ہی - راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جب دیو جوگ سے بھاری سنگرام کرنا ہی پڑے
اُس جدھ مین سواے کشتریون کے بیش آدک بھی اور انیک جیو ہاتھی گھوڑے بیل خچر اونٹ وغیرہ بھی اُس گھور کرم سے اودھا
کس پرکار ہو دے بھیشم جی نے کہا کہ جب سنگرام ہو چکے تو پرجا کو سکھ دیکر انکا پالن اچھی طرح سے کرکے چورون ڈاکوون کو
دنڈ دیوے اور جگ اور دان پن کرکے راجا پوتر ہو جاوے یہی پرائسچت رشیون نے برنن کیے چورڈاکوون سے پرجا
کی رکشا کرکے انکو نربھے کر دے اور اچھے جگ دکشنا سمیت کرے بھوکون محتاجون اور برہمنون رشیون کو اچھے اچھے پدارتھ
جماوے - دیوتاؤن کے بھاگ پہونچاوے جس راجا کو برہمنون کے پریوجن سادھ کرنے مین جو سنگرام کرنا پڑے اور اپنی دیہہ
روپی جگ استنبھ کو اونچا کرکے شسترون سے جدھ کرنا پڑتا ہی وہی مہادکشنا والا جگ ہی وہ اُتنے ہی لوگون کو جو ابناشی لوک
اور اچھا پھل کو پورن کرنے والے ہین بھوگتا ہی جو رودھر اُسکی دیہہ سے شستر لگنے سے گرتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ
جاتا ہی اور جو سنگرام مین اُسکو کشٹ اُٹھانا پڑتا ہی وہی اُسکا تپ ہی جو کشتری سنگرام مین شسترون کے سنمکھ جدھ کرتا ہی اور
پیٹھ نہین پھیرتا ہی وہ اندر کی سمانتا کو پہونچتا ہی اور اچھے لوکون مین نواس کرتا ہی -

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے - شانتی پرب - اڑتالیسوان ادھیاے -

انچاسوان ادھیاے

جو کشتری سنگرام مین پرشن چیت لڑتے ہین وہ اچھے اچھے لوک پاتے ہین

راجا جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ کشتری سنمکھ سنگرام کرکے اور دیہہ تیاگ کرکے کون کون لوک پاتے ہین بھیشم پتامہ نے کہا کہ مجھ سے ایک

پُرانا اتیہاس یاد آیا ہی وہ تم کو سناتا ہوں کہ ایکدن راجہ امبریکہ نے اپنے سیناپت سودیو کو بڑی کٹھنتا سے پراپت ہونے
والے سورگ لوک میں راجہ اندر کے ساتھ بیٹھے ہوے دیکھا کہ دیویہ بوان میں جنکا بڑا پرکاش ہو رہا تھا اور پرا اوپر اڑنیو الے
بوان میں اندر کے ساتھ پھرتا ہی راجہ کو بڑا اچنبھا ہوا اُسنے اندر سے پوچھا کہ میں نے ساگرانت تک پرتھی کو جیت لیا اور
برہمچرج دھارن کرکے بیدون کو پڑھا دھرم شاستر اور راج نیت کو اچھی طرح سیکھا کھانے پینے کے بستوون کو تپسی
اور رشیون دیوتا دن پترون کے ارتھ سمرپن کیا یاک لگایا ہی اور تم جگ کی دکشنا بہت دی پھر کس کارن سودیو میرا انتری
اور سیناپت مجھ سے اونچے استھان پہونچ گیا راجہ اندر نے کہا کہ ایک جدھ روپ جگ سینا کا سودیو نے بڑا جگ کیا دوسر
طرف سے بھی کوچ اور شستردھاری کشتری سب سنگرام جگ کے لیے دکشت ہو کر سامنے سے آئے اُس بھاری سنگرام
میں سودیو تمھارے سیناد مفتش لے سنگھو شستروں کے بر‌تی اور پرشن جیت سنگرام جگ کیا اسی سنگرام میں شریر
تیاگ کر پرم پوتر استھان پایا راجہ امبریکہ نے پوچھا کہ اِس جگ میں ریج کون ہوتا ہی اور ہبت اور گھرت آدک کیا ہوتا ہی
اندر نے کہا کہ اِس سنگرام جگ میں ہاتھی ریج گھوڑے آدمور یہ شستروں کا مانس ہوش اور ردھر کو گھرت کہا جاتا ہی سیگال
گیدھ کاکول پکشی سریہ میں بیہ ہی جگ سے بچے ہوے گھرت اور ہوش کو بھوجن کرکے سنگرام بھومی کو صاف کر دیتے
ہیں کھڑگ تومر شکتی پھرسا بجر مدگر آدک شستر جگ شیچ نام پاتر ہیں تیروں اور ہتھیاروں کو بکھیر سے نچھا کر شستروں کو اُنسے
مارتے ہیں وہی اس جگ کا سُرا دسے کوچ دھاری ہاتھی گھوڑون کا جو سموہ ہوتا ہی وہ شین چیت नाम انکی اور
ردھر سے پورن آہوتی جگ کی دیجاتی ہی جدھ میں ہزاروں کو مارکر جو کبندھ اُٹھتا ہی وہی کھدر کا ہشت پہلو جگ ستمبھ کہا
جاتا ہی ہے راجا کسی دشا میں بھی شترو کے ساتھ چھل اور فریب نہ کرنا چاہیے جس راجا کی پرجا اور منتری سیناپت اور دھوبون
کے حاکم اور پروہت ریج سب راجا سے پرسن اور اُسکے کہنے سے مر دینے کو طیار ہیں وہی راجا دھرمول کہا جاتا ہی اُس
جدھ میں بلائے ہوے اور انکش سے چلائے ہوے ہاتھی کھنٹکار روپ تل ناد سے پکارے جاتے ہیں اُس
جدھ میں برہمن کا دھن چوری جانے پر پیارے دیہہ کو تیاگ کیا جاتا ہی یہ شبد بولا جاتا ہی وہی ترسا مانام
دنہ بھی ہی اور دیہہ روپ استمبھ کو چھوڑ کر وہ جگ بڑی دکشنا والا ہی جو سور بیر سوامی کے نمت سینا کھ پر پراکرم کرے
اور بھی سے کچھ نہ موڑے اُسکے لوک ایسے ہیں جیسے کہ میرے ہیں اور جو سور بیر کسی سہاے کرنے والے کی اچھا نہیں کرتا
ہی اور سینا کے مدھ میں بیچے پاتا ہی اُسکے لوک بھی ویسے ہیں جیسے کہ میرے - جسکی بیدی شستروں کی سر کی بنائی
ہوئی ہوتی ہی اور گھوڑے ہاتھیوں کے کندھون سے بھی سنجگت ہوتی ہی اُسکے لوک بھی ایسے ہیں جیسے کہ
میرے جو بھی کھدیڑتا کچھ موڑنے والا جدھ کرتا شترو کے ہاتھ سے مارا جاتا ہی وہ برشٹھا سے خالی نرک کو جاتا ہی اسمیں کچھ سندیہہ
نہیں ہی جسکے ردھر کی ندی سے بیدی ڈوب جاوے اور سر اور مانس اور ہڈیون سے پورن ہو جاوے وہ پرم گتی پاتا ہی
جدھ کرتا سیناپت کو مارکر اُسکی سواری پر آپ سوار ہوتا ہی وہ وشنو جی کے سمان چرن اُٹھانے والا ہی اور جو جدھ کرتا ہوا سیناپت
یا اُسکے بیٹے کو جو اُس سینا میں پوجت (تعظیم پانے والا) ہو پکڑ لاوے اُسکے لیے ویسے ہی لوگ ہیں جیسے کہ میرے اور وہ برہسپتی
جی کے سمان ہی سنگرام میں مرنے والے سور بیر کسی دشا میں بھی شوک کرنے کے لائق نہیں اُنکا سوچ فکر ہرگز نہیں کرنا چاہیے
اُنکو سب لوگوں میں پرشٹھا ملتی ہی اُس مرتک سور بیر کے لیے ان جل اشنان سوتک آدک نہیں کرنا چاہیے جس لوک میں
وہ سور بیر جاتا ہی وہاں ہزاروں سُندر اپسرا اُس مرتک سور بیر کے سنمکھ آنکر اُسکا آدر ستکار کرکے کہتی ہیں کہ تم ہمارے سوامی ہو

یہان تپ کا پتہ اور سناتن دھرم ہی اور چارون آسرم اسکے واسطے ہین جو سور بیر شرن آجاوے کہ ہین تمھارا ہون وہ مارنے کے جوگ نہین ہی پھر راجہ اندر نے کہا کہ ہین جمبھ اور برتراسر بل پاک شنت نایادی بر وچن اور تراز بر دست نمچ اور شمبھر بیت آدک دانو اور پرہلاد کو جدھ مین مارنے کے پیچھے دیوتاؤن کا سوامی ہوا ہون بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ راجہ اندر کے اس بچن کو سنکر راجہ امبریش نے جدھ کرنے والون کی طرف اپنی سندھیون کو آنکھون سے دیکھا ۔ ۹۸ ۔ ادھیاے ۔

अम्बरीष

اتی سری پرام کرت مہابھارتے شانتی پرب ۔ ادنچاسوان ادھیاے ۔

پچاسوان ادھیاے

راجہ جنک کا اپنے جوگ بل سے سور بیرون کو سرگ دکھانا جو سنگرام مین سنمکھ لڑکر پران تیاگتے ہین اور اور جو بھی بھیت ہوکر سنگرام مین پیٹھ دکھاتے ہین انکو نرک دکھاتے ہین

بھیشم جی نے کہا کہ اس استھان پر ایک پرانا اتہاس سناتا ہون کہ راجہ پرتردن प्रतर्दन اور متھلا پوری کے راجہ نے پرسپر جدھ کیا ہے جدھشٹر جسطرح جگیوپویت دھاری راجہ جنک متھلی نے جدھ کرنے والون کو بجے کیا سب تتو ورتی جاننے والے راجہ جنک نے اپنے جوگ بل سے سنگرام کرنے والون کو سرگ اور نرک دکھائے کہ جدھ مین بیخوف سنگرام کرنے والون کے لیے پرکاشمان گندھربون کی کنیان سے پورن سب منورتھون کے پوراکرنے والے ابناشی لوک ہین انکو دیکھو اور جو منش سنگرام مین مکھ موڑنے والے ہین انکے لیے جو نرک ہین انکو سنمکھ دیکھو سواے نرک ملنے کے سنسار مین بدنامی اور اپجش علیحدہ رہا اسیلیے سنگرام مین اودیوگ کرنا ہی جوگ ہی انکو آنکھون سے اچھی طرح دیکھ کر سندیہہ کو دور کرکے شترون کو بجے کرو اور پرتشٹھا رہت ہوکر نرک مین مت پڑو سور بیرون کو سرگ کے دروازہ مین جانے کے لیے اپنے شریر کا تیاگنا ہی مول کارن ہی کیونکہ یہ دیہہ اوشش تیاگنی پڑتی ہی اسیلیے سنگرام کرکے دیہہ کو تیاگے جو سرگ مین نواس ملے ہے جدھشٹر راجہ جنک کے پرتکش دکھلانے سے ان جدھ کرنے والون نے پرسن چت سنگرام کیا اسیلیے گیانی پرش کو جدھ مین آگے ہوکر سنگرام پرسن کرنا چاہیے اور کبھی پران کی رکشا کا خیال نہ کرنا چاہیے ۔ ہاتھیون مین رتھون کو اور رتھون مین گھوڑے سوارون کو اور گھوڑے کے سوارون مین کوچ دھاری شستر دھاری پیدل سپاہیون کو برتمان کرنا چاہیے اسطرح بیوہ رچا جاتا ہی اور وہ شترون کو بجے کرتا ہی ہے جدھشٹر سنگرام مین ایسا کرم کرنا چاہیے کہ آئینت کرودھ سنجکت سب جدھ کرنے والے سرگ کی کامنا مین اپنی سینا کو کرودھ جکت کرین جیسے کہ ساگر کو نکر مچھ بلوتے ہین اور پرسپر مین ہاکل جدھ کرنے والون کو پرشن کرین اور بجے کی ہوئی پرتھی کی رکشا کرین اور جو لوگ سنگرام کرتے ہوے بھاگ اٹھین انکا بہت پیچھا نہ کرین کیونکہ جب سینا کا پاؤن اکھڑ جاتا ہی انکے ساتھ سور بیر بھی بھاگ اٹھتے ہین اور جب انکا پیچھا کرکے چارون طرف سے مارنا شروع کیا تو انھون نے مرنا من مین ٹھان کر پھر سنمکھ ہوکر سنگرام کرنا اور کرودھ سنجکت بجے پانے والون کو ایک دل ہوکر مارنا شروع کیا تو تھوڑے آدمی بھی بہت آدمیون کا منھ پھیر دیتے ہین اور بجے کی ہوئی لڑائی اولٹ کر ہار ہو جاتی ہی اسیلیے بھاگی ہوئی سینا کا پیچھا کرنا اچھا نہین ہوتا ہی چلنے والے جیوون کا بھوجن وہ جیو ہین جو نہین چل سکتے یا ہوتے ہوے چل سکتے ہین اور داڑھ رکھنے والے جیوون کا بھوجن بن داڑھ والے جیو ہین پیاسون کا ان جل ہی اور سور بیرون کا ان نامرد لوگ ہین ۔ جو لوگ کمزور ہاتھ پاؤن

رکھنے والے بھی بھیت جدھ کرنے والے پراجے پاتے ہین اِس کارن بھو سے پیڑا مان ہوکر جدھ کرتا ڈنڈوت کرکے پھر ہاتھ جوڑکر سوربیرون کے سنمکھ جدھ مین برتمان ہو جاتے ہین یہ سنسار ہمیشہ سے سوربیرون کی بھجاون سے رکشا کیا گیا ہو اسیلیے سوربیر لوگ ہی پرشٹھا پاتے ہین تینون لوک مین سوربیرتائی سے بشیش اور کوئی اُتم پدارتھ نہین ہو۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ پچاسوان ادھیائے۔

اکیاون ادھیائے

سنگرام کرنے مین جو جو بستو اکٹھی کرنی چاہیین اور جن مہینون مین سنگرام کرنا چاہیے اُن کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ سبھے کے جاننے والے راجا دھرم کو کچھ بٹرادیکر بھی سینا کی چڑھائی کرتے ہین۔ ایسی صورت مین کیا کرنا چاہیے۔ بھیشم جی نے کہا کہ دھرم تو ست ہی سے برتمان ہو اسیلیے دوسرے کہتے ہین کہ مرن کے نشچے سے برتمان ہو کوئی کہتے ہین کہ اچھے لوگون کے آچار سے برتمان ہو اسیطرح راجا کے بھی دکھانے سے برتمان ہو۔ ارتھ اور دھرم کے بارہ مین شنکہ ارتھ والے اوپائے تم سے کہونگا کیونکہ چوری جنکا پیشہ ہو وہ بے مرجاد اور ناش کرنے والے ہوتے ہین اُن چورون کے ناش اور سب کرمون کے سدھار کے لیے بید مین جو جگتیان لکھی ہین وہ تم کو سناؤنگا ہے جدھشٹر دونون بدھی ٹیڑھی اور سیدھی جاننے کے جوگ ہین اُن کو جان کر کُٹل لوگون کا سنگ نہ کرین اور آنے والون کو جان لیوے کہ اُنکی نیت مین پاپ تو برتمان نہین ہو شتر دبھید لینے کے لیے راجا کے آس پاس گھومتے رہا کرتے ہین راجا اُنکا چھل فریب جانکر اُنکو تکلیف دیتا رہتا ہو۔ ہاتھی بیل اور اجگرون کے چمڑے اور شکتی بان تومر آدک کنٹک نام بستو اور ساری دھاتین کوچ اور چمڑا سفید پیلے رنگ کے بستر اور بتا کا دھجا نانا ن پرکار کے رنگون سے رنگے ہوئے دودھارے کھڑگ پھرسے ڈھال یہ سب سامان بہت پرکار کے جدھ کے لیے بچار کیے جاوین اور جدھ کے لوگ اور اُسکے نشچے کرنے والے جدھ کرنے کے لیے بچار کیے جاوین اور چیت یا کہ منگسر کے مہینون مین سینا کی چڑھائی اچھی گنی جاتی ہو کہ اُن دنون مین نہ بہت سردی ہوتی ہو نہ گرمی۔ پرتھی پکی کھیتی والی اور جل سے پورن ہوتی ہو یا اُسوقت چڑھائی کرے جب کہ شترو اپنے بسن [illegible] (ضروریات جنکی عادت پڑ گئی ہو) مین لگے ہوے ہون جل اور ترن سے سنجکت سیدھے چلنے کے جوگ اچھے رستے اور میدان عقل مند دوتون اور بن باسیون سے اچھی طرح معلوم کر لیے جاوین اپنی سینا مین بن باسیون کو نوکر رکھنا چاہیے جو اُن جنگلون سے واقف ہون اُنکو سینا کے آگے رکھے سینا کے قیام کے لیے وہی جگہ اچھی گنی جاتی ہو جہان پانی افراط سے مل سکے اور جہانتک ہوسکے اچھے صاف میدان مین سینا کو ٹھہراوے میدان مین گپت تعینات کیے ہوے سینا کے دستے درختون جھاڑیون کی اوٹ مین ٹیلے سے لگا دے کہ شترو کے اوپر موقع دیکھ کر جا گھیرین یا اپنی رکشا کے لیے سینا کو وہان ٹھہرا دین کہ وقت ضرورت اُن سے مدد لیجاوے۔ سپت رشیون کی طرف پشت کرکے پربت کے سمان نشچل ہوکر جدھ کرے اور اسطرح شترو کو بجے کرے جس طرف کی ہوا ہو اور سورج چندرمان جس دشا مین ہون مثلاً پوروا ہوا اور صبح کا وقت تو شترو کو پچھم دشا مین رکھکر اُس سے جدھ کرے اگر ہوا اور سورج سامنے ہونگے تو تکلیف رہیگی ہوا اور روشنی کی مدد سے کر شترو پر چڑھائی جیسے مہابھارت سنگرام مین پانڈون نے کیا تھا اودھر ہی بجے ہوگی۔ ہے جدھشٹر جدھ کرنے کے وقت اِن تینون مین سے ایک سے ایک اُتم ہی جدھ

کرنے ہین چترآدمی اُس پرتھی کو گھوڑون کے جُدھ مین اچھا گنتے ہین جہان کیچڑ ڈھیلے پل وغیرہ نہ ہون یہان پرتھی ہو کیچڑ اور
گرد غبار سے خالی رتھون کی لڑائی مین زمین اچھی سمجھی جاتی ہر چھوٹے چھوٹے برکش جل سہت پرتھی ہاتھیون کی لڑائی مین
اچھی گنی جاتی ہر - گڈھ یعنی قلعہ اور گھنے جنگل والے بانس اور بیت کے درختون سے بھری ہوئی زمین پہاڑ والی جل سہت
پرتھی پیدل آدمیون کے لیے اچھی سمجھی جاتی ہر اور جس سینا مین پیدل سپاہی زیادہ ہون وہ سینا اچھی سمجھی جاتی ہر تتھ نکشتر
کا بچار کرکے چترآدمی سینا کی چڑھائی کرتا ہر وہ بجے پاتا ہر - سوتے ہوے اور پیاس مین بیاکل جُدھ سے علیحدہ ہو جانے والے
آدمیون کو کبھی نہ مارے جنسے ہتھیار رکھ دیے ہون روتے ہوے بھاگے ہوے اور بھوجن کرتے ہوے سینا کے آدمیون کو
نہ مارے اسیطرح بیاکل چیت اور غافل گھائل جنکے انگ مین سے کوئی انگ کٹ گیا ہو اور بیقراری کی حالت مین کسی کام کو
کرنے والے گھاس اور چارہ آدک کی تلاش مین پھرنے والے اور پہرہ دینے والے دیرہ خیمون کے محافظ مکانون کے دربان
ایسے لوگون کو کبھی نہ مارے جو سور بیر شترو سینا کو پراشت کرکے اپنی سینا کو ترکیب سے لڑاتے ہین - انکو ترقی دینی چاہیے
کہ سپاہیون اور سردارون فوج کا دل بڑھے اور ہمت اور حوصلہ زیادہ ہو دس دس جودھا سپاہیون پر ایک ایک
افسر اسیطرح سو سو جوانون پر ایک ایک ادھی پتا (صوبہ دار) اور ہزار جوانون پر ایک بڑا ادھی پت مقرر کیا جاوے
اور سنگرام ارنبھ ہونے سے پہلے سب سینا اور انکے سردارون کو اکٹھا کرکے کہنا چاہیے کہ ہم لوگ پرتگیا پوربک سپتھ
(قسم) کھاتے ہین کہ ہم سب بجے کرنے کے لیے پرتھک پرتھک علیحدہ ہوکر بھی جُدھ کرنا نہین چھوڑینگے اور جو بھی کھشٹ
(خوفناک) ہر وہ ابھی سے ہٹ جاوے بھاگ جانے سے دشمن کا ناش ہو جاتا ہر اور اپکیرتی (بدنامی) ہمیشہ کے لیے
رہجاتی ہر ایسے لوگ کیول پیٹ بڑھانے ہی ماتر کو ہین ارتھات انکا جنم بیرتھ ہی وہ دونون جہان سے گئے گذرے ہین
بجے کرنے والے سور بیر نشکار رہتے گئے سنسار مین جس پھیلانے والے ہین سنگرام کرتے ہوے جنہین ڈھال تلوار رکھنے
والے آگے ہون انکے پیچھے رتھ انکے پیچھے چھکڑے - دانون کا ہجوم اور انکے بیچ مین استریون کا ہجوم ہو اور پدل سینا
کی رکشا کے لیے اور بردھ اور ساہسی بلشٹ اور پراکرمی انکے پیچھے ہون انکو اکٹھا کرکے لڑاوے اور کسی وقت اُن کو
اتنا پھیلا دے کہ شترو کی آنکھون مین بیشمار سینا اور ترک درشٹ (نظر) پڑے تھوڑے سے جودھاؤن کی سینا بہت شتر دھ
کرنے والون کے ساتھ بڑی سینا کو ہرا دیتی ہر پچاس سور بیر جودھا پانسو سپاہیون کا منھ پھیر دیتے ہین -

اِتی سری مہابھارتے شانتی پرب - اکیاون ادھیاے -

باون ادھیاے

کس کس دیش کے آدمی سور بیر اور بجے کرنے والے ہوتے ہین اور انکے لکشن اور فتح پانیوالی سینا کے لکشن کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جدھ کے واسطے کیسے سوبھاو اور آچرن کے لوگ اچھے سمجھے جاتے ہین بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ
گندھاری (قندھاری) سندھی - سوبیر دیشی - نکھ پراس नखर प्रास سے جدھ کرنے والے پراکرمی بیخوف
جدھ کرنیوالے ہوتے ہین اُس دیش کے کشتری سب شسترون مین کشل (یعنی سب ہتھیارون کے چلانے مین ہوشیار
اور واقف) آگے بڑھ کر لڑنے والے اور بجے پانے والے ہوتے ہین اور پورب دیشی ہاتھیون کے جدھ مین چتر یا سے لڑنیوالے

اسیطرح کا مبوج دیشی اور متھرا دیش باشی ہین یہ لوگ بھجاؤن (بازودن) کے جدھ مین بڑے طاقتور (مہابلی)
ہین دکشن دیشی لوگ تلوار چلانے مین بڑے چتر بہت کرکے یہ لوگ سور بیر اُتپن ہوتے ہین اب اُنکے لکشن سنو جنکی
آواز ادربانی سنگھ سارددل کے سمان ہوتی ہے اُنکی چال اُنھین کے تل ارتھات سنگھ کے سمان کبوتر اور سرپ کے
سمان نیتر رکھنے والے سب سور بیر ہوتے ہین مرگ کے سمان آنکھ رکھنے والے منھ پر کرودھ رکھنے والے الپ بدھی
(تھوڑی عقل والے) اونٹ کے سمان لمبی ناک رکھنے والے مردون کے کھانے والے چھوٹے چھوٹے بال جلدی چلنے
والے تیز چالاک مشکل سے جیتے جانے والے بعضے گوہ کے سمان نیچی آنکھ رکھنے والے گھوڑے کے سمان چال رکھنے وا
اور بولنے والے چوڑی چھاتی مضبوط بدن اونچے کندھے والے مستقل مزاج بھی ہوتے ہین یہ لوگ جدھ کے باجے پر
نوبسنگرام کرتے ہین راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ بجے کرنے والی سینا کے کون کون لکشن ہوتے ہین کیونکہ ہم کو معلوم ہو کہ
بجے پراپت ہوگی یا پراجے۔ بھیشم جی نے کہا کہ یہ بات پردیشت اور گیانی پرش جو ہون اور جبپ اور منگل کاری دیو پوجن
کرتے ہین اُن کو معلوم ہوسکتی ہے۔ دیکھو کہ کرودھ اور دقت کے اولٹ پھیر سے سینا مین حالت بدلتی رہتی ہے۔ جس سینا
مین سور بیر جدھ کرنے والے اور اُنکی سواریان بہت ساہسی بہادر اور تیز چالاک ہون وہ اوش بجے پاوینگے جس سینا کے
پیچھے کی طرف کی ہوا چلتی ہو اور اسیطرح اندر دھنش اور سورج کی کرنین اور بادل پیچھے کی طرف ہوتے ہین گیدڑ کا
گیدھ آدک سب انوکول ہو کر سینا کو اچھی درشٹی سے دیکھتے ہون تب بجے پراپت ہوتی ہے اور جس سمے اوپر کی طرف
پرکاشمان جوالا رکھنے والی پردکشنا ورت شکھار رکھنے والی نردھوم اگنی (بلا دھوئین کے اگنی) جسمین آہوتیون
کی پوتر سگندھی پرگٹ ہوتی ہو یہ ہونہار بجے کا لکشن ہے جہان گمبھیر شبد سنکھ بھیری آدک باجون کی سنکر جدھ کرنیوالے
لوگ پرسن ہوکر سنگرام کرتے ہین یہ بھی بجے کا لکشن ہے پر جدھ کی ابھلاکھا رکھنے والے سور بیرون کے آگے
پیچھے چلتے ہوئے منگل پشو ہوجاتے ہین اور وہ داہنی طرف آتے نظر پڑتے ہین تو اوش جدھ کرنے والے بجے پاوینگے اور
جو آگے اُن کھڑے ہون تو سمجھو کہ وہ جدھ کرنے سے روکتے ہین کہ ابھی ٹھہرو جدھ نہ کرو جب ہنس۔ کرونچ (ضرور) شتپتر چاد نام
پکشی منگلیک شبد کرتے ہوئے جدھ کرنے والون کو پرسن کرین اور وہ اُنکی آواز سے بلوان ہوتے جاوین تو یہ بھی بجے
کا لکشن ہے اور جنکی سینا کے جودھاؤن کے استر شستر اور جنتر کوچ دھجا اور اُنکے مکھ ایسے پرکاشت اور پرپھلت ہون
کہ اُنکی طرف دیکھنا کٹھن ہو اُنکو بھی بجے پراپت ہوگی اور جس سینا مین بڑون کی سیوا کرنے والے نرنکاری (بے غرور) آپس
مین متر بھاو رکھتے ہون اور اندر باہر سے ایک سے ہون تو وہ بھی بجے پاوینگے جہان جیت روپک شبد اور اسپرس گندھ
چارون طرف پھیلتے ہوئے اور گھومتے سنائی دیوین اور جدھ کرنے والون مین استقلال اور دلیری نظر آوے وہان بجے
ہوگی جدھ کرنے والون کے بائین طرف کوا (زاغ) آوے تو شبھ دائی ہوتا ہے سنگرام بھومی مین پردیش کرنے والے کو
(نیک شگون)
داہنی طرف پھل دایک ہے اور پیچھے بولے تو بھی سمجھنا چاہیے کہ منورتھ شدھ ہوگا اور آگے ہو تو شیدھ (منع) کرتا ہے۔
ہے جدھشٹر پرتھم تو اپنی چترنگنی سینا کو پرتوش راجا کو کرنا چاہیے کہ وہ پرسن ہوجاوے پہلے سام نام نیت سے کام کرو
پھر سنگرام کرنے مین اودیوگ (کوشش) کرو یہ سادھارن بجے ہے جسکا نام جدھ ہے پراجے ہونے والی سینا یعنی شکست
کھائی ہوئی سینا مشکل سے روکی جاسکتی ہے جیسے کہ پانی کی طغیانی اور ڈرے ہوئے مرگون کا سموہ نہین روکا جاسکتا ہے
بعض دفعہ بڑی سینا کے پانون اوکھڑ جاتے ہین تو پچاس سور بیر بھی بڑی سینا کو پراجے کردیتے ہین اور اٹھارہ سور بیر کلین

سنگرام مین جیت دیئے ہوے اچھی طرح شترو کو بھگا دیتے ہین جہانتک ہوسکے جُدّھ کرنا نہین چاہیے جو پرش سام دام بھید نیتی سے کام کرتے ہین اُنکا جُدّھ ادّتم گنا جاتا ہی سنگرام کرنے مین سینا کو دیکھتے ہی بڑے بھیت آدمیون کو مہا دُکھ ہوتا ہی پھر جب سنگرام سامنے آجاتا ہی اور دونون طرف سے شستر چلنے لگتے ہین اُسوقت استھاور جنگم جیو سارے دیش کے پیڑامان ہوجاتے ہین اور مار مار کا شبد ہونے لگتا ہی تو منشون کے رنگ زرد پڑجاتے ہین۔ جب سنگرام بڑھتا جاتا ہی تو اُسوقت بھی صلح کا پیغام پہونچانا چاہیے کہ شترو لڑائی کا رُخ بدلا ہوا دیکھ کر سندھی چاہنے لگتے ہین شترو کا بھید دوتون کے بھیجنے سے ہر وقت لینا چاہیے اور جُدّھ کرنے ہین جب سور بیرون کے مُکھ کی کرانتی ایسی درشٹ پڑے کہ اُنکی طرف دیکھنا کٹھن ہوجاوے تو جان لیوے کہ میری بجے ہوگی سنگرام کرنے مین دھیرجتا (استقلال) ضرور رکھنا چاہیے اُس راجہ کی نیکنامی مرت تک مشہور رہتی ہی۔ ہے جُدھشٹر اگر ردپ (ڈراونی صورت) رکھنے والا راجا سب کا شترو ہوتا ہی اور جنکا سبھاؤ مردُل (ملائم) ہی اُسکی لوگ پرواہ کرکے اپمان کرنے لگتے ہین۔ اسیلئے نہ بہت سخت مزاج رکھے اور نہ بہت ملائم سنگرام مین سنمکھ شستر ون کے جُدّھ کرنیوالے بہت کم ہوتے ہین ایسے سور بیرون کو ہمیشہ عزیز رکھے اُنکا آدرستکار کرتا رہے اور عام طور پر سب سے میٹھا بچن بولے کہ سنگرام مین میٹھا بولنا اور جُدّھ کرنے والون کا پرتوش اور جس موقع پر وہ بڑھکر تلوار مارتن اور جان جھونک کر شترو کو بھگاوین اُنکی عزت اور درجہ بڑھایا جاوے کہ سینا مین اُن کی عزت بڑھے اور جدھ کرنے والون کا حوصلہ بڑھے۔

اِتی سریرام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ باون ادھیاے۔

ترپن ادھیاے

شترو راجاون سے کسطرح برتاو کرنا بھلے بُرے کی پہچان برہسپت جی اور اندر کا سمباد

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پرتھی کا راجہ ابتدا مین مردُل (ملایم) یا کٹھن (سخت) اور بڑے پکش والے راجہ کے ساتھ کس طرح برتاو کرے بھیشم جی نے کہا کہ اس موقع پر ایک اتیہاس جسمین راجہ اندر اور برہسپت جی کے سوال جواب ہین تمکو سناتا ہون راجہ اندر نے ہاتھ جوڑکر برہسپت جی سے پوچھا کہ ہے برہمن ساودھان راجہ شترون کے ساتھ کس پرکار سے برتاو کرے بغیر تکلیف دیئے مین اُنکو کیونکر سوادہین (اپنے تابع) کرون دونون سیناون کے آپس مین جُدّھ کرنے سے سادھارن بجے ہوتی ہی پرکاش ردپ والی لکشمی مین کسی کرم کرنے سے مجھکو تیاگ نہ کردے یہ سُنکر دھرم ارتھ کام کے جاننے والے برہسپت جی نے اوتر دیا کہ شترو کو کبھی جارھ کرکے سوادہین نہ کرنا چاہیے ایسا گیانی لوگ کرتے ہین جوکرودھی ہین اور دھیرج مان نہین ہین جو راجہ اپنے دشمن کو مارنا چاہے تو پہلے سے اُسکو آگاہ اور ہوشیار کرنا نہین چاہیے اگر اپنے شترو پر بھروسا بھی ظاہر نہین رکھتا ہو اور اُنکا دل کرودھ سے جل بھی رہا ہو تو بھی اپنے شترو کے سامنے اپنا چہرہ بشاش (پرسن) رکھنا چاہیے۔ ہمیشہ اُس سے میٹھے بچن کہے کوئی ایسی بات نہ کرے جو اپریہ (ناپسندہ) ہو نرارتھک (بیفائدہ) شترتا (دشمنی) سے الگ رہے جیسے کہ بہیلیون کی تہی بولیان بول کر پکشیون کو پکڑ لیتا ہی۔ ہے اندر اسیطرح کرم کرنیوالا راجا شترو کو مارے یہ بھی سمجھ لو کہ شترو کو پراست کرکے (شکست دیکر) کوئی راجہ سُکھ سے نہین سوتا ہی شترو ہار کر ایسا جاگتا رہتا ہی جیسے کہ اُٹھی ہوئی سنکر نام اگنی۔ تھوڑی بجے

کے لیے جدھ نہ کرنا چاہیے - بشواش دیکر منورتھ سدھ کرنے والا راجا شترو کو آدھین کرے اور پھر اپنے منتریوں سے صلاح کرکے راج کے چلائمان ہونے پر موقع دیکھ کر گھات کرے ارتھات شترو کو بجے کرے شترو سے سندھی (صلح) نہ کرے شترتا (دشمنی) کو گپت رکھے اور جب موقع ہو اسوقت بجے کرے اور جسطرح بن سکے بھید ڈالکر بکھ کی بھری ہوئی اوشدھیوں سے اپنا پریوجن سدھ کرے اور بہت کال تک یعنی مدت تک موقع کو دیکھتا رہے اور جب اچھا موقع ہو جتن کرکے شترو کو بجے کرے اگر اچھے موقع پر چوک جاویگا تو پھر اسکو انتظار کرنا پڑیگا اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ کوئی راجہ بہت سے راجاؤں سے جدھ نہ کرے اور سام - دام - ڈنڈ - بھید سے انکو الگ الگ کرکے آدھین کرے باقی بچے ہوے راجاؤں سے اُتم جگتیوں (اچھی تدبیروں) سے انکو بجے کرے اور جو دیکھے کہ اتنی سامرتھ نہیں ہو کہ انکا مقابلہ کرے اپنی سینا کم ہو تو اُس حالت میں اچھی اچھی تدبیریں ظاہر کرکے اپنی چتر نگنی سینا گھوڑے ہاتھی رتھ پیدلوں کو بڑھاوے اور جب دیکھ لے کہ میری سینا بشیش ہو اور شترو کی سینا کم ہو اور سب طرح بھروسا ہو تب سنگرام کرے اور اکثر ایسا ہوتا ہو کہ دوسرے راجہ کی سینا بہت ہو اور اُسنے عمل دخل پھیلا رکھا ہو تو اپنے منتریوں کو دھن دیکر دیش میں بھرمن کراوے یعنی وہ دیش میں دورہ کریں اور راجہ یہ بات ظاہر کرے کہ میرے دشٹ منتری مجھ سے الگ ہوکر دوسرے سے جا ملے اور اُن منتریوں کو دیش میں بھیجکر سب کی خبر منگاوے اور اپنے منتر کو سدھ کرے اور جہاں جہاں پنڈت اور شاستر کے جاننے والے چتر لوگ دیش میں بھیجکر خبریں منگاوے اور شترو کی طرف سے ہوشیار رہے - راجہ اندر نے پوچھا کہ مہاراج ہم کیونکر جانیں کہ یہ آدمی دشٹ سبھاؤ کا ہی اتھوا اُتم سبھاؤ رکھتا ہی برہسپت جی نے کہا کہ جو منش پیچھے دوش لگاتا ہی اور دوسروں کے اچھے گنوں میں دوش بتاتا ہی اور دوسرے کی پرشنسا (تعریف) میں خاموش ہوکر منھ پھیر لیتا ہی اور مون ہو جانے کا کوئی کارن بھی نہیں ہوتا ہی بار بار لمبی سانس لیتا ہی ہونٹھوں کو کاٹتا ہی سر ہلاتا ہی اور بار بار بلاپ کرتا ہی اور دشمنوں کی سی بات کرتا ہی اور قبول کی ہوئی بات کو پیچھے نہیں کرتا ہی اور دیکھی ہوئی بات کو نہیں کرتا ہی جاننا چاہیے کہ یہ آدمی دشٹ بھاو رکھتا ہی اکثر سوتے اٹھتے بیٹھتے اور سواری میں اسکی بھاونا دیکھنے کے لائق ہی اور متر کی تکلیف میں تکلیف ماننا اور پریت کرنا یہ متر کا لکشن ہی اُسکے برپریت شترو جاننا چاہیے اندر دشٹوں کا سبھاو بلوان ہوتا ہی اِس سے تم انکو جان لو اور بُدھی کے انوسار کام کرو بھیشم جی نے جدھشٹر سے کہا کہ جسطرح برہسپت جی نے اندر سے کہا انھوں نے اُنکے کہنے بموجب عمل کیا اور شتروں کو بجے کر لیا ایسا ہی تم بھی کیا کرو -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پربا - ترپن ادھیاے -

چوون ادھیاے

راجہ کشیم درشی اور کالک رکشی منی کا سمباد راج جانیکا راجہ کو شوک ہونانی کا گیان اُپدیش کرنا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جو راجہ منتریوں کے ہاتھ سے مصیبت اور تکلیف میں گرفتار ہو اور خزانہ سے رہت اپنے ارتھ کو نہ پاکر سُکھ چاہتا ہو وہ کیا کرے بھیشم جی نے کہا کہ اِس استھان پر راجہ کشیم درشی क्षेमदर्शी کا اتہاس سناتا ہوں پچھلے جگوں میں راج کمار راجہ کشیم درشی سینا اور خزانہ سے رہت کالک برکشی منی کے پاس گیا اور کنشٹ روپ ہو کر اُنسے منی سے پوچھا کہ ارتھ میں بھاگ پانے کے جوگ بار مبار اودیوگ کرنے والا منش سا پرش راج نہ پاکر کیا کرنے جوگ ہی چوری یا دوسرے کی شرن

نیچ آچرن یا مرجانے کے سوا اسے کیا کرے آپ سرکھیے مہاتما برہم گیانی دھرمگیہ اور سربگیہ کے شرن میں جاکر منش کا شوک نورت
ہوجاتا ہی اور گیان روپ دھن پاکر بیراگ پاتا ہی ہے منی میرے بہت سے ارتھ نشٹ ہوگئے مجھ سرکھیے دکھی پرش کو جو لکشمین سمت
ہوگیا کیا سکھ ہی میرا سارا دھن بہن کی مایا سمان ناش ہوگیا ہی یہ بات سنکر کالک برکشی منی نے کہا کہ تم سرکھیے بگیانی پرش کو
پہلے ہی سوچنا چاہیے کہ یہ اور وہ اور میں اور جو کچھ میرا ہی وہ سب ناشمان ہی تم جو اسکو کچھ مانتے ہو سو یہ کچھ بھی نہیں ہی آپت کال
میں گیانی منش اسطرح پیرامان نہیں ہوتے ہیں جو پہلے تھا وہ آنے والے سمے میں نہیں ہی ارتھات سب پدارتھ ناشمان ہیں
یہ بات نشچے جان کر ادھرم سے بچو راج کل میں جو کچھ سمپت تھی اور جو پہلے ہی پہلے راجا کے پاس آئے وہ تمھاری نہیں تھی ایسا
جان کر کون منش دکھی ہوگا شوک کو دھن لانے کی سامرتھ نہیں ہی اسیلیے شوک مت کرو ہے راجا اب تمھارا پتا اور پتامہ
کہاں ہی نہ تم انکو دیکھتے ہو اور نہ وہ تم کو نظر آتے ہیں یہ سب پدارتھ اور شریر میرے تمھارے سب ناشمان ہیں میں بھی ایک دن
یہ شریر تیاگ دونگا اور تم بھی یہ چولا چھوڑ دوگے جو بیس یا تیس برس کی اوستھا کے ہیں وہ سو برس کے اندر مرجائینگے جو دھن
تیرا نہیں ہی وہ تیرے پاس نہیں رہیگا اور پراپت نہیں ہوا وہ بھی تیرا دھن نہیں ہی اور جو ہاتھ سے جاتا رہا اسکو کبھی سمجھو کہ تمھارا نہیں
تھا جو پرالبدھ کو بلوان مانتے ہیں وہ پنڈت ہیں جو راج شاشن کرتے ہیں وہ بھی جیتے ہیں اور جو نردھن ہیں وہ بھی جیتے ہیں
جو منش تم سے بشیش اور یوگ کرتے ہیں وہ بھی سوچ نہیں کرتے ہیں اسیلیے تم بھی شوک سندیہ کو تیاگ دو راجا نے کہا
بنا آدو یوگ کے پراپت ہوا راج مہاکال میں ہوں کیا گیا ہیں اسکے سوچ میں پڑا ہوں ایک بہت ر دیا ندی مہا بیگ سے
آئی اور میرے راج کو ندی کنارہ کے برکش کے سمان بہا لیگئی اب میں اسکے شوک روپ پھل کو دیکھ رہا ہوں اور سوچتا ہوں
کہ کیا کروں منی نے کہا کہ ہے راجہ کوشل اب تم اس گئے ہوے راج کا شوک مت کرو کیونکہ تمھارا نہیں تھا پورب کرموں کے
انوسار ود بدھی ابھاگی پرش ایسے استھان پر ایشور کی نندا کرنے لگتے ہیں اور منورتھ پورن کرنے والے پرشوں سے ایرکھا
کرتے ہیں تم ان آدمیوں کے سمان ایرکھا کرکے شوک مت کرو کہ تمھاری لکشمین دوسرے کے پاس کیوں چلی گئی دھرم کے
جاننے والے دھرم چاری پنڈت لکشمین اور پتر پوتر (پوتے نبیرہ) کے جاتے رہنے کا شوک نہیں کرتے ہیں اور جو کشٹ کرنے
سے پریوجن ناش کو پراپت ہوجاوے تو پھر بیراگ اتپن ہوتا ہی کلیان روپ اچھے کل والے کوئی منش پرلوک کا سکھ چاہتے
ہیں وہ لوگ دھرم یعنی اس سنساری دھرموں سے بیراگ پاتے ہیں کرین (مسکسا) اور نربدھ منشوں کو دیکھو کہ جیون کو ناشمان
بھی جانتے ہیں اور پھر دھن کے ناش ہوجانے سے دکھی ہوکر اپنا پرلوک بھی بگاڑتے ہیں سے راجہ تم اپنی اندریوں کو روکو چت
کو استھر کرو اور یہ سمجھو کہ یہ سب پدارتھ سنساری آنے جانے والے کسی کے پاس استھر نہیں رہتے یہ کہنے ماتر ہی اپنے ہیں
نہیں تو کوئی بستو اپنی نہیں ہی تم سرکھیے گیانی پرش کو لکشمین اور راج کے جانے سے کبھی شوک نہیں کرنا چاہیے تم سے شوربیر
کو پنڈسکون (مخلوقوں) کے سمان کا بالی ہرنی کے پراپت کرنے کو جوگ نہیں ہو تم بانی اور چت کے جیتنے والے سب جیووں پر کرپا
کرنیوالے مہابن میں مول اور پھلوں کو بھوجن کرکے پرسن چت آتما گیان میں مگن رہو۔ اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب۔ چون ادھیاے

پچپن ادھیاے

وہی راجہ کشیمدرشی اور کالک برکشی منی کا سمباد چھل اور سمپت سے شتروں کو اپنے ادھین کرنا

کالک برکشی منی نے کہا کہ ہے راجہ کوشل تم جو سوربیرتا اپنے شتروں میں دیکھتے ہو اسکی بابت میں تم سے کہونگا جس سے تمھارا گیا ہوا

راج اور لکشمی پھر تم کو پراپت ہو راجہ نے کہا کہ آپ کرپا کر کے مجھے وہ نیت تبلاوین جس سے میرا راج پھر مجکو ملجاوے اور آپ کے درشن کا پھل اور آپ کا میرا ملاپ سوپھل ہو۔ منی نے کہا کہ کام کرودھ کپٹ اور چھل اور بھی سب کو تیاگ کر اپنے شترو سے نمرتا پوربک ہاتھ جوڑ کر اپنے شترو سے ملاپ کرو اور سا ودھانی اور پوتر کرموں سے اپنے شترو کو اپنے آدھین کر لینے پر تگیا والا راجہ جنک تم سے پرسن ہو جاویگا اور پھر تم اُسکی سمجھا ردیپ ہو کر اُسکے شترو من کو بجے کرو اور اپنا پراکرم دکھاؤ اور جو یہ بات ہو سکے کہ جو راجہ اُس راجہ جنک سے پرتکول (برخلاف) اُنکو سچیت یعنی ہوشیار کرو اور پرسپر مین کلہہ مچا کر راجہ جنک کی سینا کو شکست دلاؤ اور جس طرح ہو سکے اُسکا خزانہ خالی کراؤ اُسکے منتریوں سے ملکر اپنا پورا بھروسا دکھا کر اُسکے صلاح کار اور منشیر بنجاؤ اور راجہ جنک کو جگ کرنے کے لیے آمادہ کرو اور اچھی خوبصورت استریان اور اچھے اچھے لباس اور پوشاک اور سواریان راجہ کی بنواؤ ان باتون سے وہ تمھارا متر ہو جاویگا کہ ایسی باتین اندریون کو پربل کرتی ہین گئودان اور جگ کرنے کی صلاح دیکر براہمنون کو اپنے موافق کر کے راجہ کو سوستی بچن دلاؤ کہ وہ جگ کے لیے آمادہ ہو جاوے اسطرح اُسکا خزانہ خالی کراؤ۔ اور پھر کسی پربل کشتری کو اُسکے مقابلہ کے لیے طیار کر کے پرسپر سنگرام کرا دو اور دھرم کا ماننے والا اور دیو نہ کرنے والا راجہ کو کرو اور دیوگ نہ کرنے سے راج کا ناش ہو جاتا ہے اور کسی دوسرے کی معرفت اوشدھیان اور دیا ت ایسی جمع کرو جیسے ہاتھی اور گھوڑے راجہ کے سینا کے مارے جاوین وہ اوشدھیان اُسکی سینا مین پھیلا دو یہ باتین جھلی کٹی آدمیون کی ہوتی ہین اسلیے تم خود ایسا نہ کرو اور دنکو دھن دے کر کراؤ اسمین تمھارا راج تمکو پھر مل جاویگا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ چھپن ادھیاے۔

چھپن ادھیاے

راجہ کشیم درشی کا کالک برکشی منی سے کہنا کہ مین چھل فریب سے شترو کو اپنے بس مین کرنا نہین چاہتا ہون رشی کا پرسن ہو کر راجہ جنک سے ملاپ کرانا اور کشیم درشی کو گیا ہوا راج پھر ملنا

راجہ کوشل نے کالک برکشی منی سے کہا کہ مہاراج مین یہ نہین چاہتا ہون کہ اپنے شترو راجا کو چھل اور کپٹ کر کے سواد ھین کر دون ہے منیشر مین نے کپٹ اور چھل کو پہلے ہی سے تیاگ رکھا ہے مین ایسا کرم کبھی نہین کرونگا اور آپ کو بھی ایسا اپدیش نہین کرنا چاہیے کہ پاکر کے ایسا ادیوگ کرو کہ راجہ جنک سے میرا ملاپ ہو جاوے اور وہ پرسن ہو کر میرا راج مجکو دیدے کالک برکشی منی راجہ کوشل کی باتین سنکر بہت خوش ہوے اور کہا کہ تو بڑا سچا اور دھرم کا جاننے والا سور بیر ہے اب مین تم پر تگیا کرتا ہون کہ راجہ جنک سے مین تمھارا میل ملاپ اچھی طرح کرا دونگا مجھے نشچے ہے کہ جب مین تیری بڑائی راجہ سے کرونگا تو وہ میرے کہنے سے اوش ہی تمکو بلا کر آدر پوربک تمھارا راج دیدیگا یہ کہکر کشیم درشی راجہ کوشل کو آشیرباد دیکر کالک برکشی منی راجہ جنک کے پاس گئے راجہ نے اُنکا اور ستکار کر کے کہا کہ جو مجھے آگیا ہو وہ کرون منی نے راجہ کوشل کے دھرماتما ہونے کا حال کہکر راجہ جنک سے کہا کہ اُسکو بلا کر آدر پوربک اُسکا راج اُسکو دیدو وہ بڑا دھرماتما اور ستیہ بولنے والا راجا ہے مین نے اُسکی پریکشا ہر طرح سے کر لی اور راج کے جانے سے اب وہ بہت دکھی ہو رہا ہے اگر تم اسی طرح راج نہین دوگے تو وہ کشتری اور راجاؤن کی سہاے سے تم سے جدھ کرنے کی تیاریان کرتا ہے تم سے دل کھول کر سنگرام کریگا اور وہ اپنا راج بنیر لیے

کبھی خاموش نہ رہیگا اسلیے میرے نزدیک اُسکو تم اپنی طرف سے راج دیدوگے تو سارے سنسار مین تمھاری نیکنامی ہوجاویگی
کہ جیتا ہوا راج تم نے اُسکو اپنی طرف سے دیا وہ کشیم درشی راجہ بڑا سورپیر سنگرام مین بڑا چترادر مہارتھی ہی اُسوقت نہ معلوم کیونکر
اپنا راج ہارکر جنگل کو چلا گیا تھا۔ راجہ جنک نے پرسن ہوکر منی کی استت کی اور اُسی وقت اپنے دوت بھیجکر راجہ کوشل کو اپنے
پاس بلاکر ادگھ پادسے اُسکا آدر کرکے اپنی کنیان کا بواہ راجہ کوشل سے کردیا اور اُسکے دہیز مین اُسکا جیتنا راج دے لیا تھا اُسکو
پرسن ہوکر دیدیا اور سب طرح کے زیور اور جواہرات اور داس داسی دیکر کشیم درشی راجہ کوشل کو پرسن کیا۔
اتی سری ایم کرشن مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ چھپن ادھیاے۔ समाप्ती

ستاون ادھیاے

سب کام آپس مین ایک صلاح کرکے کیے جاوین وہ اچھی طرح پورے ہونگے آپس مین بردوھ ہونے
سے کوئی کام اچھی طرح بن نہین اویگا اسلیے اتفاق رکھنا چاہیے گپت منتر خاص بھروسے کے آدمیون سے ظاہر کرنا چاہیے

راجہ یدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ آپنے سارے راج دھرم اور کشتریون بیش شودرون کے چلن اور اُنکے دھرم اور نوکرون کی بردھی
اور راج سے بھرشٹ راجاؤن اور جیون اور پالن پوشن آدک کا برنن بہت اچھی طرح شاستر کے انوسار کہا اب مین اُنکی جیوکا کو
سُننا چاہتا ہون جیسے گن سموہ اچھی بردھی (ترقی) پاتے ہین اور بردوھ نہین کرتے اور شترو کو جیتنا چاہتے ہین اور متروں کو
پراپت کیا چاہتے ہین مین اُن سموہون کی نشٹتا (فنا ہونا) دیکھتا ہون جو بردھتا کے مول رکھنے والے ہین اور بہت آدمیون
سے منتر (پوشیدہ راز) کا چھپانا مشکل ہوتا ہی اُسکو مین بستار سہت سُننا چاہتا ہون جس طرح وہ بردھی (برخلاف) نہون بھیشم
جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر یہ دونون لوبھ اور کرودھ اُن سموہون اور گھرانے اور راجاؤن کی شترو تا کو بڑھانے والے ہین اکیلا
راجا جو لوبھ کرتا ہی اور پھر کرودھ۔ وہ دونون پیچھے سے ناش کو پراپت ہوتے ہین وہ دونون کے ذریعہ یا منتر بل سے برتھی کا
کھنچ دینے سے اور سام منتر کے توڑنے سے اور بھی کاری نیچے تہیلی ہکیتون (خوفناک تدبیرون) سے پرسپر مین تکلیف دیتے ہین آپس
مین ملکر جیوکا کے نت پراپت کرنے والے دھن کے لینے سے دشمن ہوجاتے ہین پھر وہ شترو کے آدھین ہوجاتے ہین اور
بردھی شترون سے آسانی سے بچے ہوجاتے ہین اسلیے چاہیے کہ سب سموہ آپس مین ایک ہوکر ادیوگ کرین کیونکہ اتفاق
سے سب کام مشکل بھی آسان ہوجاتے ہین گیانی لوگ آپس مین بردوھ نہ کرکے ایک ہوکر سب کام اپنا سدھ کرلیتے ہین
وہی پرسنسا کے جوگ ہوتے ہین دیکھو آپس مین پریت رکھنے والا سموہ جو بیوہار کریگا وہ آنند پوربک بردھی (ترقی) پاویگا
جس گھرانے مین بھائی بیٹے آپس مین سلوک کرکے اتفاق سے رہتے ہین اُنکی بردھی ہوتی ہی اور جو الگ الگ ہوکر
کوئی بیوہار کرتے ہین اُنکو بہت کشٹ اُٹھانا پڑتا ہی اُس خاندان کی کبھی ترقی نہین ہوتی ہی اسی لیے بھائیون بیٹون اور
یگانون کو شکشا دیجاتی ہی کہ وہ سب ایک متا کرکے کارج کیا کرین اتفاق سے سب ملکر جس کام کو کرینگے وہ سب اچھی طرح
انجام پاویگا۔ بردوھ۔ کرودھ۔ بھے۔ ڈنڈ۔ گھات۔ آدک باتین بڑے سموہ کو شیگھر ہی شترو کے آدھین کرتے ہین اس لیے
اُن باتون کو تیاگ دینا چاہیے سنسار مین جو بڑے بڑے کاریہ ہین وہ ان سموہون (گروہ) کے آدھین ہین ہے جدھشٹر
جو گپت بچار مین سرشریشٹ ہین اُنکو دوتون مین مقرر کرنا چاہیے سب سموہ گپت منتر کے سننے کے جوگ نہین ہین جو خاص خاص

آدمی بھروسے کے ہون اُن سے کہنا جوگ ہی جو کام کرنے مین سمرتھ ہون اور جو لوگ برودھ کہلاتے ہون اُنکو شاستر کے جاننے والے دھرم کا کر الگ کردین نہین تو سارے گوت کا ناش کر دینگے جہانتک ہوسکے آپس مین میل ملاپ کو ڈرھ کرکے کاج کرنا یہ ہی دانائی ہی-

اتی سریام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - ستاون ادھیاے -

اٹھاون ادھیاے

بھیشم جی کا فرمانا کہ دنیا مین سب سے بڑا دھرم ماتا پتا گرو کی سیوا کرنا ہی

جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھرت نبشی پتامہ یہ دھرم مارگ بہت شاکھا رکھنے والا بڑا ہی اس دیش مین دھرمون مین سے کون دھرم دھیر جتا سے ماننے جوگ ہی اور آپ نے کونسا دھرم بڑا مانا ہی جسکو مین بھی گرہن کرکے اس لوک اور پرلوک مین جش پاؤن بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ماتا پتا گرو کا پوجن میرے چت مین بڑا برہ ہی اس مین جو پرش پردرت چت ہو کر ان تینون کا پوجن کرے اور اُنکی اگیا کا پالن کرے وہ تینون لوک مین جش پاویگا اور ادتم لوک مین نواس کریگا ہے جدھشٹر پوجنیہ ماتا پتا گرو جس بات کی آگیا دین وہ کام بنا سوچے کرنا چاہیے یہ ہی دھرم ہی ماتا پتا گرو تینون لوک روپ آسرم روپ بیدروپ اور تینون اگن روپ مین نشچے کرکے پتا تو گارہپتیہ गार्हस्पत्य اگنی ہی اور ماتا دکشن اگنی اور اہونی نام اگنی گرو ہی ان تینون مین بھرا تی (سنبدھیہ) نہ کرنا چاہیے ان تینون کی سیوا کرنے سے اچھے لوک پراپت ہوتے ہین اور تھات پتا کے پوجنے سے اس لوک کو اور ماتا کے پوجن سے پرلوک کو اور نیم پوربک گرو کے پوجنے سے برہم لوک کو پراپت ہوتا ہی ہے جدھشٹر ان تینون کے ساتھ اچھا برتاو کروگے تو تینون لوک تمھارے ہین دھرم کا اوتم پھل تم کو ملیگا انکی سدا سیوا ہی کرنی چاہیے یہ ہی بڑا اوتم کرم ہی تم بھی ایسا کروگے تو اوتم لوک تم کو ملینگے دیکھو جو لوگ اپنی ماتا پتا کی ٹہل سنسار مین اچھی طرح کرتے ہین اُنکی نیکنامی دنیا مین بھی بہت ہوتی ہی اور پرلوک مین بھی - اور جو لوگ دنیا مین اپنے ماتا پتا گرو سے بکھ رہتے ہین اُنکو یہان ہی سب برا کہتے ہین اور وہان بھی - ہے جدھشٹر مین نے ماتا پتا گرو کی سیوا سب باتون پر مقدم سمجھی ہی تو میرا جش ایک سے ہزار گنا پھیل گیا ہی - اوتم آچاری دس بید پاٹھی برہمنون سے ادھک سریشٹ ہی اور ماتا دس گنا پتا اور پرتھی اور سارے بستودن سے بشیش گنی جاتی ہی ماتا کی سمان گرو بھی نہین پرنتو پتا سے گرو بشیش مانا گیا ہی اور میرا مت بھی یہ ہی ہی کیونکہ ماتا پتا جنم دلانے کے کارن ہین کہ دنیہ اُن سے اُتپن ہوتی ہی اور آچاری (گرو) سے ہونے والا اوتم جنم ہی وہ دبیہ اور اجر امر ہی اوپکار کرنے والے ماتا پتا گرو یہ تینون ابدھیہ (بدھ کرنے کے جوگ نہین) ہین دیوتاؤن نے دھرم کے نمت مہرشیون کے ساتھ ادو یوگ کرنیوالا اُن پرشون کو جاتا ہی جو آچاریہ بیدون کو پڑھاتا اور سناتا ہی اور امرت دیتا ہی اور اچھے اچھے کرمون سے کرپا کرتا ہی اور جو منش گرو سے بردودھ کرتا ہی اُسکی سنسار مین بھی بدنامی ہوتی ہی اور پھر اُسکا ناش بھی ہوجاتا ہی گرو کا اپمان کبھی بھول کر بھی نہین کرنا چاہیے گرو موکش پدوی پر پہونچانے والا ہی جو کرم ماتا پتا سے نہین ہوسکتا ہی جس کرم سے پتا کو پرسن کرتا ہی اُس کرم سے پرجاپت پرسن ہوتا ہی اور ماتا کے پرسن کرنے سے ساری پرتھی پوجت ہوتی ہی

[1] اجر جو جلایا نہ جا سکے امر جو ہمیشہ قائم رہے جسکو فنا نہین ۱۲ [2] یعنی ساری دنیا پیدا جن کی ہوئی ۱۲

اور جس کرم سے گرد او پادھیاے پرسن ہون اُس سے برہما پوجت ہوتے ہین اس سے گرو ماتا پتا سے بھی ادھک پوجنیہ (قابل پرستش) ہے گرو کے پوجن ہونے سے دیوتا رشی اور پتر پرسن ہوتے ہین جو بالا پرورش کیا ہوا بڑا ہو کر اپنے ماتا پتا کا پوشن نہین کرتا ہے وہ پاپ نشچے کرکے بھرون ہتیا भ्रूण हत्या سے ادھک گنا جاتا ہے ارتھات مہا دوش ہے اس سنسار مین ماتا پتا اور گرو کی سیوا سے نشیش کوئی بات نہین ہے۔

اتی سری مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ اٹھاون ادھیاے۔

انوشٹھ ادھیاے

ست کیا ہے اور متھیا کیا ہے کہان ست بولنا چاہیے اور کہان متھیا بولے

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ست کیا ہے اور متھیا کس کو کہتے ہین دھرم پر چلنے والا منش کس طرح اپنا آچرن رکھے اور پرایشچت دھرم مین کونسا ہے ست کس وقت بولنا چاہیے اور متھیا کس حالت مین کہنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ سنسار مین ست کی برابر کوئی دھرم نہین ہے جہان متھیا ست کے سمان ہو اور ست متھیا کی سمان ہو وہان ست بولنا اوچت نہین ہے متھیا ہی بولنا چاہیے ایسا اگیانی پرش تھوڑا بالک جو ست اور است کے مول کو نہین جانتا ہے وہ کرتا ہے سو وہ جلدی ناش ہو جاتا ہے جہان ستیتا (راستی) نشٹ ہے (ناش ہونے) سے ملی ہوئی ہے وہان ست اور متھیا کو اچھی طرح نشچے کر لیوے اور دھرم کا جاننے والا ہو کر سچ اگیانی اور ہنسک پرش بھی بہت بڑے پن کو پراپت ہوتا ہے جیسے بہلیا پکشی اور پشوون کی بولیان بول کر پکشیون کے گلا گھونٹ کر انسے مرگ کو گیا کیا آشچرج کی بات ہے جو کہ اگیانی دھرم کا جاننے والا اور دھرم کی خواہش کرنے والا بھی پاپ کا بھاگی ہو جاوے جیسے کہ سری گنگا جی پر کوشک نے موکش پائی جیوون کی بردھی کے لیے دھرم کا برنن کیا ہے جو کرم جیوون کی بردھی سے سنجکت ہے وہ نشچے دھرم ہی ہے اور جو پرجا کی رکشا مین پرورت ہووے وہ بھی نشچے دھرم ہی ہے بے انصافی سے جو شخص کسی کے دھن کو زبردستی لینا چاہے اُنکا حال اُنسے جو زبردستی کسی کا دھن لیتا ہو ہرگز نہ کہنا چاہیے یہ بھی دھرم کی بات ہے جہان خاموش بیٹھنے سے کسی کی جان بچے وہان کسی قسم کی گفتگو نہ کرے بولنے کے موقع پر نہ بولنے سے لوگ اعتراض کرتے ہین وہان متھیا بولنا ست سے بھی اچھا ہے جہان قسم کھانے سے پاپیون کے سمبندھ سے چھوٹ جاسکے تو کسی حالت مین بھی اُن پاپیون کو دھن نہ دینا چاہیے جسکو حرام کا مال کھانے کی عادت پڑ گئی ہے ایسا دھن پاپیون کو دیا ہوا دینے والے کو تکلیف پہونچاتا ہے اپنا روپیہ وصول کرنے کی غرض رکھنے والے مدعی کا مقدمہ مدعا علیہ کے گرفتار ہونے سے جھوٹا ہونے کے لیے گواہ لوگ ایسے موقع پر جو گفتگو کرین اور کہنے کے جوگ بچن نہ کہین تو وہ سب لوگ متھیا بادی ہین کہ انھون نے واجبی اظہار نہین کیا۔ پران تیاگ اور بواہ کے سمان متھیا بولنا جوگ ہے پرتگیا کرکے جو کچھ دینا کہا گیا وہ دینا چاہیے اور جو نہ دیوے تو داسیس ہو جو کوئی دھرم کا سادھن کرنے والا دھرم روپ نیمون سے بھرشٹ ہو جاوے اُس حالت مین وہ شرناگت پرش بھی ذنڈ کے دوارا (یعنی غلام ذنڈ کے ذریعہ سے) مارنے کے جوگ ہے کیونکہ وہ دھرم سے بھرشٹ ہو کر اُسری یعنی راچھسی دھرم مین پرمان ہو گیا سب پاپیون کو دھن اچھا لگتا ہے اُنکو دھرم اچھا نہین لگتا ہے وہ چھماکرنے کے جوگ نہین ہین کہ وہ پریت प्रेत اور بھوت भूत کی سمان ہین جو لوگ جگ اور تپ سے رہت ہین وہ تمھارے

منترہون کہ اُنکے سنگ سے دشمن کا ناش بھی ہوگا اور طرح طرح دُکھ بھی پیدا ہو جاوینگے پاپیون کا نشیچے کسی دھرم مین نہین ہوتا ہی ایسے پاپی پرشون کے مارنے سے پاپ نہین ہوتا ہی وہ کوّے اور گدھ کے سمان ہین جو پاپ کرمون مین اپنے دن پورے کرتے ہین - اور شریر چھوڑنے پر کوّے اور گدھ کی جونی مین ڈالے جاتے ہین جو کپٹی فریبی چھل کرنے والے ہین اُنکو چھل اور فریب سے پیڑا دیجاوے اور جو نیک چلن اور دھرم پر چلنے والے ہین اُنکو اسیطرح پر تکلیف پہونچائی جاوے اتی سری ادم کرت مہابھارتے - شانتی پرب - انسٹھہ ادھیاے -

ساٹھ ادھیاے

اچھے کرمون کا برنن جنکے آچرن سے آپتیون سے نستارا ہوا اور یہ کہ سری کرشن مہاراج کا سمرن اور دھیان سب سنکٹ سے بچانے والا ہی

جدھشٹر نے کہا کہ ہے تمام جہان تہان جیوون کے دُکھی ہونے پر جس پرکار آپتیون (آفتون) سے پار ہو سکے وہ اُپاے کرپا کر کے کہیے بھیشم جی نے کہا کہ جو جتیندری برہمن شاستر دکت آسرمون (جو چار آشرم شاستروں مین برنن ہوے سنیت بانپرست - برہمچرج - گرہست) مین بدھی کے انوسار نواس کرتے ہین وہ آپتیون سے پار ہو جاتے ہین کپٹ ملا ہوا کرم نہین کرتے جنکی بدھی نیمون مین لگے ہوے جنھون نے اندریون کو اپنے بس مین کرلیا ہی وہ بھی آپتیون مین نہین پھنستے ہین - جن لوگون نے آپ ننداپائی پرنت اورونکی نندا کبھی نہین کی جن دُکھ پانے والے پرشون نے اورون کو دُکھ نہین دیا آپ دان کرتے ہین اور کسی سے دان نہین لیتے وہ آفتون مین نہین پڑتے ہین جو پرش اورون کے گنون مین دوش نہین لگاتے ہین - سارو بید کا پاٹھ کرتے رہتے ہین وہ آپت مین نہین پڑتے ہین جو پرش دھرم کے جاننے والے اپنے ماتا پتا کی ٹہل مین لگے رہتے ہین اور دن مین نہین سوتے[1] ہین وہ بھی آپت مین نہین پڑتے ہین - جو منش من کرم بچن کرکے پاپ نہین کرتے ہین کسی جیو کو نہین ستاتے ہین وہ آپت مین نہین پڑتے ہین - جو راجا رجوگن سے سنجکت ہو لوبھ سے کسی کا دھن نہین ہرتے ہین اندریون کی چارون طرف سے رکشا کرتے ہین وہ آفت سے بچے رہتے ہین جو منش اگنی ہوتر کرم مین پرورت ہوکر کیول رتو کال مین ہی اپنے دھرم پتنی کا سنگ کرتے ہین وہ آپت مین نہین پڑتے ہین جو سوربیر موت کے بھی کو تیاگ کر پرشن چیت سنگرام کرتے ہین اور شترو پر بجے پاتے ہین وہ آپت مین نہین پڑتے ہین جو پرش پران تیاگنے پر بھی اسست بچن نہین کہتے ہین وہ آفت مین مبتلا نہین ہوتے ہین جنکے کرم ستت پر یوجن والے ہین اور ست بولتے ہین جنکے یہان دھن دولت لکشمین کی اچھی طرح رکشا کیجاتی ہی وہ آپتیون سے تر جاتے ہین اس لوک مین جو برہمن بید پاٹھی وقت معینہ پر بید پاٹھ کرتے ہین اور تپ مین اُنکی نشٹھا (رغبت خواہش) ہی وہ بھی آپتیون سے پار ہو جاتے ہین اور جو برہمن گیان بدیا اور بید برت مین پراپت ہین کُنوار कौमार برہمچرج برت مین اپنے بدن کو تپاتے ہین وہ تپت سے پار ہو جاتے ہین اور شانت رجوگن اور شانت تموگن وہاتما ستوگن مین تت پر (قائم اور مستقل) ہین اور جنسے کوئی خوف نہین کرتا اور نہ وہ کسی کا خوف کرتے ہین اور یہ لوگ جنکا آتم روپ ہی اور جو لوگ سنت پرشوتم دوسرے کی لکشمین دیکھ کر ناراض اور دُکھی نہین ہوتے اور بشئے کے بھوگون ارتھات اندریون کے بھوگون کو تیاگ کیے ہوے ہین

[1] دن مین سونا منع کیا گیا ہی ۱۲ [2] پران یعنی عقلمند فہمیدہ اور چتر ۱۲

اور وہ لوگ جو سب دیوتاؤن کو نمشکار کرتے ہین اور سب دھرمون کو سنتے ہین ایسے لوگ کشٹ سے پار ہوجاتے ہین اور جو منش اپنی پرتشٹھا نہین چاہتے اور دوسرون کی پرتشٹھا کرتے ہین اور پرتشٹھا کے جوگ پروشون کو نمشکار کرتے ہین اور جو لوگ سنتان (اولاد) چاہنے والے ہر ایک تتھ مین پوتر چت ہوکر سرادھ کرتے ہین اور جو لوگ کرودھ کو روک کر کرودھ سنجکت لوگون کو شانت کرتے ہین کسی جیوماتر پر کرودھ نہین کرتے اور وہ لوگ جو جنم لینے سے مرنے تک مانس اور مدھرا[1] کو تیاگ کرتے ہین ایسے لوگ کسٹ اور کٹھن استھانون سے پار ہوجاتے ہین جو منش بھوجن شریر کے قائم رکھنے کو کھاتے ہین اور ستری سنتان پیدا کرنے کے لیے کرتے ہین اور بچن ست ست بولتے ہین وہ بھی آپت سے پار ہوجاتے ہین اور جو بھکت جن سب جیوون کے ایشور نارائن ابناشی کا سمرن دھیان کرتے رہتے ہین وہ بھی اوش آپت سے پار ہوجاتے ہین یہ کمل روپ رکت نیتر (سرخ آنکھون والا) پیتامبر دھاری لمبی بھجاؤن والا تمھارے بھائی ارجن کا ضرور شبھ چنتک ابناشی پربھو اچنت آتما گوبند جی (سری کرشن بھگوان) اپنی اچھا سے سب لوکون کو چرم کے سمان لپیٹے ہوے بیکنٹھ کا سوامی آپ کے اور ارجن کے ہت کا چاہنے والا ہے جو منش اس سنسار مین اس نارائن ہری کی شرن ہوتے ہین وہ اس لوک مین سب آپتیون سے پار ہوجاتے ہین ہمین کچھ بھی سندیہہ نہین کرنا چاہیے اور جو کوئی ان باتون کو جو مین نے تم کو سنائین ہین پاٹھ کی طرح پڑھتے اور سنتے سناتے ہین وہ بھی دستر[2] استھانون سے پار ہوجاتے ہین بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ مین نے کرنے کے جوگ کرمون کا آشے [illegible] تم کو سنایا جسکے ذریعہ سے آدمی اس لوک مین آپتیون سے پار ہوجاتے ہین -

اِتی سری مہا بھارتے شانتی پربے ساٹھ ادھیاے -

اکسٹھواں ادھیاے

حسد کرنے والون کا ذکر اور فریب کرنے والون کا فریب ظاہر ہونا اور بے گناہ کا سزا سے بچنا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ جی سنسار مین اسومیہ [illegible] پرش (کپٹی اور شریر) سومیہ روپ یعنی نیکبخت نظر آتے ہین اور سومیہ پرش اسومیہ درشٹ پڑتے ہین ہم کس طور سے انکو پہچانین بھیشم جی نے کہا کہ مین اس موقع پر تم کو ایک پرانا اتہاس سناتا ہون جس مین بیاگھر اور سرگال (شیر اور گیدڑ) کے سوال جواب ہین پہلے زمانہ مین پوریکا نام پری مین سریمان پورک [illegible] نام راجہ تھا جو اورون کی ہنسا مین کٹھور چت (بیرحم نردئی) تھا وہ شریر چھوڑکر گیدڑ کی جونی مین شریر پایا پرنت پچھلے جنم کے ایشورج کو یاد کرکے بیراگ دھارن کیا دوسرے جیوون کے لائے ہوے مانس کو نہین کھاتا تھا اسکی جات والے گیدڑون نے اس سے میٹھی میٹھی باتین بناکر اسکی پوترتا کو بھنگ کرنا چاہا اور سواے گیدڑون کے شیر نے بھی کہا کہ ہے گیانی تمھارا چلن بہت اچھا ہے تم میرے ساتھ اچھے اچھے پدارتھون کو بھوگو سرگال نے کہا کہ میرے بھے مین جو آپ کا بچن ہے وہ آپ سریکھے مرگراج کے جوگ ہے جو آپ دھرم ارتھ کے جاننے والے پوتر سہایکون کی تلاش کرتے ہو پرنتو ہے مرگراج سنتوکھ کے سواے مجھے اور کوئی بستو اچھی نہین لگتی اور مین سکھ کے بھوگون اور عیش و آرام کی چیزون کو نہین چاہتا ہون میرا سبھاو تمھارے نوکرون سے میل نہ کھائے گا وہ میری برائی کرینگے اور آپ کو میرا دشمن بنا دینگے جو آپ میرے اوپر کرپا کرتے ہو تو میرے بال بچون کی پرورش آپ کرین ہین تمھارے

[1] مدھرا (شراب) اور مانس کا کھانا ترک کرنے والے لوگ یعنی جو اونکو نہین کھاتے وہ جانے جاتے ہین ۱۲
[2] دستر یعنی کٹھن اور دشوار گذار ۱۲

خلاف صلاح کارون سے نہین ملنا چاہتا ہون کیول تم سے ہی ملکر ہتکاری بچن کہونگا شیر نے گیدڑ کی سب باتین سنکر منظور کرلین اور گیدڑ شیر کا منتری بنکر بڑے ادھکار پر پہونچا بہت سے گیدڑ اُس سرگال سے حسد ڈاہ کرکے جلنے لگے اور شیر کو بھڑکانے لگے اور بڑے دھن کا لالچ دیکر اسکی نیت کو چلایمان کرنے لگے پرنتو اُس سرگال نے کسی کا کہنا نہ مانا اور اپنے دھرم کرم پر مستقل اور قائم رہا تب اور گیدڑون نے آپس مین صلاح کرکے شیر کے کھانے کا اچھا اچھا مانس چرا کر اُس گیدڑ کے گھر مین رکھا یا اُسکو کچھ خبر بھی نہین ہوئی اور پھر شیر سے جاکر کہا کہ آپ کا منتری جو اپنے آپ کو بڑا گیانی سمجھتا ہے اُسکے گھر مین وہ مانس موجود ہے شیر نے کہا کہ اُسکو مارو شیر کی مان کو بھی ان باتون کی خبر ہوگئی کہ اُس گیدڑ کا بُرا چاہنے والے میرے بیٹے کو اُسکا دشمن بناتے ہین ان فریبی جانورون نے آپ وہ مانس چراکر اُسکے گھر مین رکھا یا ہے اور اُسکو دوش لگاتے ہین اسلیئے اُسنے اپنے بیٹے کے پاس جاکر کہا کہ بیٹے تیر کپٹ اور چھل کرنے والون کی باتون کو نہین ماننا چاہیے کہ یہ لوگ پوتر راجا کو دوش لگا دیتے ہین یہ لوگ کسی کا اونچا ادھکار دیکھ کر خوش نہین ہوتے ایسے لوگون کا کہنا نہین ماننا چاہیے یہ لوگ پوترین باس منی کے اندر بھی دوش لگاتے ہین پہلے تم اچھی طرح تحقیقات کرلو پھر سزا دو تاکہ پیچھے پچھتانا نہ پڑے یہان یہ باتین ہو رہی تھین کہ ایک دھرماتما جیو آیا اور اُسنے چھل فریب کرنے والون کا سارا بھید شیر کے آگے کہدیا تب شیر نے اُس گیدڑ کو بےقصور جانکر اُسکا آدر ستکار کیا اور ڈنڈ سے بچا لیا تب سرگال نے سوچا کہ اب یہ شریر تیاگ کرنا چاہیے شیر نے اُسکو منع کیا سرگال نے کہا کہ آپ نے میرا ادھکار بڑھایا لوگون کو بہت ناگوار ہوا اُنھون نے میرے مارنے کے لیئے آپکے سامنے دوش لگائے پرنتو آپ نے بہت اچھا انصاف کیا تو بھی مین آپ کے پاس ہر وقت نواس کرنے لائق نہین ہون
بھیشم جی نے کہا کہ اسطرح اُس سرگال نے میٹھی میٹھی باتین بناکر راجا کو پرسن کیا اور بن مین اپنا شریر چھوڑ بیکنٹھ کو چلا گیا
اِتی سری آم کرت مہابھارتے - شانتی پرب - اکسٹھ ادھیاے -

باسٹھوان ادھیاے

آلسّ (آلکس اور سستی) کی نندا (مذمت) اور جان کا نقصان جاتسمر اونٹ کا ذکر

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ سب دھرمون کے جاننے والے راجا کو کیا کرنا چاہیے اور کون کرم ایسا ہے جسکو کرکے وہ سکھی ہو بھیشم جی نے کہا کہ اسکا حال مین سناتا ہون جس کرم کے کرنے سے راجہ کو سکھ ہوتا ہے اور ایسا ہرگز نہین کرنا چاہیے جیسا کہ اونٹ نے کیا کہ پرجاپت کے جگ مین ایک جاتسمر نام بڑا قد آور اونٹ بن مین تپ کیا کرتا اُسنے بڑا تپ کرکے برہماجی کو پرسن کرلیا برہماجی نے کہا کہ مین تیرے تپ سے پرسن ہوا تو مجھ سے بر مانگ - اونٹ نے کہا کہ جو آپ پرسن ہین تو میری گردن اونچی ہو جاوے کیونکہ مین سو یوجن سے زیادہ جنگل مین چرنے کو جاتا ہون برہماجی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اُس بےعقل اونٹ نے برہماجی سے بر پاکر چلنا پھرنا چھوڑ دیا اور آلس کے مارے چرنا بھی چھوڑ دیا ایک سمے اپنی سو جوجن لمبی گردن پھیلا کر وہ چرنے لگا دیو جوگ سے ایک دفعہ ہی اندھی (یعنی آندھی) آگئی اور پھر بہت مینھ برسا اونٹ اپنی لمبی گردن کو ایک گپھا مین رکھ کے بیٹھ گیا بہت بارش ہونے سے ایک گیدڑ دکھی ہوکر اپنے بال بچون سمیت اُسی گپھا مین جا بیٹھا اور بھوک پیاس سے تنگ ہوکر اُس اونٹ کی گردن کو کھانا شروع کردیا تو اونٹ نے اپنی لمبی گردن کو سکوڑ کے سرگال سے بچانا چاہا

مگر کچھ فائدہ نہ ہوا گیدڑ مادہ اور اُسکے بال بچون اور استری نے اونٹ کی گردن بھکشن کرڈالی اور اسطرح اونٹ الکس کرنے سے
مارا گیا ہی جدہشٹر جو بدھمان پُرش ہوتے ہین وہ الکس ہرگز نہین کرتے ہین اور ہمیشہ اپنے ہاتھ پانون سے اچھے اچھے کام کرتے
رہتے ہین ۔

اِتی سری مہابھارتے ۔ شانتی پرب ۔ باسٹھ ادھیائے ۔

ترسٹھ ادھیائے

آپت کال مین نمرتا سنجگت اپنے شتروسے اپنے آپ کو بچالینا اور مورکھ آدمی کے کٹھور بچن کا بُرا نہ ماننا

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ مشکل سے پراپت ہونے والے راج کو پاکر بھروسا دھن نہ کرنے والا ہوکر راجہ پربل شتروسکے پاس
کیونکر نواس کرے بھیشم جی نے کہا کہ یہان ندیون اور سمدر کا سمباد تمھین سناتا ہون کہ ایک سمے سمدر نے ندیون سے سوال
کیا کہ تمھارے بیگ سے بڑے بڑے درخت جڑسے اُکھڑ کر یہان آجاتے ہین مگر آجتک کبھی نہین دیکھا کہ دبلا پتلا بید کا درخت
تمھاری طغیانی سے اُکھڑ کر بہتا ہوا ہمارے یہان کبھی آیا ہو اُسکا کیا کارن ہی ۔ ندیون مین سے اُتم ندی سری گنگا جی نے کہا
کہ اسکا کارن یہ معلوم ہوتا ہی کہ جب ہمارے جل کا بیگ بڑھتا ہی (طغیانی ہوتی ہی) تو اور بڑے بڑے سرکش اونچا سر
اُٹھائے ہوے اُس طغیانی سے جڑ سمیت اوکھڑ کر بہاؤ مین بہ جاتے ہین اور بید کا درخت چڑھاؤ آنے پر جھک جاتا ہی
ندی کا بیگ جب اُتر جاتا ہی تو پھر اپنی جگہ پر وہ سر ابھرا ہوکر پھلتا پھولتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو بدھمان پُرش ہین وہ وقت
کو دیکھکر کام کرتے ہین اور پربل شتروسے اپنا بچاؤ کرلیتے ہین اور نمرتا سنجگت بید کے درخت کے سمان جھک کر مصیبت
کے وقت کو ٹال دیتے ہین یہ بھی عقلمندی کا نشان ہی ۔ پھر راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ سبھا مین پنڈت اور مورکھ اور بدھمان
مرُدل اور کٹھور منش جو اشُبھ بچن کہے تو راجہ کو کیا کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ ہان سنسار مین بیشتر دیکھا جاتا ہی کہ شُدھ
چت کوئی اگیانی منشون کے کٹھور بچن سہہ لیتے ہین اور اس چھما کرنے سے پُن کے بھاگی ہوتے ہین روگی اور ٹیڑھی
کے سمان اجوگ بچن کہنے والے کو چھما کرنی چاہیے جو منش سب سے بیر اور شترُتا رکھتا ہی وہ کبھی آرام سے نہین رہ سکتا
ہی اور نہ کوئی اچھا پھل اُسکو ملتا ہی وہ منش پاپ کرم کے ساتھ اپنی پرسنسا تعریف کرتا ہی کہ مین نے فلان شخص سے سبھا مین
یہ کہا اور اُسنے مردہ کی سمان نجا سنجگت ہوکر سر جھکا لیا ایسا نیچ آدمی چھما کرنے کے جوگ ہوتا ہی پراکرت منش اربھات
معمولی آدمیون کی تعریف کرنے سے کوئی پریوجن سدھ نہین ہوتا ہی جیسے کہ بن مین کوّے کی بھونڈی آواز اور اچھے آدمیون
کی نندا کرنے والے کو کتے اور گرجنے والے متوالے ہاتھی کی سمان تیاگ کرے اگیانیون کے مارگ پر چلنے والے اندریون
کے بسنے بھوت (بس مین آئے ہوے) نمرتا سے رہت (عجز و انکساری سے خالی) شتروبھاؤ رکھنے والے سدیو اشُوچ
کے چاہنے والے پاپ مین بدھی رکھنے والے منشون کو دھکار ہی ایسے آدمیون کے کٹھور بچن سُنکر کچھ جواب نہ دو
اور ناراض بھی نہ ہو جو استھر بدھی منش (مستقل مزاج آدمی) ہین وہ اُن اچھے آدمیون کی جو بُرون کی صحبت مین بیٹھکر
نندا کرتے ہین وہ ناراض ہوکر طمانچہ (تھپڑ) مارین یا دھول اور بھبوسے سے ڈھک دین اور ڈانٹ دکھاکر خوف دلاوین
ایسی باتین اگیانی (جاہل) کرودھی اور نردئی (بیرحم) منشون مین ہوا کرتی ہین جو شخص سبھا مین دشٹ آتما دُرجن منش

کی کری ہوئی نندا کو چھما کرتا ہی اور اس دشٹانت کو بھی یاد رکھے اور پڑھے سارے وہ بچن روپ اپریہ تا (ناپسندیدہ کلمات) کہنے سے بچا رہیگا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب ۔ ترستھہ ادھیاے ۔

چوتھا ادھیاے

راجہ کو اپنے نوکروں کی اچھی طرح پریکشا کرکے جس ادھکار کے لائق وہ ہوں ویسا ہی عہدہ انکو دینا چاہیے اسمین ایک رشی اور کتے کا اتیہاس برنن ہوا

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ راجاؤں کے نوکر کیسے ہونے چاہییں اور ان سے کس طرح برتاؤ کیا جاوے جو نوکر ہر وقت راجہ کے سامنے رہنے والے ہوں انسے کس طرح برتاؤ کرنا چاہیے اور راج تنتر کا مددگاری کل کی بردھی کرنے والا پوتر (بیٹے پوتوں) اور دیش کی اونتی (ترقی) کرنے والا کہانے پینے کی بستوون مین شریر کا نردگ رکھنے والا جو منتر ہو وہ بھی آپ فرمائیے ۔ اب ہمارے کل کے اتین کرنے والے سارے کل پوجیہ ہین ان باتوں کو اچھی طرح سمجھا کر میرا اطمینان کردین آپ سے مین نے سب راج دھرم اور دوسرے دھرم سنے اور سننے کی اچھا رکھتا ہوں اسیطرح ہمارے کل کی بردھی چاہنے والے مہاگیانی بدر جی ہمکو اپدیش کرتے رہے ہین آپ کے امرت روپ بچن سنکر ترپتی نہین ہوتی بھیشم جی نے کہا کہ راجہ کو بغیر نوکروں کے راج کرنا اسمبھو (ناممکن) ہی جس راجہ کا کوئی ساتھی نہوگا وہ کسی پرکار اکیلا راج کے کام نہین کرسکتا ہی جس راجہ کے سب نوکر گیانی اور پنڈت راجہ کے شبھ چنتک ہوں وہی راجہ راج کا پھل پاتا ہی جو اچھے کل کے (خاندانی) نوکر شتروون سے گپت دھن لیکر شتروون کے ساتھی نہون اور وقت اور موقع کے جاننے والے اور صلاح نیک دینے والے خزانہ کی ترقی چاہنے والے پرجا کو سکھ دینے والے سب ایک صلاح ہوکر سکھ دکھ مین ساتھی ہوتے ہین اور ہر وقت راجہ کی سہاے اور بردھی اور اسکو خوش رکھنے والے ہوں وہی راجہ راج پھل کو پاتا ہی اسپر ایک اتیہاس سناتا ہوں جسپر سب پرشون کو کام کرنا چاہیے یہ سمباد مین نے تپوبن مین رشیون سے سنا تھا اور پرسرام جی کو اتم رشیون نے تپوبن مین سنایا تھا ۔ ہنسک جیوون (گوشت خوار جانورون) سے بھرے ہوئے ایک مہابن مین مول پھل کا اہار کرنے والے جتیندری بید پاٹھی پوتر چیت شدھ دیا رشی کے پاس سب جیو جنتو بن کے آکے ان مین بہت سے سنگھ اور باگھ اور مدسے اونمت (نشہ مین سرشار) ہاتھی اور گینڈے ریچھ اور بہت پشو ماس بھکشن کرنے والے تھے وہ سب اس رشی کے سامنے بیٹھکر اسکے داس ٹہل کرنے والے اور رکشا کرنے والے ہوے اور پھر رشی سے اگیا لیکر بن مین چلے گئے وہاں ایک گانون کا کتا بھی تھا جو اور پشوون کے خوف سے الگ بیٹھا ہوا رشی کی چوکسی اور حفاظت کرتا تھا اور ماس نہ کھانے سے دربل بھی ہوگیا تھا وہ اس برکش کے نیچے تپ کرنیوالا رشی کی پریت مین بندھا ہوا اسنش کے سبب بھاؤ کو پہونچا اتنے مین ایک ماس بھکشی دویپی [illegible] (چیتا) ہونٹ چاٹتا ہوا دم ہلاتا ہوا بھوکا کتے کے ماس کو پرسن ہوکر کھانے والا آیا اور اسنے کتے کو مارنا چاہا تب وہ بھی بہت کتا رشی کے پاس آکر کہنے لگا کہ یہ دویپی مجھکو مارنا چاہتا ہی آپ میری رکشا کرین رشی نے کتے سے کہا کہ تو مت ڈر اور نہ کبھی

دیپی بن جا ایسا کہکر اُس رشی نے اپنے تپ کے پربھاو سے اُس کتے کو دیپی بنا دیا جسکا بہت اچھا سنہری رنگ چتر بچتر پھول انگ پر بنے ہوئے چلا کمان ڈاڑھ وہ دیپی بن گیا جب اُس چیتے نے کتے کو چیتا دیکھا تو اُسکے ساتھ متر بھاؤ کر لیا اور پھر جنگل کو چلا گیا بعد میں ایک مانس بھکشی سنگھ وہان آیا اور اُس چیتے کی کھانے کی ابھلاشا کرکے اُسکے مارنے کو دوڑا تو پھر وہ چیتا منی کے شرن مین جا کر کہنے لگا کہ مجھے اس سنگھ سے بچا رشی نے کہا کہ تو بھی سنگھ بن جا رشی نے اُس چیتے کو سنگھ بنا دیا وہ سنگھ اپنی صورت کا اُسکو دیکھ کر بھکشن نہین کر سکا اور چلا گیا بھیشم جی نے کہا کہ وہ کتا جو رشی کی کرپا سے سنگھ روپ ہوگیا تھا بن کے بچرنے والے ہرنون کا مانس کھا کر ترپت ہوگیا اور رشی کی پرن کٹی کے سامنے برکش کی جڑ پر بیٹھا ہوا رشی کی رکشا ہنسک جیوون سے کرنے لگا دیو جوگ سے کالے بادل کی سمان گرجتا ہوا ایک بہت اونچا ہاتھی اُس طرف آگیا اور وہ شیر اُس متوالے ہاتھی کو دیکھ بھی بھیت ہوگیا اور پھر رشی کی سرن گیا تو رشی نے اُس سنگھ کو ویسا ہی متوالا کالے پہاڑ کی سمان ہاتھی بنا دیا تب وہ جنگلی ہاتھی اُس ہاتھی کو دیکھ کر بھی بھیت ہوگیا اور بن کی طرف بھاگ گیا وہ سنگھ سے جو ہاتھی بن گیا تھا کملون کے بن مین آنند پوربک رہکر کنیڈون کے ساتھ کریڑا کرنے لگا اور اِسیطرح رشی کی رکشا کرتا رہا پھر ہاتھیون کا شترو پہاڑون مین رہنے والا مرگون کا راجہ کیسری سنگھ بن مین بچرتا ہوا کھیلنے لگا اُدھر آگیا تو وہ ہاتھی اُسکو دیکھ کر بھی بھیت ہوا اور وہ رشی کی رکشا مین آیا رشی نے اُسکو بھی ویسا ہی کیسری سنگھ بنا دیا اور وہ جنگلی سنگھ اُسکو اپنے سے روپ کا پشو جانکر بن کو چلا گیا کچھ دن پیچھے مانس اور رودھر کا بھکشن کرنیوالا سب جنگلی پشوون کا مارنے والا آٹھ پانون اور اونچے نیتر رکھنے والا شربھ शरभ اُس سنگھ کے مارنے کو بن سے آگیا تو وہ بنا ہوا سنگھ اُسکو یعنی شربھ کو دیکھ کر بھی اُن رشی کی شرن مین آیا رشی نے اُسکو بھی شربھ روپ بنا دیا اور جنگلی شربھ اپنا سا روپ دیکھ کر اُلٹا بن کو بھاگ گیا اب یہ کتا شربھ روپ ہوکر منی کے آشرم مین رہنے لگا اہار نہ ملنے اور جات کے سبھاو سے اُسنے رشی کو بھکشن کرنے کا ارادہ کیا رشی نے اُسکی درشٹ بھاونا دیکھ کر کہا کہ ارے کتے مین نے اپنی بری ہمت سے کتے کے روپ سے تجھ کو پہلے دیپی (چیتا) بنایا پھر سنگھ اور پھر ہاتھی اور اخیر مین تجھ کو شربھ بنا دیا اب تو مجھ نرپرادھی کے مارنے کو کھڑا ہوگیا اسلیے تو اب پھر وہی کتے کی جون مین آجا۔ رشی کے کہنے سے وہ شربھ پھر کتا بن گیا اُسنے اپنے کیے ہوے پاپ سے بہت کسٹ کتے کی جون مین اُٹھائے اسطرح جو راجہ بدھمان اور چتر شاشترون کے جاننے والے ہوتے ہین وہ اپنے نوکرون کی لیاقت دیکھ کر اُنکی تعیناتی کرتے ہین اور جس عہدہ کے لائق اُسکو دیکھتے ہین وہ اُسکو دیتے ہین اور منتری کی جگہ بہت سوچ سمجھ کر جو اس عہدے کے لائق ہوتا ہے اچھی طرح اُسکی پریکشا کرکے دیتے ہین کسی خاندانی نوکر کو جو اچھے عہدہ پر پہونچ گیا ہو بغیر کسی قصور کے ڈنڈ نہین دیتے ہین جو نوکر بڑا ادھکار رکھتے ہون یعنی کسی صوبہ کے حاکم بنائے گئے ہون اور وہ اپنی تنخواہ ماہواری پر اپنا گذارہ کرتے ہون اور ساری پرجا کو پیار کرکے اُن کے مقدمے انصاف اور راج نیت سے فیصل کرتے ہون راجہ کے شبھ چنتک اور دیش کی اونتی چاہنے والے ہون ایسے عہدہ دارون کی راجہ کو قدر کرنی اور اُنکی ترقی کرنی چاہیے۔

اِتی سری مہابھارتے۔ شانتی پربے۔ ایک سو پچاسواں ادھیائے۔

پینیسٹھوان ادھیائے

راجہ اپنے سب نوکرون پرنظر رکھے کہ کسی پرظلم زیادتی نہ ہونے پاوے اور شترو کے پکش والون کو مارتا رہے اور مور کی طرح چتر بچتر کے رنگ سے اپنا سبھاو رکھے

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ راج دھرم آپ نے بہت اچھی طرح برنن کیا اُسکے علاوہ اور جو باتین راجاؤن کو کرنی چاہیئے وہ بھی آپ برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ راجاؤن کو سب کی رکشا کرنا یہ اُنکا دھرم ہی اُسکو جسطرح کرنا چاہیے وہ مین کہتا ہون کہ جیسے مور چتر بچتر رنگ کے پرون کو دھارن کرتا ہی اُسیطرح راجہ بھی بہت طرح کے روپ پرگٹ کرے جیسے تیزی چستی چالاکی سیتہ تا (راستی) سپاہ میں دھارن کرتا ہی ویسے ہی نیاے (انصاف) اور بُدھی بل مین پرورت ہوکر سُکھ پاتا ہی جس موقع پر جس روپ سے کام بنتا نظر آوے اُسی کو پرگٹ کرے ہمیشہ اپنے گپت بھید کی اسطرح رکشا کرے جیسے شرورت کا مون ہوا (خاموش ہوا) مور ہوتا ہی اور آمدنی اور خرچ کا اچھی طرح سے انتظام رکھے خرچ کم ہوسکے تو بڑے بڑے برکش رکھنے والے بن لے کر دھن نکالے اور جہانتک ہوسکے شترو کے کھیتون کو گھوڑون وغیرہ کے سمون سے برباد کرے اور اپنے پکش کو خوب مضبوط کرتا رہے اور سیر وشکار کے بہانہ سے خوب چکر لگا کر شترو کے پکش والون کو ایسے کمہلا نان کرے جیسے کہ بن مین پھل پھول کو اونٹ * ترقی پانے والون پہاڑون کی مانند راجاؤن کو ناش کرتا رہے اور وہ استھان جو عام لوگون کو معلوم نہین ہین وہان جاکر پوشیدہ طور پر سنگرام کرے اور جیسے کہ شام کے وقت موسم برسات مین مور گنجان اور نرجن بن مین پوشیدہ ہوجاتا ہی اسطرح محلون مین استریون کے ساتھ نواس کرے کوچ اور شستر اپنے بدن سے نہ اُتارے ارتھات اپنی رکشا آپ ہوشیاری سے کرے اور اُن کھوٹے آدمیون کو مارے جو بیچ مین پڑکر شترو کا پکش کرکے اپنے راج کو نقصان پہونچاتے ہین شترو کی سبھا کے پکش کرنے والون کو مارے اور جن استریون کی جڑ مضبوط اور آپکے پکش مین لڑنے والے ہون وہان اور سورسیر و نکو تعینات کرے جو شترون کے پکش پات کرنے والون کا ناش کرتے رہین اور جیسے کہ بن مین رہکر مور اپنا کارج سدھ کرتا رہتا ہی ایسے ہی ہرطرح آپ اپنے کام ہوشیاری سے کرتا رہے اور جیسے کہ گنجان بن کے برکش کے پتون کے ٹیریون کا سموہ جاتا جاتا ہی اسیطرح شترو کے پکش والون کو ناش کرتا ہی اور جیسے کہ مور ہوشیاری سے اپنی حفاظت کرتا رہتا ہی اسیطرح اپنے راج کی رکشا کرتا رہے اور گیان سے پیدا ہونیوالی بُدھی کے ذریعہ سے اپنے گنون کو پراپت ہونا یہی شاستر کا مقصد ہی اپنے دشمن کو پیچھے کچھ سے بسواس دلاتا رہے اور شاستر کی ریت سے اپنے راج کے سب پربندھ چترائی سے کرتا رہے اور جو بلوان برش ہون اُن کو اپنی طرف لیکر اپنے راج کے کامون پر لگادے اور سب راج کے ادھکاریون کے اوپر ایسی نظر رکھے جیسے بیابان کے بچانے والے اُسکے ہر تار اور شہر کی طرف نگاہ رکھتے ہین ایسے ہی راجہ کو ہر ایک صوبہ دار اور ناظم اور پلس کی رکشا کرنے والے ادھکاری لوگون اور خزانہ کی رکھوالی اور خزانہ کی آمدنی بڑھانے والے اور اُس کا حساب رکھنے والے ان سب نوکرون کا خیال ہر وقت مدنظر رکھنا چاہیے جس راجہ کا خزانہ بھرا ہوگا آمدنی بہت اور خرچ کم ہوگا وہی راجہ آرام سے راج کرسکتا ہی رعایا سے محصول زمین کا جمع کرنے والے تحصیلدارون اور ضلع کے کلکٹرون اور کمشنرون وغیرہ سب افسرون کے حال سے خوب واقف رہے اور ایسی ہدایت کرتا رہے کہ وہ لوگ کسی زمیندار پر زیادہ ستانی نہ کرین جو روپیہ ڈنڈ کا لیا جاوے وہ عام طور

پر خزانہ کے روپیہ سے علیحدہ رکھا جاوے اور وہ ایسے خرچون مین صرف بھی کیا جاوے جو خیرات کے متعلق ہون جس طرح
ہر راز منڈ برج نارائن کی کرمین ادے ہوتی ہین ساری پرتھی پہاڑ جنگل ندی گانون شہر اور ہر ایک گھر پر تی ہین اسیطرح راجہ
کی ورشٹ سب جھوٹے بڑے نوکرون پر پڑتی رہے وہی راجہ دھرم ارتھ کا جاننے والا ہی گاے کی طرح راجہ اپنے دیش کو دوہے
اور جسطرح بھونرا پھول اور نیکھڑیون پر بیٹھتا ہوا رس پیتا ہی اسیطرح راجہ بھی دھن کا سنچے اپنے دیش سے کرتا رہے اور کبھی بیجا
اور فضول کامون مین خزانہ کا روپیہ نہ لگاوے تھوڑے دھن اور شترون کے منشیون کا اپمان نہ کرے اپنی عقل سے آتما کا
گیان کرے اور بے عقلون کا بسواس (بھروسا) نہ کرے ہمیشہ اور ہر وقت دھیرج - چترائی اور سوریرتا - جتیندری - بدھی
وتیہ - پرتھی - اور دیش کال سے ساودھان رہے یہ آٹھ باتین تھوڑی یا بہت خزانہ جمع کرنے کے لیے ترقی کا باعث ہین
بالک ہو یا جوان یا بڈھا شترو کیسا ہی ہو اس سے غافل نہ رہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب پینسٹھ ادھیاے -

چھیاسٹھ ادھیاے

ونڈ کے نام اور سروپ

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ آپ نے راج دھرم مین پہلے کہا ہی کہ دیوتا اسہر منش جتنے جیوون کے ساتھ سمپورن سنسار کو
ڈنڈ مین برتمان دیکھو ہے پتامہ مین جاننا چاہتا ہون کہ وہ ڈنڈ کیا بستو ہی اور اسکا روپ کیا ہی اور کیسے اتپن ہوا ہی اور پرجا کے مدھ کیونکر
جاگتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو ڈنڈ ہی اور جسطرح بیوہار روپ ہی اور جسکے آدھین سے کیول وہی ڈنڈ ہی اچھا برا جسمین یکسان ہی
اس جاری کیے ہوے ڈنڈ سے جو راجا اچھی طرح پرجا کی رکشا کرتا ہی وہی دھرم ہی اور پہلے زمانہ مین جسطرح منو جی نے یہ بچن کہا
اور وہ مین نے تم کو سنایا وہ برہما جی کا مہا بچن ہی اور یہ واکیہ جو برہما جی نے پرتھم کہا اسکو پہلا بچن مانو سنسار مین وہ ڈنڈ ہو یا
کے پرگٹ کرنے سے بیوہار نام کہا جاتا ہی جب کہ اچھی طرح سے ڈنڈ کا برتاو کیا جاوے تو تین برگ ارتھات دھرم - ارتھ - کام
برابر جاری ہوتے ہین روپ انکا اگن کا پرگٹ کرنے والا ہی سنسار مین جو استری ہین انکا روپ مورتی مان ڈنڈ ہی سے بھیدتا
چھیدتا ہی تکلیف دیتا گھات کرتا چیرتا گراتا مارتا چارون طرف دوڑتا گھومتا ہی تلوار سے گھات کرنے والا تیکشن کو چ رکھنے والا
دکھ سے وہار ن ہونے والا لکشمی سے اتپن ہوا جسکے روپ دھرم حاکم اور شانتی بیوہار روپ ہی اب ڈنڈ کے نام سنو -
شاستر - برہمن - او منتر روپ - پراچین دھارنا بدھی واسے آچار یون مین - ادتم دھرم - رکشا کرنیوالا - ابناشی دیوتا سید ھا
چلنے والا - ہمیشہ یگن کرنے والا - سب سے پہلے اتپن ہونے والا - اسنگ - رودر کا پتر منو - بڑا کلیان کرنے والا اب
اسکا روپ کہتا ہون کہ ڈنڈ ہی بھگوان بشنو ہی اور ڈنڈ ہی پربھو نارائن ہی اور سدا بڑے مہا روپ کو دھارن کرتا مہاپرش کہا جاتا
ہی جو اس سنسار مین ڈنڈ نہین ہوتا تو پرسپر مین ایک کو ایک مار ڈالتا سنسار کا انتظام سارا ڈنڈ سے ہی ڈنڈ سے رکشا کی ہوئی
پرجا راجا کی سدا بردھی کرتی ہی اسیلیے ڈنڈ کا استھان بڑا اونچا ہی دھرم سنجکت برہمن دیوتاون سے سنجکت ہوتے ہین جگ
پیدا ون سے اتپن ہوا دیوتاون کو پرسن کرتا ہی اور دیوتا پرسن ہو کر اندر سے بارتالاپ کرتے ہین اندر پرجا پر کرپا کر کے
ان پیدا کرتا ہی کہ سب جیوون کے ان مئی پران ہین اسی ان کی بدولت پرجا اور سرشٹی قائم ہی اسکے بیچ مین ڈنڈ جاگتا

رہتا ہی اسی پریوجن سے ڈنڈ نے کشتری روپ پایا ہی اپنا شی ڈنڈ پرجا کی رکشا کرتا ہوا جاگتا ہی - ایشور इश्वर پرش पुरुष پران - پراکرم - دکش - پرجاپت - بھوت آتما - جیو - ان آٹھ ناموں سے بھی کہتے ہین آتما ہی ایشور نے راجا مین وہ ڈنڈ نیت اور ایشورج دھارن کیا ہی جو پراکرم سے سنجگت ہی اور سدیو پانچ روپ رکھنے والا ہی ایشور نے کسی کارن سے بڑی تدبیر کے ساتھ کشتری کو ڈنڈ سپرد کیا ہی سم درشی ڈنڈ سناتن (قدیم) ہے سنسار کی رکشا اور اپنے دھرم کی نیستا (قایم) رکھنے کے لیے برہما جی کا دکھایا ہوا دھرم راجاؤن کو پوجن کرنے جوگ یعنی تعظیم تکریم کے لائق ہی جو ڈنڈ ہی وہ ہمارا دیکھا ہوا سناتن بیوہار ہی جو بیوہار دیکھا گیا وہ بید ہی یہ نشچے پوربک نرنے کیا گیا ہی جو بید ہی وہی دھرم ہی اور جو دھرم ہی وہی سناتن مارگ ہی - برہما جی پہلے پرجاپت ہوئے تب سنسار کے سوامی سارے دیوتا اسر راکشس اور منشون سمیت لوگون کے ایشور کہلائے انھون نے اسکو جاری کیا اور یہ بچن کہا کہ ماتا پتا استری پر دہت سب اس راجا کی طرف سے ڈنڈ کے جوگ ہین جو راجا اپنے دھرم سے راج کرتا ہو -

انی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - چھیاسٹھ ادھیاے -

سرسٹھ ادھیاے

ڈنڈ کے اوتپن ہونے کا برنن راجہ ماندھاتا اور بسوہوم کا اتہاس

بھیشم جی نے کہا کہ یہان ایک پرانا اتہاس کہتا ہون کہ ایک دیش مین مہا تیجسوی بسوہوم نام راجا پرسدھ ہوا वसुहोम وہ راجا اپنی رانی سمیت اس منجوپرسٹ मंजुपृष्ठ پربت پر گیا جو تیرتھ اور دیوتاؤن اور رشیون سے پوجا کیا ہوا تھا وہان ہمالیہ کے شکھر پر سورن پربت کی سمان منجاپٹ मुंजावट مین جہان سریرام چندر مہاراج نے جٹا سرن اور بیش کیا تھا تب ہی سے وہ منج پربت رشیون نے اس رودر سیوت (شیو جی سے سیوا کیا گیا) دیش کا نام منجوپرشٹ رکھا تب وہان بہت وکت سب گنون سے سنجگت وہ راجا برہمنون کا پیارا دیو رشیون کے سمان ہوا دیو جوگ سے راجہ اندر کا پرسٹھا کیا ہوا اتر مہا پرتاپی راجہ ماندھاتا اسکے پاس گیا اور بسوہوم راجا کے پاس جا کر نمرتا سنجگت ڈنڈوت پرنام کرکے بیٹھ گیا - راجہ بسوہوم نے ارگھ پاد دیکر کشل پوچھ کر کہا کہ آپ کی کیا سیوا اچار کرون جو اگیا ہو وہ کرون راجہ ماندھاتا نے کہا کہ آپ نے برہسپت جی کے مت کو پڑھا ہی اور شاسترون کو جانا مین یہ جاننا چاہتا ہون کہ ڈنڈ کسطرح پیدا ہوا ہی اور کشتریون مین کیونکہ نیت ہوا راجہ بسوہوم نے کہا کہ سنسار کی رکشا کے لیے ڈنڈ کشتریون مین نیت کیا گیا جگ کی اچھا کرنے والے پرجاپت برہما جی نے اپنے جگ رتج نہین پایا تو اپنی اچھا سے اسکے پیدا کرنے کو سر مین آپ گربھ دھارن کیا ایک ہزار برس پیچھے وہ گربھ اکسمات گرا اور اس سے ایکشپو क्षयो نام پرجاپت پرگٹ ہوئے اور وہی جگ مین برہما جی کی اچھا نوسار رتج ہوئے انکو دیکھتے ہی ڈنڈ بھی گپت ہو کر انتردھیان ہو گیا ڈنڈ کے انتردھیان ہوتے ہی سنسار مین پرجاؤن کی ملاوٹ ہونے لگی اور سب جگہ بے انتظامی ہو کر اجوگ کرم ہونے لگے بھکش ابھکش بستوؤن کا بیبک نہین رہا آپس مین اسطرح لڑنے لگے جیسے دو کتے (سگ) باہم لڑکے مانس کے ٹکڑے کر لیتے ہین زبردست لوگ زبردستون کو مارنے اور طرح طرح کی تکلیفین دینے لگے اس گڑبڑ کو دیکھ کر برہما جی نے سناتن بر

دینے والے بشنو بھگوان اور مہادیوجی کا پوجن کرکے یہ پرارتھنا کی کہ ہے کیشوجی سنسار مین برنون کی ملاوٹ ہونے لگی ارتھات برہمن بشنیون کی استریون اور شودر برہمنون کی استریون سے سم بھوگ (مباشرت) کرنے لگے ایسا نہ ہونا چاہیے آپ کرپا کرکے اسکو روک دیجیے اُس سمے ترشول دھاری مہادیوجی نے دیر تک دھیان کرکے اپنے آتما روپ ڈنڈ کو اپنی دِبیہ سے اتپن کیا اُس دھرم چرن سے نیتی नीति نام سرستی اتپن ہوئی اُسنے تینون لوک مین ڈنڈ نیتی کو پرسدّھ کیا پھر شِوجی مہاراج نے دیر تک دھیان کرکے ہر ایک سمو ہ کا ایک ایک سوامی نیت (قائم) کیا ارتھات دیوتاؤن کا سوامی اندر اور سوریج کے پتر جم راج جی کو پترون کا سوامی اور کوبیر جی کو دھن اور راچھسون کا سوامی کیا اور سمیر پربت کو پہاڑون اور ندیون اور مہاسمدر کا سوامی بنایا جل اور استرون کے سموہون کا برن کو سوامی کیا پھر مرتُ (موت) کو پران کا ایشور اور اگنی کو تیجون کا سوامی نیت کیا پر نبھو ایشان مہاتما مہادیو بشالاکش (بڑے بڑے نیترون والے) سناتن دیو کو بھی رودرون کا سوامی بنایا پھر مہادیوجی نے جگون کے جاری ہونے پر دھرم کے رکشک (محافظ) ڈنڈ کو بشنوجی کے سپرد کیا اور بشنوجی نے انگرا رشی کو دیا انگرا نے اندر اور مریچ کو دیا مریچ نے بھرگو کو اور بھرگو نے سادھان ڈنڈ دھرم کو اور رشیون کو دیا رشیون نے لوک پالون کو دیا اور لوک پالون نے اکشپ کو اُنھون نے سوریہ کے پتر منو جی کو دیا اُنھون نے اپنے پترون کو دیا اور کہا کہ نیاے کے انوسار بچار کرکے دھرم سے ڈنڈ جاری کرنا چاہیے اپنے آپ سے خود اختیاری سے دُشٹون کا ڈنڈ دینا ڈنڈ نہین ہی جرمانہ لینا باسری کرم ہی جسمانی تکلیف دینا دیش سے باہر نکالنا یہ بھی بڑا ڈنڈ ہی۔

اِتی سری اُم کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب ۔ سرسٹھ ادھیاے ۔

اڑسٹھوان ادھیاے

دھرم ارتھ اور کام انکا مول سمیت برنن پر ہلاد اور راجہ اندر کا اتہاس ور جودھن کا راجہ جدھشٹر کی لکشمین کو دیکھ کر حسد پیدا ہونا راجہ دھرتراشٹر کا اوپدیش کرنا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ دھرم ارتھ کام کے نشچے کو سُنا چاہتا ہون سنسار کے سب کام کن کن بستو ون مین نیت (قائم) ہوے ہین ان تینون کی مول (اصل) کیا ہی بھیشم جی نے کہا کہ جب منش شدّھ چت ہوتا ہی تب پرکھی پر دھرم کو آگے کرنے والے ارتھ دھرم کام یہ تینون رت کال مین بانٹی کے انوسار استری کے گربھ ادھان مین اکر سنجکت ہوتے ہین دیو سے ملا ہوا ارتھ ۔ دھرم کا اور کام ارتھ کا مول کہا جاتا ہی اور سب کی جڑ من کا سنکلپ کہا جاتا ہی یعنی دھرم ارتھ کام تینون من کے سنکلپ سے پیدا ہوتے ہین اور سنکلپ بشئے روپ ہی اور سب بشئے اہار ستاجھی (بھوجن) کے نمت ہین اور نورتی موکش اس ترہرگ (ارتھات تینون دھرم ارتھ کام) کا مول کہا جاتا ہی ارتھات پہلے یعنی آدمین موکش کے لیے ان تینون کا برتن ہی دھرم سے دیہہ یعنی شریر کی رکشا ہی اور ارتھ دھرم کے نمت ہوتا ہی اور کام رتی پھل والا (مباشرت کرنے والا) ہی اسلیے یہ سب رجو گن پردھان کہے جاتے ہین ان تینون کو چت سے تیاگ نہ کرے تپ سے بکت ہوکر ان سب سے علیحدہ ہونا چاہیے یہان ایک اتہاس سناتا ہون کامندک رشی कामंदक اور انگرشٹ راجا आंगिरस کے سوال وجواب مین انگرشٹ راجہ نے پوچھا کہ جو کام موہ سے جگت راجا پاپ کا کرتا ہی اُسکے پاپ دور ہونے کا کونسا اپاے ہی جو منش اگیانتا سے ادھرم کو دھرم

جانکر کام کرنے لگے اُسکو کس پرکار سے راجا سیدھے راستے پر لادے کامندک نے اوتر دیا کہ جو پرش دھرم ارتھ کو تیاگ
کرکے کام ہی مین ہی پردرت چت رہتا ہی وہ اِس لوک مین دھرم ارتھ کے تیاگنے سے گیان بھرشٹ ہوجاویگا اور گیان بھرشٹ
ہونے سے موہ (مفرد ہوش) کو پراپت ہوکر دھرم ارتھ کو ناش کرتا ہی جب راجہ دشٹ منش کو ڈنڈ نہین دیتا ہی تب سنسار بیاکل ہوجاتا ہی
جیسے گھر مین بیٹھے ہوے سرپ سے بیاکلتا ہوتی ہی پرجا برہمن اور سادھو اُسکی اِچھا کے انوسار کرم نہین کرتے اِس کارن
سنشے یعنی سیچ مین پراپت ہوکر گھات کرتا ہی ارتھات مارتا ہی یا اپمان اورنند اُسنجکت ہوکر اُسکا جینا دُکھ روپ ہوجاتا ہی
ایسے جینے سے مرنا اچھا ہوتا ہی اِسلیے برہمنون کا ستکار کرکے سدیوچل سے اپنے شریر کی شدھی رکھے اور پاپی پروشون کا سنگ
تیاگ کر دھرماتما منشون کا سنگ کرے اور گروکا اُپدیش مانکر کلیان کو پراپت ہو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ پرتھی پر
منش یہ بات کہتے ہین کہ دھرم کا آدی (اصل) کارن سوشیلتا (حسن اخلاق) ہی وہ سوشیلتا کس پرکار سے پراپت ہوتی ہی اُسکا لکشن کیا ہی بھیشم جی
نے کہا کہ تمھاری لکشمین اور اندرپرست (دہلی) کی سبھا اور تمھارے بھائیون کے ایشورج کو دیکھکر مہا دُکھی درجودھن نے
ابرکھا سے راجہ دھرتراشٹ اپنے باپ کے پاس جاکر خلوت مین سارا حال اندرپرست والی سبھا کا سنایا دھرتراشٹ نے
کہا کہ بیٹا تو اتنا دُکھی کیون ہوتا ہی اپنا مطلب کہو تو مین اُسکا اُتر دون ہے درجودھن تم نے بڑے ایشورج پائے ہین تمھارے
سب بھائی تمھارے آگیاکاری ہین بڑے بیش قیمت لباس اپنے بدن پر پہنتے ہو اور عمدہ عمدہ کھانے گوشت طرح طرح کے
پشو پچھیون کے اور نہایت عمدہ چانول اور دودھ کی شیرنی اور بہت طرح کی شیرین اور نمکین طعام تناول کرتے ہو ہاتھی گھوڑے
تمھاری سواری مین رہتے ہین پھر بھی تمھارا رنگ زرد اور بدن لاغر ہوتا جاتا ہی درجودھن نے کہا کہ دس ہزار مہاتما سناتک
برہمن جدھشٹر کے گھر سونے کے برتنون مین نت یعنی روز بھوجن کھاتے ہین ہے پتا شتر پانڈون کی وہ دِبیہ سبھا عمدہ عمدہ
پھول پھلون سے آراستہ اور بہتر کے رنگ اور طرح طرح کے رنگون کے بیش قیمت گھوڑے نانا پرکار کے بیش بہا بستر شال
دوشالے بنارسی کپڑے اور کوبیر جی کے سمان اُسکا دھن دیکھکر مجھکو بڑا رنج ہوتا ہی دھرتراشٹ نے کہا کہ جو تم ویسی ہی
لکشمین اپنے پاس چاہتے ہو تو تم شیل دھارن کرو شیلوان آدمی تینون لوک اپنے بس مین کرلیتا ہی جو اچھے سے اچھے بستو
ہی وہ شیلوان پرش کے پاس ازخود آجاتی ہی دیکھو راجہ ماندھاتا نے ایک دن مین اور جنمے جے نے تین دن مین نابھاگ
نے سات دن مین ساری پرتھی کو بجے کرلیا تھا یہ سب راجہ شیلوان اور دیا سنجکت تھے اِس سبب سے اُنکے گنون سے
مول لی ہوئی کے سمان آپ سے آپ پرتھی اور اُسکے اوپر جو پدارتھ مین سب اُنکو پراپت ہوگئے درجودھن نے کہا کہ مین
سُنا چاہتا ہون کہ وہ شیل کسطرح مجھے حاصل ہووے راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ یہان ایک اتیہاس سناتا ہون جو نارد
جی نے مجھے سنایا تھا وہ یہ ہی کہ پرہلاد دیت نے شیلوان ہوکر راجہ اندر سے راج چھین لیا تھا اور تینون لوک اپنے بس
مین کرلیے راجہ اندر نے برہسپت جی سے جاکر سب حال کہا اور یہ بھی کہا کہ جس مین میرا کلیان ہو وہ اُپدیش کیجیے
برہسپت جی نے موکش سمبندھی مہا اُتم گیان دیوراج اندر کو سنایا اور کہا کہ بس کلیان کا مول اِتنا ہی ہی راجہ اندر نے
پھر کہا کہ اِس سے ادھک بھی اور کوئی گیان ہوتا ہی برہسپت جی نے کہا کہ ہان شکر جی کا گیان ادھک ہی وہ پراپت
کروا اُس سے تمھارا بھلا ہوگا برہسپت جی کے کہنے کے انوسار تپ کرنے والے راجہ اندر نے وہ مہا گیان سری بھارگو
شکر جی سے پراپت کیا راجہ اندر نے اُنسے پوچھا کہ اِس سے بشیش اور کوئی گیان ہو تو وہ بھی فرمائیے شکر جی نے کہا کہ
مہاتما پرہلاد کا گیان اِس سے ادھک ہی راجہ اندر خوش ہوگئے اور برہمن کا روپ دھارن کرکے پرہلاد جی کے پاس

گئے اور کہا کہ مین کلیان کے جاننے کے لیے آپ کے پاس آیا ہون اُسکو جاننا چاہتا ہون آپ برنن کیجیے پرہلاد جی
نے کہا کہ مین تینون لوک کا راجہ ہون مجھے اتنی فرصت نہین ہی جو تمھارے پرشن کا اتر دے سکون اندر برہمن روپ
نے کہا کہ بہت اچھا اسوقت نسہی جب آپکو اوکاش (فرصت) ہو تب آپ برنن کیجیے گا پرہلاد جی نے خوش ہوکر
اُسکی سردھا دیکھ کے اپنا فرصت کا وقت مقرر کرکے شبھ کال مین برہمن کو تتو گیان کا اپدیش کیا اور برہمن نے اپنے
چت کے انوسار نیائے پورباسہ پرہلاد جی کو اپنا گرو مقرر کیا اور بعد مین پرہلاد سے پوچھا کہ آپ نے تینون لوک کا
راج کیسے پایا پرہلاد جی نے کہا کہ مین راجا ہون اس اہنکار سے مین نے کبھی برہمن نہین کہا نیت شاستر کے جاننے والے
برہمنون کو دان دیکر انسے بارتا لاپ کرتا ہون وہ بسواس جگت ہوکر مجھ سے بارتالاپ کرتے ہین اور شاستر کا اپدیش
دیتے ہین ارتھات مجھ سیوا کرنے والے اور شبھ شکھشنی کے مارگ پر چلنے والے اور دوسرے کے گنون مین دوش نہ لگانیوالے
کرودھ جیت دھرماتما کو شاستر دن سے ایسا سینچتے ہین جیسے کہ مکھیان شہد کو۔ بدیاوان برہمنون کے بچن روپ
(کرودھ کے جیتنے والے) رسون کا سواد لے کر اپنے جات والون پر آگیا کرتا ہون جیسے کہ چندرمان نکشترون پر کرتا ہی برہمی پر یہ شیل آدک گن امرت تُو
(شیرین تر ہون) ہین یہ ہی کلیان ہی پھر پرہلاد جی نے کہا کہ ہے برہمن مین تیری گرو بھکتی سے بہت پرسن ہوا ہون تو مجھ سے بر مانگ مین
دونگا برہمن نے کہا کہ جو آپ میرے اوپر پرسن ہین اور میرا ابھیشٹ अभीष्ट (مقصود دلی) چاہتے ہین تو آپکا سا
شیل مجھ مین ہوجاوے یہ ہی میری پرارتھنا ہی یہ بات سُنکر دیت راج پرسن تو ہوا پر تو بر کے دینے سے اُسکو بڑا بھی
ہوگیا وہ جان گیا کہ یہ برہمن کوئی چھوٹا دھن نہین ہی اور اپنی زبان سے اُسنے کہدیا کہ جیسا تم چاہتے ہو ویسا ہی ہو
بر دینے اور برہمن کے چلے جانے کے پیچھے پرہلاد کو بڑا فکر ہوا اُسکو نشچے نہین ہوا کہ اُسکے فکر کرنے سے چھایا روپ
تیج دھاری شیل اُسکے جسم (شریر) کو چھوڑ کر چلا گیا پرہلاد نے اُس مہاتیج شیل سے پوچھا کہ آپ کون ہین اُسنے
کہا کہ مین شیل ہون ہے راجہ پرہلاد مین تم کو چھوڑ کر اُس اوتم برہمن کی دیہہ مین پرویش کرونگا جو تمہارا اشش (چیلہ)
ہوکر بہت روز تک تمہارے پاس رہا یہ کہکر شیل انتردھیان ہوگیا اور اندر کے شریر مین پرویش کر گیا اُسکے چلے جانے کے
پیچھے دھرم راج پرہلاد کی دیہہ سے ویسا ہی دوسرا روپ باہر نکلا پرہلاد نے اُس سے پوچھا کہ آپ کون ہین اُسنے کہا کہ مین
دھرم ہون جہان وہ اوتم برہمن گیا ہی وہان ہی مین جاتا ہون کیونکہ جہان شیل ہی وہان ہی مین ہون اُسکے پیچھے تیسرا
روپ پرہلاد کی دیہہ سے نکلا اُس سے پوچھنے پر اُسنے اپنا نام ست सत्य بتایا اور کہا کہ مین دھرم کے پاس جاتا
ہون بعد مین پرہلاد کے شریر سے اور روپ نکلا اور اپنا نام برت بتایا اور کہا کہ جہان ستیہ ہی وہان مین بھی جاتا ہون
اُسکے جانے کے بعد پرہلاد کے جسم سے بڑا شبد پرگٹ ہوا اور اپنا نام پراکرم بتایا اور کہا کہ جہان برت ہی وہان ہی مین رہتا
ہون اسکے بعد اُسکی دیہہ سے پرکاش مان دیوی نکلی اُسنے پوچھنے پر اپنا نام لکشمی بتایا اور کہا کہ تجھکو تیاگ کر جہان
پراکرم ہی وہان جاتی ہون یہ سُنکر پرہلاد جی کو بڑا اچنبھا ہوا پوچھا کہ ہے لکشمی تم ست برت والی لوک ماتا ہو یہ برہمن کون
ہی مین اُسکو اچھی طرح جاننا چاہتا ہون لکشمی نے کہا کہ وہ اندر ہی اُسنے تم سے سکھشا پائی ہی دیت راج اُس اندر نے تیرا
تینون لوک کا راج اور ایشورج لے لیا ہی مہاراج تم نے شیل ہی سے تینون لوک پائے تھے ارتھات بچے کیے تھے دیوراج
اندر اُسکو مول کارن جانکر تم سے لے گیا اور جسے مہا گیانی دھرم ست برت پراکرم اور مین سب شیل کو ہی مول کارن کہتے
ہین بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر لکشمی ستیہ وہ سب ایسا کہہ کر چلے گئے یہ اتہاس سُنکر درجودھن نے پھر اپنے

پتا دھرتراشٹ سے پوچھا کہ مین شیل کی اصلیت کو جاننا چاہتا ہون اور جسطرح شیل پراپت ہو وہ بھی مجھ سے کہو دھرتراشٹ
نے کہا کہ مہاتما پرہلاد نے پہلے ہی اسکو جگت کے ساتھ کہا اُسکے ملنے کا حال سنو کہ دیہہ من - بانی (بچنون) سے سب جیون
کے ساتھ شترو نرکھنا انوگرہ اور دان ہمیشہ کرنا یہ بھی شیل کہا جاتا ہی جو جگت اور کرم دوسرون کا اور اپنا ہتکاری نہین انکو
جس کرم مین شرمندہ ہونا پڑے اُسکو کبھی نہ کرے سب کام ایسے کرے جسکی سبھا مین سب تعریف کرین یہ بھی شیل کی
باتین ہین اگر کوئی شیل رہت ہوکر لکشمین پاوے وہ بہت دیر تک لکشمین کو نہین بھوگ سکتا ہی ارتھات اُسکی قدر نہین ہوتی
ہی دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے تیر جو تم جدھشٹر کی لکشمین سے بھی بشیش لکشمین چاہتے ہو تو شیل وان ہو بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر
دھرتراشٹ نے اسطرح درجودھن کو سمجھایا تھا تم بھی اس بات کو یاد رکھ کر شیل دھارن کرو -
اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب - ارسٹھ ادھیاے -

اُنھتروان ادھیاے

منش کے شریر مین شیل کیونکر پردھان کیا جاتا ہی اور درلبھ پدارتھ سنسار مین کیا ہی راجہ سومتر اور رشبھ دیو کا
سمباد اور پھر مہادربل تونشی اور بیر دیومن راجہ کا اتہاس

جدھشٹر نے کہا کہ آپ نے پرش کی دیہہ مین شیل کو پردھان کہا اُسکو اچھی طرح سمجھا دیجیے مجھے درجودھن سے اس امر کی توقع
تھی کہ جب جدھشٹر برتمان ہوگا تو درجودھن بغیر سنگرام کیے ہمارا راج ہمکو دیدیگا اُس درآتما نے مجھے نراس کیا اور بڑا بھاری
سنگرام کرنا پڑا بھیشم جی نے کہا کہ مین راجہ سومتر اور رشبھ دیو کے اتہاس کو اس موقع پر سناتا ہون کہ ہے ہے دیش کا
سومتر نام راجہ جب شکار کو گیا اور تیز بان یعنی تیر ایک مرگ کے مارا اُسکے پیچھے چلا وہ مرگ اُس تیر کو کھا کر چلا گیا اور راجہ بھی
اُسکے پیچھے دوڑا چلا گیا تھوڑی دیر کو مرگ پرتھی کے نیچے گیا اور ایک مہورت مین ہی پرتکش ہوکر سیدھے رستہ مین دکھائی دیا
وہ پراکرمی راجہ ندی نالے بن پھلانگتا ہوا اُسکے پیچھے لگا ہوا چلا گیا کبھی دور کبھی سامنے اور وہ مرگ نظر آتا اور بھاگتا ہوا
چلا گیا اور پھر کچھ دور پر منش کہ ٹھہر گیا تب راجہ نے تیز دھار والے تیر اُسکے اوپر چلائے تو وہ مرگ گنجان بن مین پرویش
کر گیا اور راجہ اُسکے پیچھے پیچھے بن کے اندر چلا گیا وہان تپ کرنے والے تپسوی لوگ اپنے اپنے آسرم مین تپ کرتے تھے وہ
دیکھکر راجہ کو آدر ستکار کرکے اپنے آسرم مین لائے اور راجہ نے اُنکے پوجن کو سوئی کار کیا (منظور کیا) تو رشیون نے پوچھا کہ
ہے راجن کس کارن سے دھنش بان کھڑگ لیے ہوے پیادہ پا گھوڑے سے اوتر کر چلے آتے ہو یہان آنے کا کارن کہو اور
کس کل مین تم اوتپن ہوے اور تمھارا نام کیا ہی راجہ نے اپنا نام اور شکار کھیلتے ہوے مرگ کے پیچھے تیر چلاتے ہوے اس بن
مین آنے کا حال کہا کہ میرے منتری اور میری سینا سب پیچھے جنگل مین اوتری ہوئی ہی ایک مرگ میرا تیر کھا کر اسطرف چلا آیا
اب آنکھون سے غائب ہوگیا مین نراس ہوکر یہان آیا راج چنہہ سے رہت اپنی آشا سے نراس ہوکر مین یہان آیا ہون
آپ مجھے سمجھا دین کہ جو منش آشاوان (امیدوار) ہوکر سنتشٹ (مطمئن) ہوجاوے ایسا سنسار مین کون ہی اس سنسار
کے درلبھ پدارتھ کیا ہین جو یہ باتین گپت رکھنے کے یوگ نہین ہین تو جلدی اسکا جواب دیجئے تب اُن رشیون مین سے
برہم رشی رشبھ دیو جی نے کہا کہ ہے راجن مین تیرتھ جاترا کرتا ہوا نر نارائن کے دیویہ بدری آسرم مین پہونچا جہان کر تیراکے

جوگ بدری اور مہاسس वैहायस نام ہرد (تالاب) ہے وہان اشو شرا अश्वशिरा سناتن بیدون کو پڑھتے
ہین وہان جاکر مین نے دیو پتر ترپن کیا اور نر نارائن کے آشرم کے پاس ایک استھان مین نواس کیا وہان مرگ چرم دھارن کیے
مہا دربل تن نام رشی کو آتے ہوئے دیکھا تو وہ اور منشیون کے شریر کا آٹھوان[1] انس تھا مین نے ایسا دربل دیہہ والا کوئی آدمی نہین
دیکھا تھا جسکی جسم کو کن انگلی (یعنی سب سے چھوٹی انگلی) کی برابر دیکھا ویسے ہی ہاتھ پاؤن سر اور اسکے بال تعجب سے دیکھنے کے
جوگ تھے اور اسی دیہہ کے موافق سر اور انکی آنکھین اور ہاتھ پانون تھے مین اس رشی کو ایسا دربل دیکھ کر اسکو ڈنڈوت پرنام کر
اسکے سنمکھ کھڑا ہو گیا اور میرا چت بھی بہت سا ہو گیا اس رشی نے اپنا نام گوتر کہکر ایک آسن پر مجھے بیٹھنے کا اشارہ کیا اور مین
وہان بیٹھ گیا پھر اس دھرم دھجا دھاری نے رشیون کے مدھ مین ان کتھاؤن کو کہا جو دھرم ارتھ سے سنجکت تھین اسکی کتھا ہی
ہو رہی تھی کہ ایک راجہ استری اور سینا سمیت جلدی چلنے والے گھوڑون پر سوار وہان آن پہونچا وہ اتی دکھی بیر دیومن भूरिद्युम्न
کا پتر بن مین گپت ہونے والے اپنے بیٹے بھوری دیومن کو یاد کرتا ہوا کہ اس پتر کو یہان دیکھونگا اسطرح امید مین بھرا ہوا یہ ہی
بات کہتا ہوا بن مین گھومتا تھا کہ نشچے کر کے میرا دھرماتما پتر اکیلا اس مہابن مین گپت ہو گیا ہے اب مجھے نظر آنا ناممکن معلوم ہوتا
ہے اور اسکے بغیر جینا میرا اچھا نہین ہے اس بات کو سنکر وہ سرشیشٹ تنو رشی ایک مہورت دھیان مین مگن ہوئے اس منی کو
دھیان کرتے ہوئے دیکھ کر دکھی من سے راجہ نے یہ کہا کہ ہے دیو رشی کٹھنتا (مشکل) سے پراپت ہونے والا کونسا پدارتھ
ہے اور آشا سے بڑا کون ہے منی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین تیرے پتر بھوری دیومن نے بال اوستھا مین اپنی ابھاگتا (بدقسمتی) سے کسی
سمرتھ رشی کا اپمان کیا تھا اور تھات سونے (یعنی طلائی) کے کلش اور بلکل[2] کے بستروں کو دینا کہکر پھر نہین دیا جیسے کہ تم اسوقت تھکے ہوئے ہو
ایسا ہی بیر دیومن بھی پیڑا دان ہو گیا تھا یہ بات سنکر وہ راجا اس لوک پوجت (سنساری جسکا پوجن کرے یعنی تعظیم کرے) رشی کو ڈنڈوت کر کے نراس ہو گیا پھر اس راجہ کو
وہان کے رہنے والے منی لوگ اسطرح گھیر کے بیٹھ گئے جیسے سپت رشی دھرو جی کو گھیر لیتے ہین ۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے شانتی پربیا آنکترا ادھیاے ۔

ستروان ادھیاے

راجہ بھوری دیومن کا اپنے پتر کی تلاش مین تنو رشی کے پاس آنا اور تنو رشی کا اسکے پتر سے ملاپ کرانا اور آشا ترشنا کے چھوڑنے کا اوپدیش کرنا

راجا نے کہا کہ مین بیر دیومن راجا سب دشاؤن مین پرسدھ ہون اور اپنے بیٹے بھوری دیومن भूरिद्युम्न کی تلاش مین یہان
آیا ہون ہے برہمنون وہ میرا اکلوتا بیٹا نظر نہین آتا شبہ منی نے کہا کہ یہ بات سنکر اس تنو رشی نے کچھ جواب نہین دیا سر جھکا لیا
ہے راجن پہلے زمانہ مین سنشت تنو رشی کا برا اپمان کیا تھا اور وہ اپمان پرتاپ کرنے سے دور ہوا یعنی یہ سنکلپ کیا کہ کسی برن کے آدمی
یا کسی راجہ کا دیا ہوا دان نہین لونگا آشا اگیانی منش کو چلائمان چت کر دیتی ہے مین اس آشا کو دور کرونگا یہ بات دڑھ کر لی پھر
بیر دیومن نے اس مہاتما رشی سے پوچھا کہ آشا مین کون بات ہو جاتی ہے اور اس سنسار مین کون بستو وہ پراپت (مشکل سے
میسر ہونے والی ہے) ہے اسکا حال فرمایئے رشی نے پہلے پرتاپت کو یاد دلا کر کہا کہ ہے راجہ آشا کی ترشنا یعنی (امید مین بھدگی کا
نیر دبانا) یہ مشکل بات ہے راجا نے کہا کہ ہان مین جانتا ہون اسکا دور کرنا بہت کٹھن کی سمان ہے اب میرے سندیہہ کو دور کر دیجیے

[1] آٹھوان انس عام لوگون کے جسم سے آٹھوان حصہ اسکا شریر تھا اور نام انکا تنو رشی تھا ۱۲
[2] بلکل یعنی درختون کے پتے اور چھال کے بستر دنن ۱۲

کرشن منورشی نے کہا کہ یہ چاہے درلبھہ ہی یا نہین ہی پرنتو جو خواہش کرنے والا دھیرج دھارن کرے وہی بڑا درلبھہ ہی اور جو خواہشمند آدمی کا ایمان (نرادر) نہین کرتا وہ مہا درلبھہ ہی جسکی آشا سب جیوون مین لگی ہوئی ہی وہ مجھ سے بھی ادھک درلبھہ ہی جو ایک بیٹا رکھنے والا پتا پتر کے گپت ہوجانے سے یا مرجانے سے اُسکے برتانت کو نہین جانتا وہ مجھ سے بھی ادھک دُربل ہی بیٹے کے اوتپن ہونے کی آشا بردھ (بوڑھی) استریون اور دھنوان لوگون مین بہت ہوتی ہی وہ مجھ سے بھی بڑی ہی جوانی مین بواہ کی اچھا کرنے والون مین جو کنیا دان کے سنبندھ کی تھا ہی وہ مجھ سے بھی دُربل ہی تب راجہ نے رانی سمیت رشی کے چرن چھوئے اور کہا کہ آپ کو پرسن کرکے پتر سے ملنا چاہتا ہون آپ نے جو فرمایا ہی وہ سب ست ہی اُسی وقت منورشی نے اپنے شاستربل سے فوراً ہی اُسکے پتر کو ہنسکر بلا دیا اور راجا کو اپرادھ معاف کرا نیکے اُنکو دھرم روپ دکھا کر بن کو چلا گیا ہے راجہ مین نے اچھی طرح پرتکش دیکھا اور اُنکے ان بچنون کو سنا اسلیئے تم بھی اس مہا بُری آشا کو تیاگ دو بھیشم جی نے کہا کہ مہاتما رشبھ دیو کی یہ باتین سنکر راجہ سومتر نے آشا کو دور کردیا ہے جدھشٹر تم بھی آشا کو چھوڑ دو اور میری باتین سنکر ناراض نہو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ ستردان ادھیائے۔

اکہتروان ادھیائے

گوتم رشی اور جمراج جی کا سمباد راجہ کو اپنا خزانہ بھرا رکھنا چاہیے اور سب کو دھن دولت جمع رکھنی چاہیئے نردھن آدمی مردہ کی سمان ہوتا ہی بغیر خزانہ کے راج نہین ہوسکتا ہی اس لیے دھرم سے دھن اکٹھا کرنا چاہیئے

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ آپ کے امرت روپ بچن سنکر میری ترپتی نہین ہوتی ہی بھیشم جی نے کہا کہ مین گوتم رشی اور جمراج جی کے سوال و جواب سناتا ہون گوتم رشی نے پاری جاتر पारि यात्र نام پربت پر ساٹھ ہزار برس تک تپ کیا اُنکا بھاری تپ دیکھ کر لوک پال دیوتاون سمیت وہان آئے گوتم رشی اُنکو دیکھ کر ہاتھ جوڑ سامنے براجمان ہوئے جمراج جی اپنی پرشنسا دکھا کر کہنے لگے کہ تمھارا کونسا منورتھ سِدھ کرین گوتم جی نے کہا کہ کون کرم کرکے ماتا پتا کے رن (قرض) سے اودھار ہوے اور کون کرم کرنے سے مشکل سے ملنے والے لوک پراپت ہوتے ہین جمراج جی نے کہا کہ تپ سے دیہہ پوتر ہوتی ہی اور ست دھرم سے ہر روز نیم کے ساتھ ماتا پتا کا پوجن کرنا چاہیے اور پورن دکشنا والے اسومیدھ جگ سے نارائن کا پوجن کرنا چاہیے ایسے کرم کرنے سے اچھے اچھے لوک منش کو پراپت ہوتے ہین۔ راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جس راجہ کے متر اُسکو چھوڑکر علیحدہ ہوجاوین اور خزانہ بھی اُسکا خالی ہو اور سینا بھی پاس نہو تو اُس راجہ کو کیا کرنا چاہیے اور جس راجہ کے دیش کو شترو نے اپنے قبضہ مین کرلیا ہو اور وہ شترو بہت پربل (زورآور) ہوگیا ہو وہان دیش اور کال کا نہ جاننے والا راجہ کیا کام کرے بھیشم جی نے کہا کہ تم نے مجھ سے خوب سوال کیا یہ بات بغیر پوچھے کبھی کہنے مین نہین آتی ـــ ہے جدھشٹر جب راجہ کا خزانہ خالی ہوجاتا ہی تو اُسکی سینا کی بھی خرابی ہوجاتی ہی اسلیے راجہ کو اپنا خزانہ ہمیشہ بھرا رکھنا چاہیے جیسے کہ جھرنے مین جل اکٹھا ہوکر بہت جمع ہوجاتا ہی اسیطرح راجہ کا خزانہ بھی چارون طرف سے روپیہ رہکر بھرا رہنا چاہیے کیونکہ خزانہ نہوگا تو سینا کیونکر رکھے گا دھن ہوگا تو سب کام راج کے آسانی سے چلینگے اور پرجا کا پالن

پوشن بھی جب ہی ہو سکے گا جب خزانہ بھرا ہو گا سینا اور خزانہ راج کی یہی جڑ ہین اور خزانہ سینا کی جڑ ہے اور دھرم پرجا کی جڑ ہے اس سے سب کی جڑ خزانہ سمجھو اور دن کو بغیر تکلیف پہونچائے راجا دن کا خزانہ بھی بڑھتا ہے یعنی پیداواری غلہ جو دیہات کی اراضی سے ہوتی ہے اسکا محصول لینے سے کسی زمیندار کو تکلیف نہین ہوتی ہے ہان ہوس ٹکس مکانون پر محصول لگانے اور کھانے پینے کپڑے پر محصول لگانے سے کچھ تکلیف پرجا کو ہو بھی تو راجہ کو دوش نہین ہوتا ہے بس راجا اسکے لیے پرجا کو پیڑا دینے سے دوش کا بھاگی نہین ہو نگا جگ کرنے مین کوئی کوئی اکارج بھی ہو جاتا ہے تو جگ کرنے والا دوش کا بھاگی نہین ہے یہان ایک درشٹانت سناتا ہون *** اس لوک مین جو شتر دیہں وہ جگ استمبھ (جگ کے سنہرے ستون) کی کاٹتے ہین اور کتنے ہی آدمی درختون کو کاٹتے ہین وہ درخت جب گرتے ہین تو انکے نیچے جو بنا پتی اوگی ہوئی ہے اسکو نقصان پہونچانے مین اسیطرح جو آدمی بڑے خزانہ راج کے دشمن ہین انکو بغیر مارے سدھی ارتھات سنتوش نہین ہوتا ہے دھن یعنی دولت کے وسیلہ سے ہی دونون لوک کے سنتیا اور دھرم کو بچے کیا جاتا ہے بغیر دھن کے آدمی مرتک (مردہ) کی سمان ہے دولتمند آدمی بن مین رہنا نہین چاہتے کسی دھنا ڈھ منش کو بن مین نہین دیکھا وہ آبادی مین رہنا پسند کرتے ہین دھن کی پراپتی کے لیے انسان کوشش کرتا ہے وہ اسکو سکھدائی ہوتی ہے یہ دھن ایسا پیارا ہے کہ چھوٹے بڑے جوان بڈھے سب اسکو چاہتے ہین کہ ہمارے پاس جمع ہو جاوے جو اورون کے پاس نظر آتا ہے اسکو بھی اپنا کر لینے کی خواہش اور کوشش کرتے ہین نردھن کو کمزور اور دھنوان کو پراکرمی (زبردست) دنیا مین کہتے ہین - دھن ہی سے سب بستو سنسار مین پراپت ہو سکتی ہے خزانہ رکھنے والا سب تکلیفون سے بچا رہتا ہے دھن سے ہی دھرم ارتھ کام اور پرلوک کی پراپتی ہوتی ہے اسلیے دھن کو دھرم سے اکٹھا کرے -

اتی سری ایم کرت مہابھارتے - شانتی پربے - اٹھتر ادھیاے -

بہتروان ادھیاے

نت نیم اور شبھ کرمون کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ! آپ کرپا کر کے وہ آچرن برنن کیجیے جو سب منشون کو کرنے اوچت ہین - بھیشم جی بولے کہ ہے دھرمراج پرات کال منشون کو سورج اودے ہونے سے پہلے اٹھ کر آوشک (ضروری) کرمون سے فرصت پا کر دتون (مسواک) کر کے آچمن کرنا - ندی یا کوپ کے اوپر اشنان اور پوجا دیوتا اور پتر اور منشون کا ترپن کرنا چاہیے - سورج کے اودے (طلوع) ہونے پر کبھی نہ سونا چاہیے - سندھیا کال کی سندھیا کر کے سورج کے پرکاش ہونے پر گایتری کا جپ کرے - پھر پورب کو منہ کر کے ہاتھ پانون دھو کے بھوجن کرے - اسوقت کسی سے کوئی بچن نہ بولے ارتھات کھانا کے وقت بولے نہین - مون (خاموش) ہو کر بھوجن کرے - اور جو بستو (چیز) بھوجن کرے اسوقت کسی کھانے کی نندا (برائی) نہ کرے بھوجن کر کے آچمن لیا کرے - اور رات کے وقت سونے سے پہلے پانون دھو کر سووے - مندرون - دیو استھانون مین جا کر پرکرما (طواف) کرے - اور جو گرہستی ہووے تو کٹنب کے منشون کے ساتھ بھوجن کرے - صبح اور شام بھوجن کرنا لکھا ہے - برت (لنگہن) دونون سندھیا کال مین بھوجن کرنا اوچت نہین ہے - ہوم کرنے کے وقت

ہوم کرے - برہمنون کو جماکر آپ کھاوے - برہمنون کے بھوجن سے بچا ہوا ان کھانا امرت کے دودھ کے سمان برنن کیا ہے اُسکو ان کی اُپاسنا سنت لوگ کرتے ہین - اُس سے برہم کی پراپتی ہوتی ہے - کسی جیو کی ہنسا کرکے اُسکا ماس (گوشت) نہ کھاوے نہ کسی کو کھلاوے - جس وقت بھوجن کرے کوئی فقیر محتاج سنت برہمن ابھیاگت آجاوے تو اُسکو ضرور ہی بھوجن کراوے چاہے اپنے کٹنب (کنبہ) مین بھوجن کرتا ہووے یا پردیس ہین - اتھت کو کبھی بھوکا نہ جانے دے - ماتا - پتا - گرو اور بڑون کو جو گھر مین ہون سب کو پہلے بھوجن کراوے یا اُن کے ساتھ آپ کھاوے - اِس سے لکشمن کی پراپتی اور جس ملتا ہے - اور سورج طلوع ہونے کے بعد کسی دوسرے کی استری یا اپنی استری کو نگن یعنی ننگا نہ دیکھے صبح اور شام ماتا پتا - گرو برہمن اور بڑون کو نمسکار کرے اور اُن کی آشیرواد لیوے - اور جب اُن کو دیکھے اچھے میٹھے بچن بولے - یہ دھرم شاستر کا اُپدیش ہے - بید پاٹھ اور بھوجن اور پوجن کے وقت جنیؤ کو بائین کندھے پر رکھے سب رکھے - حجامت کراتے وقت چھینک لینے کے وقت اشنان پوجن مین برہمنون کو ڈنڈوت کرنا برجت (منع) ہے - سورج کی طرف مُنھ کرکے پیشاب نہ کرے اور اپنی لٹ کو نہ دیکھے - جل سے شریر کو شُدھ (پاک) کرکے اُٹھ کھڑا ہو - اور پھر ہاتھ پانون دھوکر اشنان کرے - بڑون اور گرو دشمن پرشون کا نام نہ لیوے - اور تم کہکر نہ بولے - بڑے پرشون مین پرکش پاپ کا چھپانا بڑا پاپ ہے - جو کوئی منش نہین دیکھتا ہے تو دیوتا ضرور دیکھتے ہین پاپی کا چھپا ہوا پاپ پاپی کے سنمکھ (سامنے) آتا ہے - بہت سی خواہشون سے جمع کیا ہوا دھن دُکھ سے کھویا جاتا ہے - موت اُسکو بھوگنے کی مہلت نہین دیتی ہے - گیانی لوگ اُسکو بُرا کہتے ہین - گیانی پرش سب جیون کا دھرم یہی کہتے ہین یعنی جو چت سے کیا جاوے دھرم مین کوئی ساکھی نہین صرف شُدھ بُدھ سے دھیان - جوگ - سمروپ اور دھرم کا کرے وہی موکش کا کارن ہے - جبتک من مین خواہش ہر ایک بستو کی رہتی ہے تب تک من کو شانتی نہین ہوتی - جب من کو روک کر چت مین شانتی لاوے تب من استھر ہو جاتا ہے اور برہمانند سکھ کو پراپت ہو جاتا ہے وہی موکش کو پاتا ہے - جبتک اندریون کو بس مین نہ کرے تب تک چت چلایمان (بیقرار) رہتا ہے - اور اودیا اِس جیو کو ہر طرح کی خواہشون سے ڈانواڈول کرتی ہے جس سے نانا پرکار (طرح طرح) کے کلیش منش اُٹھاتا ہے - اس کارن من اور اندریون کو اپنے بس مین کرے - جو کچھ ایشر کی اچھا سے مل جاوے اُسی مین سنتوکھ (قناعت) رکھے اپنی طرف سے سنساری بیوہارون مین اُدیوگ یعنی تدبیر اور کوشش کرتا رہے - جو تدبیر راست آوے تو ایشر کی اچھا انکول سمجھے - اپنے پرشرم کا ابھمان (غرور) نکرے کہ یہ کام مین نے کیا اور ایسی ایسی تدبیرون سے اِس کام کو مین نے پورا کیا اور اتنا فائدہ میرا ہوا -

اتی سری سری مہابھارتے - شانتی پرب - تیچھ کرمون کا برنن - انہترواں ادھیائے -

تہتروان ادھیائے

گرہست آشرم کا برنن

ہے جدھشٹر اگرہست آشرم بہت اُتم ہے - پرنتو موہ جال مین پھنس جانے سے جیو طرح طرح کے کلیش اُٹھاتا ہے - ملنے بچھڑنے کا دُکھ سکھ بہت مانتا ہے - اِس کارن چوراسی لاکھ جون مین بھرمتا رہتا ہے - سے دھرمراج جدھشٹر من کا روکنا اور اندریون کا بس مین کرنا یہی بڑا تپ گرہست آشرم کا ہے - پتر اور استری اور کنبہ مین آشکت چت منش بڑے بھی پھنسا رہتا ہے - اِسکی مثال یہ ہے کہ جیسے بڈھا جنگلی ہاتھی کیچ کے تالاب مین پھنس کر پھر نہین نکل سکتا - پریت کی رسی مین بندھے ہوئے آدمیون کو دیکھو کہ وہ کیسی کیسی تکلیفین اُٹھاتے

ہین - جو گیان درشٹ سے دیکھو تو یہ سب سنساری پدارتھ ناش مان ہین - کیول پن پاپ کے سواے اپنا کوئی ساتھی نہین ہی جب موت آتی ہی تو بیٹیا - استری - بھائی بند ہو کسی طرح کی سہاے نہین کرسکتے ہین - پھر اُس کُنبہ کی پریت مین سواے دُکھ کے اور کیا ملتا ہی - تجھ اسہاے (بغیر مددگار) پرش کے ساتھ جو اچھے کرم دھرم یا پاپ اور ادھرم ہین وہی ساتھ جاوینگے - اُن ساتھیون کے ساتھ تجھ کو پریت کرنی چاہیے - جو پرلوک مین تیرے کام آوینگے - اسلیے من کو سنساری بشیون اور استری - پتر - پوتر کے موہ سے نکالکر اچھے کرم کرو جو پرلوک مین سدا پرمانند (دائمی خوشی) ملے - اور دنیا کے لوگ بھی اُسکی عزت کرین - جو منش سنساری موہ مین لپٹ (آلودہ) ہوتا ہی اُسکی عزت سنسار مین یہان بھی کچھ نہین ہی - اور وہان پرلوک مین بھی کچھ نہین ہوتی ہی - گرہستی پرشونکو اپنے ماتا پتا دادا دادی اور نانی چچا تاؤ وغیرہ کہ جو اوستھا اور رشتہ مین بڑے ہین اور بھائی بیٹے پوتے اور اُنکی استریون بہنون بھانجیون اور بشیش کر کے اُن استریون پر جنکے پتی مرت کو پراپت ہو گئے ہین کرپادرشٹی رکھنے اُنکا پالن پوشن اوستھا کے بچار سے کرنا اوتم دھرم کہا ہی اور یہی گرہستی پرشون کا تپ برنن کیا ہی پرنت کُنبہ مین اشکت ہو کر اُسکا دُکھ سُکھ بہت نہ ماننے کہ یہ سب جیو پرمیشر کی امانت ہین اپنی امانت کو جب چاہے سے لیوے اسلیے گرہست مین اشکت چت نہووے دنیا کو سچی سراے کہتے ہین عقلمند آدمی اس سنسار کو مثل سراے کے تصور کرے اور سراے کے رہنے والون سے رشتہ محبت نہ باندھے کہ سفر درپیش ہی - دھرم ارتھ - کام یہ تر برگ اور سب دُکھ سُکھ - جیون مرن وغیرہ ان سب کی اصلیت کو جو شخص جانتا ہی وہی برہم کو پہچانتا ہی - گیانیون کا جو کچھ سار پدارتھ ہی وہ کرم سے جاننے جوگ ہی - تم اِس سنساری بندھن سے الگ ہو کر تپ کے بل سے سدھی کو پراپت کرو - شوک ناش کرنے کو اچھے شاستر سنو - اور جن پرشون کے بچھڑنے سے تم کو شوک ہو رہا ہی اُسکو پرمیشر کی اچھا سمجھ کر شوک کو تیاگ دو - تمھارے سوچ کرنے سے اب اُنکا ملنا دُرلبھ (دشوار) ہی - جب تمھارا چت اُنکی پریت اور اشنیہ مین پھنسا رہا تم کو نانا ان کار کے کلیش اُٹھانے پڑینگے اور انت مین وہ تمھارے کام نہین آوینگے - پھر اُنکے شوک سے تم کو کیا ہاتھ آویگا ؟ تمھارا پرلوک اُنکی موہ ممتا مین بگڑ جاویگا - اِس کارن ہے دھرم کے جاننے والے جدھشٹر ! اِس پورن برہم پرماتما کا دھیان کرو جو چراچر سب جیوون مین بیاپک ہو رہا ہی اور جو تمھارے شریر مین بول رہا ہی اُس پرماتما کا کھوج لگاؤ کہ یہ کون بول رہا ہے اور برہم پرماتما مین لے ہو جاؤ - یہ سنسار سپن سمان تیھا ہی - یہان کون کسکا ہی یہ سنساری مایا موہ چھوڑ کر پورن برہم ابناشی کا دھیان اور سمرن کرو -

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہے راجن ! بھیشم پتامہ جی نے دھرمراج جدھشٹر تمھارے پتامہ کو بہت پرکار گیان اُپدیش کر کے اُنکا شوک نوارن کیا - جو پرش اِس کتھا کو پریت سے سُنینگے سناوینگے وہ موکش پد کے ادھکاری ہونگے -

اتی سری پرم کرت مہابھارتے - شانتی پرب - گرہست آشرم اور گیان کا برنن - تہتر ادھیاے -

شانتی پرب کا پہلا حصہ راجدھرم سماپت ہوا

مہابھارت

شانتی پرب حصہ دوم

آپد دھرم برنن

پہلا ادھیاے

آپت کال مین جو کرم راجاؤنکو کرنے جوگ ہین اُن کا برنن

راجہ یدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے سوال کیا کہ اناج اور خزانہ سے رہت (خالی) راجا جسکو دشمنون نے گھیر لیا ہو اور جسکے راج کے گانون دشمنون نے لے لیے ہون اُس راجا کو کیا کرنا چاہیے؟ بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن! ایسی دشا (حالت) مین نربل یعنی مغلوب راجہ کو مناسب ہی کہ پربل یعنی شہزور راجہ سے جہانتک جلدی ہوسکے سندھی (صلح) کر لیوے - اور اُسی دیش کو چترائی سے پھر اپنے قبضہ مین کر لیوے - اور جو یہ بات نہ بن آوے تو تھوڑے سے گانون دیکر اور گانون اپنے قبضہ مین کر لیوے اور آہستہ آہستہ چترائی سے راج گُن سنجکت آپد سے اودھار (فارغ) ہو جاوے اور جسطرح بن سکے دھرم سے اور راج نیت سے دھن کو اکٹھا کرے اور اپنی سینا (فوج) بڑھاتا جاوے - اور جو یہ بھی نہ بن آوے تو شورویرتا سے یُدھ کرکے سنگرام مین مارا جاوے - اُسکو اچھے لوک ملینگے - چترائی اِسی مین ہی کہ جہانتک ہوسکے گانون یا دھن دیکر پربل شترو سے اپنے پرانون اور کٹنب کی رکشا کرے - اور تھوڑے دنون تک اپنا قلعہ چھوڑکر اپنے دیش مین شترو سے بچا ہوا پھرتا رہے اور دھن اور سینا جمع کرتا رہے - اور اپنے لیے اچھا نہ کرکے پالن دھرم کو کرتا ہوا اپنا دیے ہوے دھن کو بھی لے کر ستپرشون کا پالن کرے - اُسکی نندا کوئی نہین کرسکتا جنکی جیو کا بل اور پراکرم سے اوتپن ہونے والی ہی اُنکو دوسری جیو کا اچھی نہین معلوم ہوتی - اور جو منش اپنے یا شترو کے دیش کے ڈنڈ دینے لائق ہون اُنکو ڈنڈ دیتا رہے اور دھن لیوے - اور جو برہمن ڈنڈ دینے جوگ ہو اُسکو مارنا نہین چاہیے - ڈنڈ دیوے اور دیش سے باہر کردیوے اور دھن لے لیوے - اور آپت کال (مشکلیت کے وقت) مین بھی گرو کی نندا نہ کرے - نندا کرنا اچھے پرشون کا کام نہین ہی - جو گرو یا برہمن کوئی نندا کرم یا نشیدھ کرے تو اُنکو بھی ڈنڈ دینا راجاؤن کا دھرم ہی - اور جہانتک ہوسکے آپت کال مین ہتھیارون سے شترون اور سینا بہت

اور سینا کے رکشک لوگون کا پرتوش (اطمینان) کرتا رہے کہ وہ بیدل اور دُکھی نہ ہون - بے راجن! روپیہ اور انعام دینے سے زیادہ میٹھا بچن کام دیتا ہے - اور شور بیر سپاہی اور سیناپت ایسے وقت مین راجا کا ساتھ نہین چھوڑتے بلکہ جان دینے مین دریغ نہین کرتے جو راجا اپنے دھرم اور راج نیت سے اُنکا سنمان کرتے ہین - اور سنگرام کرنے مین جو سپاہی لوگ بہادری کرین اُنکی قدر کرکے اُنکا دل بڑھاتے ہین تو ہاری ہوئی سینا بھی اپنے راجا کے نمت سر دینے کو تیار رہتی ہے - اور جہانتک ہو سکے اپنی سینا کی رکشا راجا کو کرنی اوچت ہے - اپنے دیش اور دوسرے کے دیش سے دھن اکٹھا کرے - دھن سے ہی سینا اور سینا سے راج کی ترقی ہوتی ہے - نردئی یعنی بیرحم سے دھن اکٹھا نہین ہوتا - پراکرم سے دھن اور دھن سے سینا اور سینا سے راج ہوتا ہے - اسلیے راجاؤن کو دھن اور سینا اور اچھے منتری اور نیت شاستر جاننے والون کی ترقی مصیبت کے وقت مین ضرور کرنی چاہیے - جس راجہ کے پاس خزانہ کم ہوگا یا نہوگا اُسکا اپمان اور نرادر ہوگا - اور تھوڑی تنخواہ کے نوکر چاہے بڑے کام پر بھی ہون اوتساہ یعنی خوشی سے کام نہین کرتے ہین - دھن ارتھات لکشمی کے ہونے سے راجہ کا ستکار ہوتا ہے - اور اُسکے دوش دھن کے کارن اسطرح چھپے رہتے ہین جیسے استری کے گپت انگ بستر اوڑھنی سے - پہلے وقت کے اپمان کیے ہوے منش راجہ کا اُتکرش یعنی بہبودی اور اعزاز دیکھ کر دُکھی ہوتے ہین اور اُسکے مارنے یا بےعزت کرنے کے لیے کھڑے ہو جاتے ہین - ایسے راجا کو سُکھ کسی پرکار (طرح) نہین ہو سکتا ہے - اُدیوگ یعنی تدبیر کرتا رہے سُستی کبھی نہ کرے - کیونکہ تدبیر کرنا ہی منش کا دھرم ہے - سامرتھ نہونے یا بُرا وقت پیش آنے پر بھاگ جاوے لیکن کسی کے ساتھ انوچت کرم یعنی نامناسب حرکت نکرے - بن مین جاکر ہرن وغیرہ جانورون کے ساتھ گھومے - بےمرجاد ہوکر چورون کے ساتھ نہ پھرے - ہے جدھشٹر! بُرے کرمون مین چورون کی سینا آسانی سے پراپت ہو جاتی ہے - بہت سے بےمرجاد سے سب منشون کو بیاکلتا ہوتی ہے - اسلیے منشون کے چت کو پرشن رکھے میٹھے بولنے اور انسان کے خوش رکھنے سے اِس سنسار مین بھی نیکنامی اور عزت ہو جاتی ہے اور پرلوک بھی سُدھرتا ہے - ناستک لوگون کو پرلوک کا بسواس نہین - وہ کہتے ہین کہ نہ یہ لوک ہے اور نہ پرلوک ہے - ناستک اور بے بھگت یعنی نامرد لوگون کو بشواش (یقین) ہونا ایسا ہے جیساکہ ستپرش یعنی اچھے آدمیون کو چورون کا بسواس نہین ہوتا - دوسرے آدمیون کا دھن ہرنا بھی ہنسا ہے - جیسے چورون کو سزا ہونے سے سب اچھے لوگون کو خوشی ہوتی ہے اُسی طرح جو جدھ نہ کرنے والے کا مارنا اور دوسرے کے اُپکار کو بھول جانا برہمن کا دھن لینا - اور کنیا ان کا چُرانا - گانون کو اپنے آدھین کرکے اُسکا مالک بن جانا - دوسرے کی استری سے گمن (مباشرت) کرنا یہ سب باتین چورون مین بھی ممنوع ہین - جو شخص چورون کا یقین کرے اور اُن سے ملاپ رکھے وہ چور اُس کے مکان اور دھن اور بال بچون کو ناش کرینگے - اِس بات کا یقین کرکے اپنے بس مین آئے ہوے چورون اور ڈاکو لوگون غارتگرون اور رہزنون کو چھوڑنا نہ چاہیے بلکہ ایسے لوگون کو قید کرنا چاہیے - اِس خیال سے کہ اگر آئندہ ڈاکو ماریگے تو ہم گرفتار کرکے سزا دینگے - چورون - ڈاکوؤن کو چھوڑ دینا اور اپنی رعایا کو فکر اور خوف مین ڈالنا کسی حالت مین راجاؤن کو اوچت نہین ہے جہان چور اور ڈاکوؤن کا پتہ لگے اُن کو گرفتار کرکے کاراگار (قیدخانہ) مین قید کر دے کہ وہ بھاگ نہ سکین -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - پہلا ادھیائے -

دوسرا ادھیاے

شبھ کرموں کا برنن کایب بھیل چتر کا آکھیان

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے بھرت بنشی دھرماتما۔ سرب شاستروں کے گیاتا جدھشٹر اپرانے اتہاسوں کے جاننے والے پنڈت لوگ اس استھان پر دھرم کے بچن کہتے ہیں کہ دھرم ارتھ بدھی ان کشتری کے درشٹ گوچر (پیش نظر) ہوتے ہیں یعنی جگہ پر جہاں پراکرم پراپت ہوتا ہو بچارنا نہیں چاہیے کہ دھرم ہے یا ادھرم ہے۔ کیونکہ دھرم کا اپدیش ایسا سوکشم اور گپت پھل والا ہے جیسا کہ بھیڑ کا کھوج۔ کبھی کسی نے دھرم ارتھ کے پھل کو نہیں دیکھا۔ اس سے پراکرم کو ہی پراپت کرنے کی اچھا کرے یہ سنسار پراکرمی کے آدھین ہے۔ پراکرمی راجا خزانہ اور سینا اور اچھے منتری پاتا ہے۔ پراکرمی کو دیکھ کر کومارگوں یعنی ممنوع امورات کو خوف سے منش نہیں کرتے ہیں۔ اربھات ڈنڈ ملنے کے خوف سے برے کام منش تیاگا کرتے ہیں۔ پراکرم ہی سے دھرم قائم رہتا ہے۔ دھرم پراکرم کے اسطرح آدھین (تابع) ہے جیسے دھواں ہوا کے۔ پراکرمی پرشوں کو بہت سکھ پراپت ہوتے ہیں۔ راجیہ سے بھرشٹ راجا بہت طرح کے دکھ بھوگتا ہے جو موت کے سمان ہیں۔ جو کوئی آدمی بدچلنی اور بدمعاشی۔ دھوکہ فریب سے تیاگا جاتا ہے وہ بچن روپی تیروں سے گھایل کیا جاتا ہے۔ اس بات کے دور کرنے کو اچھے پرشوں نے یہ اپاے (علاج) بتلایا ہے کہ بیدوں کا پاٹھ کرے۔ اور برہمنوں اور بڑی عمر کے آدمیوں کی سیوا کرے۔ اور اداچت (فیاض دل) رہے۔ اور اچھے کُل (خاندان) میں شادی کرے۔ اور اپنی نمرتا (عاجزی) سے دوسروں کی بڑائی کرتا رہے۔ اور میٹھا بچن بول کر اوروں کو پرسنن (خوش) رکھے۔ اپنی پرسنسا (تعریف) سنکر خوش نہ ہو۔ برہمنوں کا اپدیش سنے۔ ایسا اپکاری راجا سنسار میں پرتشٹھا کو حاصل کرتا ہے اور دونوں لوک میں اچھے پھل پاتا ہے۔ اپکار کرنے سے مصیبت کے وقت پرجا بھی راجا کی سہاے کرنے کو کھڑی ہو جاتی ہے۔ ایک بھیل کا لڑکا کایب نام شاستر کی ریت سے شکار کرنے والا۔ رشیوں کی سیوا کرنے والا بن کے مرگوں کے سوبھاؤ جاننے والا اتر اپنڈت ہوا ہے۔ اسنے بہت سے چور ڈاکوؤں کو اپنا شاگرد کر کے ایسا بس میں کر لیا تھا کہ وہ سب چور کایب سے پرارتھنا کرنے لگے کہ تم سب شاستروں کے گیاتا ہو ہمارے سردار ہو جاؤ۔ ہم تمہاری آگیا سے سب کام کیا کرینگے۔ کایب نے منظور کر کے ان چوروں کے سموہ کو اپنا چیلا بنا لیا اور ان کو سمجھایا کہ تم جو اچھے پرشوں۔ برہمنوں۔ رشیوں کو لوٹ مار کر انکا دھن لیتے ہو۔ یہ کرم اچھا نہیں۔ برہمن اور استریاں مارنے جوگ نہیں ہیں۔ برہمن کا مال جو شخص ہریگا اسکا ناش اسطرح ہو جاویگا جیسے سورج کے اودے ہونے پر اندھکار ناش کو پراپت ہو جاتا ہے۔ جو منش ست پرشوں کو پیڑا (تکلیف) پہونچاتے ہیں انکا مارنا ہی ڈنڈ کہا جاتا ہے۔ تات پرج یعنی خلاصہ یہ کہ ان چوروں کے بڑے سموہ (گروہ) کو اپدیش کر کے کوکرم کرنے سے باز رکھا۔ اور کایب اور اسکے ساتھی چوروں کا پاپ ناش ہو کر سب کو سدھی پراپت ہوگئی۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جو کوئی منش اس کایب کے اتہاس کو شردھا پوربک سنے سناویگا وہ بن کے جیووں سے کبھی پیڑامان نہیں ہو ویگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسومہ بہ آپد دھرم پربن۔ کایب بھیل چترا کھان۔ دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

راجاؤن کو دھن کس طرح اکٹھا کرنا چاہیے

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجہ جدھشٹر! اب مین یہ بات کہتا ہون کہ راجا کو دھن کس طرح اکٹھا کرنا چاہیے؟ - ہے راجن! راجاؤن کو ان منشون کا دھن لینا کہا ہی جو منش دھن وان (دولتمند) ہو کر جگت نہین کرتے - یا چور ڈاکو جو اورون کو تکلیف پہونچا کر دھن ہر لیتے ہین انکو ڈنڈ دے کر ان سے دھن لیکر اکٹھا کرے - کیونکہ راج بھوگ اور پرجا کشتری راجاؤن کے لیے ہی - دھن بھی کشتریون کا ہی اور کسی کا نہین - وہ دھن اسکے پراکرم اور سینا کے خرچ یا جگ کے کامون مین صرف ہونا چاہیے - راجاؤن کو چورون کا دھن اپنے نج کے کام کھانے پینے مین خرچ کرنا نہین کہا ہی - جو پرش ہوش ان یعنی جگ کا بچا ہوا ان - اور دیوتا پتر ون کو چڑھایا ہوا ان نہین کہاتا - وہ نشپھل بھوجن کرتا ہی - ارتھات جو دھن راجا لیوے اس سے جگ اور دیو پتر پوجن کرے تو وہ دھن شوک روپ نہین ہوتا ہی - چورون سے دھن اکٹھا کر کے سادھوون کو دیوے - وہی راجا سب دھرمون کا جاننے والا ہی - اپنی سامرتھ سے راجا اسطرح سنسار کو بجے کرے - جیسے ڈانس - مچھر - چیونٹی کے انڈے اپنے آپ پیدا ہو جاتے ہین اسیطرح جگ کرنیوالا پرش بھی بارمبار پیدا ہوتا ہی جیسے ڈانس مچھر وغیرہ جیوون کو پشو دور کرتے ہین ویسے ہی جگ نہ کرنے والون کو تیاگنا اوچت ہی - اور جسطرح رستے کی مٹی مہین ہو جاتی ہی - اسیطرح اس لوک مین دھرم سوکشم سے سوکشم ہو جاتا ہی - بھیشم جی نے کہا کہ جو منش سمے کے انوسار کرم کرنے والے ہین وہی سکھ پور بک بردھی (ترقی) پاتے ہین - ایک پرانا اتیہاس یاد آیا - سنو ایک تالاب مین تین مگرمچھ رہتے تھے - ایک ان مین سے پرانے برتانت کو جاننے والا دور اندیش تھا - دوسرا وقت پر بدھی پرگٹ کرنے والا تھا - اور تیسرا دیرگھ سوتری (دیرفہم) تھا - ایک وقت مین مچھلی پکڑنے والون نے چارون طرف تالاب کے گڑھے کھود کر اسکا پانی خالی کرنا چاہا - اس دور اندیش مگرمچھ نے تالاب کو خالی ہوتا دیکھ کر اپنے دونو اور دوستون سے کہا کہ سب جل کے جیوون کی آپت (آفت) آگئی ہی - جبتک مارگ مین کوئی دوش پیدا نہ ہو دوسرے استھان کو چلنا چاہیے - ہے متر و! (دوستو) جو پرش سامنے آنیوالی آفت کو حسن تدبیر سے دفع کر دے وہ بے فکر رہتا ہی - تمھاری کیا صلاح ہی؟ دوسرے مگرمچھ دیرفہم نے کہا کہ ٹھیک ہی پر جلدی نہین کرنی چاہیے - میری یہ راے ہی - تیسرے مگرمچھ وقت پر بدھی پرگٹ کرنے والے نے کہا کہ وقت آنے پر میرا کوئی کام بیموقع نہین ہوتا ہی - تب دور اندیش مگر نے نالیون کی راہ سے ایک بڑے گہرے تالاب مین جو نزدیک تر موجود تھا پہونچکر دم لیا ماہی گیرون نے بڑے بڑے جال ڈال کر مچھلیون کو پکڑنا شروع کیا - مچھلیون کے ساتھ وہ دیرفہم اور وقت پر عقل لڑانے والا یہ دونون بھی جال مین پھنس گئے - ماہی گیرون نے مشکل سے جال کو کھینچا - تو وقت پر عقل لگانے والا مگرمچھ جال کے منھ سے نکل کر دوڑ گیا اور عمیق تالاب مین جا گھسا اور وہ دیرفہم مگرمچھ ان مچھلیون کے ساتھ پکڑا گیا اور مارا گیا - بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجہ جدھشٹر! جو پرش سمے کو نہین بچارتے اور آفت کے وقت کو دھیان نہ دھر کے تدبیر نہین کرتے انکا حال ایسا ہی ہوتا ہی جیسا کہ دیرگھ سوتری (دیرفہم) مگرمچھ کا ہوا - بدھاتا نے گھڑی پل - دن رات - مہینہ - رتھ رت - برس - پرتھی - دیش - کال - یہ سب سمے کے بھاگ (حصے) کر دیے ہین - ان کی سوکشمتا (باریکی) نظر نہین آتی - جو منش منور تھ

سپھل کرنے کے لیے دھیان نہین کرتا وہ انت مین پچھتاتا ہی - رشیون نے یہ دونون ارتھ دھرم اور موکش کے شاستر منشون
کے لیے سنسار مین پرگٹ کر دیے ہین - جو منش انکو بچار کر اپنے کارج کو سمے پر سدھ کر لیتے ہین دہی اوتم بدھیمان پرش ہین -
اور مورکھ لوگ سمے پر چوک جاتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - راجاؤن کو دھن کسطرح اکٹھا کرنا چاہیے - تیسرا ادھیائے -

چوتھا ادھیائے

شترو سے رکشا کرنا اور اُس کے دم مین نہ آنا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ مہاراج ! آپ نے بدھی اور اُسکا جاننے والا اور سمے بچارنے کا حال برنن کیا
اب مین یہ بات پوچھتا ہون کہ جو راجہ دشمنون سے گھرا ہوا ہو وہ کو پرایت ہووے - دھرم شاستر کا پنڈت اور بدھیمان راجہ
ایسے وقت مین کیا کرے ؟ جسکے منتری اور سہایک کشٹ کال (مصیبت کے وقت) مین اُسکا ساتھ چھوڑ کر الگ ہو جاوین
تو اُس راجا کو کیسا جتن کرنا جوگ ہی ؟ بھیشم جی نے کہا کہ ہے پتر ! ہمیشہ سے یہ بات ہوتی آئی ہی کہ مصیبت کے وقت مین دوست
بھی دشمن ہو جاتے ہین - اور اچھے وقت مین دشمن دوست بن جاتے ہین - جو راجا اسطرح پر دشمنون مین گھر گیا ہو اُسکو لازم
ہی کہ مصلحت وقت دیکھ کر دشمن سے اپنی جان کی حفاظت کرے - اور جو شبھ چنتک (خیر خواہ) لوگ ہین اُن سے پریت کرکے
شترو (دشمن) سے جہانتک ہو سکے سندھی (صلح) کر لیوے - اور جو متر (دوست) اپنے ہون اُن سے شتروتا (دشمنی) کرنے
مین بُرا پھل ملتا ہی پنڈت اور چتر لوگ کہتے ہین کہ چتر شترو سریشٹھ ہی مورکھ متر یعنی دوست سے - " دانا دشمن بہ از نادان دوست "
بزرگون کا قول ہی - مصیبت کے وقت مین دوستون کو جو اپنی بھلائی اور بہتری چاہتے ہون اچھی طرح رکھے - اُنسے بگاڑ نہ کرنا
چاہیے - مجھے ایک بلاو اور چوہے کا قصہ یاد آیا وہ سناتا ہون - ایک جنگل مین بڑ کا درخت بہت اونچا اور پھیلا ہوا تھا - اُسکی
لمبی لمبی شاخین دور تک سایہ کر رہی تھین - اُس درخت پر پرندون کے بہت سے گھونسلے تھے - اور اُسکی جڑ مین سرپ (سانپ)
وغیرہ بہت سے زہریلے جانور رہتے تھے - اُسی جگہ ایک چوہا پلت पालित نام بھی بہت سے منہ والے سوراخ مین رہتا تھا
اور پکشیون (پرندون) کا کھانے والا بلاو لومس लोमस نام بھی درخت کے تنہ مین رہتا تھا - وہان ایک چتر بیمار بھیلیا روز
جال لے کر آیا کرتا تھا درخت کے نیچے جال بچھا کر رات کو اپنے گھر چلا جاتا تھا - صبح وہان آتا تو رات کے پھنسے ہوے پکشی (پکھیرو)
وغیرہ جانورون کو پکڑ لے جاتا تھا - اسیطرح وہ روز جال بچھانے لگا - ایک دن وہ لومس نام بلاو بھی اُس جال مین پھنس گیا
پلت نامے چوہے نے اپنے دشمن بلاو کو اُس جال مین پھنسے ہوے دیکھا اور بےخوف چارون طرف گھومنے لگا - اور جال مین
پھنسے ہوے جیوون کا ماس نڈر ہو کر کھانے لگا - اتنے مین اتفاق سے ایک ہرن हरिसा نام نیولا اور ایک اُلو بھی جسکا نام
چندرک चंद्रक تھا وہان آگیا - اور چوہے کو دیکھ کر دونون اپنے ہونٹون کو چاٹنے لگے - اور گھات لگا کر بیٹھے کہ موقع
ملے تو چوہے کو پکڑ لیوین اُسوقت چارون طرف اپنے شترونکو دیکھ کر پلت نے سوچا کہ کیونکر اپنی رکشا ان دونون سے کرون ؟
جو یہان سے بھاگون تو اُلو پکڑ لیگا - یہان بیٹھا رہا تو نیولا لیجاویگا اور جال کو کترا تو بلاو پکڑ لیگا - بڑون کا قول ہی کہ مصیبت کے وقت
عقلمند آدمی ہراسان اور بیدل نہین ہو جاتے ہین مجھ سا عقلمند اسوقت شش و پنج مین پڑا ہی کہ کیا کرون - بدھیمان جیوایت کا لسا

میں بھی جیتا میں ممکن نہیں ہوتے - اسوقت میرا شترو بلاؤ بڑی مصیبت میں گرفتار ہے اُسکے دکھ دور کرکے اُسکی پناہ لوں - اور
اُسکے عین نفیس مطلب کو ظاہر کرکے اپنی چترائی سے اپنے پران کی رکشا کروں - اسوقت یہ بلاؤ اسکا اپکار کرنے کی وجہ سے مجھ سے
ملاپ کرنے کو جلدی تیار ہو جاویگا - اب میں اس بلاؤ سے عقلمندی کی بات بناتا ہوں کہ مورکھ متر سے چتر شترو اچھا ہوتا ہے - یہ
میں یہ سوچ سمجھ کر بلاؤ کے پاس جاکر اُس چوہے نے کہا کہ ہے متر نیڈیت لومس جی! آپ سے میں مترتا (دوستی) سے پوچھتا ہوں
اگر تم اسوقت مصیبت میں ہو میں تمھارے جیون کی بردھی چاہتا ہوں تم کچھ خوف جال میں پھنسنے کا مت کرو لیکن اگر تم مجھے کچھ
تکلیف نہ پہونچاؤ تو میں ابھی اس جال کو کترکر تم کو بندھن سے چھڑا دوں؟ - یہ سنکر وہ چتر بلاؤ بولا کہ ہے متر! تم نے بہت اچھی
بات بچاری - تم تو بڑے چتر اور سوم روپ (کلیان روپ) جیو ہو - جو اوروں کے کشٹ میں سہائے کرنے کا اُپاے بتلاتے ہو
جو اس آفت سے مجھے بچاؤ تو میں تمھارا بہت گن مانوں - اور ہم تم دونوں اچھے پرکار سے جیتے رہیں - چوہا بولا کہ میں تمھارا بندھن
کاٹ کر جلدی تم کو اس آفت سے بچاؤنگا پرنت یہ نیولا اور پاپ آتما الو مجھکو تاک لگائے منھ صاف کر رہے ہیں - اور یہ نیولا تو مجھکو
دیکھ دیکھ کر اپنے چپل نیتر (چمکیلی آنکھیں) اور جیبھ (زبان) کو بار بار ہلا رہا ہے - اور الو درخت کی شاخ پر بیٹھا ہوا مجھے گھور رہا ہے
کہ کب میں ذرا باہر ہوں اور وہ مجھکو نگل جاوے - ان دونوں کا مجھے بہت برا کھٹے (خوف) ہو رہا ہے - سات قدم ساتھ چلنے سے
مترتا کا بھاؤ ہو جاتا ہے پنڈتوں کا یہ بچن ہے - میں اور تم دونوں مدت سے ایک جگہ نواس کرتے ہیں - تم بڑے بدھمنت اور بلوان ہو مگر
اس سمے آپ شترو روپ جال میں پھنسے ہوئے ہو - میں تم کو اس مصیبت سے چھڑا سکتا ہوں - بلاؤ نے چوہے کی بہت سی ستشاچار
(خوشامد) کرکے کہا کہ ہے متر جو تم میرے اوپر کرپا کرکے جیودان دو تو میری اور تمھاری دوستی مدت تک رہیگی - چوہے نے اس جال
کو کاٹنا شروع کیا تو ہولے ہولے جال کترنے لگا - بلاؤ نے کہا کہ ہے متر! پرات کال ہوا چاہتا ہے - جو وہ ادھر بھیل آگیا تو میرا
کیا حال ہوگا؟ - جلدی کرکے مجھے جال سے نکالو! - چوہے نے کہا کہ ہے متر سمے کو بچار کر تم ہراسان مت ہو - میں اُسکے آنے سے
پہلے تمھارا کام کر دونگا - پرنت مجھے تم ابھے (بےخوف) کردو - بلاؤ بولا کہ تم بےخوف ہو کر اپنا کام کیے جاؤ اور مجھ سے ڈرو مت!
اُسوقت چوہا بےخوف ہو کر بلاؤ کے پیٹ کے نیچے جال کے پھندے کترنے کو جا بیٹھا - یہ حال دیکھ کر الو اور نیولا دونوں بہت متعجب
ہوئے کہ بلاؤ اور چوہے میں کبھی ایسی مترتا نہیں دیکھی تھی - اور وہ دونوں نراس ہو کر چلے گئے - اتنے میں سورج کے اودے (طلوع)
ہونے سے روشنی ہو چلی - اور سامنے سے وہ کال روپ چوڑے مکھ والا پنگلش (تیز) دانت کال روپ بھیلیا کتوں کو ساتھ
لیے دور سے دکھائی دیا - اور بلاؤ کے پران نکلنے کو ہوئے تو اُسنے پھر چوہے سے کہا کہ ہے متر! دیکھو!! وہ سامنے سے کال آتا ہوا
درشٹ (نظر) پڑا اب دیر مت کرو میرے پران نکلے جاتے ہیں - عقلمند وقت پہچاننے والے چوہے نے جلدی سے ایک دو بند
جال کے جو باقی رہے تھے کتر ڈالے - بلاؤ جال میں سے نکل کر اپنے گھر میں بھاگ گیا - اور چوہا بھی اچھلتا کودتا اپنے بل میں پرویش
کر گیا (جا چھپا) اور وہ بھیلیا اک روپ بھیلیا جال کو کترا ہوا دیکھ کر اپنے اتھا جنگل کو کتے ساتھ لیے چلا گیا - تب اُس بلاؤ نے
اپنے متر چوہے سے کہا کہ ہے پرم پتر متر! تم نے جیودان مجھے دیا اب تم پیار کرکے مجھے اپنا شبھ چنتک متر (خیرخواہ دوست)
جان کر پاس آؤ - پلت چوہے نے کہا مجھے تمھاری صورت سے ڈر لگتا ہے اور خوف کے مارے خون خشک ہوا جاتا ہے - تب لومس بلاؤ
نے کہا کہ میں اور میرا پریوار (کنبہ) ہمیشہ گن گاتا رہیگا کہ تم نے مجھ کو جیودان دیا ہے - جو متر اپنے متر سے مترتا کو نہیں کھوتا - اُسکا
پھل نہیں اُٹھاتا وہ مترتا نرتھک (بیفائدہ) ہوتی ہے - تم مت ڈرو! اور میرے پاس آؤ - میرا اور تمھارا دونوں کا شبھ بھاؤ ہمیشہ بنا
رہیگا - پلت نے کہا کہ ہے لومس! تم بڑے سبل (زوراور) اور میں نربل (کمزور) ہوں - میں نے زمانہ کا ایسا دستور دیکھا ہے کہ جب

کام نہ نکلے تب تک لوگ بہت منت۔ خوشامد اور پریت بھاؤ دکھاتے ہین۔ جب کام ہو چکا تو کچھ پرو جن نہین۔ اپنے اپنے گھر مین سب خوش۔ ماں دھاتا نے بلی اور چوہے۔ شیر اور بکری مین سبھاوک بیر (قدرتی دشمنی) پیدا کر دی ہے۔ اب جو تم شسٹا چار کی باتین بناتے ہو مین اپنی بدھی انوسار یہ سمجھ رہا ہون کہ تمھارے بھوجن کا وقت آ گیا ہے اور رات بھر بھوکے جال مین پڑے رہے ہو۔ مین تمھارے پاس گیا اور تم نے مجھے بھوجن کیا۔ پھر مین کیا تم سے کہہ سکونگا؟ پنڈتون کا بچن ہے کہ پربل شترو سے دور ہی رہنا چاہیے اور جہانتک ہو سکے اپنے جیو کی رکشا کرے اور دیہہ کو بچاوے۔ ہمیشہ کا راج اور دھن رتن آدک اور استری بھائی۔ پتر سب سے اچھا اپنا جیو ہے۔ بنا دیہہ کے یہ سب چیزین بیفائدہ ہین۔ اپنی آتما کی رکشا سب سے اتم برنن کی ہے۔ پربل پرشون اور پراکرمی آدمیون کا سنگ (ساتھ) کبھی کبھی دکھدائی بھی ہوتا ہے۔ اسلیے مین تمھارے پاس نہین آونگا۔ دور سے ہی اپنے پران کی رکشا کرونگا۔ پھر لومس نے کہا کہ ہان تم بڑے چتر اور دور اندیش ہو۔ تمھارا بچن سچ ہے۔ پرنتو تم یہ بھی خیال کرو کہ ایسا کون مورکھ ہوگا جو اپنے ساتھ بھلائی کرنیوالے کو مار ڈالے؟ تم نے میرا اپکار کرکے جیو دان دیا ہے۔ مین ہمیشہ کو تمھارا سیوک (غلام) ہوا۔ تم برہسپت جی کے سمان میرے گرو ہو۔ تم مجھ سے اب مت ڈرو۔ اور میرے ساتھ اس بن کی سیر کرو۔ تمھارے اور دشمنون سے مین تمھاری رکشا (حفاظت) کرونگا۔ تب چوہے نے کہا کہ مین نے اتھ شاستر پڑھا ہے اس سبب سے مجھے شترو کے اوپر بسواس (یقین) اور بھروسا نہین ہوتا ہے۔ تمھارے سرشٹھ اور میٹھے بچن سنکر بھی مجھے ڈر لگتا ہے۔ بغیر کسی غرض اور مطلب کے شترو کے بس مین آ جانا عقلمندون کا کام نہین ہے۔ شکر جی کا بچن ہے کہ جہان سادھارن شترو ہو وہان پراکرمی کے ساتھ ملکر سادھارن سے اپنا منورتھ (مطلب) سوپھل کرنے پر بھی شترو کا بسواس (یقین) نہ کرے۔ اور جو بسواس کرنے کے جوگ نہین ہے اسکے اوپر کبھی یقین نہ کرے۔ ہمیشہ اورون کو اپنا بسواس دلاوے پرنتو کسی دوسرے کا آپ بسواس نہ کرے۔ اپنی آتما کی رکشا کر دھن اور پتر دیہہ سے ہی آتے ہین۔ بسواس نہ کرنا ہی شاستر کا اتم آشے (عمدہ مضمون) ہے۔ اس لیے مجھے چھپ کر (اندھا) رہنا۔ تم سے دور رہنے ہی مین میری کشل ہے اور تم بھی اس چنڈال سے اپنے آپ کو بچاتے رہو کہ وہ اس برکش کے نیچے روز جال بچھاتا ہے تم کو تو اس سے خوف رکھنا چاہیے۔ یہ بات چوہے کی سنکر بلاؤ نے کہا کہ ہے پتر بلیت! تم بڑے بدھیمان ہو۔ جو جو بات تم نے کہی وہ بہت درست ہے۔ اور مین تم سے بہت خوش ہون۔ یہ کہکر بلاؤ اس درخت کو چھوڑ کسی اور استھان کو بھاگ گیا اور پلت نام چوہا اپنے پربل شترو سے جان بچاکر اپنے بل مین گھس گیا۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! جس طرح پلت چوہے نے اپنے پربل شترو سے جان بچائی اور اپکار بھی کیا اسی طرح منش کو اپنے پرانون کی رکشا کرنی چاہیے۔ وقت پڑے پر دشمن سے صلح کرلے اور دوست پر بھروسا بھی نہین چاہیے۔ شاستر کے جاننے والے پہلے ہی سے خوف اور خطرہ کی باتون کو سمجھ کر اُسکے نوارن کرنے کے اُپاے مین رہتے ہین اور سوچ سمجھ کر کام کرتے ہین۔ اور لوگ یعنی تدبیر کرنے سے عقل بڑھتی ہے۔ اور چتر پرش (عقلمند آدمی) سامنے آنے والے بھے (خوف) سے بھیبھیت (خوف زدہ) نہین ہوتے ہین۔ وقت پر تدبیر اور عقل سے کام کرکے شترو کے خوف سے بچکر اپنی رکشا کر لیتے ہین تم بھی ساودھان ہوکر ہر ایک کام کیا کرو اور جنپر بھروسا کرنا مناسب جانو اُن پر اتنا ہی بھروسا کرو جس مین تمھارا کچھ نقصان نہ ہو جاوے۔ اور پرجا کا پالن دھرم سے کرو۔ ۱۳۸۔ ادھیائے۔

اِتی سری امرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن۔ شترو سے رکشا کرنا اور اُسکے دم مین نہ آنا۔ چوتھا ادھیائے۔

پانچوان ادھیاے

کرم پھل کا بدلا لینے والے سے ساودھان رہنا

راجہ جدہشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ مہاراج! آپ نے فرمایا کہ شترون کا کبھی بھروسا نہین کرنا چاہیے - راج کا کام بغیر بھروسے اور اورون سے کرائے کیونکر چل سکتا ہی؟ - مجھے شبہ اسیہہ ہی اسکو نوارن کیجیے - بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے نرپ! مین تم سے کانپل نگر کے راجہ برہم دت اور پوجنی[1] نام مادہ پرند جانور کا ذکر کرتا ہون اُسکو جی لگاکر سنو کہ پوجنی نے راج محل مین اپنا گھونسلا کرکے دن کے نیچے گردنہ چھت مین بنالیا تھا - اس مین رہکر اپنے بچون کو پالتی تھی - اور سب جانورون کی بولی پہچانتی تھی - اتفاق سے اُس پوجنی اور راجا کے ایک دن پتر پیدا ہوے - پوجنی نے اس خیال سے کہ وہ راج محل مین مدت سے رہتی ہی راج کمار اور اپنے بچے کے لیے سمندر کے کنارے جاکر دو پھل امرت سمان میٹھے اور بڑے سواد کے لاکر ایک اپنے بچے کو اور دوسرا راج کمار کو دیا - وہ اُسکو کھاکر بڑی ادستھا کا ہوا - ایک دن راج کمار دایہ کی گود مین کھیل رہا تھا - پوجنی کا بچہ بھی گھونسلے سے نیچے آکر فرش پر پھرنے لگا - راج کمار اُس سے کھیلنے لگا - اور کھیلتے کھیلتے اُسکے لکڑی ماری وہ مرگیا - جب پوجنی اُسکی مان باہر سے آئی تو اپنے بچے کو مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک (رنج) کیا - اور روتے روتے اُسنے کہا کہ اگرچہ کشتری لوگ رکشا کرنے والے اور دیاوان بھی ہوتے ہین تو بھی اُنکو جان کا مارنا آسان بات ہی - کشتریون کا بھروسا نہین کرنا چاہیے - اب مین بھی بدلا لون اور راجکمار کو کسی طرح مار ڈالون - اگرچہ اُن منشون کو جو ساتھ پیدا ہوکر بڑے ہوجاوین اور ساتھ بھوجن کرنے والے اور شرن آئے ہوے - ان تین طرح کے آدمیون کو مارنا مہاپاپ ہوتا ہی تو بھی مین بدلا لیے بغیر نہین رہونگی - یہ من مین بچار کر راج کمار جو وہان کھیل رہا تھا اُسکی دونون آنکھین اپنے پنجے مار کر پھوڑ ڈالین - اور آکاش مین اُڑ کر یہ بچن کہا کہ اچھا سے کیے ہوے پاپ کا پھل اس لوک مین یعنی سنسار مین جلدی ملجاتا ہی - جیسا کوئی کرم کرتا ہی ویسا ہی پھل اُسکو ملتا ہی - کرم کا لوپ نہین ہوتا ہی - جو کیا ہوا پاپ کرم کرنے والے مین درشٹ نہین آتا ہی تو اُسکے بیٹے پوتے پرپوتے وغیرہ مین ضرور ہی نظر آتا ہی - راجا برہم دت نے جب اپنے راجکمار کو دیکھا اور پوجنی کے بچے کا حال دایہ نے راجا سے کہا تو راجہ نے کہا کہ جیسا کرم اس راجکمار نے کیا تھا ویسا ہی پھل اُسکو جلدی ملگیا اور اُس پکشی پوجنی سے کہا کہ ہے پوجنی! نشچے میرے راج کمار سے اپرادھ ہوا - اُسکا بدلا تم نے اُسکو دیدیا - دونون برابر ہوے تو اسی استھان مین رہ! اور کسی جگہ جاکر استھان مت بنا - پوجنی دیوار کے اوپر بیٹھ کر راجہ سے کہا کہ ایکبار اپرادھ کرنیوالے کو اسی استھان مین شرن ہونے والا کرم کرکے رہنا نہین چاہیے وہان سے دور ہوجانا ہی مناسب ہوتا ہی - اب مین تمھارے راج محل مین نہین رہ سکتی ہون - دم دلاسا دینے سے دشمن کا بھروسا کرنا عقلمند آدمیون کا کام نہین ہی - جو منش الگیانتا (دانائی) سے دشمن کی ظاہری تواضع اور میٹھی باتون پر بھروسا کرتے ہین وہ جلدی ہی مارے جاتے ہین - کیونکہ دشمنی کی آگ اندر ہی اندر سلگا کرتی ہی - اور دشمن کے ہاتھ بیٹے پوتے وغیرہ کے مارے جانے سے پرلوک بھی بگڑجاتا ہی - پس اُس گھاتی پرشون کا بسواس کرنا جوگ نہین ہی - آپ دشمن کا یقین نہ کرلے دشمن کو اپنا یقین دلادے یہ عقلمندون کا کام ہی - مین اپنے پترون کی رکشا کے لیے یہان رہتی تھی - اب وہ بات ہی نہین رہی - مجھے یہان رہنا کلیان کاری نہین پرتیت ہوتا ہی - راجا نے کہا کہ جو کرم تم نے کیا وہ بُرائی کا بدلا تھا - ہوچکا اب تم اس بات کا فکر مت کرو کہ

[1] پوجنی نام مادہ پرند [illegible]

مین تم سے اسکا بدلا لون گا - تم کو اور جگہ گھر بنانے مین بڑی تکلیف ہوگی - اور ایسا استھان بھی نہین ملیگا - اسلیے مین کہتا ہون
کہ تم بیخوف ہوکر اسی جگہ بدستور رہو - پوجنی نے کہا کہ مجھے اس بات کا بھروسا نہین ہوتا - جب تم کو اپنے پتر کی آنکھون کا خیال
آ دیگا اسوقت تمھارا چت شوک مین بیاکل ہوکر میرے مارنے کی تدبیر کرنے کو ضرور چاہیگا - مین نربل پکشی اور تم راجا ہو
تم کو میرا مارنا کتنی بات ہے - ہے راجا! پانچ باتون سے دشمنی ہوا کرتی ہے - پہلے تو استری کے کارن - دوسرے پرتھی کے لیے تیسرے
کٹھور بچن بولنے سے - چوتھے سوبھاؤ سے ارتھات سبھاو اور طبیعت سے - پانچوین قصور کرنے سے - جو کمزور ہوتے ہین ان کو
اپنی رکشا شہر و آدمیون سے ضرور کرنی چاہیے - اور شترو کا بسواس کرنا شاستر کے برخلاف کام کرنا ہے - اسلیے مجھے جانے دو -
مین یہان رہنے مین اپنے پران کی کشل نہین دیکھتی ہون - راجا نے کہا کہ ہے چتر پوجنی - دھرم ادھرم سب کال کے پریرنے سے
ہوتے ہین - کوئی کسی کا اپرادھ نہین کرتا - جنم مرت دونون کال کے آدھین ہین - کتنے ہی ایک ساتھ آپس مین مارے جاتے ہین
دوسرے موت کے سامنے بچ جاتے ہین جیسے آگ ایندھن کو بھسم کرتی ہے اسیطرح کال سب کو مارتا ہے - مین اور تم کچھ نہین کرسکتے -
کال ہی سنسار کے دکھ سکھ اتپن کرتا ہے - پوجنی بولی کہ ہے راجا! جو کال ہی سے سب کچھ ہوتا ہے تو ایک کو ایک سے دشمنی نہ ہونی
چاہیے بھائیون سے مارے ہوئے بھائی جو آپس مین دشمنی کرتے ہین کیون دشمنی کرین؟ جب کال ہی کرتا دھرتا ہے - اور کال ہی
سے جب ہان اور لابھ ہوتا ہے تو دیوتاؤن اور راکشسون کے باہم کیون استھدر بھاری سنگرام ہوا؟ اور کال ہی سے جب مرن ہو
تو بید (حکیم) کیون دوا دارو بیمارون کی کرتے ہین؟ اور کس کارن لوگ شوک کرتے ہین؟ - اور کیون دھرم کے کرم لوگ کرتے
ہین؟ - تمھارے پتر نے میرا بچہ مارا مین نے اسکو مارا - اب مین مارنے جوگ ہون کہ تم مجھکو مار ڈالو - آدمی پرند جانورون کا بھوجن
کرتے ہین منشون کے لیے جانورون سے کھیلنا - انکو مارنا - شکار کرنا ہمیشہ سے چلا آتا ہے - اور لوگ شاستر کے جاننے والے
اور دھرم کرم کو پہچاننے والے ہین وہ سب جیوون پر دیا اور سب کی رکشا کرتے ہین - بید کے جاننے والون نے دکھ کو موت
کے اوتپات سے اتپن ہونے والا کہا ہے - پران سب کو پیارا ہے - اور پتر سب کو پیارا لگتا ہے - دکھ سے سب ڈرتے ہین اور سکھ
سب کو اچھا لگتا ہے - بڑھاپا آنا اور دھن ہاتھ سے جاتا رہنا یہ دونو بڑے دکھ کی باتین ہین - اور جو پرش اچھا نہ ہو یا جس سے
من پھٹ گیا ہو اسکا سنگ (ساتھ) بھی برا ہوتا ہے - اور استریون سے بہت پریت کرنا بھی دکھدائی ہوتا ہے - ان سب باتون کو
لوگ جانتے ہین مگر عمل نہین کرتے بہت آدمی ایسے ہوتے ہین کہ اورون کے دکھ کو دکھ نہین سمجھتے اور اپنی دیہہ مین سب دکھ کو
جانتے ہین وہ دوسرے مین بھی ویسا ہی مانتے ہین - پس کیونکر مان لیا جاوے کہ کال سے ہی سب اچھائی اور برائی ہوتی ہے
جب من پھٹ جاتا ہے تو پھر جڑنا اسمبھو (ناممکن) ہے جیسے کہ مٹی کا برتن ٹوٹا ہوا پھر نہین جڑتا - اور شکر جی جو راکشسون کے پروہت
ہین انھون نے پرہلاد جی سے کہا کہ شترو کے ست بچن یا متھیا (جھوٹے) بچن پر جو پرش بسواس کرتا ہے وہ ضرور ہی مارا جاتا ہے
اور کسی کا اپمان اور نقصان کرنے والا اسکی ظاہری تواضع پر کبھی بھروسا نہ کرے - ورنہ وہ اپمان کرنے والے سے کبھی نہ کبھی ضرر
نقصان اٹھاوے گا - ہے راجا! پرالبدھ (تقدیر) اور اودیوگ (تدبیر) آپس مین ایک دوسرے کی رکشا کرنے والے اور
سہاے کرتا ہین - پتر منش با تدبیر آدمی ہمیشہ خوش حال رہتے ہین اور تدبیر نہ کرنے والے آلکسی لوگ پرالبدھ (تقدیر) کو ہی
رو یا کرتے ہین - منش کو اودیوگ (تدبیر) کرنا چاہیے - چاہے کام آسان ہو یا مشکل - نکما اور نردھن آدمی ہمیشہ تکلیف مین
گھرا رہتا ہے - بدیا (علم) شوربیرتا (جوانمردی بہادری) گیان (تمیز) ہیرا گس دھیرج یہ سب دیہہ کے ساتھ اتپن ہوتے ہین -
سونا - دھن - رتن - استری - زمین اور سچا متر ہمیشہ ہتکاری ہوتے ہین - پتر پرش سر تتر استھان پر آنند چیت رہکر اور لوگون کو

اپنا سر بنا لیتا ہے۔ عقلمند کا روپیہ بڑھتا رہتا ہے اور بے عقل کا کم ہوتا جاتا ہے۔ کھوٹی استری (بُری عورت) کو پاتر تیر (گستاخ پسر) بے انصاف راجہ۔ ظاہر پرست دوست اور بُرا ملک۔ ان سب کو چھوڑ دینا چاہیے۔ جو استری اپنے پت کی سیوا کرکے پرسن رکھے اور جو پتر اپنے ماتا پتا کو آنند دینے والا ہو۔ اور جو راجا اپنی رعایا کو پتر کے سمان (مانند) پالن کرتا ہو۔ اور جو مِتر اپنے مِتر کو اپنی دیہہ کے سمان پیارا جانتا ہو۔ اور جس دیش میں سب طرح کا آرام ہو وہی گرہن کرنے کے جوگ ہے۔ راجا ہوکر پرجا کے دُکھ نہ سُنے طرح طرح کے ڈنڈ لگا کر دھن سے اپنا خزانہ بھرے پرجا کی رکشا کرنی چاہیے۔ آپس میں پرجا کو لڑانا۔ دیش میں خرابی پھیلانی اچھی نہیں ہوتی ہے۔ اسطرح پرجا ناش کو پراپت ہوتی ہے۔ پوجنی نے کہا کہ ہے برہم دت پرجا کا پالن ساودھانی (ہوشیاری) سے کرو۔ کوئی کسی پر ظلم نہ کرنے پاوے۔ جو پرجا کا درد دُکھ نہ سنوگے تم کو نرک پراپت ہوگا۔ اور اس سنسار میں تمہارا اپجس ہوکر لوگ تم کو بُرا کہینگے۔ وقت گذر جاویگا اور تمہارا راج ہمیشہ کو بدنام ہو جاویگا۔ اسوقت تم اپنے اہنکار اور راج کے نشہ میں پرجا کے دُکھ سُکھ نہ سنوگے تو نارائن کا کوپ ہوکر تم کو ڈنڈ ملیگا۔ جو راجا اپنی نربھیتا (بیخوفی) کو راج مد (نشۂ حکومت) میں متوالا ہوکر پرگٹ کرے۔ دھن کو لوبھ سے اکٹھا کرے۔ پرجا کو دُکھ دیوے وہ سدا کو ادھرمی کہلاکر پرلوک میں نانا پرکار (طرح طرح) کے دُکھ بھوگیگا۔ برہسپت منو جی نے کہا ہے کہ راجا۔ ماتا۔ پتا۔ گرو۔ رکشک۔ اگن۔ کوبیر۔ جمراج کے لکشن رکھتا ہے۔ پالن کرنے سے ماتا پتا۔ اچھا اپدیش کرنے سے گرو۔ پرجا کی رکشا کرنے سے رکشک۔ اور شترو کے ناش کرنے کو اگن۔ اور دھن دینے کو کوبیر جی کے سمان۔ اور ڈنڈ دینے میں دھرم راج کے سمان ہوتا ہے۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اسطرح پوجنی نے راجا برہم دت کو سمجھا کر کہا کہ اب میں تمہارے محل میں نہیں رہونگی یہ کہکر وہاں سے چلی گئی۔ اسطرح سے بے چارہ شتر (جس سے شترو تا (دشمنی) ہو جاوے اسکے دم میں نہ آنا چاہیے۔ راجہ جدھشٹر کے پوچھنے پر کہ جب سنسار کے دھرم کشین ہونے (دھرم کے جاتے رہنے) سے چوروں سے تکلیف اٹھانے پر راجا کو کیا کرنا چاہیے بھیشم جی نے وہ اتہاس سُنایا جو راجہ شترنجے اور بھاردواج کے باہم سوال جواب ہوئے تھے۔ بھاردواج رشی نے کہا کہ جب راجا کو آپت کال میں طرح طرح کے دُکھ اٹھانے پڑیں تو ایسے کے اوسر راجا کو اپنے شترو سے ملنت خوشامد اور ظاہرداری کی باتیں بنا کر گردن جھکا کر جسطرح بنے دشمن سے اپنے پرانوں کی رکشا کرنی چاہیے۔ عقلمندوں نے کہا ہے کہ چھل کرکے دھوکا دے کر جسطرح ہو سکے دشمن کے ہاتھ سے اپنی جان بچا دے۔ بپت کال میں دیش کال کے انکول پراکرمی منش کو جل میں (یعنی) نرسل کے سمان ہوکر رہنا پڑتا ہے۔ زہر جاسے مرکب تو ان نا ختن۔ کہ جا سیر باید انداختن۔ جو کسی کسی استھان میں بہرا گونگا بن جاوے شترو کے آدھین (مطیع) ہوکر شترو کے گھر جائے کشیم کشل نہ بھی ہو تو اُس سے کشیم کشل پوچھے۔ باہر سے میٹھا بنا رہے۔ اور اندر سے چھری کے سمان کاٹنے والا۔ شترو کی جڑ اکھاڑنے والا بنا رہے اپنے دوش چھپائے اور شترو کے دوش پرگٹ کرے کُتّے کی سمان جاگنے والا اور بھید کا پہچاننے والا اور گدھ کے سمان دور سے دیکھنے والا اور کوے کی سمان دوسرے کے جسم کی چیشٹا کو پہچاننے والا اور سرپ کی سمان شترو کے گھر میں پرویش کرنے والا۔ بگلے کی سمان اپنا ارتھ سِدھ کرنے کو چُپ چاپ کھڑا رہے اور جب سمان آوے مچھلی کو نگل جاوے۔ اور سنگھ کے سمان (شیر کی مانند) پراکرم کرکے بھیڑیے کی طرح مار کر خرگوش کی مانند بھاگ جاوے شراب پینا۔ پانسہ کھیلنا۔ استری سنگ کرنا۔ شکار کھیلنا۔ راگ سننا وغیرہ کرم راجاؤں کو مہا دوش ہیں۔ اگر راجا لوگ ان کرموں کو کریں تو بھی دھیر اور بچار کرکے کریں۔ ڈنڈ دینا راجاؤں کا دھرم ہے پرنتو اسکو بھی سوچ سمجھ کر کریں۔ اپنے جاسوس مخفی طور پر شترو کے دیش میں بھیجے۔ پاکھنڈی تپشری لوگ شترو کے دیش میں بھیجکر خبریں منگاوے۔ اور شترو کے دوتوں کی اچھی طرح نگرانی رکھے۔ پتا۔ بھائی۔ پتا۔ متر وغیرہ بھی جو پرایتن سہایک ہوتے ہیں اگر نہ دے والے ہوں وہ بھی اپنی بھلائی

جاننے والے راجا کو ڈنڈ دینے یا دیش سے باہر کر دینے اور مارنے کے جوگ ہین ایسے ہی اہنکاری کرنے اور یا نہ کرنے کی باتون کو نہ جاننے والے گرو کو بھی راجہ ڈنڈ دیوے - خلاصہ یہ کہ جو برودھی (مخالف) پُرش ہین اُنکو مارنے مین کچھ نہ مانے اپنے ایشرج کو بڑھانے والا راجہ دشمن کے فریب اور چھل بل سے ہوشیار رہے -

اتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - کرم پھل کا بدلا لینے والے سے سادھان رہنا - پانچوان ادھیائے

چھٹا ادھیائے

پربل شترو سے اپنے آپ کو بچانا

راجہ جدھشٹر سے بھیشم جی نے کہا کہ ہے مہاراج ! جو پربل شترو ہین وہ نربل راجہ کو گھیر لیتے ہین - جو نربل راجا اُس سے اپنے پرانون کی رکشا کر لیوے یعنی اپنی جان کی حفاظت کرے - اور اُسکے پھندے مین نہ آوے تو اُسکو بدھیمان سمجھنا چاہیے ایک سمے نارد جی نارائن دھیان مین مگن ہمالہ پربت کی سیر کرتے ہوے ایک شالمل برکش (درخت) کے نیچے پہونچے جہان بہت سے پشو پکشی اُسکے سایہ مین آرام پاتے تھے - نارد جی نے اُس شالمل برکش سے کہا کہ تمھارے نیچے بہت سے ہاتھی اور انیک پشو پکشی بڑے آنند سے نواس کرتے ہین تم کو کبھی بایو دیوتا سے پیڑا نہین ہوتی - اسکا کیا کارن ہے ؟ شالمل درخت نے منش بھاشا (آدمی کی زبان) مین نارد جی سے کہا کہ بایو دیوتا میرا کچھ نہین کر سکتے ہین اُنسے خوف نہین کرتا - اُنکا بل مجھے معلوم ہے وہ میری اٹھارھوین کلا کے برابر بھی نہین ہین - نارد جی نے کہا کہ سب برکش اور پربت بایو دیوتا سے ڈرتے ہین تم اُنکی نندا کرتے ہو ؟ جتنے جیو سنسار مین ہین سب مین بایو دیوتا پرویش کیے ہوے ہین جس سے ہر ایک جیو ہاتھ پانو ہلاتا کرتا ہے (چلتا پھرتا حرکت کرتا رہتا ہے) ایسے دیوتا کا تم پوجن نہین کرتے ہو مین بایو دیوتا سے کہونگا - یہ کہکر نارد جی چلے گئے اور بایو دیوتا سے سارا ذکر کیا - وہ کرودھ مین آکر نارد جی سے کہنے لگے کہ مین اُس شالمل برکش کا بل دیکھونگا - اور اُسی وقت شالمل کے پاس آنکر کہنے لگے کہ تم نے نارد جی کے آگے میری نندا (توہین) کی ہے مین اپنا بل تم کو دکھا دُنگا - اُسوقت شالمل نے کہا کہ اگرچہ آپ بہت طاقتور ہین مگر میرا آپ کچھ کر نہین سکتے - بایو دیوتا نے کہا کہ ہے شالمل ! تم کو اس بات کا گھمنڈ ہے کہ برہما جی نے تمھارے نیچے ایک سمے آرام پایا تھا - اِس سبب سے مین نے تمھارے اوپر کرپا رکھی - پرنتو اب تمھارا گھمنڈ نکال دونگا - یہ کہکر بایو دیوتا چلے گئے اُن کے جانے کے بعد شالمل برکش نے بایو دیوتا کا بل بچار کے بہت فکر کیا اور اپنے من مین لجا مان (شرمندہ) ہوکر اپنے پھل پھول اور چھوٹی چھوٹی شاخ ٹہنیون کو گرا دیا اور کہا کہ جب بایو دیوتا آوینگے تو اپنا اپرادھ (قصور) چھما (معاف) کرا دُونگا - مین نے بُرا کیا جو نارد جی کے آگے بایو دیوتا کی نندا کی اور بایو دیوتا کے آنے پر بھی مین نے اُنسے ابھمان (غرور) کے بچن کہے - دوسرے دن جب بایو دیوتا بڑے بڑے درختون کو اپنے بل سے گراتے ہوے آئے تو شالمل برکش کو پت جھڑ دیکھ کر ہنسے اور کہنے لگے کہ ہے شالمل تو نے میرے آنے سے پہلے ہی اپنا وہ روپ بنا لیا جو مین اپنے بل سے تیرا حال بنا دیتا - اُسوقت شالمل نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج ! آپ کا بل راجہ اندر اور جمراج - اگن برن دیوتاؤن سے بھی بششٹ (زیادہ) ہے - میرا اپرادھ چھما کیجیے - مین آپکے سامنے کیا اپنا بل دکھا سکتا ہون تب بایو دیوتا مسکرا کر خاموش ہو رہے - ہے راجہ جدھشٹر جو راجہ نربل ہو وہ اپنے

پربل شترو سے کبھی ابھمان کا بچن نہ بولے - اور اُس سے کبھی بیر نہ بڑھاوے نہین تو آسی کا نرادر ہوگا - بھیشم جی نے کہا کہ یہ بات مین نے تم مین دیکھی کہ سنگرام پرارمبھ ہونے پر گیارہ کشوہنی سینا مین مہاتما ارجن کے سمان کوئی پراکرمی نہوا تو بھی تمنے کبھی ابھمان کے بچن نہین کہے مین نے راج دھرم اور آپد دھرم بیورے وار تم سے کہا اب کیا سناؤن -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب موسوم بہ آپد دھرم برنن - پربل شترو سے اپنے آپکو بچانا - چھٹا ادھیائے -

ساتوان ادھیائے

لوبھ کے تیاگنے کا اُپدیش

راجہ یُدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ آپ کے بچن امرت سمان سُننے سے مین ترپت نہین ہوتا ہون - آپ کرپا کرکے یہ مجھے سمجھا دین کہ پاپ کس طرح پیدا ہوتا ہی ؟ - اُسکی جڑ کیا ہی ؟ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے تپر! لوبھ (طمع) سے پاپ ہوا کرتا ہی - پاپ کی جڑ لوبھ ہی - لوبھ سے ہی کرودھ ہوتا ہی - اُسی سے کام - لوبھ سے موہ اور چھل ایمان اور پرائی ادھینتا (دوسرے کی نوکری) ابھمان نرلج (بیشرمی) دھن کا ناش - دھرم کا ناش - اچنتا - اور طرح طرح کی فکر و تردد - یہ سب لوبھ ہی سے پیدا ہوتے ہین - اتینت ترشنا یعنی بہت سی خواہش اور آرزو کرمون کے بپریت (خلاف) جو جو باتین ہوتی ہین اور بدیا کا ابھمان روپ یا ایشرج کا مد اور دن کا ایمان - اپنی بڑائی - پرائے دھن کا ہرنا - پرائی استری کو چاہنا - چت[1] کا بیگ (جوش) نندا کا بیگ اندریون[2] کا بیگ - ادر کا بیگ مشکل سے روکا جاتا ہی - بنا سوچے سمجھے کام کرنا - یہ سب لوبھ کے کارن ہوتے ہین - بال اوستھا (چھوٹی عمر) کما - اوستھا (دس برس کی عمر) ترن اوستھا (جوانی) اور بڑھاپے مین اور بھی زیادہ لوبھ ہوتا جاتا ہی منش لوبھ سے پرسن اور کام سے ترپت نہین ہوتا - جنھون نے اندریون کو جیت لیا ہی وہی پرش لوبھ موہ کے آشکت نہین ہوتے - گیانی پرش - شاسترون کے جاننے والے لوبھ نہین کرتے ہین - اور وہی پاپ سے بچے رہتے ہین - تھوڑا سا لوبھ بھی آدمی کو کنودا کردیتا ہی - اسیلئے ہے راجن! اس لوبھ کو تیاگنا ہی جوگ ہی - اور راجاؤن کو تو لوبھ کرنا ہی بُرا ہوتا ہی - جو نیچ پُرش ہین وہ لوبھ موہ - کام اور دھن کا ابھمان کرتے ہین - سب جیوون کا اپکار کرنا اور اُس اپکار کا بدلا نہ چاہنا - گیانی پرشون کا کام ہی - دیوتا اور اتھہ سادھو جن پرشون کا پوجنا اور سب جیوون پر دیا کرنی - دھرم - ادھرم کو بچار کرنا یہ اچھے پرشون کا کام ہی - راجہ یُدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج! اگیان کی پرورتی اور بردھی یعنی ترقی اور کال کا کارن اور اُسکا ہیت دریافت کرنا چاہتا ہون - آپ مجھے سمجھا کر برنن کرین ؟ - بھیشم جی بولے کہ ہے راجن! پریت (دوستی) اور برودھ (دشمنی) خوشی و رنج اہنکار ابھمان (غرور) کام - کرودھ - ایمان سستی - یہ سب اگیان کے روپ ہین - پاپی پرشون کو ہنسا وغیرہ کرم کرنے مین خوشی ہوتی ہی مگر وہ موہ (غفلت) کے سبب سے نہین جانتے کہ انت مین نرک بھوگنا پڑیگا - اگیان بھی لوبھ سے ہوتا ہی - اور پاپ کرم سے لوبھ کی بردھی (ترقی) ہوتی ہی - لوبھ کی زیادتی سے اکثر کال ہوتا ہی - اور کال کے اگیان سے لوبھ پرگٹ ہوتا ہی اور لوبھ سے اگیان پیدا ہوتا ہی اور اگیان سے سب دوش (پاپ) پرگٹ ہوتے ہین - جو پرش کال (وقت) کو نہین بچارتے ہین اُنکے سب کام بگڑ جاتے ہین - کال یعنی سمان اور وقت دیکھنا ہر ایک کام مین اوش (ضرور) ہی - اور کال سب کے اوپر غالب ہی - اِس سے کوئی بچ نہین سکتا - ہر یک دیہ دھاری کو کال ضرور ہی - بڑے بڑے جوگیشر کال کو بڑا پربل کہتے رہتے ہین -

[1] دل کا نرودھ [2] خواہشات نفسانی ۱۲

اور لوبھ سے بچنے والے کال کا بھے (خوف) نہین کرتے ہین - راجہ جنک - یوناسو آدک بڑے بڑے راجا لوبھ کو تیاگ کر بیکنٹھ دھام کو پہونچ گئے -

اتی سریام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - لوبھ کے تیاگنے کا اپدیش - ساتوان ادھیاے -

آٹھوان ادھیاے

تپ کی مہمان

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پرم بھیکھم پتامہ بید پاٹھ کرنے اور جپ آدک (وغیرہ) کرم کرنے سے اس لوک مین یعنی سنسار مین کیا کلیان ہوتا ہی ؟ - بھیکھم پتامہ جی بولے کہ ہے ساجن ! بید پاٹھ کرنا برہمن اور کشتریون کا پرم دھرم ہی - رشیون کا بچن ہی کہ شانت چت ہونا برہمنون کو ضروری ہی - جنکے ہردے مین کامنا اُتپات باسنا ہوتی ہی وہ طرح طرح کے دکھون مین پھنسے رہتے ہین - شانت چت پُرش سب سُکھون کو بھوگتا ہی اور اس سنسار مین جش اور کیرت پاتا ہی - چت کی شانتی سے پوترتا ہوتی ہی اور کلھا ربنا پرتیج ہو جاتا ہی - انت مین شبھ گتی یعنی موکش پاتا ہی - بے تات موکش اُسی کو ہوتی ہی جو شانت چت ہوتا ہی - اور جسکے ہردے مین طرح طرح کی کامنا ہووے اُسکو موکش کبھی نہین مل سکتی ہی - موکش کے ارتھ یہ ہین کہ چت کو چارون طرف سے اکٹھا کر کے کیول ایک نارائن پرب برہم کا آسرا ہو - اُسی کی سمرن ہو یہ ہی موکش ہی - اور جسکا چت چلائمان ہی اُسکو سُکھ کیونکر پراپت ہوگا - مہرشی لوگون نے چت کی شانتی کو ہی سب سے اچھا پدارتھ برنن کیا ہی - چت کی شانتی کے لکشن برنن کرتا ہون - دھیرج اہنسا - چھما - سمان درشٹی - ست بولنا - شدھ بھاو اندریون کو بس مین کرنا - چترتا (عقلمندی) ملائمی - شرم - تحمل (حلیمی) اودارچت (فیاض) سنتوش (صبر) پریہ بچن بولنا - دوسرے کے گُن مین دوش نہ لگانا - گرو بچن - سب جیوون پر دیا - دُشٹ پُرشون سے بباد (بحث) نہ کرنا - پرسنشا اور نندا آدک کا تیاگنا - جس پُرش کا چت شانت ہوگا اُسکو یہ سب باتین حاصل ہونگی - کام - کرودھ - لوبھ - موہ - اہنکار - بُرائی - ایرکھا (حسد) وغیرہ جس آدمی مین نہ ہونگے - اور جو پُرش سب کامناؤن کو تیاگ کر کرم اور بدیا اور آشرم کو چھوڑ کر شانت چت سری نارائن کے چرنون مین چت لگا کر جو ہے انوسار ہو گیا ہی اور چت اور سب کامون کو ایشر ادھین جان کر تپ اور نانا پرکار کے کلیش تیاگ کر کیول ہری سمرن کرتے ہین وہ ہی لوگ اس سنسار مین جش اور کیرت اور انت مین اچھے لوک پاوینگے - کرم کو تیاگنے سے میری مُراد یہ نہین ہی کہ شبھ کرم کو تیاگ کردے ہان کرم کے نبادھن اور کرم کا پھل تیاگ کردے - شانت چت والے پُرش کو بن مین رہنے کی ضرورت نہین ہی - جتنی بن ہین کو بن اور شہر اور گانون برابر ہین - بھیکھم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ بھیکھم پتامہ کے گیان کے بھرے ہوے بچن سُنکر راجہ جدھشٹر بہت پرسن ہوے - اور یہ کہنے لگے کہ آپ نے تپ کو بھی تیاگنا برنن کیا - تپ تو بہت ہی سرشٹھ ہی - بھیکھم جی نے کہا کہ ہے تیرا تپ سے مراد اُس جوگ ابھیاس سے ہی کہ جو تپیشری لوگ اُگر کشٹ کر کے ایک پانون کے سہارے کھڑے ہو کر اُگر کلیش اُٹھاتے ہین یا پنچ اگنی تپ کرتے ہین - کیول ہوا کا ادھار کر کے برکھا گرمی سردی مین جل کے اندر کھڑے ہو کر تپ کرتے ہین - ایسے کشٹ اُٹھانے سے شانت چت ہو کر کبھی جیسا مین نے پہلے کہا ہی شبھ گتی پراپت ہوتی ہی - اور تپ تو سب شبھ کرمون کا مول ہی - نیدت لوگ ایسا کہتے ہین کہ تپ نہ کرنے والا اگیانی پُرش کرم کے پھل کو نہین پاتا - برہما جی نے یہ ساری سرشٹی تپ کے

بل سے ہی آپن کی - اور رشیون نے بھی تپ کے بل سے بیدون کو پراپت کیا - سدھ لوگ تپ سے ہی تینون لوک دیکھا کرتے ہین روگون کے لیے دوا (اوشدھی) اور نانا پرکار کی کریاؤن کو تپ ہی سے سدھ کیا جاتا ہی - سب سادھنون کا مول تپ ہی بڑے بڑے ایشوریون نے تپ ہی سے ادھبھت پدارتھ اور برہم لوک سے آدلیکر بیکنٹھ آدک لوک پائے ہین - تپ سے سارے پاپ دور ہو جاتے ہین - تپ سے ادھک (زیادہ) کوئی امرت نہین اور دان سے بشیش کوئی کرم نہین - بیدون سے ادھک کوئی اُتم بستو (شی) نہین - سنیاس سے اُتم کوئی تپ نہین - دیوتا لوگ بھی تپ ہی سے پوجنے جوگ ہوے ہین - راجہ اندر نے بھی تپ ہی سے دیوتاؤن کے راجہ ہونے کا ادھکار پایا ہی - تاتپرج (خلاصہ) یہ کہ تپ کے سمان سدھی کا دینے والا اور کوئی برت نہین ہی -

اتی سری مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - تپ کی مہان - آٹھوان ادھیاے -

نوان ادھیاے

ست کا سروپ اور لکشن برنن

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج! سب رشی منی ست دھرم کی پرشنسا کرتے آئے ہین اُسکے لکشن اور چنہہ (نشان) کیا کیا ہین اور کس طرح پراپت ہوتا ہی؟ - بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن! چارون برنون کے دھرم مین ست ہی سرو پر (سب سے اوپر) دھرم لکھا ہی - سناتن سے ست ہی دھرم گنا جاتا ہی - ست ہی دھرم اور تپ اور جوگ اور سناتن برہم ہی - اور ست ہی مین سب دھرم برتمان (موجود) ہین - اور اُسکے لکشن یہ ہین - تیرہ پرکار کا ست برنن کیا ہی - ۱ ستت بولنا - ۲ سمان جانا (سب کو برابر سمجھنا - ہر کہ - شوک آدک - پریہ - اپریہ - شترو - متر سب سے ایک سا برتاو کیے رہت کرنا) ۳ اندریون کا دمن (بس مین کرنا) ۴ متسرتا رہت मत्सरता (حسد بغض وکینہ سے دل کا صاف ہونا) ۵ چھمان - ۶ لجا - ۷ اہنسا (کسی کو نہ ستانا نہ مارنا) ۸ تیاگ (بُری باتون کا تیاگ کرنا) ۹ دھیان - ۱۰ پوترتا - ۱۱ دھیرجتا (تحمل) ۱۲ دیا - ۱۳ ان سویتا (کسی کا بکش بات نہین رکھنا) یہ تیرہ لکشن اور سروپ ست کے ہین - اور من کے شدھ کرنے سے پراپت ہوتے ہین متسر رہت وہ ہی جو دان دھرم مین شانت چت رہے - جو سادھو لوگ سہنے نہ سہنے کی باتون کو سنکر چھمان کرتے ہین اُنکے ہردے مین متسر اپنا دخل نہین کرتا ہی - راگ (محبت پریتا) دویش (بیر - دشمنی) تیاگنا اسکو تتکشا کہتے ہین - ست کے سمان اور دھرم نہین - ست کی بڑائی سب کہتے چلے آئے ہین جہانتک برنن کرون تھوڑی ہی - ہزار جگ اشومیدھ کرے تو بھی ست کے سمان نہین ہی دھرم ارتھ کام یہ تربرگ یعنی تین پرکار کی پیڑا ہی ارتھات دھرم سے ارتھ کی اور ارتھ سے دھرم کی اور کام سے ارتھ دھرم دونون کی پیڑا ہوتی ہی - اور انکے پھل بھی اسی پرکار کے ہین - ارتھات دھرم کا پھل ارتھ اور ارتھ کا کام اور کام کا پھل اندریون کو پرسن کرتا ہی - دھرم کا پھل چت کی شدھی اور ارتھ کا پھل جگ اور کام کا پھل کیول - جیون (جینا) یہ پھل سب اُتم ہین - ایسے پھل کو جان کر پیڑا (دُکھ تکلیف) کو تیاگ کرے - جیسے رن کا (قرض کا) بقیہ اور اگن کا بقیہ ایسا ہی دشمن کا سمجھنا چاہیے - یعنی ان تینون کا بقیہ تھوڑا سا بھی بہت جلد بڑھ جاتا ہی - اسلیے ان تینون مین سے کسی کا شیش (بقیہ) باقی نہین رکھنا چاہیے ورنہ وہ پھر بھی (جہاری) دُکھ کا کارن ہو جاتا ہی - ایسے ہی بقیہ روگ (بیماری) کا بھی بچے دایک

ہو جاتا ہی ۔ سیریت ریت (رسم کے برخلاف) کرم نہ کرے ۔ سادھان ہوکر کرنا چاہیے ۔ کانٹا چبھا ہوا اچھی طرح نکال بھی لیا جاوے تو بھی دیر تک اُس جگہ تکلیف باقی رہتی ہی ۔ منشون کا مارنا یعنی پرجا کو ناحق مارنا ۔ راستون کو بگاڑنا ۔ بڑے بڑے مکانات اور عالیشان عمارات کا توڑنا ۔ دشمن کے ملک کو ناش کرنا نہ چاہیے ۔ یہ راجاؤن کو جوگ نہین ہی ۔ گدہ کے سمان دور سے دیکھنے والا ۔ بگلے کی سمان نشچنت چیشٹا رہت (یعنی خاموش) ۔ کتے کے سمان جاگنے والا اور چور کو پہچاننے والا ۔ سنگھ (شیر) کے سمان پراکرمی اور نربھے (نڈر) اور کاگ (کوا) کی سمان انگت چیشٹھاؤن (دل کا میلان ۔ جسمی حرکت) جاننے والا ہو ۔ اور سرپ (سانپ) کی سمان اگسمات بھی (ارتھات قلعہ) مین پرویش کرنے والا ۔ شور بیر کو جاننے والا اور لوبھی طامع آدمیون کو دھن دیکر اپنی طرف کرنے والا راجا کو ہونا چاہیے ۔ اپنے متردن اور شبھ چنتک پرشون کی رکشا کرنے والا ہو ۔ جس موقع پر تیزی کرنی مناسب ہو وہان تیزی کرے ۔ جہان جس موقع پر نرمی کرنی مناسب ہو وہان نرمی کرے ۔ وہ راجا جش (نیکنامی) اور کیرت پاتا ہی ۔ مہادھمان راجہ ہو چاہیے اور کوئی اُسکی بھجا یعنی دونون بازو لمبے اور دراز ہوتے ہین ۔ اُن لمبی بھجاؤن سے گھائل کرکے شتر کو مارنے والا ہوتا ہی ۔ جس برکش کو لگا دے اُسکو نہ اکھاڑے ۔ جس سر کی رکشا کرتا ہو اُسکو نہ بگاڑے ۔

اتی سری مہام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن ۔ ست کا سروپ اور لکشن ۔ نوان ادھیاے ۔

دسوان ادھیاے

مہاکال مین بسوامتر رشی کا بیاکل ہونا

یُدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ ! دھرم کے ناش ہونے ۔ مرجادا کے ناش ہونے ۔ راجاؤن سے دیش کو بھے قحبیت ہونے پر بھی مین جھل ہونے ۔ بادلون کے نہ برسنے یعنی کال یعنی بُرا وقت آنے پر برہمنون کو کس طرح اپنے جیو کا نرباہ کرنا چاہیے ۔ چار و نظر سے چوری اور ڈاکہ پڑتا ہو راج سے دیش کو بھے ہو جاوے تو راجہ کو کیا کرنا چاہیے ؟ بھیشم جی نے کہا کہ جب راج مین بگرد ہو جاوے ۔ جو طوائف الملوکی اور آپس مین راجاؤن کی لڑائی اور قحط پڑنے کے وقت ملک مین بد امنی ہو جائے اُسوقت راجاؤن کو اپنے لیے ہوے ملک مین یا اپنے ہی دیش مین ایسی خرابی نظر آوے تو چترائی سے ملک مین اپنا انتظام سختی سے کرے ۔ روگ پیدا ہو جانے یا مری پڑنے کے سمے راجاؤن کو سوچ بچار کرکے پورن بدھی سے پراکرم کرکے اپنی اور اپنی پرجا کی رکشا کرنی جوگ ہی ۔ مجھے بسوامتر رشی اور چانڈال کا اتہاس یاد آیا ہی اُسکو سنو ایک سمے تریتا جگ کی سندھی اور دواپر جگ کے آرنبھ (شروع) مین بارہ برس کا کال پڑا ۔ برکھا نہ ہونے سے لوگ مہا دکھی ہوے ۔ راجہ اندر کا کوپ بھی ہوا ۔ برہسپت جی ترچھے ہوے ۔ اور سریت چندرما اسلیے برہمان دکشن مارگ کو گئے تو دھرم بھی نہین ہوا اور دھرم کے نہ ہونے سے بادل بھی نہین ہوے ۔ پھر برکھا کہان سے ہووے ۔ بہت سی ندیان خشک ہو گئین ۔ کنوے خالی اور خشک ہو گئے ۔ بڑے تال سرو در سوکھ گئے ندیون مین جن مین اتھاہ پرواہ ہوتا تھا بہت تھوڑا جل رہگیا ۔ ناج پر بھی برنام کو نہ رہا ۔ پرجا کو بڑا بھاری کلیش ہوا ۔ گانون کے گانون اجاڑ ہو گئے ۔ اوشدھیان ناش ہو گئین منش منش کو کھانے لگے ۔ رشی منی بھی اپنے اپنے استھان چھوڑکر ادھر ادھر بھوک کے مارے پھرنے لگے ۔ ایسے مہاکال پڑنے سے بسوامتر مہامنی استری بچے کو کسی بستی مین اپنے سیوک کے یہان چھوڑکر آپ بھوک کے مارے آبادیون مین پھرنے لگے

بھکشا نہ ملنے سے کئی دن تک بڑے کلیش اٹھائے آخر بہت بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑے تھوڑی دیر میں پھر اُٹھے۔ جب
بہت ہی پران بیاکل ہوئے تو ایک چنڈال کے جھونپڑے میں کتا کٹا ہوا اُدھڑی مانس جدا جدا کیا ہوا دیکھ کر یہ سوچا کہ
کسی طرح اس ماس میں سے تھوڑا مجھے مل جاوے تو پرانوں کی رکشا ہو۔ اُس چنڈال سے بھکشا مانگی تو اُسنے فقیر جان کر کہا
کہ بابا اور کہیں جاکر بھکشا مانگو! میں آپ ہی بھوکا مرتا ہوں۔ ساری بستی میں کچھ نہ ملا تو پھر اُسی چنڈال کے یہاں آئے۔
اُسکے گھر کے چاروں طرف ہڈیاں اور کوڑا پڑا ہوا تھا۔ کہیں کھڑا ہونے کو ٹھکانا نہیں تھا۔ یہ مہامنی بھوک سے آتر مہا دکھی
پھل پھول نہ ملنے سے بہت بیاکل اُس کتے کے ماس کو رکھا ہوا دیکھ کر سوچنے لگے کہ کسی طرح کتے کی ران جو چنڈال کی
چارپائی کے پاس ٹنگی ہوئی ہے مجھے مل جاوے تو میرے پران بچیں۔ اُسکی کامنا میں بڑی مشکل سے شام ہوئی۔ جب کچھ رات
گئی تو بسوامتر چوری سے دبے پاؤں چنڈال کے گھر میں داخل ہوئے۔ جوں ہیں ران کی طرف ہاتھ بڑھایا فوراً چنڈال جاگ
اُٹھا اور بولا کہ کون میرے گھر میں چوری کرنے آیا ہے۔ کھڑا رہ! مارونگا۔ بسوامترجی بولے کہ ہے متنگ میں بسوامتر ہوں اور
اَتینت دُکھی ہوں میں آتر یعنی بھوک سے بیاکل ہو رہا ہوں۔ تم نے بھی مجھے بھکشا نہیں دی۔ اور ساری بستی میں پھرا کہیں سے کچھ
نہیں ملا کئی دن کا بھوکا ہوں۔ رشی کا بچن سُنکر چنڈال رونے لگا اور ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے برہمن! اس کُتے کی جنگھا (ران)
کے کارن تم چوری کرنے آئے ہو! بسوامتر نے کہا کہ ہے متنگ! میں بھوک سے نہایت بیتاب ہو رہا ہوں۔ پرانوں کی رکشا کے
لیے بُرا کرم چوری کرنے اور پھر کتے کا ماس لینے آیا ہوں۔ کیا کروں کُھدھا (بھوک) سے نربل اور مہا دکھی ہوں۔ بھکش ابھکش
کا کچھ دھیان نہیں ہے۔ جب کسی جگہ سے بھکشا نہیں ملی تو لاچار ہوگیا اور پرانوں کی رکشا شاستر میں بھی اوش (ضرور ہی)
لکھی ہے۔ جو پران رہینگے تو پھر پرائشچت کر لونگا۔ چنڈال کہنے لگا کہ ہے مہا منی برہم تو اس ہی نکھد بستو (چیز) ہے۔ پھر کتے کا
ماس وہ بھی نیچے کے گھر کا مہا نکھد۔ پھر نیچ چنڈال کا دھن۔ آپ سوچ بچار کے کام کرو۔ بسوامتر نے کہا کہ ہے متنگ!
سب پداستھوں کا پوتر کرنے والا دیوتاؤں کا مُکھ اگنی ہے۔ ایسا ہی برہمن مُکھ اگنی کے سمان ہے۔ بھوک دور کرنے کی نمت پرانوں
کی رکشا کرکے پیہ دن کا پاٹھ اور یگ کرکے اپنا دھرم پالونگا۔ اس سمے پرانوں کی ہان دیکھ کر چوری کرم کو کرنا اچت جانا۔
تم مجکو مت روکو! اسوقت میرا بُرا حال ہو رہا ہے۔ چنڈال بولا کہ ہے برہمن اس ماس کو بھکشن کرکے آپ کے تپ کا ناش
ہو جاویگا۔ گیانی پُرشوں کو دھرم ادھرم کا بچار ہوا کرتا ہے۔ تم دھرماتماؤں میں اُتم برہمن ہو۔ دھرم کو مت چھوڑو!
بسوامتر نے کہا کہ جب میں نے کوئی اُپائے اپنی پران رکشا کا نہ دیکھا تو بہت بھوک میں بیاکل ہوکر چاروں طرف گھوما کسی نے
بھکشا نہیں دی۔ اتینت دکھی ہوکر بھکش ابھکش کا خیال نہ کرکے پرانوں کی رکشا کے لیے کتے کی ران پر میرا من چلایمان ہوا
کشتریوں کا دھرم راجہ اندر سے سمبندھ رکھنے والا۔ برہمنوں کا دھرم اگنی سے سمبندھ رکھنے والا۔ بید روپ اگنی میرا پراکرم
ہے۔ میں کُشدھا (بھوک) نورت کے کارن اس ران کو اگنی پر رکھکر دیوتاؤں پتروں کے نمت بھاگ نکال کر اپنے پران
کی رکشا کرونگا۔ اور پھر تپ جگ کرکے پرائشچت کرکے اپنا پاپ دور کر لونگا۔ پھر چنڈال نے کہا کہ اس ماس کو کھاکر کوئی بڑی
اوستھا نہیں پاتا۔ ماس وہ کھانا چاہیے جو گن کاری ہو۔ یہ من کرم تم جیسے مہامنی کو کرنا جوگ نہیں ہے۔ تمہاری ایسی بھاونا
نہ ہونی چاہیے چنڈال کے ایسے بچن سُنکر (مہا بیاکل بھوک سے نربل۔ جنکی زبان اور منہ خشک ہو رہا تھا) مہامنی
بسوامتر پھر یہ کہنے لگے کہ اس آپت کال دربھکش کے سمے کتے کے ماس کے سوائے کچھ نہیں مل سکتا۔ چاروں طرف بستی میں
گھوم آیا۔ پھل پھول کا نام نہیں سُنا۔ اور کسی پشو کے ماس کا کہیں ٹکڑا نہیں دیکھا۔ بھیڑ۔ بکری کو سوں تک دکھائی نہیں دیتی

کوئی کھانے کی بستو (چیز) ہاٹ دوکان بازار باٹ مین کہین نام کو نہین - تمھارے گھر مین کتے کا ماس پھیلا پڑا دیکھ کر میرا
من اشکت ہوا - اُس کتے کے ماس کے سواے اور کوئی ماس ساری بستی مین نظر نہین آیا - لاچاری کو تمھارے گھر چوری
کرنے آیا - پھر چنڈال نے کہا کہ پنچ نکھ (پانچ ناخن) رکھنے والے جانورون کا کھانا برہمن - کشتری - دیش کو بھکش (نہ کھانے
جوگ) ہین - آپ شاستر جانتے ہو ویسے ہی اس ابھکش کو مت گرہن کرو - بسوامتر بولے کہ تم نے سنا ہوگا کہ اگست جی کے
بھوک مین آتر (بتیاب) ہوکر باتاپی نام اسُر کو بھوجن کر لیا تھا - مین بھی دربھکش مین بیاکل اس ران کو بھکشن کرنے
پراشچت کرونگا - مین بسو جاتی ہونے سے ہرن اور کتے کو سمان (برابر) انتا ہون - جب اور کچھ اُپاے نہ دیکھا تب اس
ماس پر من چلا ہمان ہوا - یہ شریر مجھ برہم گیانی کو اتینت پیارا ہی اور سنسار مین پوجا گیا ہی - اس ادھم شریر کے پالن کرنے کو
مین یہ کتے کا ماس ہرتا ہون (لیتا ہون) چنڈال نے کہا کہ ہے رشی گیانی پُرش ابھکش کو تیاگ کر پران نہین رکھتے اور تجکو
مرجاتے ہین - شریر کا موہ نہین کرتے - تم ایسا موہ کیون کرتے ہو؟ - بسوامتر نے کہا کہ شاستر مین پرانون کی رکشا سر بوپر
(سب سے اعلی) لکھی ہی - شریر تیاگنے سے طرح طرح کی شنکا پیدا ہوتی ہی - سارے کرمون کا ناش ہوتا ہی - یہ اجوگ بات ہی
اچھا ہوا کہ تم جانتے ہو - اب بہت کہنے کی مجھے سامرتھ نہین - پران بھوک سے بیاکل ہو رہے ہین - چنڈال نے کہا کہ میری
راے مین بہت بہتر ہوتا کہ میرے سامنے ایسا کرم نہ کرتے مجھے خبر بھی نہ ہوتی اور یہ ران آپ یہان سے لیجاتے وہ اچھا تھا
اب مجھے بہت سنیہہ ہوتا ہی - آپ کے سامنے مین نیچ جات سامانیہ (ساد ھارن) برہمنون کی طرح باتین گیان دھرم سنجکت
نہ ابھکت آپ سے کہ رہا ہون آپ چھمان کرین - بسوامتر نے کہا کہ مینڈکون کے رونے اور فریاد کرنے پر ہی گئو جل پیے جاتی
ہین - دھرم اُپدیش کرنے مین تیرا ادھکار نہین تم اپنی پرسنشا مت کرو - چنڈال بولا کہ مین آپ کا شبھ چنتک ہوکر اُپدیش
کرتا ہون تم پر میری تُبری کرپا ہی - آپ کا کلیان ہوگا جو میرا بچن مانوگے لوبھ سے پاپ کرم مت کرو - بسوامتر بولے کہ جو تم
میرے سُکھ اور دھرم کو بچارنے والے ہو تو کسی طرح مجکو اس بھوک سے چھڑاؤ - چنڈال (اگرچہ) تم نیچ کل مین پیدا ہوے ہو
پرنت مین تم کو دھرماتما جانتا ہون - چنڈال نے کہا کہ مین خوشی سے اس ران کو نہین دیا چاہتا ہون - کیونکہ مین اور تم دونون
پاپ کے بھاگی ہوتے ہین - نرک دونون کو بھوگنا پڑیگا - بسوامتر نے کہا کہ مین اسوقت کی بھوک سے پران کو بچا کر
پوتر تا سے رہونگا - اور پاپ روپ آتما مین دھرم ہی کو پراپت کرونگا - آتما ہی سب دھرمون کا ساکشی ہی - جو اسمین پاپ
ہی وہ تم بھی جانتے ہو - جو پُرش اس کتے کی ران کو بھوجن کرنے کی استو سمان کر سکے اُسکو تیاگ کرنا کیا جوگ ہی - یہ میرا
سدھانت ہی - اور پران تیاگنے کے سمے ابھکش بھی بھکش ہوجاتا ہی - ہنسا کرنے سے یہ ابھکش کھانا بُرا نہین ہی چنڈال
نے کہا کہ جو اس ابھکش کے کھانے سے ہی پران کی رکشا کرنی چاہتے ہو تو ایسی دشا مین ایشر اور اتم دھرم آپ کو
پرمان نہین ہی - ہے برہمنون مین سریشٹھ! اس حیثیت سے تو بھکش، درابھکش مین کوئی دوش ماننا جوگ نہین ہی بسوامتر
بولے کہ ابھکش کھانے والے کا پاپ ہنسا کی سمان نہین دیکھنے مین آتا - اور مدھرا پان کرنے سے ادھکار گرجاتا ہی -
یہ شاستر کا بچن کیول اگیان ماتر ہی - جس طرح استری پرسنگ آدک کرم ہین اُسی پرکار یہ بھی ہی - تھوڑے سے پاپ سے
پُن کا ناش نہین ہوتا ہی - تھوڑے پاپ کے ادپت ہوتی ہی - برہمن دھرم مین ہانی نہین ہوتی ہی - چنڈال نے کہا کہ
سریشٹھ بچن والے گیانی کو چنڈال کے گھر مین بُرے کرم سے بنا دی ہوئی بستو پڑا دیتی ہی - جو ہٹھ کر کے کتے کی ران لیتا
ہی اُسکو ڈنڈ بھی چھمان کرنے جوگ ہی - یعنی بلا میری مرضی اگر تم اس ماس کو لوگے تو مین اسکا پھل نہین پاؤنگا یہ کہکر

چنڈال چپ ہوگیا - اور جیون کی اچھا کرنے والے بسوامتر نے اُس کتے کی ران کو اُٹھا لیا اور اپنے آشرم کو جا کر استری سمیت اُس ماس کو بھوجن کرنے کا ارادہ کر لیا - جب وہان پہونچے تو خیال آیا کہ پہلے دیوتا پترون کو ارپن کرکے پھر مین بھوجن کرون - اگنی پرتشٹھت کرکے اگنی وا ایندر آدک دیوتا اور پترون کا آواہن کرکے ماس کو پکا کر جدے جدے بھاگ کر دیے - اُسی سمے راجہ ایندر سب پرجا کو جیو دان دیتے ہوئے ارتھات ایندر نے بہت برکھا کر دی - اور طرح طرح کے ان اور اوشدھی پیدا ہو گئین - اور بسوامتر نے تپ کرکے ادھم ماس کی چوری کی نیت کرنے کو یعنی اُس پاپ کو بھسم کر دیا اور مہا سدھی کو پراپت کیا - اور کرم کے بندھن سے اُس ہب کو آپ نہ کھایا - دیوتا اور پترون کو ترپت کر دیا - اسیطرح گیانی پرش آپت کال مین بدھی کے پرمان سے اپنے آپ کو بچاتے ہین - ہے راجہ جدھشٹر! جینے سے ہی ارتھات شریر کے رکھنے سے منش پن کو پراپت ہوتے ہین - اور نانا پرکار کے دھرم کرکے موکش پد پاتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن مہا کال مین بسوامتر رشی کا بیاکل ہونا - دسوان ادھیاے

	گیارھوان ادھیاے	
	شرناگت رکشا کا دھرم راجہ شوی کا اتہاس	

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! مین بسوامتر جی کے سمباد کو سنکر اچیت سا ہوکر موہ کو پراپت ہوگیا اور مجھکو بڑا اسنامہ دین ہو گیا - بھیشم جی بولے کہ ہے راجن! مین نے یہ سمباد نیدتون سے سنا ہوا تمہارے آگے برنن کیا - شاستر کا دھرم نہین سنایا - اس سمباد سے میری مراد یہ ہی کہ راجاؤن کو سب طرف سے بدھ اکٹھی کرنی چاہیے - ایک دیشی دھرم سے پوری سادھنائی نہین ہوتی - جہان تہان سے بہت سی بدھی لے کر راجا کو سب باتون سے واقفیت ہونی چاہیے بھلے اور برے دو پریوجن کا نہ جاننے والا اکنشٹ پانے جوگ ہوتا ہی - گیانی راجا اُن دونون پرکار کے پریوجنون کو جانکر پیچھے اپنی بدھی کو نشچے کرے - مصیبت کے وقت مین بیچ کو ڈنڈ اور جوگ پرش کو پوشن کرنا چاہیے - یہ بدھیمان شکر جی کا بچن ہی - بید پاٹھی برہمنون کی سیوا اور سنگت کرنے سے منش کو بڑا لابھ ہوتا ہی - پرنت اُنکے کرودھ سے بھی بھیت (خوفناک) ہونا چاہیے انکی پریت سے جش اور کیرت منشون کو پراپت ہوتی ہی - برہمن بید پاٹھی کی پریت امرت سمان اور کرودھ بکھ سمان ہوتا ہی - راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ شرناگت کے اوپر کرپا کرنے والے کا جو دھرم ہی وہ مجھے سنا دین - بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ راجہ شوی کی کتھا تم نے سنی ہوگی کہ ایک کبوتر اُن کی شرن آیا اور اُسکے پیچھے باز اڑا ہوا آیا - اور راجہ سے کہا کہ میرا بھوجن مجکو دو - کئی دن سے بھوکا ہون - راجہ نے کبوتر کے ماس کی برابر اپنا ماس کاٹ کر ترازو مین رکھا تو کسی طرح برابر نہ ہوا یہانتک کہ سارا شریر کبوتر کے ہم وزن نہ ہوا تو راجہ سر دینے کو طیار ہوا - وہ کبوتر اور باز راجہ ایندر اور اگنی دیوتا تھے پریکشا کے لیے راجہ شوی کے پاس آئے تھے - وہ دونون راجہ کے دھرم مین اتنی پریت دیکھ کر پرسن ہو گئے یہ اتہاس اس پستک کے بن پرب مین مفصل درج ہی) اور بہت سے راجا شرن آئے ہوئے پرشون کی رکشا کرنے مین بڑی سدھی کو پراپت ہوئے - بھارگو جی نے راجہ مچکند کو ایک اتہاس کپوت (کبوتر) اور بہیلی کا سنایا تھا - وہ تم سے سناتا ہون - جسکے سننے سے دھرم لابھ ہوتا ہی - بھارگو جی (بھرگو رشی کے پتر جمدگنی جی) نے راجہ مچکند سے کہا کہ ایک مہابن

مین کالا رنگ کال سمان گھور روپ چڑیمار جسکے نیتر (دیدے) لال - چوڑا منھ موٹے بال - چوڑی ران - چھوٹے سر تیز ناخن تھے رہا کرتا تھا - جانورون کو پکڑ کر بیچا کرتا تھا - اسکے بھائیون - کنبے والون نے برے کرم کرنے سے اسکو تیاگ دیا تھا گیانی پرشون کو پاپ آتما پرشون سے دور رہنا چاہیے - جو پرش - پرانی اور جاندار جیودن کو مار کر ہنسا کرتے ہین وہ کسطرح دوسرون کا ہت کر سکتے ہین - جو نشٹھر دئی (بیرحم) ہوتا ہے وہ سدا تیاگنے جوگ ہے - ایک دن وہ چڑیمار بن مین جانور پکڑتا پھرتا تھا کہ ایک دفعہ ہی ایسی آندھی آئی کہ اندھکار (اندھیرا) چھا گیا - پھر راجہ اندر ایسے برسے کہ ساری پرتھی پر جل ہی جل دکھائی دینے لگا اولے برسنے سے سردی چھا گئی - وہ چڑیمار جسکے بدن پر تاب کپڑا نہین تھا - اُس بن مین برکشون کے نیچے کھسکنے اور سردی پڑنے سے بہت بیاکل چارون طرف پھرا - کوئی استھان سواے سایہ برکشون (درختون) کے اسکو نہ ملا - جہان جاکر وہ دم لیتا - جل بھر جانے سے راستہ معلوم نہین ہوتا تھا - چارون طرف پھرتے پھرتے اسکو شام ہونے لگی تو ایک کبوتری سردی مین بیاکل جسکے سب پر اور بازو بھیگ رہے تھے رستہ مین بیٹھی پائی - چڑیمار نے اسکو پکڑ لیا اور پنجڑے مین ڈال آگے چلا - رات ہونے پر اُسنے سوچا کہ برکش کے نیچے کسی اونچے استھان پر جاکر لیٹ جاؤنگا جہان بیاگھ بھیڑئے اور جیودن سے پران بچین - یہ سوچکر ایک برکش بڑا بھاری بہت اونچا دیکھکر چڑیمار نے سوچا کہ اسکے نیچے راتری گذارونگا برکش کے نیچے جاکر اُسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ جو بن دیوتا ہے جو اس برکش پر نواس کرتے ہون انکو نمسکار کرتا ہون - میرا گھر یہان سے دور ہے - تمھاری شرن آیا ہون - یہ کہکر وہان بیٹھ گیا -

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ اپد دھرم برنن - چڑیمار سمباد - گیارھوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

ایک چڑیمار شرناگت کا اتہاس - کپوت اور کپوتنی کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ! بھارگو جی نے راجہ مچکند سے اسطرح اس اتہاس کو برنن کیا کہ جب وہ چڑیمار راتری کے سمے اُس برکش کے نیچے جا بیٹھا تو سردی مین بیاکل چارون طرف آگ ڈھونڈتا پھرا - اگن کا نشان نہ پایا تو اُس برکش کی جڑ مین ایک کھول دیکھکر ہوا سے بچنے کو وہان جا بیٹھا - اُس برکش پر ایک کپوت (کبوتر) اُس برکش کا ادھکاری بہت سے جانورون کے ساتھ رہتا تھا - جب رات ہوگئی اور اُسکی استری نہین آئی تو وہ کبوتر بہت سوچ مین بیاکل ہوکر یہ کہنے لگا کہ ہے میری پیاری تیرے بنا مجھکو یہ گھر بن کے سمان ہوگیا ہے - سب بھائی بھتیجے تیرے - کالتر میرے یہان بسیرا لیے رہتے ہین پرنتو تیرے بغیر گھر کی شوبھا نہین رہی - بھائی بھتیجے نوکر چاکر کتنے ہی ہون بغیر استری کے گھر کی شوبھا نہین ہے - جبتک مین بھوجن نہین کرتا تھا تو وہ بھی بھوکی رہتی تھی - جب مین سوجاتا تھا تب تو سویا کرتی تھی - جب مین سوچ فکر مین ہوتا تھا تو میٹھے بچنون سے مجھکو پرسن کیا کرتی تھی ایسی پتی برتا استری کے بیوگ مین مرجانا اچھا ہے - اس سنسار مین استری کے سمان بھائی بندھ ہو کوئی ہتکاری نہین - سدیو دکھ سے پیڑامان پرش کو استری ہی سب سکھون کی داتا ہوتی ہے - بیماری مین استری ہی اوشدھی سے پشیش سہاے کرتی ہے جسکے گھر مین سروپ والی پتی برتا استری ہو اُسکو اس سنسار مین ہی سُرگ کے بھوگ پراپت ہوجاتے ہین - بنا استری کے گھر کی شوبھا نہین ہوتی - اسطرح وہ کبوتر اپنی پیاری بھارجا کے شوک مین دکھی ہو رہا تھا - اور اسکی استری یعنی کبوتری جو پنجرے مین

بیٹھی سب باتیں سن رہی تھی یہ بولی کہ ہے پرم پیارے میرے پت! تم جو میری بڑائی کر رہے ہو یہ تمھاری ہی اسنت ہی جو میرے اوپر
کرپا کرکے ایسی میٹھی بانی سنا رہے ہو۔ میں اپنے کرم انوسار بندھن میں پڑی ہوں۔ پرنت دھرم بچار کے تم سے کہتی ہوں کہ یہ چڑیمار
تمھاری شرن آیا ہی اور سردی میں بیاکل ہو رہا ہی اسکو کسی طرح پرسن کرو۔ کبوتر اپنی استری کے بچن سنکر منش بھاشا میں چڑیمار
سے بولا کہ ہے متر! تم کسی بات کا سوچ مت کرو! جو مجکو اگیا کرو وہ اُپاے کروں۔ یہ گھر تمھارا ہی ہی۔ تم میری شرن آئے ہو۔
ہم گرہستیوں کا دھرم ہی کہ جو اتتھ (فقیر مسافر) سادھو جن آویں اُنکی ٹہل کریں۔ بھوجن۔ جل۔ بستر وغیرہ سب چیزوں سے
آرام دیں جو شتر دیں بھی اپنے گھر آوے اُسکو بھی پیار کرنا اُچت ہی۔ جو تم کہو سو اپنے بل انوسار (حسب مقدور) کروں۔ چڑیمار نے
کہا کہ ہے کبوتر! مجھے سردی لگ رہی ہی اور دل مینہہ میں بھیگا۔ پھر جب آندھی اور مینہہ تھم گیا تو روشنی ہو جانے پر چاروں طرف
بھرا۔ پانی بھرا ہوا تھا۔ اسلیے راستہ معلوم نہیں ہوتا تھا۔ گھر دور تھا تمھاری شرن آیا۔ کسی طرح اگن لاؤ تو ادھر اُدھر سے تنکے۔
سوکھی لکڑیاں جمع کرکے اپنی سردی مٹاؤں۔ کبوتر وہاں سے اُڑا۔ اور کسی جگہ سے اگ میں جلتے ہوئے تنکے اُٹھا لایا۔ چڑیمار نے
آگ سلگا کر ہاتھ پانوں سینکے اور بہت آرام پایا۔ پھر کہا کہ ہے کبوتر! بھوک لگ رہی ہی۔ پراتہ کال سے کچھ نہیں کھایا ہی۔ کبوتر
نے سوچا کہ اسوقت اور کیا بھوجن مل سکتا ہی۔ بیادھ (چڑیمار) سے کہا کہ ہم بن باسی ہیں۔ امل جانور اپنے بھوجن کو پاکر آنند میں
رہتے ہیں۔ مُنی لوگوں کی طرح سے ہمارے پاس سامان جمع نہیں رہتا ہی۔ ذرا دھیرج دھرو میں اُپاے کرتا ہوں۔ چڑیمار سے یہ
بچن کہکر کبوتر نے سوچا کہ جو میرا شریر اس اتتھ (فقیر مسافر) کے کام آ جاوے تو مجکو اور اچھی گت ملے۔ اور اس میرے پاہنے
(مہمان) کی بھوک سے ترپتی ہو۔ یہ بچار اگن کے تین پرکرما (طواف) کرکے کپوت (کبوتر) آپ بھسم ہو گیا۔ یہ حال دیکھکر
چڑیمار کو گیان ہوا کہ اس پکشی (پکھیرو) نے میرے کارن اپنا جیو دیا۔ ہمارا بہت ہی نکھد کرم ہی جو ہم پکشیوں۔ مرگوں کو جال میں
پھنسا کر کھاتے ہیں اور لوگوں کے ہاتھ بیچتے ہیں وہ اُنکو اپنے اپنے گھر لیجا کر اُنکی ترکاریاں بنا کر کھاتے ہیں۔ ایسے برے
کرم سے ہمارے بھائی بندوں نے ہمکو چھوڑا وہ بھی چڑیمار ہیں پرنت محنت مزدوری سے کٹنب پالن کرکے سکھ سے خوشی
زندگی بسر کرتے ہیں۔ میں نے اس کپوت سے ایسے وقت میں بھوجن مانگا۔ اور اس پکشی نے میرا اتنا سنمان کیا کہ میرے
کارن بھسم ہو گیا۔ مجھے ضرور نرک ہوگا۔ اِس دھیان میں چڑیمار کے آنسو نکل آئے۔ رونے لگا اور کہنے لگا کہ میں بھی
شریر نہیں رکھونگا اُس کبوتری کو پنجرہ سے نکال کر چھوڑ دیا۔ اور کبوتر کے دھرم اُپدیش کو سمجھ کر سنیاس کو دھارن کیا
اور نشچے کر لیا کہ میں تپ کے دوارا اپنے شریر کو سکھاؤنگا اور نارائن کا بھجن کرونگا۔ یہ دڑھ کرکے جال اور ٹھیکی لاٹھی پنجرہ
سب کو پھینک کر وہاں سے چلا گیا۔ اُس کبوتری نے اپنے پت (شوہر) کو جلتا ہوا دیکھ کر دھن باد دیا اور کہا کہ واہ واہ
میرے پیارے پت تم نے بڑا اتتھ پوجن کیا۔ اب مجکو بھی بھسم ہو جانا چاہیے۔ بدھوا (بیوہ) استریوں کو اپنے کٹنب
بھائی بھتیجوں۔ باپ۔ ماں سے کیا پریوجن پت کے ساتھ جھرنے۔ سروروں۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر آنند بلاس
کرتی تھی۔ پت کے سمان کوئی سکھ کا دینے والا اور نہیں ہو سکتا۔ پت برتا استری کو بنا پت کے جینا جوگ نہیں۔ یہ کہکر
وہ کبوتری بھی اگن میں پرویش کر گئی اور جلتے وقت اُسنے دیکھا کہ اُسکا پت بہت سندر بوان میں جو رتنوں سے جڑا ہوا
سندر گنوں سے گھرا ہوا ہی اُسمیں وہ کبوتر بیٹھا ہوا ہی آپ بھی ویسے ہی بوان میں سوار ہو کر پت سمیت سُرگ کو پراپت ہوئی
اِن دونوں کبوتر اور کبوتری کو بوان میں سُرگ جاتے ہوئے چڑیمار نے دیکھا اور پرسن چت ہو کر آپ بن اور سروروں
میں گھومنے لگا۔ اور بایو کا بھوجن (پون کا اہار) کرکے اپنے شریر کو تپ میں لگا کر نارائن کا سمرن کرنے لگا۔ اکسما ستت

اُس گھور بن مین پرچنڈ اگن لگی اور پشو پکشی بن کے بیاکل ہو کر جلنے لگے تب اُس چڑیمار نے اپنا من استھر کر کے پرمیشر کے دھیان مین مگن اُس پرچنڈ اگن مین پرویش کر کے سدھی کو پایا اور سُرگ کو چلا گیا -

ہے جدھشٹر! جو پرش شرناگت کو پیڑا دیتے یا مارتے ہین اُسکا پراشچت بھی نہین ہو سکتا - اور جو شرن آئے ہوئے منش کا پالن پوشن کرتے ہین وہ اُس کبوتر اور کبوتری کی سمان سُرگ مین آنند بھوگتے ہین - اِس پونیت اتہاس کو جو کوئی سُنے سناوے یا پڑھے پڑھاویگا وہ دھرم مین آسکت ہو کر پرم پدوی کو پاویگا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن - شرناگت رکشا کا دھرم - بارھوان ادھیائے -

تیرھوان ادھیائے

اَن جانے پاپ کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ جو پُرش اَن جانے پاپ کرے وہ کس طرح اُس پاپ سے نورت ہو؟ بھیشم جی نے کہا کہ ہے کُنتی پُتر اَن جانے (بغیر جانے) پاپ کا نوارن ہو سکتا ہی - اِس استھان پر مجھے پُران مین کہے ہوئے اتہاس کا سنانا اوچت معلوم ہوا وہ تم کو سناتا ہون کہ پرکچھت کا بیٹا راجہ جنمے جے برہم ہتیا اَن جانے پاپ کر کے پروہتون سمیت تیاگ دیا گیا تھا - وہ راجا بن مین مہا دُکھی پھرتا ہوا سونک رشی सौनक کے آشرم مین پہونچا اور اُنکے پُتر اندروت رشی کے چرن پکڑ لیے - اندروت نے کہا کہ ہے راجن! تم برہم ہتیا مہاپاپ کر کے کیون میرے پاس آئے ہو؟ تمھاری ضرورت اِس پاپ کے کرنے سے بھیانک ہو گئی - سب نے تم کو تیاگ دیا - مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ راجا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین ہمیشہ برہمنون کا بھگت رہا ہون - اِس اَن جانے پاپ سے مہا دُکھی ہو گیا ہون - جیسے پتا پُتر پر اشنیہہ رکھتا ہی - آپ بھی میرے اوپر کرپا کیجیے! - سونک پُتر بولے کہ ہے راجا! تمھارے شریر سے دُرگندھ دھوندھکی آنے لگی - منہ بھیانک ہو گیا - تمھارے یہان آنے سے مین پرسن نہین ہون - راجا نے کہا کہ سواے آپ کے اور کوئی مجھے اپنا اُپکاری اِس پاپ سے چھڑانے والا معلوم نہین ہوتا - اب جیسا کہو وہی کرون - جدپی (اگرچہ) مین دھکّار کرنے کی اوچت ہو گیا ہون تب بھی آپ کی شرن ہون - اندروت رشی نے کہا کہ اب تم سوگندھ (قسم) کھاؤ کہ برہمنون کو نہین مارونگا اور جہا تک ہو سکیگا برہمنون کا پوجن کرونگا تو مین اوپائے بتاؤنگا - راجا نے رشی کے چرن کو ہاتھ لگا کر سوگندھ کھائی اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین ہمیشہ بدھائی سے برہمنون کا پوجن کر کے پرجا کا پالن پُتر سمان کرونگا - تب رشی نے کہا کہ! اب تم تپ کرو! جگ - دان - دیا - بید - ستت تا - یہ پانچون پوتر کرنے والے ہین - اچھی ریت سے تپ کرنا - سب پاپون کا ناش کر دیتا ہی - برہم ہتیا وغیرہ پاپ تیرتھون مین اشنان دھیان اور تپ کرنے سے نورت ہو جاوے گا - کروکشیتر سے سرستی ندی اور سرستی سے تیرتھون کو ادھک برنن کیا ہی - جن تیرتھون کا جل پان اور اشنان کرنے سے جیون مُکت ہو جاوے وہ مہا سرود پشکر اور پربھاس چھیتر کا لودک آدک تیرتھ ہین - سرستی اور دوکھدوتی ندی کا جہان سنگم ہوا ہی اور مان سرود تیرتھ یہ بڑے تیرتھ منو جی نے برنن کیے ہین - اِن تیرتھون کا اشنان کر کے بید دن کا پاٹ کرنا سب پاپون کو دور کرتا ہی - اور من مین سنکلپ کر کہ پھر پاپ نہین کرونگا اور اپنے کیے ہوئے پاپ سے اپنے آپ کو دھکار دے کر سنکلپ کر کہ مین جہا تک ہو سکیگا دھرم

پالن کرونگا۔ اِس سے بھی پاپ دور ہو جاتا ہی تپ کرنے سے مہاپاپ بھی دور ہو جاتا ہی۔ جسکو دُشٹ کرم کا دوش لگا ہو وہ ایک برس تک اگن کی اُپاسنا کرے تو پاتک سے چھوٹ جاتا ہی جتنے جیو مارے اتنے ہی جیو مارنے والون سے چھوڑا دے تو اُپک جیو ہتیا کا نورت ہو جاتا ہی۔ تین رچا بید کی اگھ مرشن نام پڑھ کر غوطہ لگا دے یعنی اشنان کرے اگھ (پاپ) نورت ہو جاتے ہین۔ اور اشومیدھ جگ کا پھل ہونا لکھا ہی۔ منوجی کا بچن ہی کہ اُن تین رچاون کو پڑھکر جو اشنان کریگا وہ اشومیدھ جگ کے پھل کو پراپت ہوگا۔ برہسپت جی سے دیوتاؤن نے پوچھا تھا کہ جو پاپ اَن جانے بن آوے تو اُسکا نوارن کیونکر کیا جاوے برہسپت جی نے کہا کہ اگیانتا سے جو پاپ ہو جاوے پھر بُدھی سے پوتر کرمون کو کرکے وہ کرم کا بھاگی ہو کر ان جانے پاپ کو اسطرح دور کر دیتا ہی جسطرح شریر سے میل اُتار دیا جاوے یا میلے کپڑے اُتار کر اُجلے کپڑے پہن لیے جاوین اور وہ اچھے کرم جپ تپ۔ دان۔ دھرم۔ دیا ہین۔ سونک تیر اُپدیش سے راجہ جنمے جے لے آسی بن مین تپ کرکے تیرتھ جاترا کی جسطرح اندروت رشی نے بتایا اُسی طرح راجا نے کیا۔ برہم ہتیا نوارن ہیں۔ رچاون کو پڑھ کر کُشلا راج ہین اور دیگر تیرتھون مین جنکا نام اوپر لکھا گیا اشنان دھیان کیا تکھ کا تیج اور شریر دیت روپ جیسا کہ پہلے تھا اُس سے بشیش (زیادہ) ہو گیا۔ بڑی پرسنتا سے اپنے پروہت سمیت باجے بجاتا ہوا گھر مین آیا اور پرجا پالن کرنے لگا۔ ہے دھرم پتر جُدھشٹر! جو پاپ اگیانتا سے ہو جاوے وہ کیول اپنے من مین لجا کے پرمیشر سے چھمان (معاف) کرا وے اور کچھ بن نہ آوے تو اس سے بھی وہ انترجامی گھٹ گھٹ بیاپی پرمیشر پاپ کو نوارن کر دیتے ہین۔ شُدھ ہردے سے چھمان کرا وے تو منش اُس پاپ سے جلد چھوٹ جاتا ہی

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن۔ اگیانتا پاپ نوارن برنن۔ تیرھوان ادھیائے۔

چودھوان ادھیائے

ایک برہمن پتر کا مر کر جی اُٹھنا

دھرم پتر جُدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! آپ نے بہت کچھ سنسار مین دیکھا ہی۔ کوئی منش مرت (موت) پاکر بھی جی گیا ہی یا نہین؟ بھیشم جی نے کہا کہ ایک پراچین اتہاس سنو کہ نیمش دیش (نیمشارتیرتھ جس دیش مین واقع ہی اُسکو نیمش دیش کہتے ہین) مین ایک برہمن کا پتر بڑی بڑی آنکھون والا سندر روپ وان اپنے پتا کے ایک ہی تھا جس سے اُسکے بنش کا مول روپ سمجھا گیا تھا۔ وہ بالک گرہون سے پیڑا مان روگون سے گھرا ہوا موت بس ہو گیا (مر گیا) اُسکا پتا اور چچا۔ تاؤ۔ بھائی بندھو اتینت شوک مین بیاکل ہو کر اُسکے مرتک شریر کو مرت بھوم مین لے گئے اور وہان رکھکر جب سب بیٹھ کر رونے لگے تب ایک گدھ نے اُنسے یہ بچن کہا کہ جو جو مرت لوک مین آیا ہی وہ ایک دن ضرور ہی اِس سنسار کو چھوڑ کر پرلوک کو جاویگا تم سب شمسان بھوم (مسان) کو چھوڑ کر گھر جاؤ! یہان سینکڑون گدھ۔ چیل۔ کوّے۔ گیدڑ چارون طرف منڈرا رہے ہین یہان ٹھہرنا اور بلاپ کرنا اوچت نہین ہی۔ اُن سب آدمیون نے بھی یہی مناسب سمجھا کہ لوٹ کر گھر چلے جاوین۔ جب وہ واپس چلنے لگے تو ایک کالے رنگ کا گیدڑ اپنے بل سے نکل آیا اور سب سے کہنے لگا کہ تم گدھ کا بچن سُنکر اُس اپنی آتما کو جو تمھارا اکلوتا بیٹا پرم سندر منوہر روپ ہی اِس شمسان بھوم مین چھوڑ کر جاتے ہو کچھ اوپاسے (علاج) اِسکے جیونے کا کرو۔ دس سے کام نہین چلیگا۔ گیدڑ کا بچن سُنکر وہ سب پھر لوٹ آئے تب گدھ نے کہا کہ تمھارے لوٹ آنے سے اِس پتر کے پران

نہین لوٹینگے - جو گیانی منش ہوتے ہین وہ مرتک شریر کا موہ نہین کرتے ہین - تم اس شمسان بھوم مین کیا کروگے ؟ اپنے گھر
جاؤ ! - پھر سب منش وہان سے چلکر ایک جگہ کھڑے ہورہے تو گیدڑ نے کہا کہ تم بڑے بیرحم ہو اپنے پران پیارے پتر کو یون
چھوڑے چلے جاتے ہو ؟ - اب بہت روپیا رکھنے والا مہورت ہی (یعنی اس مہورت مین بہت سے اچھے کرم ہو سکتے ہین) کچھ ادپا
کرو ! کسی رشی منی سدھ وغیرہ سے پرارتھنا کرو کبھی کبھی مرتک بھی جی اٹھا کرتے ہین - اس اپنے پتر کو تیاگ کر کہان جاؤگے - ایسی
ایسی چیت ردھک بانی (دلپسند آواز) گیدڑ کی سنکر پھر سب لوٹ آئے اور صلاح مشورہ کرنے لگے کہ کسی رشی منی کو آس پاس مین
تلاش کرو - گدھ نے ان آدمیون سے کہا کہ تم اس نیچ گیدڑ کے کہنے سے پھر لوٹ آئے - تم نہین جانتے ہو کہ کوئی مرا ہوا پھر نہین جی
اٹھتا ہی ؟ - تم اس پتر کا کیا سوچ کرتے ہو - اپنی آتما کو نہین سوچتے ہو ؟ تپ کرو جس سے تمھارے پاپ دور ہون - تم کو بھی ایک دن اسی
طرح شمسان بھومی مین آنا ہوگا - پتا کے کرم سے پتر اور پتر کے کرم سے پتا کو کچھ ادھکار نہین - اپنا اپنا کرم سب بھوگتے ہین - جاؤ اور
اسکی کریا کرو ! - تب وہ منش نراس (ناامید) ہوکر لوٹنے لگے - پھر اس گیدڑ نے کہا کہ تم اس لوبھی (لالچی) گدھ کے کہنے سے اپنے
اکلوتے پتر کو مسان مین چھوڑے جاتے ہو تم کو کچھ موہ اپنی اولاد کا نہین ہی کچھ ادپا سے کروگے تو یہ بالک جی اٹھے گا - الپ بدھی گدھ
نے تم لوگون کی پریت (محبت) کم کردی ہی - آدیوگ (تدبیر) کرنا منش کا دھرم ہی پرالبدھ (تقدیر) اور آدیوگ (تدبیر) دونون
دیو کے دوارا پراپت ہوتی ہین - سا یوسدا) آدیوگ کرنا چاہیے - تم کیون نردئی (بیرحم) پرشون کے سمان چلے جاتے ہو - آتما
روپ پترون کا نبش پیدا کرنے والا پتر ہوتا ہی اسکو چھوڑکر کہان جاتے ہو ؟ اور سوا ے رونے کے گھر جاکر کیا کروگے کچھ
ادپا سے کیون نہین کرتے ہو ! - یہ بچن سنکر سب پھر لوٹ آئے تو گدھ نے کہا کہ میری عمر ایک ہزار برس کی ہوچکی ہی - اس عرصہ کال
مین کسی مرتک شریر کو جیتے مین نے نہین دیکھا - جو جنم لیتے ہین مرجاتے ہین - تم کس سوچ مین پڑے ہو ؟ یہ بالک تو شریر کو چھوڑکر
دوسری دیہہ مین پردیش کرگیا ہوگا - اب یہ کیونکر جی اٹھیگا - شام ہوئی جاتی ہی - یہان شمسان بھومی مین کب تک پھرتے رہوگے
یہ سنکر سب نے صلاح کرلی کہ گھر چلو جو ہونا تھا ہوگیا - یہ بچارے سب لوٹ کر چلے تو گیدڑ نے پھر کہا کہ تم کیسے کٹھور پرش ہو - اپنے
پیارے بالک کے نمت کچھ ادپا سے نہین کرتے چلو مین تمھارے ساتھ چلکر اس پتر کو دیکھتا ہون - یہ کہکر گیدڑ آگے
آگے ہولیا اور اس مرتک پتر کا منہ کپڑے سے ڈھکا ہوا کھلوا کر دیکھا اور یہ کہا کہ تم بڑا سوچ مین گھرے ہوے گدھ کے بچن سنکر
لوٹے جاتے ہو - اور اس سورن برن بھوشن سے النکرت پترون کے پنڈ دینے والے پتر کو تیاگے جاتے ہو - اسکے تیاگنے مین
تم کو بڑا کلیش ہوگا - سنا ہی کہ ایک شودر کے مرنے پر برہمن کا بالک دھرم کو پاکر پہنچے پرا کرمی راجہ مہاراج نے جلادیا تھا اسیطرح
راج رشی سویت کا پتر موت بس ہوا تھا سو مہاتما سویت نے جلالیا تھا - بس اگر کوئی دیوتا یا منی اس بالک کو بھی جلادیوے تو جی
جاویگا - یہ بچن سنکر بالک کا سر اپنی گود مین رکھکر اسکا پتا اور سب سمبندھی رونے لگے - انکے رونے کی آواز سنکر گدھ نے کہا کہ تم
سب پرشون کو کیا ہوگیا ہی ؟ کوئی بھی دیہہ کو تیاگ کر جی اٹھتا ہی ؟ - جب دم نکلگیا تو پھر اس دیہہ مین نہین آتا ہی - یہ بات تو
بالک بھی جانتے ہین پھر تم موہ کو پراپت ہوکر کیون دبدھا مین پڑتے ہو ؟ جسکی اوستھا پوری ہوگئی اسمین تم کیا اپا سے کرسکتے ہو
تم سب کو اسی راستہ چلنا ہی - سوچ کرنے سے کیا ہاتھ آویگا - یہ بچن گدھ کے سنکر سب وہان سے چلے تب گیدڑ کہنے لگا کہ تم سب کو
دھکار ہی جو گدھ کا بچن مانکر پتر سے نرموہی (بیمروت) ہوکر گھر کو جاتے ہو - بے شک پیت لوگو لوٹو ! اس پاپی گدھ کے اشٹ دھ
بچنون کو مت دھیان کرو - جبتک سوچ رستے ہو تم یہان ٹھہرو ! تمھارا پتر جیویگا - مجھے مانس کھانے والے گدھ نے تم کو کیا
پرلوبھن ہی ! - یہ راجن ! وہ سب منش گدھ کا بچن سنکر تو گھر کا ارادہ کرکے لوٹتے تھے اور گیدڑ کی پریہ بانی سنکر پھر جاتے تھے

گدھ اور گدھ دونون باد پرت باد (بحث مباحثہ) کرکے چپ ہو گئے منش سوچ مین طرے تھے کہ کیا ادپاے کرین اتنے مین اُن سب کو شنکر مہاراج نے درشن دئیے سب نے ہاتھ جوڑکر پرارتھنا کی کہ یہ ہمارا پُتر کسی طرح جی جاوے یہ اکلوتا بیٹا تین بھائیون مین سے ایک کی اولاد ہی آپ جیودان دیجیے شیوجی پرسن ہوکر بولے کہ مین تم سب کو بہت دُکھی دیکھ کر پرگٹ ہوا ہون اِس تمھارے پُتر کو جیودان دیتا ہون مجھ برکے دینے والے کی کرپا سے یہ پُتر سو برس کی عمر پاویگا شیوجی کی کرپا سے وہ مرا ہوا پُتر جی اُٹھا اور باتین کرنے لگا سب پرسن ہوکر دیوون کے دیو مہادیوجی کو بارنمبار نمسکار کرنے لگے پھر کرپال شیوجی انتردھیان ہو گئے اس اتیہاس کو جو کوئی چت سے سُنے سناویگا اسی پرکار کے انیک کلیانون کو پاویگا ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپدھرم برنن ایک برہمن پُتر کا مرکر جی اُٹھنا چودھوان ادھیاے ۔

پندرھوان ادھیاے

پرائشچت کا برنن

راجہ یُدھشٹر نے کہا کہ جگ اور پرائشچت کا حال سُننا چاہتا ہون بھیشم جی نے کہا کہ راجاؤن کا دھرم ہی کہ جگ اور دان کرین برہمنون کو دکشنا اور بدیا دان دینا ادھت ہی جسکے پاس بال بچون کے پوشن کے لیے تین برس تک کا ان موجود ہو جاہے اُس سے ادھک (زیادہ) بھی ہو اُسکو دکشنا جگ مین لینا امرت پان کرنے کے سمان ہی جو برہمن کے پاس دھن بشیش (بہت) ہو تو راجہ اُس سے لے کر جگ مین لگاوے اسیطرح کشتری اور ویش کا دھن بھی راجہ لے سکتا ہی پرنت شودر کا دھن جگ مین نہ لگاوے جس برہمن بید پاٹھی کے پاس ان کھانے کو نہ ہو تو راجا دیوے جو وہ برہمن بھوکا رہے تو راجا کو دوش ہوتا ہی برہمن کے سامنے جو بچن اکلیان کاری ہو وہ کہنا نہ چاہیے کیونکہ برہم بادی برہمنون کو مہی سُر ارتھات پرتھی کے دیوتا کہتے ہین برہمن بید منترون کا نہ جاننے والا سنسکار نہ کری ہوئی اگن مین آہوتی کا دینے والا نرک گامی ہوتا ہی اس کارن بید وکت بدھی سے اگن استھاپن کرے اور بید پاٹھی برہمن سے جگ کراوے بنا دکشنا کے جگ نشپھل ہوتا ہی جو برہمن نیچ پرشون کے ساتھ مکان وآسن وغیرہ پربہار کرتا ہی (یعنی رہتا ہی لواس کرتا ہی) اُسکو ایک رات مین اُتنا پاپ ہوتا ہی جو تین برس برت کرنے سے دھویا جاتا ہی استریون مین بیٹھ کر بواہ کے سمے گُرو کے اور اپنے جیون کے کارن جو مند اُجلکت بچن کہے اسکا پاپ نہین ہوتا ہی اشُدھ منش سے سونا بنا بچارے لیوے اور استری رتن کو دوش لگے ہوے کُل سے بھی لے لیوے سونا چُرانا یا برہمن کے دھن کو چُرانا بڑا پاپ ہی برہمنی سے بھوگ کرنا مدھراپان کرنا یہ پاپ جلدی پتت کر دیتے ہین یعنی دھرم سے گرا دیتے ہین مدھراپان کرنے والے کا دوش جب نورت ہوتا ہی کہ وہ منش گرم مدھرا پیوے جو اُسکے پینے سے مرجاوے تو بھی پاپ سے چھوٹ جاتا ہی برہم ہتیا کرنے والا پرش اپنا دوش پرگٹ کرکے بارہ برس تک تپ کرے تو شُدھ ہو جاتا ہی بیشیا (بیسوا) استری کو مارے تو دو برس تک تپ کرنے سے شُدھ ہو جاتا ہی برہم ہتیا ایک بیل دان اور ہزار گئو دان اور بیشیا کے مارنے سے ایک بیل دان اور سو گئو دان کرے تو شُدھ ہو جاتا ہی جو پُتر اپنے ماتا پتا گرو سے بحث کرے وہ پتت ہو جاتا ہی اور استری کُچال نی (بدراہ) ہو جاوے تو اُسکو

بندھن کرکے کیول بستر اور بھوجن دینا اوچت ہی۔ جو برہمن پت کو برہمنی تیاگ کرکے دوسرے نیچ پرش سے پریت کرے اسکو راجہ میدانی استھان مین کتون سے پھڑوا دے اور اسکے پریت کرنے والے پت کو لوہے کی گرم سیّا پر سلا دے اور لکڑیون کو چارون طرف لگوا کر جلا دے۔ بڑے بھائی سے پہلے چھوٹا بھائی جو اپنا بواہ کرالیوے یا جو استری چھوٹے بھائی کو بیاہی جاوے اور یا جنکا بواہ ادھرم سے ہو وہ سب پتت کہلاتے ہین۔ ایسے پرش چاندراین برت ایک مہینے تک کرنے سے پاپ رہت ہوجاتے ہین۔ بڑا بھائی جسکا بواہ نہین ہوا اپنے چھوٹے بھائی کی استری کو جسنے پہلے بواہ کرلیا ہو لے لیوے یعنی چھوٹا بھائی بڑے بھائی کو اپنی بیاہی ہوئی استری سپرد کردے اور بڑا بھائی اسکو لیکر چھوٹے بھائی کو پھر دیدے اسطرح دونون بھائی پاپ سے نورت ہوجاتے ہین۔ کتا۔ مرغا۔ سور۔ میش (بھیڑ) اور گدھا یہ سب جیو پانس اور شٹا کے کھانے والے گنے جاتے ہین۔ یہ سب نشید برنن کیے ہین۔ جو کوئی برہمن مدھ اپینے والے کی گندھ (بو) کو سونگھ لے تو تین دن تک گرم جل اور تین دن گرم دودھ اور تین دن بایو کا اہار کرنے سے پوتر ہوجاتا ہی۔ پرنت پراشچت اُس ندت کرم کا ہوتا ہی جو اگیانتا سے ہوجاوے جو براکرم دیدہ و دانستہ کرے اُسکا پراشچت نہین ہوتا ہی۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن۔ پراشچت سنسکار برنن۔ پندرھوان ادھیائے۔

سولھوان ادھیائے

کھڑگ کی اوتپت

بھیشم پاتن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب پراشچت کا سنکشیپ برنن بھیشم جی کرچکے تو راجہ جدھشٹر کے چھوٹے بھائی نکل نے جو کھڑگ جدھ مین بڑا چتر ہی تیرون کی سیّا پر برتمان گنگا پتر اپنے پتامہ بھیشم جی سے پرشن (سوال) کیا کہ مہاراج! سب شستردن مین کھڑگ کو اُتم مانا گیا ہی۔ یہ میرا کھڑگ بہت تیکھا (تیز دھاروالا) ہی اور سب شسترون مین دھنش کو اس کارن اچھا مانا گیا ہی کہ دورہی سے شترون کا ناش کرنے والا دھنش بان ہوتا ہی۔ جب مین سادھو پرشون کی چارون طرف سے رکشا کرنے کو کھڑگ سمرتھ نہین۔ گدا شکتی۔ ترشول آدک دھارن کرنے والے شترون سے کھڑگ دھاری کیونکر بچ پاوے۔ بھیشم جی نے پرشن ہوکر کہا کہ ہے مادری پتر نکل تم نے اچھا سوال کیا شستر دھاریون کو اسکا جاننا اوش (ضرور) ہی جسطرح کھڑگ اوتپن ہوا اور سنسار مین پوجنے جوگ ہوا۔ وہ برتانت تمھین سناتا ہون۔ پہلے ہی سنسار کے اوتپن ہونے پر جبکہ سب جگہ جل ہی جل اور سنسار مین اندھکار چھارہا تھا نارائن جی نے برہما جی کو اوتپن کیا۔ اور برہما جی نے بایو اگنی سورج۔ آکاش سُرگ۔ پاتال۔ پرتھمی۔ چندرمان۔ اور نکشتر گرہ۔ برش رت ماس یعنی مہینے تتھ سب لکشن کال وغیرہ پیدا کیے پھر مریچ۔ اتری۔ انگرا۔ پلست۔ پلہ۔ کرتو۔ بشسٹ۔ سپت رشیون اور بھگوان شیو جی اور پراچیتس دکش۔ اور سب دیوتاون دانودن۔ راکشسون اور چار پرکار کے جیو انڈج (انڈے سے) اودبھج (نباتات سے) جرایج (جبر سے مثل انسان) سویج (میل پسینے سے) استھاور جنگم (دوادش سورج۔ آٹھ بسو۔ گیارہ رودر۔ سادہ گن۔ مرد گن۔ اسونی کمار۔ بھرگو۔ اتری۔ بشسٹ۔ گذیم۔ گوتم۔ رتھی۔ نارد۔ پربت بال کھلا رشی۔ پربھاس سکت آدک رشی اوتپن کیے۔ دیوتاون اور رشیشون میں پرسپر بیر بھاؤ ہوگیا اور برہما جی کے اپدیش کو اُلنگھن کرکے ہرن کشیپ۔ ہرناکش۔ سپردچن۔ شنبر۔ پرجت۔ پرھلاد۔

نہج ۔ بل ۔ راچھسون نے دھرم مرجاد کو تیاگ کر ادھرم کرنا آرمبھ کیا ۔ تب رشیون سمیت برہما جی ہیمر پربت کے رمنیک
شیکھر پر جو نانا پرکار کے ادبھت رنگ کے پھولون اور کنول کے بنون اور جھرنون اور طرح طرح کے رتنون سے شوبھائمان
تھی گئے ۔ اور پرمیشر کے دھیان اور سمرن مین ہزار برس تپسیا کر کے جگ کیے رشیون سے اسرون کے ادھرم سنگہار کا تسما
روپ ۔ تیکشن دانت پربت سے بشیش اونچا دبت شریر بہت پھیلا ہوا اور سب لمبے لمبے ہاتھ پانون نیل کنول کے سمان روپ
مہا پرکاش ہزارون سورج کے سمان تیج دھاری اپنا روپ پرگٹ کیا ۔ اس تیج کو نہ سہار کر برکشون درختون کی ٹہنیان
اور گندے گرنے لگے ۔ سمدر اور پرتھی کمپائمان ہو گئی اور بہت ڈارن بایو یعنی سخت آندھی چلنے لگی ۔ تارے ٹوٹنے لگے ۔ مہا
ادتپات ہونے لگے ۔ رشی منی بھے کو پراپت ہو گئے ۔ تب برہما جی نے سبھون کو سمجھایا کہ یہ روپ مہا پرکاشمان شیو جی کی اچھا
انوسار مین نے دھارن کیا کہ اسرون کا ناش کرون ۔ میرے دھیان کرنے سے یہ مہا تیج پرگٹ ہوا ہے ۔ پھر وہ تیج جوت سمان
ہو کر کھڑگ روپ مہا تیکشن دھار والا ہو گیا ۔ سب رشیون کے سنمکھ اس کھڑگ کو برہما جی نے نیل کنٹھ برکھ دھجا والے شیو جی کو دیا
مہا دیو جی نے اس کھڑگ کو ہاتھ مین لے کر اپنا شریر بڑا بھاری سرخ نیلا پیلا و (زرد) بدلنے والا اگن سمان چار بھجا والا تیج مئی
روپ للاٹ پر ایک نیتر (آنکھ) سورج سمان چمکتا ہوا اور دو نیتر کنول سمان پرپھلت (شگفتہ) مستک مین بال چندرمان جٹا
مین شری گنگا جی ۔ پیٹھ پر کالا مرگ چھال دھارن کر کے ایک ہاتھ مین وہ کھڑگ اور دوسرے مین اپنا ترشول لیکر اس مہا پرکاشمان
کھڑگ کو جدھ کی اچھا سے آکاش مین گھمایا ۔ اس سمے مہا دیو جی نے مہا کال روپ دھارن کر کے گھور شبد کیا ۔ اسکو سنکر راچھس
اور دانو سنگرام کرنے کو سینا سمیت آئے اور ان کے روپ کو دیکھ کر بھے کو پراپت ہو گئے ۔ تب شیو جی نے ان اسرون سے
سنگرام کر کے ہزارون کو مار گرایا اور ہزارون کو اس کھڑگ سے گھایل کر کے بھگا دیا کہ وہ آکاش اور پہاڑون اور سمندر مین جا چھپے
رودر جی نے اس کھڑگ سے اسرون کو جے کر کے وہ جوت روپ کھڑگ پرسن ہو کر بشن جی کو دیا ۔ اس سمے دیوتاؤن نے
بید منترون سے بشن جی اور مہا دیو جی کی استت کی ۔ وہی کھڑگ بشن جی نے مریچ کو دیوتاؤن کی رکشا نمت دیا اور مریچ نے مہرشیون
کو انھون نے دیوتاؤن کے راجا اندر کو اور اندر نے لوکپال دیوتاؤن کو اور انھون نے سورج پتر منو جی کو اور منو جی نے ڈنڈ
دینے کے کارن راجہ کشپ کو دیا اور کشپ نے اکشواک راجہ کو ۔ اسنے پرورواا اور پرورواا نے آیو اور آیو نے نہک کو نہک نے ججاتی
اور ججاتی نے پرو کو ۔ پرو نے امورت رئیس کو ۔ اسنے بھوم جش کو دیا ۔ اس سے بھرت نے ۔ بھرت نے ایل بل اور اس سے
دھندو دھر نے لیا پھر کامبوج پھر مچکند پھر مرت پھر ریوت پھر یوناسو پھر راجہ رگھو پھر ہری ناسو پھر شونک پھر اوشی نر ۔ اس سے
یادو بنسی راجا نے اس کھڑگ کو پایا ۔ پھر یادو بنسی راجا شیوی کو اسنے پرتمردن ہیر کو اس سے اشٹک پھر پرسد
اور راجہ پرشاسو نے بھاردواج رشی کو اور انھون نے درونا چارج کو ۔ انھون نے کرپا چارج کو دیا ۔ اور کرپا چارج نے تم پانڈو
کو دیا ۔ جس نکل اسطرح یہ کھڑگ تم نے پایا ۔ اس کھڑگ کا نکشتر کرتکا ہے دیوتا اگنی رودر ہی ۔ گوتم کہت ۔ رودر جی اسکے گرو
ہین ۔ اب آٹھ نام گپت اسکے سناتا ہون ۔
(اسی یعنی دشمن کا مارنے والا) تیکشن دھار ۔ کھڑگ ۔ بشسن ۔ اسی ۔ دھرم پال ۔ بجے یعنی فتح پانا ۔ شری گربھ

असिर्विशसनः खड्गस्ती क्ष्णधारो दुरासदः श्रीगर्भो विजयश्चैव धर्मपालस्तथैव च ॥

ہے مادری پتر ! یہ کھڑگ سب ہتھیارون مین اتم شستر ہی شیو جی مہاراج نے اسکو اتم کیا ہے ۔ اور راجا پرتھو نے دھنش کو جاری

کیا - اسی راجہ نے پرتھی کو دودہ کر سب اوشدھیان اور بہت پرکار کی بناسپتی اور کھیتی اوتپن کین - اسی پرتھو راجہ نے ساری پرتھی کو سمان کر کے اسکی رکشا کے نمت بہت اوپاے کیے - سب شستر دھاریون کو اس کھڑگ کا پوجن برھما جی نے بتایا ہی تم بھی اسکا پوجن کیا کرو کہ اس سنسار مین تمھارا جش اور کیرت ہوگا اور انت مین سرگ پراپت ہوگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم پرب - کھڑگ اوتپتی سمباد نکل سے بھیشم پتامہ کا بیان کرنا - سولھوان ادھیاے

ستر ھوان ادھیاے

ارتھ دھرم کام کے بشے مین پانچون پانڈون کا سمباد

بیشم پاین جی نے کہا کہ بھیشم پتامہ جی کے بچن سنکر راجہ جدھشٹر بھائیون سمیت ان سے آگیا پاکر گھر کو آئے - اور بھوجن پان کر کے بدر جی اپنے چچا سے یہ کہنے لگے کہ ہے مہاگیانی دھرم روپ بدر جی ! بھیشم جی مہاراج کے اپدیش سے میرا من ترپت نہین ہوتا ہی - ایسا کوئی پنڈت سب دھرمون کا جاننے والا کنگا پتر سمان گرہستی پرشون مین درشٹ نہین آتا ہی - بدر جی نے بھیشم جی کی استت کی - پھر راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سے یہ بچن بولے کہ دھرم ارتھ کام اس تربرگ ارتھات کام کر دو - لوبھ نہ بنون سے بچے (فتح) پانے کے لیے کس مین من کو لگانا چاہیے تب دھرم شاستر کے جاننے والے بدر جی نے کہا کہ شاستر کا بہت پڑھنا تپ کرنا - دان - شردھا - سمیت جگ کرنا - کریا - چھمان - نِش کپٹتا - دیا - ست بولنا - اندریون کا بس کرنا - یہ دس آتما کی سمپتی کہاتی ہین - ان سے من کو چلایمان مت کرو - رشی لوگ دھرم ہی مین سادھان رہتے ہین - دیوتا بھی دھرم ہی سے تر رہتے ہین - میرے مت مین تو سارے دھرم سب سے اوتم ہی - اور ارتھ مدھم - کام نکشٹ گن ہی - یہ سنکر ارتھ شاستر کے جاننے والے ارجن بولے کہ ہے راجن ! یہ کرم بھوم سنسار ہی سب کرمون کی مرجاد ارتھ (اپنا مطلب) ہی - یہ بید مین لکھا ہی کہ بنا ارتھ کے دھرم اور کام پرمان نہین ہی - ارتھ کے کارن اوتم اوتم دھرم کر کے کام کے بھوگ بھوگتے ہین - سنساری منش ارتھ وان پرش کی ایسی اپاسنا کرتے ہین جیسے برہمنون کی - برہم چاری بھی ارتھ کی اچھا سے آتما چنتن کرتے ہین - کوئی تو بیاکا منورتھ کرتا ہی کوئی سرگ کا - ارتھ کا نہ جاننے والا اندھکار مین پڑا رہتا ہی - یہ بچن ارجن کے سنکر نکل - سہدیو بولے کہ سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے سب پرش دھن کے اکٹھا کرنیکا چنتن کرتے ہین - ارتھ دھرم سے ملا ہوا ہی اور دھرم ارتھ سے - ارتھ سے رہت پرش کو کام کی سدھی اور دھرم سے رہت پرش کو ارتھ کی سدھی نہین ہوتی - پہلے تو دھرم کو اچھی طرح کرے تب دھرم سنجکت ارتھ کو پراپت کرے پھر کام کو سادھ کرے - یہ بچن نکل - سہدیو کے سنکر بھیم سین بولے کہ کام سے رہت پرش ارتھ اور دھرم اور اچھا ان تینون گنون کو نہین چاہتا - میرے نشچے مین کام ہی پردھان ہی - کام سے سنجکت رشی منی لوگ مول پھل پھول بھوجن کر کے شانت چت رہتے ہین - برہمن - ویش کشتری سب کام کی اچھا سے کرم کرتے ہین - ویش لوگ کھیتی - بیوپار - گئو پالن - دیو کرم یہ سب کام ہی سے کرمون کے کرنے مین پرورت ہوتے ہین - کام ہی کے کارن لوگ سمدر مین پرویش کر جاتے ہین یعنی موتی نکالنے کی غرض سے سمندر مین غوطہ لگاتے ہین - میری سمجھ مین کام سب سے اوتم ہی - کام ہی مین دھرم ارتھ پرمان ہی - جسطرح دہی مین سے مکھن اور کھلون سے تیل نکلتا ہی - اسیطرح دھرم ارتھ سے کام اوتم گنا جاتا ہی - آپ بھی کام کو پراپت ہو کر اچھی پوشاک اور زیور پہن کر سندر روپ والی استریون سے کریڑا کرتے ہین - سب راجا اور برہمن کام ہی کو سرو پر (اعلی) جانتے ہین - یہ بچن کہکر

ارتھ کے معنی مطلب - دولت اور مقصد دھرم کے معنی نیک کام ... کام کے معنی خواہش ... ان سب کی تفصیل ذیل سے معلوم ہوگی

سب دھرموں کا جاننے والا بھیشم میں عجیب ہو رہا تب مہاگیانی راجہ جدھشٹر کہنے لگے کہ جو پرش ارتھ دھرم کام میں پریت کرنیوالا نہیں ہے وہ سُکھ دُکھ میں سمان چت رہتا ہے سنسار میں پریشٹ وان پرش کو مکت پراپت نہیں ہوتی۔ یہ برہما جی کا مہا واکیہ ہے گیانی پرش موکش کے سوا کسی چیز میں چت نہیں لگاتے ہیں۔ میری سمجھ میں یہ ہے اور اپریہ دونوں ہیں من میں نہ لگاوے دالشیو یا پریہ۔ یہ مہابلوان ہے اسکو تم سب بھی جانتے ہو۔ ارتھ کرم کے وسیلہ سے نہیں ملسکتا ہے۔ جو ہونہار ہے وہی ہوتا ہے ترِبرگ (ارتھ دھرم۔ کام۔ یہ تینوں ترِبرگ کہاتے ہیں) رہت پرش ہی موکش کو پاتا ہے۔ یہ بچن راجہ دھرراج جدھشٹر کا سنکر بدرجی اور چاروں بھائیوں نے بہت پرسنسا راجہ کی کی۔ اور دھرمراج جدھشٹر نے چاروں بھائیوں کی بڑائی کی۔ پھر سب بھیشم پتامہ کے پاس چلے گئے اور اُن سے دھرم کی باز نا ہوتی رہیں۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم برنن۔ پانڈون اور بدرجی کا آپس میں دھرم ارتھ لینے سمباد۔ اٹھارہواں ادھیائے

اٹھارہواں ادھیائے

کون پرش پریت کرنے جوگ ہیں

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی کو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ مہاراج! کن پرشوں سے متر تا (دوستی) کرنی جوگ ہے۔ اور کن پرشوں سے ملاپ کرنے سے دھن کی بردھی (ترقی) ہوتی ہے؟ بھیشم جی نے کہا کہ! لوبھی۔ نردئی۔ ادھرمی۔ سلیٹھ اور (موربکھ) نیچ۔ پاپ چلن رکھنے والے۔ اِن اودیوگی۔ سندگدھ چت (جنکا من جلا ہوا ہو (مردہ دل)) کہ متسیا بادی۔ لوک نندک (سارے زمانہ کی بُرائی کرنے والا) ناتا۔ تیاگ کرنے پرشوں کو تیاگنے والا۔ گرو کی استری کو درشٹ دیکھنے والا۔ نرلج (بے شرم) کامی (عیاش) شاستر آن اچاری (شاستر کے برخلاف) ناستک بیانندک (بیدوں کی نند کرنے والا) کٹھور (سخت دل) اپرکھا کرنے والا۔ کرور سبھاؤ (بدمزاج) دشٹ اتم کرن (جسکا ہردا بُری بھاؤنا رکھتا ہے) دان دینے والے سے اپرسن (ناراض) اکارن شتر و ہو جانے والا۔ ایسے لوگوں سے کبھی بھول کر بھی متر تا نہ کرنی چاہیے۔ جو پرش سوارتھ کے کارن رات دن [illegible] کرتا پھرتا ہے جن سے نہ ہو سکے پر کبھی [illegible] ایسے پرش سے یا جو پرش متروں سے شتر تا کرتے ہیں یا اپنے فائدہ کے لیے متر (دوست) کو دھوکا دیکر دشمن ہو لیتے ہیں ان سے دور رہنا اچھا ہے۔ اب اُن پرشوں کا برنن کرتا ہوں جو متر تا کے جوگ (لائق) ہیں۔ جسکا اچھے کل میں جنم ہوا ہو۔ مدھر بھاشی (شیرین زبان) گیان وگیان میں چتر۔ روپ وان (خوبصورت) بدیا وان۔ گنی۔ سرمی (باتدبیر اور محنت کش) سرگیہ (سب باتوں کا جاننے والا) لوبھ۔ اپرکھار ہت۔ ست بولنے والا۔ اُدیوگ کرنے والا (تدبیر اور سعی کرنے والا) کل کا تارنے والا۔ شاستر رچا دکا دھارن کرنے والا۔ ایسے لوگوں کو راجاؤں کو ملنا چاہیے۔ اور ایسے پرشوں کو جا ملی دشمن ہو سکتے بھی ہوں تو گپت دان دیوے اور انکی خبر گیری کرتا رہے۔ متر تا جوگ ایسے پرش ہوتے ہیں جو پرش اپنے متر کے کارن سنکٹ اُٹھانے۔ اور متر کا کارج سدھ کرتے ہیں کشل ہوں وہ متر تا جوگ ہی ہے کتنی ہی جیسا کہ کمبل پر دوسرا رنگ نہیں چڑھتا ہے اسیطرح جو متر متر تائی کو نہیں چھوڑتے اور سدھ ہو جانے سے استریوں پر کرودھ۔ لوبھ۔ موہ سے اپرسن (ناخوش) پرگٹ نہیں کرتے۔ متروں پر درد بُدھ رکھنے والے ستوفتر تا رہت (مادر پدر آزاد نہ ہو) شاستر انوسار کرم کرنے والے ہوں اُن سے پریت کرنی چاہیے۔ ایسا متر گیانی؟ اور اپکاری

کو مارنے والے برہمن گوتم نام کا اتہاس سناتا ہوں۔

اِتی سریام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم پرن۔ اٹھارھواں ادھیائے۔

اونیسواں ادھیائے

گوتم برہمن کا اتہاس

بھیشم جی نے کہا کہ مدھ دیش جو پونیت دیش آریہ ورت میں ہے اُس دیش کا گوتم نام برہمن رہنے والا بھکشا کے کارن ایک گانوں میں گیا۔ جہاں ایک دسیو (نیچ ذات) (شکاری) تھا۔ وہ سب برہمنوں کا آدر سنمان کرنے والا رہتا تھا۔ اُس دسیو (نیچ ذات) نے گوتم برہمن کا آدر ستکار کر کے اُسکی اچھا انوسار اپنے گھر میں ایک جدا استھان رہنے کو دیدیا اور ایک نوجوان داسی (کنیز) خدمت کرنے کو دیدی۔ دسیو کے انّ بھوجن اور نوین داسی کے سنگ کرنے سے گوتم برہمن بھی شکاری ہو گیا اور نت پرتی (روز مرہ) ہنس۔ کپوت (کبوتر) مرغابی وغیرہ جانوروں کو مار کر لاتا اور بھکشن کرجاتا اور اُس داسی سے بہار کرتا تھا۔ اُس برہمن کا ایسا کرم ہوا جیسا دسیو لوگوں کا ہوا کرتا ہے۔ ایک دن پشو پکشی آدک جانوروں کو اپنے اوپر ڈال کر بن سے آتا تھا کہ گوتم کا ملاقاتی برہمن اُسکے گانوں کا رہنے والا گوتم کو تلاش کرتا ہوا اُسکے گھر آیا اور گوتم کو دیکھا کہ شکار کیے ہوئے جانوروں سے لدا ہوا اور رودھر (خون) سے بھینگے وستروں (کپڑوں) پر پڑے ہوئے سامنے سے آتا ہے۔ اُس وقت گوتم کو شرم آئی کہ یہ برہمن مجھ کو نام دھریگا۔ ایسا ہی ہوا کہ اُس اتیتھ برہمن نے گوتم سے کہا کہ تم اوتم جات برہمن ہو کر ایسے کو کرم کرنے لگے ہو کہ ملیچھ بھی کم کرتے ہیں۔ گوتم لجاوان (شرمندہ) ہو کر اُسکی ٹہل کرنے لگا۔ اُس برہمن نے ایکانت استھان میں ڈیرہ لگا دیا۔ اور گوتم کے بہت کہنے پر بھی اُسکا انّ جل گرہن نہیں کیا۔ اور رات کو نواس کر کے پربھات کال اُس [illegible] روز گوتم کے گھر سے چلا گیا۔ گوتم بھی [illegible] شکار کرنے کو چلا اور ایک سمودہ کے ساتھ ہو کر [illegible] بن میں سمندر کے کنارے پہونچا جہاں بہت اوبھشت پرکار کے پکشی (پرندے) برکشوں پر بہار کرتے تھے۔ وہ سمودہ تو ایک طرف کو چلا گیا اور گوتم برہمن ایک برکش کے درخت کے نیچے بیٹھ گیا۔ نانا پرکار کے پکشیوں کو دیکھتے دیکھتے بک نام پکشی جو منش کی صورت کا اچل اور پہاڑوں میں ہوا کرتا ہے نظر آیا۔ اُسکو دیکھ کر گوتم اچرج کو پراپت ہوا۔ اور ٹھنڈی ہوا لگنے سے وہاں سو گیا۔ سندھیا کے سمے جب گوتم کی آنکھ کھلی تو ناڑی جنگھ نام پکشی کشیپ جی کا پتر برہما جی کا پرم پریہ پکشی جسکو راج دھرما بھی کہتے تھے سونا اور رتنوں کے آبھوشن پہنے وہاں آیا اور گوتم سے کہنے لگا کہ تم ہمارے گھر ابھیاگت آئے ہو میں تمہارا پوجن کرتا ہوں تمہارا آنا شبھ ہو۔ یہ کہہ کر گوتم کی پوجا پھول اور مالاؤں سے کی اور وہ مچھلیاں جو راجہ بھاگیرتھ کے رتھ سے گنگا جی کے آس پاس دیسوں میں گھومتی پھرتی تھیں وہ اسکے بھوجن کو دیں۔ گوتم کو اُس راج دھرما نام پکشی کی آؤبھگت سے اچرج ہوا۔ اُس پکشی نے گوتر پرور بید پوچھا تو گوتم نے گوتر برن کیا۔ پرور اور بید کچھ نہ بتایا۔ اُس پکشی نے بہت پرکار سے برہمن کی سیوا کر کے اچھے بستر پر سلایا۔ صبح ہونے پر یہ سوچ کر کہ یہ برہمن نردھن ہے۔ اسکو دھن کی پراپتی اوش (ضرور) کرانی چاہئے۔ برہمن سے کہا کہ تم میرے متر [illegible] سے ملو وہ تم کو بہت دھن دیگا۔ [illegible] تم اپنا منورتھ سدھ کر کے گھر چلے جانا۔ برہمن بہت پرسن چت ہو کر [illegible] کے پاس گیا وہاں اُسنے بھی بہت طرح سے گوتم کی آؤبھگت کی۔ گوتر پرور بید پوچھکر [illegible]

کے ایک عالیشان گھر مین برہمن کو اُتارا اور دوسرے دن کارتک سُدی پورنماشی کو ایکہزار برہمن راجا نے نیوتے تھے۔ اُنکے ساتھہ گوتم کو بھی چھہ پرکار کے بھوجن سورن پاترین کرائے اور ان کو بیرامولی بیڈ وریہ آدک دکشنا مین بہت رتن اور سورن دیکر کہا کہ جن سورن پاترون مین تم نے بھوجن کیا ہی اُنکو بھی اپنے ساتھہ لیجاؤ اور گوتم کو اپنے متر کا بھیجا ہوا جانکر بہت طرح کے آبھوشن۔ بستر۔ رتن اور دکشنا دیکر بدا کیا۔ جب گوتم اُسی بن مین پہونچا تو راج دھرمان نے برہمن سے سب حال پوچھا اور دھن پانے سے راج دھرمان بھی بہت پرسن ہوا۔ برہمن نے کہا کہ تمہاری متر تا کے کارن راجہ سے بہت سا دھن مجکو پراپت ہوا۔ تم نے میرا بڑا اُپکار کیا اور ہردے مین یہ سوچا کہ کسی طرح اِس راج دھرمان کو پکڑ کر اگن مین بھون کر بھوجن کرلون راج دھرما نے پھر اُس برہمن کو اچھے بھوجن کرائے۔ اور اپنے پرون سے ہوا کرکے آنند دیا اور رات کو اچھے بستر پر سُلایا تو گوتم نے سوچا کہ مجکو دور جانا ہی۔ رستہ کا توشہ کچھ نہین۔ راجا کا دیا ہوا بوجھ کندھے اور سر پر ہی۔ اِس راج دھرمان نام بگلون کے راجا مین بہت سا مانس ہی۔ رات کے سمے راج دھرمان کو پکڑ پر نوچ اگن مین بھون کر اپنے رستہ کا بھوجن بناکر کپڑے مین باندھ لیا۔ صبح ہونے پر اُسنے اپنے گھر کا رستہ لیا۔ راجہ بروپاکش کے پاس جب راج دھرمان نہین گیا تو اُسنے اپنے راج کمار کو بھیجا کہ تم جاکر اُسکو بلا لاؤ۔ راج کمار نے راج دھرما کو کہین نہین پایا تو راجا سے سب حال کہا اُسنے سوچکر کہا کہ وہ برہمن بید پاٹھہ رہت دشٹ آتما بُری بھاونا والا میرے پاس سے دھن لیکر گیا ہی اُسنے میرے متر راج دھرمان کو نہ مار ڈالا ہو۔ تم جاکر کھوج لگاؤ۔ اور جو برہمن نے ایسا کرم کیا ہو تو پکڑ لاؤ۔ چنانچہ بہت سے راکشس اور دیتون کو ساتھہ لیکر راجا بروپاکش امرون کے راجا کا پُتر چلا اور راج دھرمان کا کھوج لگاتے ہوئے اُسنے ایک درخت کو راج دھرمان کے پر نچے ہوئے پڑے پائے تو اپنے پتا کا متر سَت جان کر گوتم کے پیچھے راجکمار دوڑا اور راستہ مین جا پکڑا اور تلاشی مین راج دھرمان کا ماس بھنا ہوا گوتم کے پاس نکلا تب راجکمار پکڑ کر لیتا ہوا گوتم متر گھاتی کو راج دربار مین لیگیا۔ راجا نے سب برتانت سُنکر اپنے متر راج دھرمان کے شریر کو بھنا ہوا دیکھکر بہت شوک کیا۔ اور دن کو بھی متر راج دھرما کے مرنے سے بہت رنج ہوا۔ شوک کی دشا مین راجا نے اپنے پُتر کو آگیا دی کہ اِس متر گھاتی برہمن کو ابھی مروا ڈالو۔ راج پُتر نے پکڑا دیتے ہوئے گوتم کے انگ بھنگ (جسم کے ٹکڑے جدا جدا کرنا) کروا کر راکشسون سے کہا کہ اِس ماس کو بھکشن کر جاؤ۔ پرنت اُنھون نے کہا کہ ہم دانو ضرور منش بھکشی ضرور ہین پر ہم کو ایسے متر گھاتی نردئی برہمن کا ماس کھانا اوچت نہین۔ گدھ وغیرہ جنگل کے ماس اہاری پشو پکشیون کو کھلا دیا جا دے۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! ایسے متر گھاتی نردئی سنسار مین ادہم ہوکر اپنے کل کو بٹہ لگاتے ہین اور ادھم گتی کو پراپت ہوتے ہین۔ ایسے دشٹ پرشون سے جو اپنے اُپکاری کو بھی دقت پاکر مار ڈالین۔ ہمیشہ دور ہی رہنا اچھا ہوتا ہی (کال بگڑے اوچھے بُرا برہمن سے ہوسے) یہ مثل سچ ہی۔ بھیشم جی نے کہا کہ ایسے کرتگھنی پرشون کا پرائشچت بھی نہین ہوتا ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم۔ گوتم برہمن اور راج دھرمان پکشی سمبادبرنن۔ اُنیسوان ادھیاے۔

بیسوان ادھیاے

راج دھرمان پکشی اور گوتم برہمن کا جینا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن! اب مین راج دھرمان کے اُپکار کا برنن کرتا ہون کہ جب راجہ بروپاکش نے راج دھرمان کے شریر

کو اگنی مین تپتا ہوا دیکھا تو اُس گوتم برہمن کو مروا ڈالا - اور راج دھرمان کے شریر کو سگندہ مئی چتا مین دھر کے راکشسانی دیوی سُربھی کو آواہن منترون سے پرتکش کر کے منترون کا جاپ کروایا - اُس سربھی (کام دھین گئو) کے تھن سے دودھ اُس چتا پر چرچت (چھڑکنے) کرانے سے وہ راج دھرمان بگلون کا راجہ جی اُٹھا - سب سبھا کے بیٹھنے والے پرسن چت ہوکر شبھ ہوا شبھ ہوا کہنے لگے - راج دھرمان نے راجا اندر دیوتاون کے راجا کو نمشکار کر کے کہا کہ مجھے برہما جی نے اُنکی سبھا مین نہ جانے سے یہ سراپ دیا تھا کہ تو مارا جاویگا اور پھر اپنے شریر کے کارن جیودان پاویگا سو آج وہ سراپ میرا راجا ہرو پاکش کے انوگرہ سے نورت ہو گیا کہ مجکو گوتم برہمن نے مار ڈالا اور پھر راجہ نے امرت روپ گاے کے دودھ سے مجکو جیودان دیا - آپ سے پرارتھنا یہ ہے کہ اس گوتم کے شریر کے ٹکڑون کو امرت سے چرچت کر کے جلا دیجیے - راجا اندر نے اُس پرایکاری بگلشی راج دھرمان کی پرارتھنا سے گوتم کے انگون پر امرت چھڑکا تو گوتم برہمن بھی جی اُٹھا - اسکو راجہ ہرو پاکش نے اپنے دیئے ہوے دھن سمیت اُسکے نگر کو بھیجا اور گوتم نے پھر اُسی داسی سمیت رہکر شترون کو اوتپن کیا اور کوکرم ہی کرتا رہا - تب دیوتاؤن نے گوتم کو سراپ دیا کہ تو نے برہمن شریر پاکر اپنے شبھ کرم کبھی بھول کر بھی نہین کیے اِس کارن گِدّھ کی جون پاکر اپنے بچون سمیت پاپ جون کو بھوگ ا - تب گوتم نے اپنا شریر چھوڑ کر اُس داسی سمیت گدّھ کی جون پائی اور راج دھرمان بگلشی برہما جی کی سبھا مین پرسن چت گیا اور سارا برتانت برہما جی کو سُنا کر ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ مین آپ کی سبھا مین نہین آیا تب آپ نے مجکو سراپ دیا تھا وہ سراپ مینے انگی کار کیا - گوتم برہمن نے مجھے مار ڈالا اور آپ کی کرپا سے پھر مین جی اُٹھا - اب مین دھرم مین چت لگا کر آپ کے درشن نت پرت کیا کرونگا -

ہے جنمیجے! اُپکار کرنیوالے شترون کو راج دھرمان بگلشی کیطرح برہم لوک ملتا ہے - اور کوکرم کرنے والون کو گوتم برہمن کیطرح ادھم گت ملتی ہے - اِس سنسار مین منشون کو پرایا اُپکار کرنے سے جس اور کیرت پراپت ہوتا ہے - جو منش اپنے دھرم پر قائم اور مستقل رہ کر شبھ کرم کرتے ہین نارائن اُنکی سہاے بپت کال مین اوش (ضرور) کیا کرتے ہین -

بیشم پایَن جی نے کہا کہ جو منش شردھا پوربک شانت چت ہوکر اس شانت پرب کو سُنے سنادینگے وہ پرم پد کے ادھکاری ہوکر موکش پد کو پراپت ہونگے -

اِتی سری مہا بھارتے - شانتی پرب حصہ دوم موسوم بہ آپد دھرم - راج دھرمان بگلشی اور گوتم برہمن کا جینا - بیسوان ادھیاے

شانت پرب حصہ دوم سماپت ہوا

مہابھارت

شانتی پرب حصہ سوم

موکش دھرم برنن

پہلا ادھیائے

موکش دھرم اور راجہ سین جت اتہاس

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا گیانی پتامہ بھیشم جی مہاراج آپ نے راج دھرم اور آپد دھرم کو بہت اچھی طرح سمجھا کر برنن کیا اب آشرموں کے سریشٹھ دھرم اور موکش دھرم برنن کیجیے ۔ بھیشم جی نے کہا کہ سب آشرموں میں سریشٹھ جو دھرم اور گیان ہے انکو سار برنن کیا گیا ہے اسکے پھلوں کو پرکرم کہتا ہوں تم چت دے کے سنو ۔ کہ دھرم کے انیک مارگ ہیں ۔ کسی مارگ سے دھرم کرو سب سپھل ہوتے ہیں ۔ سب کا پھل کرم ہے اسکرم سے موکش ہے ۔ اس سنسار میں کیا ہوا دھرم اکثر کبھی نشپھل (بے پھل دینے والا) نہیں ہوتا ہے ۔ پرنت دوسرے لوک میں جنم جنمانتروں میں اوش (ضرور) پراپت ہوتا ہے اور جو دھرم گیان پورے اس لوک میں کیا جاتا ہے اسکا پھل اسی دیہہ سے پراپت ہوتا ہے ۔ جو پرش جس بستے میں بشواس کرتا ہے اسی میں اپنا کلیان مان لیتا ہے ۔ جو یہ شنکا (اعتراض) ہووے کہ دھرم گیان بھگت کا پھل ہوتا ہے تو دھرم کرنا نشپھل ہے اور گیان ہی سار ہے تو اسکا خلاصہ یہ ہے کہ جو اس لوک میں کامنا سمیت دھرم کرتے ہیں ان کو اسی لوک میں پھل پراپت ہوتا ہے ۔ بڑے بڑے رشی منی سدا سے کہتے آئے ہیں کہ کرپا کبھی نشپھل نہیں ہوتی ہے ۔ تیرادک کی کامنا اتھوا (یا) موکش کی کامنا بید نرت بچار کی کامنا ان تینوں بچار کی کامناؤں میں سے پرش کا بشواس (یقین) جس میں ہوتا ہے اسی میں پھل کی اچھا کرتا ہے جوں جوں اس سنسار کے ناشوان ہونے کی بدھی ہوتی جاتی ہے گیان اور بیراگ ادین ہوتا جاتا ہے ۔ اور موکش کا جتن کرتے ہیں ۔ جدھشٹر بولے کہ مہاراج! استری ۔ پتر ۔ بھائی بندھوں کے ناش ہونے سے جو شوک اتپن ہوتا ہے وہ کس پرکار دور ہووے ؟ بھیشم جی نے کہا کہ ماتا ۔ پتا ۔ استری ۔ پتر ۔ بھائی بندھوں کے ناش ہونے سے سنسار ناشمان پر نشچے

ہوتا ہی یعنی فانی معلوم ہوتا ہی - اُس شوک کے دور ہونے کا اوپاے کرے - اس پرشن (سوال) پر مین تجھے راجہ سین جیت کا
اتہاس (قصہ) یاد دلا کر برنن کرتا ہون کہ یہ راجہ سین جیت پتر شوک مین اتی بیاکل تھا - ایک برہمن جو راجا کے پاس
آیا جایا کرتا تھا اُسنے راجا کا حال سُنا اور راجہ سے ملکر یہ کہا کہ تم اپنا شوک (رنج) نربدھیون (بیعقلون) کے سمان کرتے
ہو - تم کو دیکھکر تمھارے بھائی بندھو نوکر چاکر بھی بہت شوک کرتے ہین - ہم تم اور یہ سب جیو جنکو تم دیکھتے ہو سب اپنی اپنی
اور اندریون سمیت وہان جاوینگے جہان سے آئے ہین - اسلیئے تم ہردے مین دھیرج دھارن کرو اور شوک کو تیاگ دو
راجا نے کہا کہ ہے برہمن وہ کونسا دھرم یا تپ یا گیان یا بدھی یوگ یا کرم ہین جنسے آپ کو کبھی شوک نہین ہوتا - برہمن
نے کہا سنسار مین کہ جو اُتم (اعلی) مدھم (متوسط) نکرشٹ (ادنی) جیو دیکھتے ہو سب دُکھ ہی مین بھرے ہوے ہین اسلیئے
پنڈت لوگ کرم ہی کو سُکھ دُکھ کا دینے والا سمجھکر کبھی بہت سُکھ اور شوک نہین کرتے - جیوآتما ابناشی اور نت ہی - اور اس شریر
کا پرتنبمب روپ ہی وہ نہ تیرا ہی نہ میرا ہی - جو دیہہ کا آتما ہی اپنا نہین ہی تو استری پتر - ماتا - پتا - دھن پرتھوی وغیرہ ہمارے
(سایہ وعکس) کیونکر ہو جاوینگے ؟ اور جب ہمارا انسے استھر سمبندھ یعنی مستقل رشتہ (ناطہ) نہین ہی تو ہمارا ان سے پریم کرنا برتھا ہی - بزرگون
کا قول ہی "ہرچہ دیدنی است نیاید دلبستگی را نشاید" اس بات کو سوچنے سے گیان ہو کہ ہم کو ہرگز شوک بہت نہین ہونا چاہیے دو کاٹھ
کے ٹکڑے سمندر مین بہتے ہوے لجاوین اور پھر ہوا سے الگ الگ ہو جاوین اسیطرح یہ پتر - متر - ماتا - پتا - آدک کا سنجوگ
ہو جاتا ہی - یہ سب استری - پتر - پوتر وغیرہ دُکھ کے روپ ہین انسے سُنیہہ بڑھانا اُچت نہین ہی - تمھارا پتر جہان سے
آیا تھا وہان چلا گیا - اب نہ وہ تم کو جانتا ہی نہ تم اُسکو پہچانتے ہو - پھر کس کا شوک کر رہے ہو ؟ - اب مین یہ پوچھتا ہون کہ
تم اچت ابناشی کے پرتنبمب (سایہ وعکس) کو سوچتے ہو یا اُسکے شریر کو - جو دیہہ کو سوچتے ہو تو وہ جڑ ہی اور تم نے اُسکو
اپنے ہاتھ سے چتا مین رکھکے آگ لگا دی - اور جو اچت ابناشی کے پرتنبمب کو سوچتے ہو تو وہ سارے جگت مین بیاپ
رہا ہی - موہ اور ترشنا سے دُکھ ہوتا ہی اور ترشنا کے ناش سے سُکھ ہوتا ہی - یہ سُکھ اور دُکھ پہیے کے سمان منش کے گرد پھرتے رہتے
ہین - سُکھ کے پیچھے دُکھ اور دُکھ کے پیچھے سُکھ ہوتا ہی ... ہے راجن! تم کو بھی سُکھ کے انت مین دکھ ہوا اور اب دُکھ کے پیچھے
پھر سُکھ ہو جاویگا - کیونکہ نہ تو دُکھ ہی سدا اپنا رہتا ہی اور نہ سُکھ - اور جو منش جس جس شریر سے جیسے کرم کرتا ہی اُسکا پھل اُسی
دیہہ سے بھوگتا ہی - گیانی لوگ کہتے ہین کہ استھول اور سوکشم شریر دونون ساتھ ہی ساتھ اُتپن ہوتے ہین - اور انکا
روپ سے پرکاش کرنے سنسار ہی مین ساتھ رہتے ہین اور سنگ ہی مین دونون کا ناش ہو جاتا ہی - سنساری لوگ اپنے
پتر - استری - پوتر کے لیے دھرم مریاد کو چھوڑ کر بلکہ انرتھ سے دھن کو جوڑتے ہین اُنکے لیے پاپ کرتے ہین اور آپ اُسکا
بھوگنا پڑتا ہی - جب اُنکا ڈنڈ ملتا ہی تو استری پتر اُنکی سہاے نہین کر سکتے - جس انگ مین دُکھ اور تاپ بہت ہوتا ہی اُسکو
کاٹ ڈالتے ہین تو پھر استری - پتر وغیرہ کی کون بات ہی - ممتا موہ سے ہی دُکھ ہوتا ہی اُسکو دور کرنا چاہیے - ایک پنگلا نام
بیشیا (رنڈی) اپنے متر پرش کو بہت پیار کرتی تھی - اُس سے دھن کی پراپتی بیشیا (بلبیو) کو ہوتی تھی - کسی کارن سے
وہ پرش جب بیشیا کے پاس نہین گیا تو وہ بہت شوک مین آتر ہو ساری رات اُسکی یاد مین بیاکل پڑی رہی - پرات کال
ہونے پر اُسنے گیان درشٹی سے دیکھا کہ یہ دُکھ اُسکو ممتا کے کارن ہوا - اُسنے اپنے ہردے مین نارائن پرماتما کا دھیان
کرکے کہا کہ جو نارائن جگت کا سوامی میرے ہردے مین آٹھ پہر چوبیسون گھڑی نواس کرتا ہی اُسکو مین نے بسار (بھلا)
دیا ہی - اسلیئے مجکو ساری رات شوک کے کارن نیند نہین آئی - اب مین آتما کا دھیان کرتی ہون اور سنساری موہ

کو تیاگتی ہون - یہ بات اپنے ہردے مین دردہ کرکے اُس بنیتیانے اپنی آتما مین دھیان لگایا اُسکا شوک دور ہوگیا اور انت مین موکش پد اُسکو پراپت ہوا - ہے جدھشٹر! اُس برہمن کے گیان سنجکت بچن دوارا راجہ سین جت شوک نورت ہوگیا تھا اسیطرح تم اپنے بھائی بندہون کا سوچ کر رہے ہو اِس شوک کو تیاگو -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - راجہ سین جت سمباد - پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

شبھ کرمون کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! جیوون کے ناش کرنے والے کال کے مدھ مین بردھ اوستھا (عمر ضعیفی) وغیرہ انیک دیہہ کے روگون سے دیہہ کے ناش ہونے پر منش کس کلیان کو پاتا ہی؟ بھیشم جی نے کہا کہ یہان مجھے میدھاوی نام برہمن ایک پتر اور اُسکے پتا کا اتہاس یاد آیا وہ تم کو سناتا ہون کہ میدھاوی پتر نے اپنے پتا برہمن بید پاٹھی سے یہی سوال کیا - اُسنے اِس طرح اِس پرشن کا جواب دیا کہ برہم چرج سے بید ون کو پڑھکر پتر ون کی پوترتا کے نمت اوچت ہی کہ اگن کو استھاپت کرکے پترون کو اتپن کرے پھر جگ کرے - پھر منی روپ ہوکر بن باس کرے اِس دھرم مین بڑا آنند ہوتا ہی - پتر نے کہا کہ جب بردھ اوستھا آجاتی ہی تو کچھ بن نہین آتا ہی - یہ لوک (سنسار) موت سے گھایل اور بردھ اوستھا سے گھرا ہوا ہی - تم کیون نہین ساودھان ہوتے ہو؟ پتا نے کہا کہ ہان تم نے سچ کہا جو دم گذرتا ہی اوستھا (عمر) کم ہوتی جاتی ہی اور منش اِس بات کو کم بچار کرتے ہین - پرنت مین آج کا کام کل پر نہین رکھتا ہون اُسی دن کر لیتا ہون اور ہر دم یہ سوچتا رہتا ہون کہ شاید یہی دم میرا آخری دم ہو اسلیے مین جو کام آج کرنے کا ہی آج ہی کرتا ہون - مورکھ لوگ ایسا کہا کرتے ہین کہ کل کر لینگے یا پرسون کر لینگے - ہے پتر! جو کام رات کو کرنا ہی اُسی وقت کر لیوے اور جو دن مین کرنے کا ہی اُسے دن مین کر لیوے - کال مُنھ کھولے کھڑا ہی - جیسے رات کے سمین بیاگھر سوتے ہوے پشوون کو اُٹھا لیجاتا ہی - اسی پرکار موت منش کو کھا جاتی ہی ستت بولنا - بیدکا پاٹھ کرنا - گرو اور دھرم شاستر کے بچنون پر بشواش کرنا منش کو جوگ ہی - اچھے کرم کرنے والا جسکا من برہم مین لگ رہا ہی وہ برہم لوک پاتا ہی - ودیا کے سمان نیتر نہین اور ستت کے سمان تپ نہین - ممتا موہ جسکو راگ کہتے ہین اُسکے برابر دکھ نہین - ہے جدھشٹر! شریر مین انیک روگ لگے ہوے ہین - جب بڑھاپا آگیا تو جان لینا چاہئے کہ موت نزدیک آگئی - وہ کرم کرنے جوگ ہین جنسے سنسار سے پریت بھاو نہ رہے تب موکش ملتی ہی - جب منش کے پاس دربیہ یعنی دولت جمع ہوجاتی ہی تو اُسکو طرح طرح کے فکر گھیر لیتے ہین - اور اُسکے بڑھانے اور چورون سے رکشا کرنے مین اُسکا چت ڈانواڈول رہتا ہی - پھر جب آخری وقت آجاتا ہی تو اُسکا من دولت اور استری پتر وغیرہ جھگڑون مین لگا ہونے کی وجہ سے پرماتما کو بھول جاتا ہی - چورون کو اُسکے ہرنے اور بیٹے - پوتے - بھائی بندونکو اُسکے لینے کا خیال رہتا ہی کہ کسی طرح بڈھا مرجاوے تو دھن کی پراپتی ہو - پھر وہ مال اور دولت جب بیٹون کے ہاتھ آتی ہی تو اسکو بیرتھ کامون مین خرچ کر دیتے ہین - ایسے منش بہت کم ہونگے جو باپ دادا کے دھن کو اچھے کامون مین لگادین اور بڑھادین - جو روپیہ پرشرم اور کشٹ کے ساتھ دھرم ریتی سے اکٹھا کیا جاتا

ہو وہی سپھل ہوتا ہی۔ نہین تو چھل فریب جھوٹ سچ بولکر اپنے سوامی کو دھوکا دیکر متھر دن کو گھات کرکے بُری طرح سے جو دھن اکٹھا کیا جاتا ہی وہ ضرور کپور (کافور) کی طرح اُڑ جاتا ہی۔ جگ بھی بغیر درب (دولت) کے نہین ہوتا ہی۔ جو گیانی ست سنگی پُرش ہین وہ اچھے کامون مین لگاکر پرلوک کا توشہ ساتھ لیجاتے ہین۔ جب جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج جسکے پاس دھن نہ ہو گیا وہ جگ نہین کرسکتا ہی؟ بھیشم جی نے کہا کہ اس بشے مین مہاک رشی نے یہ کہا ہی کہ دھنوان پرشون کو جگ کرنا ہی اور نردھنون کو جگ اپنے دھرم سمبندھی کامون سے کرنا اُچت ہی۔ گیانی پرش کو جگ کرنے مین کچھ دھن کی آوشکتا یعنی ضرورت نہین ہی۔ رشی منی۔ بن باسی لوگ جگ کرتے ہین اُنکے پاس دھن کہان۔ پرنت انکا گیان جگ بہت اوتم ہوتا ہی۔ جگ مین دکشنا دینا ضرور لکھا ہی۔ جو راجہ یا دھنا ڈھیہ ہو وہ اپنے بت انوسار (موافق مقدور) دکشنا بید پاٹھی برہمنون کو دیوے جو رشی۔ منی جگ کرتے ہین وہ لکڑی بن سے لاکر ہون ارنبھ کرکے مول۔ پھل پھول۔ انّ وغیرہ دکشنا مین دیتے ہین اے جدھشٹر! جسکے پاس دھن ہو جاتا ہی۔ اُسکی شردھا شبھ کامون مین نہین رہتی۔ اُسکی رکشنا اور بڑھانے کی فکر مین منش عمر گذار دیتا ہی اور چورون سے بہت طرح کا دکھ اُٹھانا پڑتا ہی۔ اسلیے نردھن منش بھگوان کو پیارے ہین جنکا چت اپنے سوامی کے چرنون مین لگا رہتا ہی ست بولتے ہین۔ پرائے اپکار مین خوش ہوتے ہین۔ استری۔ پتر وغیرہ مین موہ نہین کرتے وہ موکش پد کو پراپت ہوتے ہین۔

اِتی مہربرام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب جلد سوم موسوم بہ موکش دھرم شبھ کرمون کا برنن۔ دوسرا ادھیا ے۔

تیسرا ادھیاے

باوجود کرم کرنیکے بھی دھن نہ ملے تو بیراگ دھارن کرنے مین سُکھ ملتا ہی اتیہاس منکی کا جسنے دو بچھڑے خریدے اور دونون جوئے مین جتے ہوے اونٹ کے دونو طرف لٹکنے سے مرگئے

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جو منش کرم سے ارنبھ کرنے کی اچھا کرنے والا دھن کو نہ پراپت کرے وہ دھن کے لوبھ مین کیا کرے جس سے اسکو سُکھ ملے بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہان لابھ اور پرشنسا اور اپرشنسا کو سمان جانکر دھن کے لیے پرسرم نکامنہ کرکے بیراگ کو پاوے۔ وہی منش سُکھی ہوتا ہی یہان ایک اتیہاس سناتا ہون کہ منکی मन की نام ایک منش نے بچے ہوے دھن سے دو بیل بہت خوبصورت گاڑی مین جوتنے کو خرید لیے اور وہ دونون بیل چند روز مین گاڑی کا جوا بہت اچھی طرح اُٹھانے اور گاڑی مین چلنے کے لائق ہوگئے ایک دن خالی جوا دونون اُٹھانے چلے جاتے تھے اور منکی اُنکے پیچھے چلا جاتا تھا کہ وہ دونون بیل ایک اونٹ کو بیٹھا ہوا دیکھ کر آکسمات دوڑے اونٹ غصہ مین آنکر اُن دونون کے کندھے کے نیچے ہوکر کھڑا ہوگیا اب بیچ مین اونٹ اور دونون طرف دونون بچھڑے لٹکنے لگے کہ دونون کی گردن جوے مین پھنسی ہوئی تھی اونٹ کے بھاگنے سے دونون بچھڑے لٹکتے ہوے کچھ دور جاکر گلا گھٹنے سے مرگئے انکو مرا ہوا دیکھ کر منکی نے کہا کہ منش چاہے جتنا کرم کرنے والا ہو جاوے بدون آئے ہوے دھن کو مشکل سے بھی نہین پاسکتا ہی دیکھو اس آفت اور اپدرو (دفعتاً مصیبت کا آجانا) کو میرے قیمتی بچھڑے اسطرح جوے مین جتے ہوے اچھل اچھل کر چلے جیسے کہ کسی نے دونون ہاتھ سے تالی بجائی اور اسمین کوا دب گیا اتفاقاً کاگ تالیہ نیا سے ہوگیا کہ میرے دونون اچھے بچھڑے اونٹ کی گردن مین

ڈھکسار رہے ہین بنا دیو کے آنے کوئی آدمی دھن کو نہین بھوگ سکتا ہی کوئی بہتیرے اپاے کرے سب اُپاے ناش ہو جاتے ہین
اسلیے بیراگ دھارن کرنا اچھا ہی جسکو کامنا نہین رہتی ہی وہی آرام سے سوتا ہی جسکے دل مین ہزارون خواہشین بھری ہون اُسکو
اچھی طرح نیند نہین آتی ہی سب بستوؤن کے تیاگے سری سُکھدیو جی نے کہا ہی کہ جس آدمی کی سب کامنا پورن ہو گئی ہون اُنھوا
سب کو تیاگ کرے ایسی جگہ سب کامناؤن کو تیاگ کرنا ہی اچھا ہوتا ہی کیونکہ سب خواہشین پوری نہین ہوتی ہین نہ کسی
کامناؤن کا انت (آخیر) پایا ہی منکی نے کہا کہ ہے میرے من تو سب ارتھون کو تیاگ کر سنتوش کو پراپت کر بار بار چھلے جانے
سے یہی اچھا ہی کہ بیراگ کو پراپت ہوے دھن کی اچھا کرنے والے من جو تجھ سے میرا ناش (یعنی عقل اور کوشش) نہین ہو سکے تو مجھ کو مت ستا
اچھا نہ ہونے پر کوئی کسی کا آدھین (محتاج) نہین ہوتا ہی مین تیرا کر ٹرا روپ مرگ بنا ہوا ہون تو سنکلپ سے پیدا ہوتا ہی
ارتھات دل کی اُمنگ سے پیدا ہوتا ہی جب مین کسی بات کی اچھا ہی نہین کرونگا تو تیرا آپ سے آپ مول سمیت ناش
ہو جاویگا دولت کی خواہش اچھی نہین ہوتی ہی جب دھن جاتا رہتا ہی تو موت کے سمان دُکھ ہوتا ہی اسکے پراپت ہونے سے
من ترپت نہین ہوتا ہی اور دھن ہونے سے لوبھ ایسا بڑھتا ہی جیسے گنگا جل پینے سے پیاس بڑھتی ہی یہ ترشنا ہی میرا ناش
کرنیوالی ہی اب مین سادھان (یعنی ہوشیار) ہو گیا ہون تو مجھے کرپا کرکے چھوڑ دے اب مین ستوگن کو پراپت ہوا ہون۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

راجہ جنک اور بودھہ رشی سمباد پرمیشر مین لگانا

بھیشم پتامہ جی نے جدھشٹر سے کہا کہ ایسے ہی موقع پر راجہ جنک نے کہا تھا کہ میرے پاس اسنکھ دھن ہی یعنی بیشمار دولت
ہی پرنت اسمین میرا کچھ نہین ہی متھلا پوری اگنی مین بھسم ہو جاوے تو میری کچھ ہانی (نقصان) نہین ہی بودھ رشی
نے راجہ ججاتی سے ایک اشلوک کہا تھا وہ تم کو سناتا ہون راجہ ججاتی نے بودھ رشی سے پوچھا کہ ہے مہاگیانی ہردے کی
شانتی کے لیے مجھے اُپدیش کیجیے کہ تم کس گیان کے بچارنے سے سُکھی ہو کر بچرتے ہو بودھ رشی نے کہا کہ مین کسی کو اگیا دیتا
ہون نہ اُپدیش کرتا ہون اُنکے لکشن (نشان) کہتا ہون تم آپ بچار لو کہ یہ چھ میرے گرو ہین۔ پہلے بیسوا (پنگلا) دوسرا
کُرر پکشی۔ تیسرا سرپ۔ چوتھا بھرمر کا بن مین گھومنا۔ پانچوان تیرساز (بان کا بنانے والا) چھٹا کماری یہ چھ جیو ہوے سُکھ
کارن ہین۔ پنگلا سب بشے بھوگون کو تیاگ کر شانتی چت ہوئی آنند سے سوتی ہی۔ کُرر پکشی مانس کی ابھلاکھا مین دوسرے
گُرر پکشی کو دیکھکر آرام سے رہتا ہی۔ سرپ اپنا گھر نہین بناتا ہی بن۔ جنگل آبادی مین جہان اُسکو بل دوسرے جانور کا نظر آیا
اُسی مین پرویش کر جاتا ہی۔ بھرمر پکشی بھکشا مانگنے والے منی اور سادھو لوگ بھرمر پکشی کے سمان اور آدمیون (جیوون)
سے شترتا (دشمنی) نہ رکھنے والے بیفکر رہتے ہین۔ بان بنانے والے کے سامنے سے راجہ کی سواری نکل گئی وہ ایسا
اپنے کام مین مصروف تھا کہ اُسے کچھ خبر نہین ہوئی (اسیطرح پرمیشر مین چت لگانا چاہیے) بہت سے آدمیون مین رہنے
سے آپس مین کلہ (دشمنی) ہو جاتی ہی اور دو آدمی آپس مین بہادکرنے لگتے ہین اسلیے کماری چوڑی بنانے والی کے سمان
اکیلا رہونگا بھیشم جی نے کہا کہ سنسار مین جتنے پدارتھ دیکھتے ہو سب ناشمان ہین اس لیے چت کو ایکاگر کرکے پرمیشر کے

چرنون مین لگانا چاہیے —

اِتی سری رام کرت مہابھارت شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم چوتھا ادھیاے —

پانچوان ادھیاے

منش دیہہ دُرلبھ جان کر اُسکا آدر کرنا

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ مہاراج! گیانی لوگ کیسا آچرن رکھتے ہین وہ برنن کیجیے! بھیشم جی نے کہا کہ تمھارے پرشن سوال (پر پرہلاد کا سمباد مجھے یاد آیا وہ سناتا ہون کہ ایک سمے پرہلاد جی نے ایک بید پاٹھی برہمن سے پوچھا کہ ہے برہمن آپ کو مین راگ دویش رہت ستّ بکتا ان ابھیمان رہت ہرکھ شوک رہت دیکھتا ہون۔ آپ مین یہ گن کیونکر ہوے؟ برہمن نے کہا کہ ہے راجن! مین انیک جیوون کی اچھائی برائی اور اُنکا ناش اور چراچر مین برہم ابناشی کو بیاپک دیکھتا ہون۔ اِس کارن اندریون کے بس کرنے اور آدر انادر ہرکھ شوک آدک مایا کے پھیلاو کو ایشر آدھین جاننے سے مجھ کو راگ دویش کسی سے نہین ہوتا ہی۔ یہ سب جگت ناشمان جب پرتیت ہونے لگیگا تو تم کو بھی گیان پراپت ہوکر برہم ابناشی مین پریت ہوجاویگی۔ جب یہ بات تم کو حاصل ہوگی تو کسی سنساری بستو مین تمھارا چت نہین لگیگا سب کو ناش مان جان لوگے ہے جدھشٹر! یہ اتہاس سنکشیپ ہی اُسنایا اِسکا بستار تو بہت ہی پرنت ان تھوڑے اکشرون مین بہت سا ارتھ جان لیا ہوگا سب باتون کا خلاصہ یہ ہے کہ منش دیہہ دُرلبھ پدارتھ ہے۔ گیانی لوگ اِس شریر کو پاکر اچھے کرم کرتے ہین۔ چار پرکار کے شریر۔ برہمن۔ کشتری۔ ویش۔ شودر ہین۔ برہمن شریر سب سے اُتّم کہا ہی۔ اور موکش اسی منش دیہہ سے پراپت ہوتی ہی۔

بھجن भजन

منش دیہہ تونے پائی رے پربھو سمرن کر لے
بار بار نہین ملے دیہہ کچھ کرنی کر لے
मनुष्य देह तूने पाई रे प्रभु सुमिरण कर ले
बार२ नाहिं मिलै देह कुछ करनी कर ले

لکھ چوراسی بھرمے انت مین ہووے پر لے
رام بھجن نہین ہووے دوسری دیہہ سمر لے
लख चौरासी भ्रमे अन्त में होवे परले
[illegible] भजन नाहिं होय दूसरी देह सुमिर ले

یہ ہی دوار ہی موکش تو اپنے چت مین دھر لے
پرب برہم کر دھیان رام چرنن مین گھر لے
परब्रह्म कर ध्यान राम चरनन में धर ले
[illegible]द्वार है मोक्ष तू अपने चित में धर ले

بھو ساگر دُستر ہے متر تو پار اُتر لے
رام نام منی دیپ دیہری گھر مین دھر لے
भवसागर दुस्तर है मित्र तू पार उतर ले
[illegible]मनाम मणि दीप देहरी मुख में धर ले

اندر باہر چمتکار ہووے سو کر لے
بار بار سری رام نام ہے پتھک سمر لے
अन्दर बाहर चमत्कार होवे सो कर ले
बार२ श्रीराम नाम है पथिक सुमिर ले

بھیشم جی نے کہا کہ اے جدھشٹر! یہ منش دیہہ بہت اُتم پدارتھ ہے۔ موکش اسی سے پراپت ہوتی ہے۔
اِتی سری پرام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

کاشپ گوتری اور سرگال (گیدڑ) روپ راجہ اندر کا کلیان اُپدیش

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ اجگر برت روپ اور آتما بھاو لکش والی پرتشٹھا کونسی ہے اُسکو سمجھا کر کہیے بھیشم جی نے کہا کہ جیوون کی امنسار دیپ پرتشٹھا کو پرم گیان سمجھو اسی کو بڑا لابھ کاری سنسار مین کلیان روپ ست پرشون نے کہا ہے سمپت بھوتی کے ناش ہونے پر راجہ بل پرہلاد نمچ منکی آدک نے بھی گیان سے ہی منو رتھون کو سدھ کیا ہے یہان ایک پراچین اتہاس پراون مین لکھا ہوا تم کو سناتا ہون جسمین راجہ اندر اور کاشپ گوتری برہمن کا سمباد ہے ایک اہنکاری (مغرور) دولتمند مہاجن کے رتھ کی ٹکر سے کاشپ گوتری برہمن پرتھی پر گر پڑا اور اُسنے کہا کہ مین اب مر جاؤنگا سنسار مین نردھن (بے دولت) آدمی کا جینا نشپھل ہے اُس مورچھت (غافل) برہمن سے گیدڑ روپ ہو کر راجہ اندر نے کہا کہ سب جیوماتر اور دیوتا منش جون (انسانی قالب) کو ہی چاہتے ہین کہ کسی طرح ہمکو منش جون پراپت ہووے اور منشون مین بھی برہمن سب سے اُتم ہے تم اُس نردھن کا ایمان (نرادر) کیون کرتے ہو ہمارے ہاتھ نہین ہین ہم اپنے جسم سے کانٹا نہین نکال سکتے ہین مکھی مچھر اور دکھدائی کیڑون سے مکوڑونکو نہین مار سکتے ہین اور بہتیرے پدارتھ سنساری نہین بھوگ سکتے ہین ہاتھی اونٹ بیل گھوڑون آدک پشودون کو منش اپنے آدھین کر کے اُنپر سوار ہوتے ہین جنکے ہاتھ پانون نہین ہوتے ہین وہ مرنا چاہتے ہین تم تو کسی پاپ یونی مین پیدا نہین ہوئے ہو نہ گیدڑ ہو نہ سرپ آدک بُرے جون مین پیدا ہوے بڑے بھاگ سے تم نے منش دیہہ پائی اور پھر دیوکی کرپا سے تم برہمن ہوئے تم کو دھیرج دھارن کر کے پرمیشر کا دھنیباد دینا چاہیے تم مجھ کو دیکھو کہ مین نے سرگال یونی پائی ہاتھ نہ ہونے سے بہت کشٹ اُٹھا رہا ہون اور بہت پشو جونی مین جو مجھ سے بھی گئے بیتے ہین سنسار مین کسی کو سب سکھ بھوگنے والا نہین دیکھتا ہون جنکو دولت پرمیشر نے دی وہ چاہتا ہے کہ مین راجا ہو جاؤ تو بہتر ہوتا ہے سنتوش دھارن کر کے اپنے کُنبہ مین آنند سے رہو جو منون کال مین اُدوبت ہے وہ نربھے ہے دشٹ اگیانی پرشون کی کامنا کبھی پورن نہین ہوتی ہے جو بستو دیکھے نہین اُنکا دھیان بھی کبھی نہین پرآتا جیسے کہ مدھرا اور بسارد اکو نام بکتی کا مانس کہ اُسسے اچھی بستو کوئی بھی کھانے کی نہین ہے بھوجن اتنا ہی کھانا بتایا ہے جس سے یہ شریر اچھا بنا رہے زیادہ کھانا اچھا نہین اُرتھات کلیان کاری نہین ہوتا ہے یہ شریر اپنا ایسا پیارا ہے کہ چنڈال اور ملیچھ بھی اپنا شریر تیاگنا نہین چاہتا ہے سب جیو اپنی اپنی دیہہ مین پرسن ہین تم نے تو نروگی دیہہ پائی ہے تم کو پرشن رہنا چاہیے بید پاٹھ اور اگنی ہوتر آدک جو برہمنون کے کرم ہین وہ کرو اُنکو ودسا و دھان ہو جاؤ جو پرش اچھے نکشتر اور مہورتون مین جنم لیتے ہین وہ جگ آدک اچھے کرتے ہین کرم جو بُرے نکشترون مین پیدا ہوتے ہین وہ راکھسی کرم کرتے ہین مین پہلے بید اور برہمنون کی نندا کرنے والا بیادون پنڈتون کے بچن اُدلنگھن کرتا ہوا شاسترون کے پرتکول (برخلاف) کرم کرنے والا مہا ناستک تھا اور بات بات مین شنکا (اعتراض) کرنے والا پنڈتائی مین اہنکار کرنے والا تھا اسی کارن سے مجھے یہ سرگال کی دیہہ ملی کبھی

ایسا بھی ہوگا جو اِس نیچ دیہہ سے میرا چھٹکارا ہوگا اور مین اچھے کرم تپ اور جگ کرونگا - کاشپ گوتری برہمن کو بڑا
اَشچرج ہوا اُسنے سرگال روپ اندر سے کہا کہ بڑے اَشچرج کی بات ہے کہ تم ایسے گیانی اور بُدّھمان ہو اور سرگال یونی دھارن
کیے ہوے ہو پھر اُس برہمن نے گیان درشٹی سے پہچان لیا کہ آپ تو سب دیوتاؤن اور پرانیون کے راجہ اندر ہو ہے
دیوِندر (دیوتاؤن کے راجہ) شچی پت (رانی شچی کے شوہر) آپ کا بارمبار پوجن کرتا ہون آپ نے بڑی کرپا کی جو مجھ کو
اُپدیش کیا آپ کے منوہر بچنان روپ بچن سُنکر میرا موہ اور شوک جاتا رہا بھیشم جی نے کہا کہ راجہ اندر برہمن کو اُپدیش کرکے
اپنے استھان کو گئے - راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ اگر برت دھارن کرنے سے دیہہ کا ابھمان دور ہوجاتا ہے گیان ہی اُسکا کارن
روپ ہوتا ہے گیان بُدّھی کا ویانتر (فرق) ایسا ہی جیسا کہ دودھ اور دہی کا ہوتا ہے متھان پاکر وہ آپ ہی پراپت ہوجاتا ہے
پھر دان اور تپ کرنے کا کیا پرَوجن ہے جو گیان درشٹی سے آدر کیا ہوا تپ اور گرد یسوا وغیرہ جو بُدّھی (دانائی) کے کارن ہوتے
ہین اُنکو بھی سمجھا کر کہیے بھیشم جی نے کہا کہ جو بُرے کرم پاپ بُدّھی کے کارن کیے جاتے ہین تو نرک بھوگنا پڑتا ہے اور سنسار
مین داردری ہوکر انیک کشٹ اُٹھاتے ہین اور اچھے کرم کرنے والے سُکھ بھوگتے ہین بہتیرے آدمی پاپ کرم سے ہتکڑی
پہنے ہوے تکلیف اُٹھاتے ہین اچھے بُرے کرم منش کے ساتھ اسطرح رہتے ہین جیسے منش کے ساتھ پرچھائین ہوتی ہے اور
پچھلے کرمون کے پھل اِس دیہہ مین بھوگتے ہین جیسے سیکڑون گایون مین بچھڑا اپنی مان کو پہچان کر ساتھ ہوجاتا ہے اسیطرح
منش کے کیے ہوے پچھلے کرم منش کو پہچان کر ساتھ ہوجاتے ہین اور جیسا کرم کیا ہے اُسکا پھل بھگتنا پڑتا ہے کیچڑ مین جو کپڑا
بگڑ جاتا ہے اُسکو جل سے دھوکر شُدّھ کر لیتے ہین اسی طرح تپ کرنے سے آدمی شُدّھ ہوکر موکش کو پراپت ہوجاتا ہے جیسے آکاش
مین اُڑنے والے پکشیون اور جل کے رہنے والی مچھلیون کے پانون نظر نہین آتے ہین ایسے ہی منش برہم مین لین ہوجاتے
ہین اور منداکے [?] بچنون کو سُنکر وہ ست پُرش چھمان [?] کرتے ہین اور اچھے اچھے کرم کرکے شبھ گتی کو پراپت ہوتے ہین -

اِتی سریام [?] کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

بھرگو رشی اور بھاردواج جی کا سمباد سنسار کی اُتپت

جُدھشٹر نے پوچھا کہ یہ سب استھاور جنگم کہان سے اُتپن ہوے ہین اور پرلے کال مین کہان جاتے ہین؟ برنون کا بھاگ
اور دھرم ادھرم کس کس پرکار سے ہوتا ہے؟ بھیشم جی نے کہا اس سوال پر بھرگو جی اور بھاردواج جی کا سمباد کہتا ہون کہ
ایک سمے کیلاش پربت کی شکھر پر مہا تیجسوی بھرگو رشی بیٹھے ہوے تھے بھاردواج رشی بھی وہان پہونچے اور بھاردواج
نے یہی پرشن (سوال) بھرگو جی سے کیا تو اُنھون نے شاستر کے سدّھانت کو اس پرکار برنن کیا اور کہا کہ پہلے ایکت دیو
(پرمیشر) نے مہاتت کو پیدا کیا - اُس سے اہنکار اور اہنکار سے آکاش - آکاش سے بایو - اُس سے اگنی اُس سے جل -
جل سے پرتھی کو اُتپن (پیدا) کیا - یہی پانچ تتو سب مین برتمان ہین - پھر برہما - شیو - اندر دیوتا - کنہر - گن - گندھرب - پشو
پکشی پیدا کیے - آکاش کا انت نہین ہے - جہانتک سورج کی کرنین جاتی ہین اُس سے اوپر اور نیچے سورج اور چندرمان درشٹ
نہین آتے - وہان پر دیوتا اپنے پرکاش اگن سمان سے پرکاش کرتے ہین پرتھی کے انت مین سمدر اور سمدر کے انت مین

اندھیرا - اُسکے انت مین جل اور جل کے انت مین اگنی برتمان ہی - رساتل کے انت مین جل اور جل کے انت مین سرپ راج
(شیش ناگ) اُسکے انت مین پھر آکاش اور آکاش کے انت مین پھر جل ہی - جب پرلے ہوتی ہی تو وہ اننت بسوروپ پرلے
کی دشا مین جوگ ندرا (خواب کی حالت مین) کرکے سب کو اپنے مین لے کرلیتا ہی - اور جاگنے کے سمے پھر سنسار کو
اوتپت کرلیتا ہی وہ پرب برہم پرمیشر ایک ہی اُس ستھول وشوکشم روپ کی نابھ سے برہما کمل آسن پرگٹ ہوئے اُنسے
سرشٹی اوتپن کراتا ہی - اور لکشمی دیوی کی مورت ہی - برہماجی سمیرپربت پر آسین ہوکر سب چراچر جیودون کو اوتپن کرتے ہین
جس کنول پر برہماجی بیٹھے ہین اُسکا ایک بھاگ اونچا ہی اُسکا نام سمیر ہی پہلے برہماجی پرمیشر کی آگیا انوسار تپ کرتے ہین
جسکا پرمان ست برکھ پرنیت (سو برس تک) لکھا ہی - برتھم میرستی ہردے آکاش روپ سے پرگٹ ہوتی ہین اور پھر بید آد
بانی دیوتاؤن کی اوتپت ہوکر سنائی دیتی ہی - آکاش - بایو - اگن - جل - پرتھی - یہ پانچ تت پانچ دھات برنن ہوئین جنسے سارا
سنسار رچا گیا - اسلیے یہ شریر پنچ تتوآتمک کہا جاتا ہی - اسیطرح سب جڑ جیتن کا حال سمجھو وہ مہاتیج براٹ روپ ہی جسکی
اُدہی پہاڑ پرتھی مانس تجا سمندر ردھر (خون) آکاش اور بایو سوانس اگنی تیج ندی ناڑیان سورج چندرمان نیتر آکاش سر پرتھی دونون
چرن دشا بھجایہ روپ ساد ہو اور دیوتاؤن سے بھی جاننا کٹھن ہی - بھاردواج بولے کہ برکش اندر سے ٹھوس ہوتے ہین اُنمین آکاش تتو نہو گا
اور سردن (کان) اور چکشو (آنکھ) اندری بھی نہین معلوم ہوتین بھرگو جی نے کہا کہ ٹھوس برکشون (درختون) مین بھی آکاش نس سندیہہ ہی
کیونکہ سدیو (ہمیشہ) اُنمین سے رس اور پھل پھول پرگٹ ہوتے ہین اس سے پرنیت ہو گیا کہ آکاش تتو اُنمین بھی ہی - گرمی یعنی گرم چیز کے سپرش
سے چھال اور پھل پھول کمھلا جاتے ہین - گرجاتے ہین - اسلیے اسپرش یعنی قوت لامسہ بھی ہی - ہوا - اگنی - اور بجلی کے شبدون سے پھول
گر جاتے ہین - اسلیے سرون اندری یعنی قوت سامعہ بھی ضرور موجود ہی کیونکہ شبد سننے ہی سے پھل پھول گرتے ہین - لتا برکشون
سے لپٹ جاتے ہین اور سب طرف پھیل جاتی ہین - درشٹ (نظر) بنا مارگ (رستہ) نہین اس سے برکش وغیرہ مین
چکشو اندری (قوت باصرہ) بھی ہی - اسیطرح پوتر اور اپوتر گندھ (خوشبو اور بدبو) اور دھوپ سے ہی نروگ ہوکر پھلتے
پھولتے ہین - اسلیے گھران اندری ناک یعنی قوت شامہ بھی ہی - جڑون سے جل پینے اور روگون کو دیکھنے سے اور روگونکی
چکتسا ہونے سے برکشون (درختون مین رسنا اندری زبان (قوت ذائقہ) بھی ہی - جیسے کمل اپنی نال سے اوپر کو
جل کھینچتا ہی اسی طرح برکش بھی بایو کے جوگ سے اپنی جڑون کے ذریعہ سے پانی پیتے ہین - سکھ دکھ ہونے اور شاخون
کے سوکھنے اور پیدا ہونے سے درختون مین جیو کو دیکھتا ہون - میرے نزدیک برکش جڑ نہین ہین - اُنکے پیے ہوئے
جل کو بایو اور اگنی پچاتی ہی اور آہار کے رس سے کوملتا (نرمی) اور دڑھتا (سختی) انگون کی پراپت ہوتی ہی اور سب
جنگم جیودون مین پانچ دھات الگ پرنیت ہوتی ہین - تو ک (پوست) ماس (گوشت) استھ (ہڈی) رودھر
(خون) ناڑی (رگ) پانچون موجود ہین - دیہہ مین یہ سب پرتھی روپ ہی - اسیطرح اگنی سے تیج - کرودھ - گرمی -
چکشو (بصارت) جٹھر اگنی پانچ اگنی روپ ہین - کان - ناک - مکھ - ہردا - شکم - جہان ان آدک رکھے جاتے
ہین - یہ پانچون آکاش (خلا) روپ ہین - کف - پت - پسینا - مجا (پیپ) رودھر (خون) پانچ جل روپ
ہمیشہ جیودون مین موجود ہوتے ہین - پران بایو سے - جیسا آدک کرتا ہی - اسیطرح اودیوگ شکتی اپان سے چلنا -
سمان ہردے مین برتمان اودان سے سانس لیتا ہی اور بیان کنٹھ آدک استھان کے حصون سے بارتالاپ (گفتگو)
کرتا ہی - جیو آتما گھران اندری روپ پرتھی سے گندھ کے گن کو جانتا ہی - اور رسنا روپ جل سے رس کو جانتا ہی اور

چکشو اندری سے روپ کو دیکھتا ہی - اسپرش اندری سے بایو کے دوارا اسپرش کا گیان ہوتا ہی - روپ - رس -
گندھ - اسپرش - شبد یہ پانچ گن آکاش کے گن ہین - اور گندھ گن پرتھی کا برنن کیا ہی - اگن یعنی نیترون سے
دیکھتا ہی - بایو سے اسپرش ہوتا ہی - اور شبد گن آکاش کا اس سے سرون کرنا اور رس گن جل کا اس سے چاکھنا اور
گندھ گن پرتھی کا اس سے سونگھنا آکاش مین ایک ہی گن ہی وہ ایک ہی بہت سے گن رکھتا ہی سے - کھرج - رکھب -
گاندھار - مدھم - دھیوت - پنچم - نکھاد - یہ ساتون گن آکاش سے اتپن ہوے ہین جبتک کشیتر یہ روپ جیو آتما
اس کشیتر روپ شریر مین برتمان ہی سب اندریان جیتین رہتی ہین - بھرگو جی نے کہا کہ جیو کے دان اور کرم کا ناش
نہین ہوتا ہی - دیہہ کا ناش ہوجاتا ہی آتما کا ناش نہین ہوتا - جیسے کاٹھ کے بھسم ہوجانے پر اگن نظر نہین آتی -
اسیطرح جیو بھی شریر کے ناش ہوجانے سے دکھائی نہین دیتا - آکاش مین پراپت ہوجانے سے مشکل سے گرہن
کرنے جوگ ہی - اسی پرکار دیہہ تیاگنے پر آکاش کے سمان برتمان جیو سوکشمتا سے پکڑا نہین جاتا - جیسے کاٹھ
کے اندر اگنی کو نہین پکڑ سکتے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

بھاردواج اور بھرگو جی سمباد و ایو اگنی اوک کا شریر مین برتمان ہونا

بھاردواج نے پوچھا کہ اگنی کس طرح دیہہ مین چیشٹا کرتی ہی بھرگو جی نے کہا کہ پہلے وایو کی گت کو برنن کرتا ہون کہ جو
پرانیون کی دیہہ مین چیشٹا کرتی ہی کہ اگنی اور جیتین گیان اور پرانون کی ایکتا (وحدت) روپ جیو ہی وہی آتما سناتن
پرش ہی وہ برہم روپ ہی وہی جیوون کو بدھی اور اہنکار وشیے روپ ہوجاتا ہی اسیلیے پران چیشٹا کرنے والا ہی سمان بایو
سے چیشٹا کیا جاتا ہی وہی سمان بایو پران جٹھر اگنی ان کو پکا کر پیٹ مین رس اوک کو اپنے اپنے استھان مین پہونچا دیتی ہی
اور پھر وہی بایو اپان روپ ہوکر گدا اور موتر استھان مین ہوکر اسکو جاری کرتی ہی ارتھات نکال دیتی ہی اور گھومتی رہتی ہی
اسیطرح کنٹھ (گلے) مین بہنے والی اودان بایو سب سریر مین پھرنے والی بیان وایو مین برتمان ہوکر سمان وایو مین
چیشٹا کرنیوالی ہوکر ماس اوک مین پرویش کرکے جٹھر اگنی سے دس دھاتو دوش کو ببرت روپ کرتا ہوا اپان پران کی
مدھ مین ان دونون کے جوگ سے سمان پراپت کرنے والے پران سے کرودھ اگنی اور نابھ (ناف) مین قائم ہونے والی
جٹھر اگنی سے سب کھانے پینے کی چیزون کو پکا کر جو جسکا استھان ہی اس رس کو وہان پہونچا دیتا ہی جس سے یہ شریر
بڑھتا اور نیت (قایم) رہتا ہی اور منھ سے لیکر گدا تک جو پران کے چلنے کا استھان ہی اور وہی رستہ پرسدھ ہی اس سے
مارگ (رستہ) سے دوسرے اور پران مارگ پیدا ہوتے ہین وہان جٹھر اگنی کے میل ہوجانے سے بھئے (خوف) دور
ہوتا ہی اسیلیے پران کو روکنا جوگ ہی ان کا استھان نابھ کے نیچے ہی اور نیچے ان کا استھان نابھ سے اوپر ہی اور نابھ
کے مدھ جٹھر اگنی مین سب اندریان برتمان ہین اسیطرح سب رس ہردے سے ترچھے اور نیچے اوپر کو چلتے ہین دس
پرانون سے لگی ہوئی ناڑیان (رگین) ان کے رسون کو لیجاتی ہین مکھ سے لیکر بایو اندریہ تک جوگیون کا مارگ ہی جسکے

ذریعہ سے پرم پد کو پراپت ہونے مین سمدرشی پنڈتون نے سکھمنا ناڑی کے مارگ سے مستک کو پاکر وہان آتما کو نیت قائم
کیا ہر اسیطرح پران اپان نام ہوکر سب مارگون مین پران روک روپ جوگ مین برتمان ہین اُسکا استھان کرنے سے برہم
اسیطرح سے پرکاش کرتا ہر جیسے تھالی مین رکھا ہوا اگن ہوتا ہر بھاردواج نے کہا کہ جب بایو جیون مول ہر وہی چیشٹھا
کرنیوالی اور سوانس لینے والی بولنے والی ہر تو جیو کا ہونا بیفائدہ ہوا اسیطرح جٹھر اگنی اگنی روپ ہر وہی سب چیزون کو
پکا کر اُس رس کو اپنے اپنے استھان پر پہونچا دیتی ہر تو اس سبب سے بھی جیو بیفائدہ معلوم ہوتا ہر ایسا ہی بایو کا حال ہر
اور جیو برہم کا انس ہر بھرگو جی نے کہا کہ اِس شنکا کو نورت کرتا ہون کہ جیسے کنوے مین جل ڈالو اور اگنی مین دیپک رکھو
جسطرح ان دونون کا ناش ہوجاویگا اُسی طرح یہ بھی ناش ہوجاتے ہین ارتھات دیہہ کے ناش ہونے پر برہم مین پراپت
ہونیوالے جیو کے سروپ کا ناش اسطرح ہوجاتا ہر جیسے سمندر مین ندیون کے روپ کا ناش ہوجاتا ہر اِن پنچ بھوتاتمک
دیہہ مین سے جیو علیحدہ ہر اُن پانچون مین سے ایک کا ناش ہونے سے جیسے چارون کو قیام نہین رہتا ہر اُسیطرح اُس
جیو کا بھی ناش ہوجاتا ہر تاتپریہ یہ ہر پنچ بھوت کا سمود جیو ہر بھوجن نہ کرنے سے اگنی کا ناش سانس روکنے سے بایو اور
بایو استھانون کے روکنے سے آکاش کا ناش اور طرح طرح کے روگ اوتپن ہونے سے اور کلیشون کے ہونے سے پرتھی کا ناش
ہوجاتا ہر ارتھات دیہہ کے پانچون تتون مین سے ایک کا ناش ہوا اور دیہہ کا ناش ہوگیا اِس سے معلوم ہوا کہ موت ہی جیو ہر
اس کارن پرلوک آدکچھ نہین ہر نہ دان دینے سے کچھ فائدہ ہر اِس شنکا کا اُتر کہتا ہون کہ جو اِس سنکلپ سے دان کیا جاتا
ہر کہ یہ گاے مجھہ پرلوک نواسی کو تاردیگی یہ کہنا جو جیو مرجاتا ہر وہ کس کو تاریگی وہ گئو دان کرنے والا اور دان لینے والا دونون
برابر ہین وہ اِسی لوک مین مرگئے انکا ملاپ کہان ہوسکتا ہر - پکشیون کے کھائے ہوے پربتون سے گرے ہوے اگن
مین بھسم ہوے جیوون کا جینا کہان سے ہوسکتا ہر جیسے جڑ سے کاٹے ہوے برکش پھر نہین ہرے ہوتے ہین پھر اُسکے بیج ہی
برکش کے سروپ کو دھارن کرنے مین سب سے پہلے بیج ہی کو اوتپن کیا تھا جسنے دیہہ کو پراپت کیا - مرے ہوے نہین
جیتے ہین پرنتو بیج سے بیج برتمان ہوتا ہر -

اِتی سری مہابھارتے شانتی پربت حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - آٹھوان ادھیاے -

نوان ادھیاے

بھاردواج و بھرگو جی کا سمباد جیو - دان - اور کرم کا ناش ہونا

بھرگو جی نے کہا کہ جیو کا - دان کا - کرم کا ناش نہین ہوتا ہمیشہ پرانی دوسری دیہہ کو پاتا ہر اور پہلی دیہہ کا ناش ہوجاتا
ہر مگر جیو کا ناش نہین ہوتا جیسے کہ کاٹھ کے بھسم ہوجانے سے اگنی نظر نہین آتی ایسے ہی دیہہ کے ناش سے جیو دکھائی نہین
دیتا نظر نہ آنے سے چیز کا ناش ماننا جوگ نہین ہر - بھاردواج جی نے کہا کہ جب کاٹھ کے بھسم ہونے پر اگنی بھی بجھہ گئی اور
کوئی استھان اُنکا مقرر نہین ہر نہ وہ اگن جاتا ہوا معلوم ہوتا ہر تو جب کاٹھ اور ایندھن سے اگن جدا ہوکر بجھہ گیا تو انکا ناش
ہوگیا - بھرگو جی نے کہا کہ جس کاٹھ کے بھسم ہوجانے پر اگنی وہان نہین رہتی اور کسی استھان سے رہت وہ اگنی آکاش
مین پراپت ہونے پر نظر نہین آتی نہ وہ پکڑی جاتی ہر اسیطرح دیہہ کے ناش سے جیو کا حال ہر اگنی روپ پکیان پرانون کو

دھارن کرتا ہی اُسی نگیان روپ کو جیو جاننا چاہیے بایو مین قائم رہنے والا اگن سوانس کے رو کنے سے درشٹ نہین آتا اُس شریرا گنی کے گپت ہونے پر جڑ روپ بہاڑ اور دیہہ پرتھی روپ کو پاتا ہی اُسکے سے روپ तयस्वरूप استہان پرتھی ہی اُسی پرکار سب استہاور جنگم جیودن کی وایو آکاش کے پیچھے چلتی ہی اور وایو کے پیچھے اگنی چلتا ہی اُن تینون کے ایک ہونے سے دو پرتھی پرتیت ہوتی ہین - جہان آکاش ہی وہان ہوا ہی جہان ہوا ہی وہان اگنی ہی وہ تینون نظر نہین آتی ہین اسلیے اُنکا ناش جاننا مشکل ہی اسیطرح جیو بھی روپ رہت ہی تو اُسکا ناش کسطرح سمجھ لیا جا دے بھار دواج کے پرشن کرنے پر کہ جب دیہہ مین پرتھی اگنی بایو آکاش ہی تو اُن مین جیو کیسے لکشن والا ہی اور دکھ سکھ کسکو ہوتا ہی بھرگو جی نے کہا کہ اس دیہہ مین پنچ تتو سے پرتھک (علیحدہ) کوئی لستو نہین ہی فقط جیو آتما ہی دیہہ کی چیشٹا کرتا ہی وہی روپ رس گندھ سپرش شبد آدک گنون کو جانتا ہی اور پانچ گن سنجکت جیو آتما جو انتر آتما ہی وہ پنچ تتو آتمک دیہہ مین سب جگہ برتمان ہی وہی اس دیہہ کے سکھ دکھ کا جاننے والا ہی اُسکے بیوگ سے دیہہ مین کچھ گیان نہین رہتا ہی یہی انتر آتما برہما دک سب جیودن مین سب لوکون کا اُتپن کرنے والا وہی پرکرتی کے گنون سے سنجکت کشتیر گیہ کہلاتا ہی اور مایا سے رہت پرماتما کہلاتا ہی اس آتما کو سکھ سروپ جانو وہ سوکشم ستھول شریر مین ایسے برتمان ہی جیسے کنول پر (آمب کن) پانی کی بوند -
جیو کا گن چیشٹا کرنا ہی اُسکو سرب آتما برہم چیشٹا دیتا ہی وہ سنسار سے پرتھک ہی کیسا ہی کہ کشتیر کے جاننے والے گیانی لوگ اس جیو سے اُتم ارتھات اسنسارک (سنسار سے جُدا) کہتے ہین اُسی نے ساتون لوک اُتپن کیے اور سب مین بیاپک ہوا جو کی نگیانی آتما کو آتما ہی مین دیکھتے ہین چت کی شدھتا سے شبھ اشبھ کرمون کو تیاگ کرتا مین نیت ہو کر آنند سروپ موکش کو پاتے ہین یہ برہم سرشٹی برہم گیان کے نشچے کرنے کے نمت پرگٹ ہوئی ہی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - نوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

بھار دواج اور بھرگو جی کا سمباد برہمن و کشتری آدک کے کرم

بھرگو جی نے کہا کہ برہمن سب سے پہلے برہما جی نے پیدا کیے پھر اپنے اپنے کرمون انوسار کشتری بیش شودر ہوے برہمن جس کرم سے برہمن ہوتا ہی اُسکا حال سنو کہ جو پرش جات کرم آد اُڑتالیس سنسکارون مین سنسکار کیا ہوا پوتر بید پاٹھ مین پرورت (مصروف) اپنے چھ کرمون مین ساودھان ہی وہ برہمن ہی اور وہ چھ کرم یہ ہین - اشنان - سندھیا - جپ - ہوم - دیو پوجن - اتتھ پوجن - بلی بسودیو - پوترا چار - دیوتا اور برہمنون سے باقی بچا ہوا ان آدک کو بدھ پوربک بھوجن کرنے والا - گرو مین پریت رکھنے والا - ست دھرم پرائن برت کرنے والا - ہنسا نہ کرنے والا - تپ جاپ کرنیوالا - اُس کو برہمن جانو - ہنسا سنجکت جدھ آدک کرم کرنے والا بید پاٹھ مین پرورت دان دینے والا اور راج نیت جاننے والا وہ کشتری ہی - اور بیشیودن کے ہونے سے پرتشٹھا پانے والا اور کھیتی کرم اور دان آدک مین سرودھا دان پوتر بید پاٹھ مین پرورت ہو اُسکو بیش جانو - سب بھچھنون مین پریت رکھنے والا سب کرمون کا کرنے والا - اپوتر بید تیاگی آچار سے رہت ہی وہ شودر کہلاتا ہی جو برہمن کے گن شودر مین اور برہمن مین برتمان نہون ایسی دشا مین شودر شودر نہین

اور بہ برہمن برہمن نہین ہی دیکھو بسشٹا مونثرکھت تھا آدک سب جیون مین ایک سی پیدا کی ہی کرم کے انوسار سب لوگ برہمن کشتری بیش شودر ہوسے برہما جی نے بید روپ سرشٹی کو ادتپن کیا انھون نے لوبھ سے اگیا نتا کو پایا ارتھات شودر بھاو سے بید کے ادھکار سے باہر ہوگئے تب کسی کا ناش نہین ہوتا جو بید کو نہین جانتے وہ نیچ برہمن ہین اور وہ نیچ جونی مین پیدا ہوئے ہین جو ویدک پنشاچ راچھس پریت آدک مین ڈالے جاتے ہین سب سے ادتم کرودھ لوبھ کو جیتنا اور چت کو چلائمان نہ کرنا یہی بگیان سب گیانون مین ادتم گیان ہی ہمیشہ لکشمن کو کرودھ سے رکشا کرے اور تپ کی متر تا سے رکشا کرے بدیا کو مان اپمان سے آتما کو اگیانتا سے رکشا کرے جو کرم پھل کی اچھا کو تیاگ دے وہی تیاگی اور بدھمان ہی جیون کی ہنسا نہ کرنے والا اور جتیندری پرش اچھے لوک پراپت کرنے مین جو اندریون سے گرہن کیا جاسکتا ہی وہ بیکت یعنی مایا روپ ہی اور جو اندریون سے گرہن نہین ہوسکتا وہ ابیکت یعنی مایا سے پرے جاننے کے جوگ ہی بسواس یعنی یقین کے بغیر جو پراپت ہونے کے جوگ ہو تو گرو اور بید بچنون سے بسواس یکت ہونا چاہیے اور چت کو تداکار کرکے پران مین اور پران کو برہم مین دھارن کرنا چاہیے نسٹھ پاپ برہمن بیراگ ہی سے آنند روپ برہم کو پاتا ہی جو برہمن شئوچ آدک ست آچار وان سب جیون پر دیا کرتا ہی وہی برہمن لکشن سنجکت ہی۔

اتی سری مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

بھارّدواج اور بھرگو جی کا سمباد ست اسّت سرگ نرک کا برنن

بھرگو جی نے کہا کہ برہمن کا دھرم سفید برن اور شودر کا کرشن (سیاہ) برن ہی ان دونون کا حال سنو کہ برہمن کا پیدا کرنے والا بید ستّ ہی ستّ ہی تپ سے ستّ ہی سنسار کا اوتپت کرنے والا ہی ستّ ہی سے سرگ پراپت ہوتا ہی متھیا (جھوٹ) اودیا کا روپ ہی اسی سے نرک مین پڑتا ہی اگیانی پرش پرکاش کو نہین دیکھتا ہی یہان سُرگ کو پرکاش روپ اور نرک کو اندھکار روپ کہا ہی اور ان دونون سے جگت تموگن کو ستّ متھیا سے مسرشٹ[1] (ملا ہوا) کہا ہی یہ دونون سنساریون کو پراپت ہوتے ہین ان مین جو ستّ ہی وہی دھرم پرکاش روپ ہی جو پرکاش ہی وہی ست ہی جو متھیا ہی وہ ادھرم ہی وہی تم ہی ارتھات اندھکار ہی سنسار مین دکھ سکھ ملے ہوے ہین چت کے سمبندھی سکھ دکھون سے گیانی لوگ موہ کو پراپت نہین ہوتے ہین اس لوک اور پرلوک مین سنساری سکھ ناش ہونے والا ہی جسطرح راہو سے گھرا ہوا (گرہن کیا ہوا) چاند پرکاش نہین کرتا ہی اسیطرح اندیا سے جیون کا سکھ ناش ہوجاتا ہی ارتھات گپت ہوجاتا ہی سنساری سکھ دو پرکار کے ہین جیسے کہ ظاہر (شریر) اور چت کا سکھ ہی اس لوک اور پرلوک مین پرگٹ اور اپرگٹ (پوشیدہ) پھل والے کرم سکھ کے لیے بید مین اسطرح سے کہے ہین کہ کوئی کرم اس تربرگ سے ادتم نہین ہی کیونکہ اس تربرگ کا پھل بہت اچھا (ادتم) ہی وہ آتما کا گن کام اور نیاے شاستر والون کا قبول کیا ہوا اور دھرم ارتھ جس پردھان سکھ کے گن روپ مین اسی کے نمت کرم کا آرمبھ کہا جاتا ہی اس سکھ کا ادرسے دھرم سے ہی اور ارتھ کرم سب سکھون کے لیے ہی بھاردواج نے کہا کہ آپ نے جو اس سکھ کو ہی ادتم مرجاد برنن کیا ہی ہم اسکو نہین مانتے ہین کیونکہ ان لوگ ایسریون مین موجود

[1] مسرشٹ [illegible] ملا ہوا [illegible]

رشیون کا کرم نش پھل نہین ہی جو کام نام کھہ روپ گن ہی اُسکو رشی لوگ نہین چاہتے ہین کہ تینون لوک کے پیدا کرنیوالے برہماجی
اکیلے ہی تپ کرتے ہین وہ برہم چاری برہماجی ایسے سُکھون مین آتما کو دھارن نہین کرتے ہین اور سری مہا دیوجی نے
بھی سنمکھ آئے ہوے کامدیو کو اننگ روپ (یعنی جسکا شریر نہین ہی) سے شانت کیا تھا اسیلیے معلوم ہوتا ہی کہ اُسکو مہاتماؤن
نے قبول نہین کیا اور ایشور مین بھی یہ گن نہین پایا جاتا ہی سری بھگوان نے آپ فرمایا ہی کہ سُکھ سے سریسٹ نہین ہی لوگون
کا کہنا دو پرکار کے پھلون کا پرگٹ کرنے والا ہی کہ اچھے کرم سے سُکھ اور بُرے کرم سے دُکھ پراپت ہوتا ہی بھرگو جی نے کہا
کہ اِس استھان پر اِس بات کو نشچے سمجھو کہ اگیان سے ادیا پرگٹ ہوتی ہی اِس کارن ادیا مین پڑے ہوے منکھ ادھرم ہی
آدر ہوکر دھرم جگت کرم نہین کرتے ہین وہ نشچے کرکے کرودھ لوبھ ہنسا جھوٹ آدک مین پھنسے ہوے اِس لوک اور
پرلوک مین سُکھ نہین پاتے ہین نانا پرکار کے روگ اور پیڑاؤن (تکلیفون) کو بھوگتے ہین موت اور بند وغیرہ کے
دُکھ اور بھوک پیاس پریشرم آدک کی تکلیفون مین دُکھی چت گرمی سردی کی کمی بیشی سے پیدا ہونے والے بھئے (خوف)
دیہون (شریرون) کے کلیشٹ سے دُکھی ہوتے ہین بھائیون کے بیوگ اور دھن کے ناش ہونے کے دُکھون سے اور
جرا اور روگ اور موت سے اُتپن ہونے والے انیک کشٹ کو سہتے ہین جو پرش ایسی دیہہ کے دُکھون سے الگ رہتا ہی
وہ سُکھ کو جانتا ہی یہ دوش سُرگ مین نہین ہوتے ہین وہان انیشچر وان پرش رہتے ہین سُرگ مین بڑے سُکھ دائی ہوا چلتی
ہی وہان بھوک پیاس تھکاوٹ اور گرمی سردی آدک کچھ نہین ہی کیول سُکھ ہی سُکھ ہی یہ دُکھ سُکھ اسی لوک مین ہین نرک دُکھ
روپ ہی پرم پد موکش سُکھ روپ ہی پرتھی کے سمان سب جیودن کو اُتپن کرنیوالی استریان ہین اور پرش پرجاپت ہین اِس
استھان پر بیرج (نطفہ) تیج روپ ہی پہلے سمین مین برہماجی نے اِس سنسار کو اُتپن کیا اُسکے رہنے والے جیو اپنے اپنے
کرمون مین پرورت ہوتے ہین —

اتی سری رام کرت مہا بھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن — گیارھوان ادھیاے —

بارھوان ادھیاے

بھاردواج اور بھرگو جی کا سمباد — دان — دھرم — تپ — بید پاٹھ آدک کا پھل اور چارون آسرمون کا دھرم برنن

بھاردواج رشی نے کہا کہ موکش کو کٹھن جانکر چیت کی شانتی کے دوارا موکش کرنے والے پُتر کرمون مین پرورت ہوکر جو جو
کرم کرتے اُن مین — دان — دھرم — آچرن سریسٹ اور تپ — بید پاٹھ — جپ — ہوم آدک کا کیا پھل ہی بھرگو جی نے کہا کہ ہوم
سے پاپ دور ہوتے ہین — بید پاٹھ اور جپ سے اُتم شانتی اُتپن ہوتی ہی دان سے طرح طرح کے بھوگ پدارتھ ملتے ہین تپ سے
سُرگ کی پراپتی اِس لوک اور پرلوک کے نمت ہوتی ہی دان دو پرکار کے ہین کہ ستپرشون کے نمت جو دان دیا جاتا ہی وہ تو
پرلوک مین ملتا ہی اور جو دان نیچ آدمیون کو دیا جاتا ہی اُسکا بھوگ منش اِس لوک مین بھوگتا ہی جیسا دان ہوگا ویسا پھل بھی
ہوگا بھاردواج نے کہا کہ کس کا کیسا دھرم آچرن ہی دھرم کا کیا لکشن ہی اور کتنے پرکار کا ہی بھرگو جی نے کہا کہ گیانی لوگ اپنے
دھرم آچرن مین پرورت ہوتے ہین اُنکو سُرگ پھل کی پراپتی ہوتی ہی اور جو اُسکے برعکس (خلاف) آچرن رکھتا ہی وہ اگیانی
کہاتا ہی بھاردواج نے کہا کہ پہلے سے جو یہ چارون آسرمون کا دھرم مقرر کیا اُسکے آچرن کو برنن کیجیے بھرگو جی نے

کہا کہ برہما جی نے پہلے ہی دھرم کی رکشا کے لیے چار دن آسرمون کو اوپدیش کیا ہی اُن مین گُرو کُل کو پہلا آسرم کہتے ہین اِس آسرم مین اچھے پرکار کے شوچ श्रौत برت نیم سنسکار آدک سے شُدھ انتش کرن پُرش دونون سندھیاؤن مین دونا سوریہ اگنی اور دیوتاؤن کا استھاپن کرکے نیند الکس وغیرہ کو تیاگ گرو کو ڈنڈوت کرکے پھر بید کے پڑھنے مین ارتھ کا بچار کرنا ان سب باتون سے انتش کرن کو شُدھ کرکے تینون سندھیاؤن مین اشنان کرکے برہم چرج - اگنی سیون - گُرو سیوا - اور نِت بھکشا کرنا اور بھکشا بستوون کو گُرو کے ارپن کرے اُسکے بعد انتر آتما سے گُرو کے اُپدیش بچنون سے کرم مین پرورت ہوکر گُرو کی اگیا سے بید پڑھنے مین مصروف ہو جاے یہان یہ کہا جاتا ہی کہ جو برہمن گُرو کو اچھے پرکار سے پوجن کرکے بید کو پڑھے وہ اُسکو سرگ کی پراپتی ہوتی ہی اور انتش کرن بھی نرمل ہوتا ہی ارتھات ست سنکلپ سے سدّھی پراپت ہوتی ہی - گرہست کو دوسرا آسرم کہتے ہین ارتھات اچھے اچار لکشن کو کہتے ہین کہ گُرو کُل مین نواس کرنے والے اور پوتر آدک ادّین کرنیوالے پُرشون کا گرہست آسرم کہا جاتا ہی اُسی مین دھرم - ارتھ - کام - اِن تینون کی پراپتی ہوتی ہی اس تربرگ کو سادھن کرکے دھیان کرکے نندا رہت یعنی بُرے کرمون کو چھوڑکر دھن پراپت کرے بید پاٹھ یا جپ سے پراپت ہونے والے یا برہم رشیون سے مقرر کیے ہوے یا کان سے نکالے ہوے جواہر یا سونے وغیرہ یا نیمون کے ذریعہ ایشور کی کرپا سے پراپت ہونیوالے مُنیون کے بھید کیہ सुख्य का ख्य ردبی دھن سے وہ گرہستی اپنے گرہست دھرم مین پرورت ہووے اسی کارن گرہست کو سب آسرمون کا مول کہتے ہین کیونکہ سنیاسی آدک اور آسرم والے اُنکی بھکشا اور پوتر آدک کے بھاگون کے بھاگی (حصہ) اسی آسرم سے ہوتا ہی بانپرست کا دھرم بیشتر دھن کا تیاگ اتھوا مول پھلون کا بھوجن کرنا ہی یہ لوگ سادھو پرتے بید پاٹھ اور جپ کا ابھیاس کرنے والے پرکی جاترا مین دیشونکے اندر پھرنے والے کے ہین اُنکے سامنے جاکر پرشُدھا اور آدر کرکے نردوش بچن کہنا چاہیے اور بھوجن اور سچا آنند سے دینا اوچت ہی جو ایسا سادھو اتھو گھر سے اپرسن ہوکر لوٹ جاوے وہ اپنا پاپ اُسکو دیکر اور اُسکا پُن آپ لیکر جاتا ہی اسیلیے گرہست آسرم مین جگ آدک کرنے سے دیوتا بھی پرسن ہوتے ہین پِترن سے پِتر اور بید پاٹھ کے ابھیاس سے رشی اور سنتان پیدا کرنے سے پرجاپت پرسن ہوتے ہین اسکارن گرہستیون کو سُکھدائی بچن کہنا جوگ ہی اور دوسرون کا دُکھ دور کرنا چاہیے کٹھور بچن اپمان کپٹ ہنسا وغیرہ کرم یعنی نندت کرم نہین کرنے چاہیے ست بولنا اور کرودھ ہنسا نہ کرنا یہی سب آسرمون کا تپ ہی اس پربیت دھرم (گرہست دھرم) مین مالا آدک بھوشن (زیورون) کا پہننا طرح طرح کے بسترون کا پہننا تیل لگانا اچھے بھوجن چار پرکار کے بھکش بھوجیہ لیہہ چوشیہ भक्ष्यभोज्यलेह्यचोष्य بھوجن کرنے نرت گان یعنی ناچنا گانا سُننا نیترون اور کانون کے سُکھدائی کام اور سُکھون کی پراپتی ہوتی ہی جس گرہستی کو تربرگ گُن کی سدّھی ہی وہ اِس لوک مین اچھے سُکھون کو بھوگتا ہی اور اوتم پدوی پاتا ہی جیت کی بیتیون کو روکنے والا گرہستی سرگ پاتا ہی —

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - بارھوان ادھیاے —

تیرھوان ادھیاے

بانپرست اور سنیاست دھرم اور آچار وِچار برنن لوک اور پرلوک کا حال

بھرگو جی نے کہا بانپرست آسرم والے نرجن بنون مین جہان ہاتھی اور شیر سار دول بھینسا آدک پھرتے ہین اُن بنو

ہین تپ کرتے ہین اور بن کے پھل مول کھاکر اپنی اوستھا پورن کرتے ہین ڈاڑھی مونچھ سر کے بال رکھنے والے پرتھی پر سین کرنے والے سمے پراشنان کرکے بھوج پترون کو پہننے والے پرتھی ہین ہون کا انشٹھان کرنے والے لکڑی کشا پھل دکشنا کے شدھ کرنے والے گرمی سردی برکھا سر پر لینے والے نانا پرکار کے نیم اوپ بھوگ سنجکت پرتھی پر چارون طرف پھرنے والے برہم رشیون کے آچار پر چلنے والے وہ اپنے دشمنون کو اگنی کے سمان بھشم کرتے ہین اور جو لوک مشکل سے پراپت ہونے والے ہین انکو پراپت کرتے ہین ۔ اسکے پیچھے سنیاس دھرم ہی اسمین اگنی دھن استری سنتان آدک بھوگ تیاگ کیے جاتے ہین اور وہ کسی سے پریت نہین رکھتے ہین مٹی پتھر سورن آدک کو سمان جانکر شترو متر اور داسی کو برابر جاننے والے استھاور جنگم اور چارون کھان کے جیوون مین من بانی اور چت سے شترتا نہ کرنے والے استھان رہت پہاڑ ندی پوجا سیرون برکشون دیو استھانون مین نواس کرنے والے اور گانون بستی مین پران کی رکشا کے لیے جاکر برہمنون کشتریون بیشون کے استھانون کے سمیپ (سامنے) نواس کرین جہان رسوئی ہوچکی ہو وہان بھکشا کو جاوین کوئی برتن پاس نہو اپمان کرودھ کام لوبھ اہنکار موہ ہنسا آدک رہت وہ کرم کرین جس سے کسی جیو ماتر کو پیڑا نہو بیمار یا تھکا انکی ہوتر کو اپنے شریر مین دھارن کرکے اپنے چت کی شانتی رکھین وہ سنیاسی اوتم لوک منیون کے پاتے ہین بھاردواج نے کہا کہ لوک اور پرلوک کا نام سنا جاتا ہی وہ کہان ہی بھرگو جی نے کہا کہ اوتر مین ہموان مہاپوتر سب گنون سے بھرا ہوا ہی وہی پرلوک کہا جاتا ہی وہ پوتر لوک پاپ کرمون سے رہت نرمل دیہہ لوبھ موہ سے رہت ہی وہ دیش سرگ کے سمان ہی اسمین شبھ گن برتمان ہین کہ سماد ہی کے سمین تواجھا شتی ہی روگون کا دہان سپرش نہین ہی اور نرجن ہی وہان جو اور کرم کا کیا ہوا پھل پرتکش ملتا ہی کھانے پینے کی بستوون سے بھرا ہوا پھل اور گھرون کے رہنے والے سب اچھا کرتے ہین پورن سورن کے وستون سے شوبھائمان کتنے ہی پرتمین تو وہان سے لوٹ آتے ہین اور کتنے ہی جو گیون کو پراپت ہین سے ہونا پراپت ہوتا ہی کتنے ہی یوگ روپ ایشور ہی کو پاکر دھرم مین پربرت ہوتے ہین کتنے چھلی ہین ارتھات پاپ کے بھوگون کے کارن جوگ سے پیدا ہونے والے دھرم کا ناش کرنے والے ہین اسی کارن وہ دھرماتما اور چھلی دونون سکھی اور دکھی ہین کیونکہ کوئی نردھن کوئی دھنوان ہی اس لوک مین منشون کا پرم بھرم موہ گرہست آدک کی کشٹتا اور لوبھ سے پیدا ہوتے ہین اس لوک دھرم ادھرم کے کرنے والے بدھمان سب پرکار کے ہین گیانی آدمی جانتے ہین وہ پاپ مین نہین پھنستے ہین ۔ کپٹ سے ملا ہوا چھل چوری نندا دوسرے گنون مین دوش لگانا ۔ پرشٹھا نہ کرنے والا ہنسا بیر تھی جھوٹ بولنا جو ایسے دوشون کو کرتا ہی اسکا تپ ناش ہوجاتا ہی جو اچھے کرم کرتے ہین انکا تپ بڑھتی پاتا ہی اس لوک مین دھرم ادھرم کرنے سے بہت طرح کی چنتا (تفکرات) پیدا ہوتے ہین یہ لوک کرم بھومی ہی یہان جیسا کرم کرتا ہی ویسا پھل ملتا ہی پہلے زمانہ مین برہما دک دیوتاؤن نے اسی لوک مین دھرم اور تپ کرکے اچھے اچھے لوک پائے ہین ارتھات پرتھی پر تپ اور جپ دھرم آدک اچھے کرم کیے تو انھون نے برہم لوک مین باس پایا ہی برہم لوک اس پرتھی کا اوتر بھاگ ہی اور جو برے کرم کرتے ہین وہ تریگ جونی (کیڑے مکوڑون) کی جون پاتے ہین اور جو لوبھ موہ آدک مین پھنسے ہوئے ہین وہ اسی سنسار مین مارے پھرتے ہین گیانی لوگ سگن نرگن برہم کو اچھی طرح جانتے ہین یہ بید کا آشے مین نے تم سے کہا ہی جو دھرم ادھرم کو جانتا ہی وہی بدھمان ہی بھاردواج جی نے بھرگو جی سے سنسار کی اتپت اور دھرم کرم سنکر انکا پوجن کیا ۔ بھیشم جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ بھاردواج اور بھرگو جی کا سمباد مین نے تم کو سنایا اب اور کیا سننا چاہتے ہو ۔

انی سریام کرت مہا بھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن تیرھواں ادھیائے۔

چودھواں ادھیائے

روز مرّہ کے آچار اور نیم کا برنن

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاگیانی پتامہ آپ نے اچار اور جوگ ملا ہوا برنن کیا اب اسکو تفصیل کے ساتھ برنن کیجیے بھیشم جی
نے کہا کہ دُراچاری اور دُربدھی لوگ بنا بچارے کرم کرتے ہیں اور گیانی لوگ بچار کر کرم کرتے ہیں جو منش گئوشالا اور راج مارگ
یعنی شاہراہ اور آنکے استھان پر موتر اور نشٹا نہین کرتے ہین وہ اوتم پرش ہین۔ پراتہ کال سورج اودے (طلوع) ہونے
سے پہلے ضروری کام یعنی نشٹا اور موتر تیاگ کر کے گنگا یا ندی پر اشنان کرنے سے پہلے دتون کر کے آچمن کر کے اشنان
کرے۔ پھر دیوتاؤن۔ پتروں۔ منشون کے نمت ترپن کرے۔ پھر سورج نارائن کے اودے ہو جانے پر ڈنڈوت کر کے شری
نارائن ابناشی کا پورب کی طرف منھ کر کے دھیان کرے۔ تینون سندھیاؤن کے سمے ممکن ہو تو اشنان کرے نہین تو ہاتھ
پانون دھوکر آچمن کر کے شدھ آسن پر بیٹھ کر نارائن کا سمرن دھیان جپ وغیرہ یا منترون استوترون کا پاٹھ یو بھگوان مین
چت لگا کر پاٹھ کرے اور گایتری وغیرہ منترون کا جپ کرے۔ بھوجن کے سمے مون دھارن کر کے پہلے بھگوت کا دھیان
جس نے یہ پدارتھ دیے اسکا دھیان اور اسکو سمرن کر کے پھر آپ کُٹمب سمیت بھوجن کرے۔ جو پدارتھ بھوجن کرے نہ جو
پدارتھ بھوجن مین پروسے جاوین اُن مین کبھی بھوجن کی نندا نہ کرے۔ بھوجن کر کے آچمن کر کے اُٹھے۔ پراتہ کال اور
سندھیا دو وقت بھوجن کرنا بید وکت ہے۔ جو منش اِس پرکار کے آچرن سے دو وقت بھوجن کرتے ہین وہ برت کے سمان
گرہستون کو پھل کا داتا ہوتا ہے۔ سورج کے اودے ہونے پر سوتا نہ رہے اور گیلے پانون سونا منع ہے یہ بچن نارد جی کا ہے۔ دونون
وقت ملنے پر بھوجن کرنا نشیدھ کہا ہے۔ ایک استری سے پریت رکھنے والا گرہستی برہم چاری جتیندری کہلاتا ہے۔ برہمنون
اکشت جنیون سے اور جگ سے بچا ہوا بھوجن پانا امرت سمان برنن کیا ہے۔ ان بھوجن کا آدر کرنا رشیون نے لکھ۔ پدارتھ
برنن کیا ہے۔ ان کی دیا سناتھی منی سنت لوگ سادہ کرتے آئے ہین۔ اہار کی شدھی سے برہم کی پراپتی برنن کی ہے ماس دگوشت کا کھانا
پتر ہیا مین برجت کیا ہے۔ وہنسا کرنا نشیدھ کیا۔ جگ سے بچا ہوا شرادھ سے بچا ہوا ماس بھی کھانا برجت ہے۔ گرو۔ ماتا۔ پتا گھر کے دیوتا
دکھ مین جو بڑے لوگ ہون انکو گھر کا دیوتا کہا ہے) اپنے پیارے جنون کے ساتھ بھوجن کرنا بڑونکی سیوا کرنی انکو سب طرح راضی رکھنے سے سنسار
مین دھن اور یش بڑھتا ہے بڑونکی تعریف ہونے سے دھن دھان کی بڑھتی ہوتی ہے۔ پراتہ کال ماتا۔ پتا۔ گرو۔ اور بڑی عمر کے آدمی جو گھر مین ہون
اور برہمنون کو ڈنڈوت کرنا یوگ ہے۔ شاستر کا بچن ہے کہ ان سب کے پرسن چت ہو کر سیوے۔ دیو استھان یعنی مندرون مین اور اشنان
کے سمے گئون۔ برہمنون کے بدرا مین بیٹھ پوجن بھوجن شیچ کرم بین باین کنارے پر ٹھیرے اسکی شبیہ کہتے ہین حجامت بنوانیکے
سمے اشنان کے سمے چھینک آنے کے سمے۔ پوجن کے سمے برہمنون کو ڈنڈوت نہ کرے۔ سورج کے سنکھ پیشاب کرنا اور اپنے مل موتر
بشٹا کو درشٹ کرنا ادچت نہین ہے۔ پاپ کا چھپانا اور اپنے دوش کو چھپانا نہین چاہیے اپنے کیے ہوئے خطا سے اقرار
کر کے شرمندہ ہونا چاہیے اور آئندہ کے لیے عہد کرنا واجب ہے کہ پھر ایسا نہ کرونگا۔ بڑے منشون مین پرکش پاپ کو چھپانا
ناش کرتا ہے۔ اگیانی پرش کیے ہوئے پاپ کو چھپایا کرتے ہین۔ جو اُس پاپ کو کوئی منش نہین دیکھتا تو وہ انترجامی

گھٹ گھٹ مین نواس کرنے والا اور دیوتا ظہر ہر دیکھتے ہین - پاپ کو چھپانا دوسرا پاپ ادہرم ہوتا ہی - دھرماتما کا کیا ہوا دھرم گپت بھی کیا ہو تو وہ بھی پرگٹ ہو ہی جاتا ہی گپت کیا ہوا پاپ ادھرمی پُرش کو گھیر لیتا ہی - جیسے چندرما ن کو راہو آسا تر شنا سے جمع کیا ہوا دھن - موت پرانی کو بھو گنے نہین دیتی - گیانی لوگ اُسکو بُرا کہتے ہین - گیانیون نے سب جیودن کا دھرم مانسی کہا ہی یعنی جو دھرم چت ارتھات من سے کیا جاوے اسیلیے سب جیو ون پر دیا رکھنی ادچت ہی - دیس اور پردیس مین اتتھ سادھو کو بھوکا نہ چھوڑنا چاہیے گئو کی پونچھ کا اسپرش کرنا سدا اچھا گنا جاتا ہی صبح شام برہمنون کو ڈنڈوت کرنا چاہیے شُدھ بدّھی سے دھیان جوگ روپ دھرم کو کرے دھرم ہی منش اور دیوتاؤن کا ادتپت استھان ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! یہ سری کرشن بھگوان جو میرے سُمرن دھیان کرنے سے تم سب کو ساتھ لے کر مجھے اُدّھار کرنے کو آئے ہین جنکے دھیان مین مین مگن رہتا ہون اور جنکی کرپا سے مجھے اس بان شَیّا پر گیان بگیان کے برنن کرنے کی سامرتھ ہوئی - یہ سارے جگت کے سوامی ہین - بید ان کی بانی ہی - جو گیان وان پُرش اُنکے چرنون مین دھیان لگاتا ہی وہی موکش پد کو پراپت ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا گیانی پتامہ! ان سری کرشن ابناشی کے سمپورن گن تیج اور پورب سمین مین - جو کرم انھون نے کیا ہی وہ مجھے کرپا کرکے سُنائیے! -

اتی سری رام کرت مہابھارت نے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم - شُدرون کی ٹہل - گرہستون کے دھرم - چودھوان ادھیاے -

پندرھوان ادھیاے

سری کرشن مہاراج کی مہان اور بارہ روپ دھارن کرنیکا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ سری کرشن مہاراج کے سمپورن گن اور تیج پہلے سمے مین جو انھون نے کیے ہین اُسکو آپ مجھ سے کہین اور یہ بھی کہین کہ تریگ جونی یعنی مچھلی کچھوا گھوڑا بارہ دید کی جون مین کس لیے روپ دھارن کیا تھا سب حال آپ مفصل کہین - بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے پانڈو نندن سب دھرمون کے گیاتا! ان سری کرشن بھگوان کے گن اور تیج مین کیا سرستی اور شیش جی بھی تمھارے برنن نہین کر سکتے ہین - مہرشیون سے جو کچھ سُنا ہی وہ تمھین سناتا ہون ایک سمے شکار کھیلتا ہوا مین مارکنڈے جی کے آشرم مین گیا - وہان بہت سے رشی مُنی مارکنڈے جی کے آس پاس بیٹھے ہوے تھے - جب مین وہان گیا تو رشیون نے مدھوپرک سے (دہی اور منگلیک چیزون سے) میرا پوجن کیا - مین نے اُنکی پوجا کو انگی کار کرکے اُن رشیون مہرشیون کو اپنے بچنون سے پرسن کیا اور مین نے کہا کہ جو کتھا اتہاس اس وقت برنن ہو رہا تھا وہ مین بھی سُننا چاہتا ہون - تب کشپ جی مہرشی نے کہا کہ مین نے ابھی کتھا آرنبھ (شروع) کی تھی - آپ آگئے اب مین سرے سے وہ آنند دائی کتھا برنن کرتا ہون جس مین سری کرشن پورن برہم پرماتما نے دیوتاؤن کے دُکھ دور کرنے کو اد بھت روپ بارہ اوتار دھارن کیا تھا (اور اب نند بابا کے گھر مین اوتار لے کر رانی جسودا کو اپنی لیلا اور چرترون سے آنند دے رہا ہی اور پرتھی کا بھار اُتارنے - راچھسون کو مارنے اور سادھو سنت جنون کی رکشا کے کارن لیلا پرشوتم کرشن روپ دھارن کیا ہی) پہلے زمانہ مین نرکا سُر دانو مہابلی اتی کرودھی - یودھی اور اُسکے ساتھی ہزارون پراکرمی دانو مہا ہوے - دیوتاؤن کے دُکھ دائی - آن سے ایر کھا کرنے والے - رشیون کو مارنے پھانسی کرنے والے اتنے بڑھ گئے کہ

پرتھی اُن کے بوجھ سے بیاکل ہوگئی۔ تب دیوتاؤن۔ رشیون نے مل کر برھما جی سے یہ برتانت کہا۔ تب اُنھون نے دیوتاؤن سے کہا کہ یہ دانو مہا گھور روپ بریا کر دولت اور ابھمان (غرور) کے مد (نشہ) مین متوالے پرتھی کے نیچے بسنے والے مہا اوتپاتی ہین دیوتاؤن مین اتنی سامرتھ نہین کہ اُن کو پراجے کرین۔ اِن سب کے مارنے کے کارن نارائن جی جل مین نواس کرنے والے باراہ روپ دھارن کرکے اِن اسرون کو مارینگے۔ دیوتاؤن کا سنتوش کرکے اُنکو برھما جی نے بدا کردیا۔ اسکے پیچھے نارائن جی نے باراہ روپ دھارن کرکے پرتھی کے نیچے جہان اسُرون کا سموہ رہتا تھا جاکر مہا گھور شبد کیا اُسکو سُنکر دانو اور اسُر بہت بھیبھیت ہوگئے اور اُنکا تیج اور بل گھٹ گیا۔ دیوتا بھی اُس شبد کو سُنکر بیاکل ہوگئے۔ وہان دانو اور اسُر مہا تیجسوی باراہ روپ کو دیکھکر اُنکے پکڑنے کو چارون طرف سے سموہ کے سموہ دوڑے۔ تب بشنو جی نے اُن دانوون کو مارکر پرتھی کو اپنے دانت پر اُٹھاکر رکھ لیا۔ یہان دیوتاؤن نے بھی بھیبھیت ہوکر برھما جی کی شرن لی۔ تب برھما جی نے دیوتاؤن سے کہا کہ یہ مہا شبد بشنو جی نے باراہ روپ دھارن کرکے دانوؤن کے مارنے کو کیا ہی اور وہ دیکھو باراہ جی گرد دھ مین بھرے ہوے دانوؤن کو بھسم کرکے سامنے سے آتے ہین۔ سب دیوتاؤن نے بیدبانی سے اُنکی پوجا کی وہ باراہ روپ ان ہی سری کرشن جی نے دھارن کیا تھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ باراہ روپ کتھا پندرھوان ادھیاے۔

سولھوان ادھیاے

بھیشم جی کا برہم گیان راجہ جدھشٹر کو سنانا پانچ مہابھوت اور اندریون کے بسئے کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر سنسار مین دھرم بڑی چیز ہی منش اور دیوتاؤن کا اوتپت استھان دھرم ہی اور سرو کے روپ آکاش مین پرستاد برہم لوک مین امرت روپ موکش کا دینے والا ہی۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہ ادھیاتم دھرم کا اس لوک مین بچارا جاتا ہی اسکا حال ذرہ زیادہ تفصیل سے فرمائیے اور یہ بھی برنن کیجیے کہ یہ جڑ چیتن روپ بسو کہان سے پرگٹ ہوا اور پرلے کال مین کہان جاتا ہی۔ بھیشم جی نے کہا کہ یہ برہم گیان سُننے اور یاد رکھنے کے جوگ ہی اسکے جاننے سے پھل کی پراپتی ہوتی ہی پرتھی۔ جل۔ تیج۔ بایو۔ آکاش۔ یہ پانچ تت سب جیوون کے اوتپت اور لے کے استھان ہین جس آنند سروپ سے یہ پانچون تت اوتپن ہوے اُسی مین لے ہوجاتے ہین یہ تت اس طرح جیوون سے اوتپن ہوتے ہین جیسے سمدر سے لہرین جس پرکار کچھوا اپنے انگ پھیلاکر پھر اپنے مین چھپا لیتا ہی اُسیطرح جیو تمام دیہ پراپت کرنے والے تتوون کو اپنے مین آکرشن (کھینچ لینا) کرلیتا ہی۔ ایشور نے ان پانچ تتو کو جیو دھاریون مین اوتپن کیا اور پانچ بھوتون مین وہ انتر بھی پیدا کیا ہی جس سے دیہ ابھمانی پُرش اُسکو دیکھ نہین سکتا ہی شبد۔ سرون اور شریر کے سوراخ یہ تینون آکاش سے اوتپن ہوے اور اسپرس اور چیشٹا یہ تینون بایو سے پیدا ہوے اور روپ نیتر اور انن کا پکنا یہ تینون تیج کہے جاتے ہین۔ رس اور سیلتا اور جیبھ (زبان) یہ جل کے گن ہین سونگھنے کے جوگ بستو گھران اندری اور دیہ (شریر) پرتھی کے گن ہین یہ پانچ مہابھوت اور چھٹا من کہا جاتا ہی اندریان پانچ مہابھوت سے سنجکت ہین اور چیت اُن کی برتی روپ سے ارتھات اُنکو چیتن کرنے والا ہی ساتوین بدھی آٹھوان کشیتر گیہ ساکشی

(گواہ) ہو اندریان بشے پراپت کرنے کو اور چت سندیہہ کرنے کو بدہی نشچے کرنے کو اور کشتیرگیہ ساکشی کے سمان برتمان ہو
پانون کے تلوون سے چوٹی تک نیچے اوپر دیکھتا ہو اور اودر (شکم) کو آکاش جانو اور جو رجوگن ستوگن تموگن ہین یہ پرگٹ
نہین دکھائی دیتے ہین پرنت اندریون سے پیدا ہوتے ہین یہ بدہی کے بچار سے معلوم ہونے والے ہین یہ تین گن منی
جگت اسی بدہی کا روپ ہو بدہی جسکے ذریعہ سے دیکھتی ہو وہ نیتر (آنکھ) سے جس سے سنتی ہو وہ کان ہو علی ہذا القیاس اندریون
کو جانو بدہی سے ہی کرتا ہین اور کارن نے کو معلوم کرتی ہو جب بدہی مین کوئی اچھا (خواہش) اوتپن ہوتی ہو تب وہ چت
روپ ہو جاتی ہو بدہی کے ادہشٹان (مالک) پانچ پرکار کے ہین انھین کو علیحدہ علیحدہ بشے روپی پانچ اندریان کہتے
ہین جنتین آتما اپنے سروپ ست مین سے ان اندریونکو کرم مین لگاتا ہو جنتین آتما مین نیت ہونے والی بدہی سکھہ دکھہ موہ
ان تینون بھاوون کو پراپت ہوتی ہو اور پراپت ہونے پر بدہی چت مین پرویش کرتی ہو اور چت کے دوارا (ذریعہ)
اندریون کے بشے مین ہی پرورت ہوتی ہو۔ رجوگن سے سب اندریان کرم مین لگ جاتے ہین اور ستوگن پریت روپ
ہو اور تموگن موہ روپ ہو سنسار مین جتنے بھاو ہین وہ ان ترگن سے سنجکت ہین یہ بدہی کی گت مین نے برنن کی ہو بدھمان
منش کو سب اندریان جیتنی چاہئیں یہ تینوگن سدا سب جیودن مین برتمان رہتے ہین ستوگن سکھہ روپ اور رجوگن دکھہ روپ
اور تموگن سکھہ دکھہ روپ ہو ایہین آتما اور سمجھنا چاہیے کہ تموگن سے مل کر سکھہ دکھہ روپ نہین ہو بلکہ موہ کرنے والے ہوتے ہین
پھر جو دکھہ سے ملا ہوا ہو تو جاننا چاہیے کہ رجوگن سے ملا ہوا ہو دکھہ سے بیراگ نہو کسی بات کی چنتا نہ کرے ارتھات دکھی نہو
ستوگن مشکل سے ملتا ہو ترشنا دکھہ شوک لوبھہ کشما یہ رجوگن کے لکشن ہین ایمان موہ پرماد وغیرہ تموگن کے لکشن ہین جس مین
تموگن زیادہ ہو اسکی بدبختی سمجھنی چاہیے جو ستو پراپت ہونے والی نہین ہو اسکے پراپت کرنے مین اپنا دل خوش کرلیتا ہو
سوکشم روپ بدہی اور کشتیرگیہ ساکشی کے انتر کو دیکھو کہ ان مین ایک تو گنون کو پیدا کرتا ہو دوسرا نہین کرتا ہو جیسے کہ مسک
(مچھر) اور گولر یہ دونون آپس مین ایک جگہ ہوتے ہین اسی طرح بدہی اور کشتیرگیہ کا سنجوگ ہو دونون کا سوبھاو علیحدہ علیحدہ
ہو جیسے جل مین مچھلی رہتی ہو اسی طرح یہ دونون سنجکت ہین گن آتما کو نہین جانتا ہو ہان آتما گن کو جانتی ہو اور انکو اپنے
سے جدا نہین مانتا ہو وہ پرماتما ان چیشٹاؤن سے رہت ہو اگیان اندری بدہی سے دیپک کے سمان ارتھون کو پرکاش
کرتی ہو بدہی گنون کو اوتپن کرتی ہو اور کشتیرگیہ دیکھتا ہو اور ان دونون کا پرانا سنبندھ ہو بدہی اور کشتیرگیہ کا کوئی ادہار
نہین ہو کیونکہ کشتیرگیہ اسنگ ہو یعنی نرگن ہو اور بدہی متھیا اور چت کی اوتپن کرنے والی ہو اسکے جزروپ گنون کو کبھی پیدا
نہین کرتی ہو یعنی وہ گن اپنے کاریہ سمیت سب متھیا (جھوٹ) ہین اب ابھیاس نورتی کی چلتی کی بابت ذکر کرتے ہین
کہ جب اس بدہی کی اندری کو اچھی طرح سے اپنے آدھین کرتا ہو یا روکتا ہو تب وہ آتما اسطرح پرکاش کرتا ہو جیسے کھڑے مین
دیپک جلتا ہو جب اگیانی اپنے سوبھاوک کرمون کو تیاگ کرکے کیول آتما مین پریت رکھنے والا دھیان مین مگن منی ہوکر
سب جیودن کا آتما روپ ہوتا ہو وہ سرب روپ ہوتا ہو اور اسی کارن اوتم گتی کو پراپت کرتا ہو جیسے ہنس پانی مین رہتا ہو
اور پانی مین بھیگتا نہین ہو اسیطرح گیانی بھی دیہہ کے تتودن مین لپٹ نہین ہوتا ہو اسی طرح آتما روپ سبھاو کو اپنی بدہی سے
بچار کر سمدرسی اور ترشنا سے علیحدہ رہکر بہار کرتا ہو اسکو جیون مکت کہتے ہین جو منش آتما روپ جوگ سے سنجکت ہو وہ
سدیو (ہمیشہ) گنون کو اپنے ایشور یہ بل سے ایسے اوتپن کرتا ہو جیسے مکڑی سوت اپنے شریر سے نکالتی ہو اور ناش روپ
ہونے والے گن نورت نہین ہوتے ہین کیونکہ پرتکش مین نورتی نہین پائی جاتی ہو وہ پوشیدہ ہو انومان سے معلوم ہوتی ہو

دوسرے ایک جیو ماننے والے نشچے کہتے ہین کہ نِورتی ہوجاتی ہی ارتھات اپنے اگیان سے اُتپن ہونے والا جو پرپنچ ہی اُسکے
ناش ہونے مین اتینت نِورتی اسطرح ہوجاتی ہی جیسے کہ سپنے مین نظر آنے والی چیز جاگتے ہی ناش ہوجاتی ہی ان دونون
کو دکھاکر ان مین سے ایک مت کو شاستر کی رو سے اچھی طرح بچار کر بدھی کے انوسار نشچے کرلیوے کشتیر گیہ اور بدھی کے
انتر روپی ہردے کی گانٹھ کو کھول لیوے اور سنشے کو دور کردے کشتیر گیہ مین بدھی کے دھرم دکھ آدک مین اور بدھی مین
کشتیر گیہ کے دھرم نظر آتے ہین اس لیئے بدھی سے ہونے والا جو انتر ہی اُسکو تیاگ کرے جیسے کہ میلین دیہ والا آدمی ندی مین
اشنان کرکے اپنے شریر کو پوتر کرلیتا ہی اسیطرح گیانی پرش گیان کو پراپت کرلیتا ہی جیسے کہ تھاہ ندی کے پار جانے مین آدمی
کو دکھ ہوتا ہی یہ جھوٹ نہین ہی مگر کشتی کے ذریعہ آسانی سے پار چلا جاتا ہی اسی طرح تتو گیان کا جاننے والا گیان سے شانتی
کو پاتا ہی ارتھات سنسار سے پار ہوجاتا ہی جنھون نے اسی طرح سے ہردے روپی آکاش کے مدھ ورتی (درمیان مین ہونیوالی) بشیون سے علیحدہ
آتما کو جانا ہی وہی اُتم گیان کو پاتے ہین جب جیوون کی اُتپت اور لے کا استھان برہم ہی کو جانتا ہی وہ آہستہ آہستہ
شوک شتھم بدھی سے بچار کر جو پرش تیاگ کرتا ہی وہ سُننے اور بچار سے دھیان کرنے والے تتو کو دیکھنے والا اور آتما درشن کے سوا
نہین دیکھتا ہی - اپوتر اِتہیا بادی منشون سے مشکل سے پراپت ہونے والا آتما درشن اندریون کے ذریعہ سے نہین ہوسکتا ہی
اسکو جان کر گیانی ہووے گیانی کا دوسرا لکشن کوئی نہین ہی گیانی لوگ اسی کو جان کر نرگھن تا پورنک کرمون سے نورت
ہوجاتے ہین اگیانیون کا جو بڑا خوف دلانے والا سنساری دکھ ہی اُس سے گیانیون کو بھی کبھی نہین ہوتا ہی کسی کی موکش
روپ گتی ادھک نہین ہی ارتھات سب کے برابر ہی جو منش کرم کو پھل پانے کی اچھا (یعنی حرص) نہ کرکے کرتا ہی وہ پہلے کیے ہوے پاپون
کو دور کرتا ہی کام کرودھ لوبھ روپ بشیون سے بھرا ہوا لوک کو دیکھنے والا منش دھکار دیتا ہی وہ ننِدت کرم (یعنی نعمت دلانیوالا) اُس بشے کو یہان
سب جونون مین پیدا کرتا ہی سنسار مین اچھے پرکار سے ملکر بیشی لوگون کو دیکھو کہ پیر اور استریون کے سوبھ مین رات دن
رہتے ہین اور سار اور اسار بستو کے جاننے والے شوک سے رہت پرشون کو دیکھو جنھون نے ست پرشون کے اُن دونون
کرم جگت اور سدہ (ہمیشہ) یوگیون کو جانا ہی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - سوطھوان ادھیاے -

ستروھوان ادھیاے

بھیشم جی کا برہم گیان برنن و دھیان جوگ

بھیشم جی نے کہا کہ اب مین چار پرکار کے دھیان جوگ سناتا ہون جنکو جان کر مہرشی لوگ سناتن سدھی کو پاتے ہین
گیان وان جوگی اسطرح دھیان کرتے ہین جیسے کہ اچھے انشٹھان والے کرتے ہین - آتما روپ مین چارون اور (طرف) سے
نیت (قائم) ہوکر سنساری دوشون سے رہت پرش پھر سنسار مین نہین آتے ہین سیت گرما (سردی گرمی) کے سہنے والے سدیو پرکاش
مین نیت لوبھ موہ آدک سے رہت شیح سنتوش کرنے والے ہین اور جنکے استھان استری اور پکش بات سے رہت
ہین جیت کی شانتی کرنے والے ہین اُن استھانون مین دھیان سے من کو لگاکر ایکا گر (ایک جگہ چیت کو لانا) کرے اور
اندریون کو دمن کرکے کاٹھ کے سمان ہوجاوے کان سے آواز نہ سنے تچا سے اسپرس کو نہ جانے نیتر سے روپ کو نہ دیکھے

جیبھ سے کسی چیز کا ذائقہ نہ لیوے ناک سے سب گندھون کو تیاگ کرے وہ جوگی دھیان سے پانچون اندریون کو دمن کرنے والے ان نشیون کو نہین جاننے وہ گیانی منیج سرگون کو سہردے مین روک کر پانچون اندریون سمیت بیاکل چت کو آتما مین لے کرتے ہین گیانی پرش اُس چت کو جو نشیون مین گھومتا رہنے کا ابھیاس ہے چیشٹا رہت ہے اُسکو ہردے آکاش مین دیہہ کے اولمبن سے رہت کرکے بچار پرکار کے دھیان مارگ مین دھارن کرے جب یہ گیانی چت اور اندریون کو روکتا ہے یہ نیاری کرم سہارے سکھ دھیان مارگ سے اسکو مین نے پہلے ہی سنایا (۱۰) اُس جیو آتما کے جو چت بدھی نیچ اندریہ سمیت سات انگ ہے اُن مین چھٹا انگ جو چت ہے اُسکو پرتھم روکے جانے سے ہی ایسی چیشٹا کرے جیسے بادل مین گھومنے والی بجلی اور پتے پر ٹھہرا ہوا اسب کن (قطرہ آب) جو سب طرف سے چلایمان ہے اسطرح دھیان مارگ مین چت کو چلایمان نہ ہونے دے یہ چت سوبھاؤ سے تھوڑی دیر کو چلایمان نہوگا ٹھہر جاویگا پرنت ناڑی مارگ مین جاکر پھر بھرانتی ہو جاتی ہے ارتھات پھر چت چلایمان ہونے لگتا ہے جوگی کشٹ اٹھانے والا پھر اُس چت کو روک کر دھیان مین لگاتا ہے پرتھم جوگ کا انشٹھان نہ کرنیوالے منی کا بچار ردپی دھیان اٹھوا ابیک یا ترک نام دھیان آرمبھ مین ادھکا سکے بھید مین پراپت ہوتا ہے نربچار کے نام سے دو چت سے کشٹ پانیوالا منی سمادھ لگانے والا ہے یعنی اُسمین پریت رکھنے والا ہے جیسے دھول کشم گوبر کی کھاٹ وغیرہ کی مورتی جل ارسے جلدی نہین بن سکتی ہان کچھ دن پیچھے اُسمین چکنائی اور لیس پیدا ہونے سے مورت بن جاتی ہے اسیطرح سب اندریون کو ایک روپ کرے وہ پرش نربکلپ تا کو پاتا ہے ارتھات ترک سے بچار اور بچار سے آنند اور آنند سے سمتا اور اُس سے کیولیہ بھاو کو پراپت کرتا ہے یہ کرم لوک شاستر مین پرسدھ ہے نر لوک یعنی سنسار اور دیولوک کی کسی پدوی سے اُس سکھ کو نہین پاتا ہے جو سکھ چت روکنے سے جوگی کو پراپت ہوتا ہے اور اُس سکھ سے سنجگت ہوکر شانتی اور ایکی بھاو کو پاتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت کے شانتی پرب حصّہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن سترھوان ادھیاے۔

اٹھارھوان ادھیاے

جپ کرنے کا پھل

راجہ یدھشٹر نے بھیشم پتامہ سے کہا کہ آپ نے مجھ سے راج دھرم اور سب آشرمون کے اچار بہت پرکار کے گیان اور اتیہاس سنے اب کرپا کرکے یہ سمجھا دیجیے کہ جپ کرنے سے کیا پھل ملتا ہے اور جپ کرنے والا پرش سیدھانت کا بچار کرنیوالا ہے یا جوگی اور اور کرم کرنے والا ہے اور وہ سانکھیہ ہے یا جوگ یا کریا بدھی ہے یا برہم جگت بدھی یہ جپ کہا جاتا ہے بھیشم جی نے کہا کہ مجھے ایک پراچین اتیہاس یاد آیا جس مین جمراج کال پرش اور برہمن کا پرانا برتانت ہے موکش درشٹی منیون نے جو سانکھیہ اور جوگ کہے ہین اُن مین سیدھانت کے بیچ مین ترک بیرتمان ہے ارتھات سنیاسیون کو جپ کی ضرورت نہین وہ ادھیاتما کے ادھکار سے جپ کو ترک کر اُتم پدوی پاتے ہین کیونکہ سیدھانت برہم مین نشت سانتی روپ بیراگ سنجگت ہے ان دونون مین چت کا روکنا اور اندریون کا بس کرنا ضروری بات ہے اندریون کا جیتنا دم چھان کسی کے گن مین دوش نہ لگانا وغیرہ وغیرہ یہ دونون جگہ ہے اسکی یہ ریت ہے کہ چت کی سمادھی جو اوپر برنن کی گئی ہے اُسکو کرم کے دوار پھل سے رہت کرکے ارتھات

کرم کرے اور پھل کی اچھا نہ کرے اور نورتی مارگ کو جو نیت پرگٹ ستا ہے جن ماتر ہے اسکو پاکر نیت ہو جاوے اب اسکے پراپت ہونے کا رستہ کہتا ہون کہ ہردے کنول سے کشا کے سمان جو نارہان سے نکلکر ساری دیہہ مین پھیلے ہوئے ہین اُس پرکاش آتما سے بیاپک اُس کشا جال روپ ہردے نیاڑ (شریر) کے مدھ مین یہ پرش کشاؤن مین ڈھکا ہوا ہی ارتھات دیپک کے سمان تمام شریر مین بیاپت ہی وہ سب کا پرکاش کرنے والا ہی اور آتما ہی جت کو باہر کے بستون سے علحدہ کرکے جت سے جیو برہم کی ایکتا پراپت کرے کیونکہ جت برہم کا روپ ماتر ہین اور مایا جھوٹ ہی اس کارن وہ ان دونون مین لے نہین ہوتا اور برہم کا دھیان کرتا ہوا سنگھتا کا جپ کرتا ہوا سمادھ لگاوے اور یہ لوگ دوش اور موہ سے رہت دکھ سکھ سے جدا وہ پرش نہ سوچتا ہی اور نہ شانتی چت ہوتا ہی وہ کرمون کا پھل اور تیاگ کرنے والا نہین ہی یہ ہی مرجاد ہی کبھی اہنکار کے یوگ سے چت کو پرورت نہ کرے دھن کے پراپت کرنے مین پرورت اہنکار رہت اور کرم رہت ہووے اور دھیان کے آسرے سے سمادھ پراپت کرکے اسکو بھی کرم کرم سے تیاگ کرے ایسی دشا مین سب کا تیاگ کرکے کسی کی اچھا نکرنیوالا پران تیاگ کرکے وہ آنند روپ برہم مین پراپت ہوتا ہی پھر اسکا جنم نہین ہوتا ہی ارتھات موکش ہو جاتی ہی جب یدھشٹر نے پوچھا کہ اسکے سواے اور کوئی گتی جپ کرنے والون کی ہوتی ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو جپ کرنے والے اوپر برنن کیے ہوے کرمون کو نہین کرتے ہین اور اس سنسار مین پڑن جاپ نہین کرتے وہ نرک مین ڈالے جاتے ہین سردھا اور پریت رہت پرسن تائی سے نہین جپ کرتا ہی وہ پرش اوش (ضرور) نرک مین پڑتا ہی جو پرش اہنکار سنجگت جپ کرتے ہین وہ بھی نرک مین پڑتے ہین ایک اہنکار ہی ایسا دوش ہی کہ اہنکاری منش کبھی اچھی گت نہین پاتا ہی اہنکاری منش کے لیے نرک ہے ابھمانی پرش اوروں کا اپمان (نرادر) کرتے ہین جو اوروں کا اپمان کریگا وہ ضرور نرک گامی ہوگا جو پرش موہ سے بھرا ہوا چت کی اچھا کے انوسار جپ کرتا ہی اسکے جس پھل مین پریت ہو وہ وہان اسکے بھوگنے کو جنم لیتا ہی پھر وہ آتما دھن جپ کرتا ہی تو نرک بھوگنا پڑتا ہی ارتھات وہی اسکا نرک ہی دشٹ باتون مین بدھی لگانے والا اور بھوگون کے پرنام والے (انجام والے) شوک اور دکھون کا نہ جاننے والا اچلا تمان جپ ہی اور چلا تمان گتی کو ہی پاتا ہی ارتھات نرک کو جاتا ہی اگیانی بالک جپ کرنے والا موہ کو پاتا ہی اور موہ سے نرک کو جاتا ہی اور سوچ کرتا ہی اسی طرح جو درڑھ گراہی (مضبوط پکڑنے والا) جپ کرتا ہی مگر وہ بیراگ وان نہین ہی بہت بہت سے بھوگون کو تیاگ کیے ہوے ہے وہ بھی نرک کو جاتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ جو سدا ابھادک ست بدتی سے رہت برہم مین استھت ہی ایسا جاپ کرنے والا کس پرکار برہم مین پرویش کرتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ کام سے ڈھکی ہوئی بدھی کے کارن نرک ہی اور اُس بدھی سے سنبندھ رکھنے والے دوش راگ آدک اور ادتم جپ کا کرنا یہ برنن کیے گئے ہین جدھشٹر نے کہا کہ جپ کرنے والے کس کارن نرک کو جاتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ تم اُتم دھرم کی گتی کو جانتے ہو جو پرم اُتم دیوتاؤن کے اُتم استھان نانا برنون کے نرا روپ انیک پھلون کے دینے والے ہین ایسے ہی دب کام چاری بمان اور سبھائین ہین جنکی شوبھا برنن نہین ہوسکتی ہی اور چار دِک لوک پال شکر برہسپت مرد گن بسوید یو اسادھ گن اسونی کمار رودر سوریہ اشٹ بسو اسی طرح اور دیوتاؤن کے جو لوک ہین وہ پرماتما سے جدا ہونے کے کارن نرک روپ ہین پرماتما کا پرم دھام نربھے اناشی سوبھاؤ سدھ دوش رہت ہو وہان گیانی شدھ آتما جاتا ہی اور وہ نرک ایسے ہی ہین —

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن — انھارھوان ادھیاے —

انیسوان ادھیاے

جمراج اور راجہ اکشواک اور برہمن کا اتیہاس

جدہشٹر نے کہا کہ آپ نے جو کال مرت راجا اکشواک اور برہمن کا ذکر کیا اُس اتیہاس کو مین سُنا چاہتا ہون بھیشم جی
نے کہا کہ ہان وہ اتہاس اب کہتا ہون اس مین سورج کے پتر جمراج جی اور اکشواک راجا اور برہمن کا برتانت ہی کہ
کوئی جپ کرنے والا دھرم برتی برہمن ترا جنش والا سکشا آدک چھہ انگون کا جاننے والا مہاگیانی کوشک
گوتری پپلادک نام بید کے چھہ انگون کا جاننے والا اُسکا اپروکش گیان تھا وہ بید دان مین پورن ہوکر ہمالیہ پربت
کے نیچے برتمان تھا وہان سنگھتا کا جپ کرتے ہوے اُسنے اوگر تپ کیا اور اُسکے کرنے مین ہزار برس بیت ہو گئے
تب ساکشات دیوی نے اُسکو درشن دیا پرنتو اُس برہمن نے جپ کرتے ہوے مون سادھا دیوی سے کچھ نہ کہا
دیوی ساوتری جی نے اُس برہمن کی پرکشا (کسی لستھ مین اچھا نہ ہوئی) دیکھ کر پرسن ہوکر اُسکے جپ کی پرسنسا کی
تب اُس برہمن نے جپ ختم کرکے اُٹھ کر دیوی کے چرنون مین گر کر یہ کہا کہ ہے دیوی تم پراربدھ سے مجھ پر
پرسن ہوئی ہو کہ مجھے درشن دیا اور یہان آئین جو آپ مجھ پر پرسن ہو تو میرا چت جپ مین پرورت ہو۔ دیوی نے
کہا کہ جپ مین پریت کرنے والے سرشیشٹ برہمن تم کیا چاہتے ہو اپنی اچھا کو پرگٹ کرو مین سب پورن کرونگی
تو بھی برہمن نے بار بار یہی کہا کہ جپ مین میری پریت دن پر دن پرورتی رہے تب دیوی نے کہا کہ جو تم نے مانگا ایسا ہی
ہوگا اور دوسرا بر مین دیتی ہون کہ تم نرک یکت ہنا سوان ہوئے سے اُس نرک کو نہین جاوگے جہان اوتم برہمن
جاتے ہین بلکہ اُس برہم لوک کو جاوگے جو سب بھاگ سے رہا اور نردوش ہی اس کارن سے کہ تم نے مجھ سے یہی اچھا
کی ارتھات یہ کہ تمھارے جپ ہی مین پرورتی رہے اس لیے میری کرپا سے تم کو وہی پراپت ہوگا اب تم چت کو
ایکاگر کرکے جپ کرتے رہو تمھارے پاس دھرم۔ کال۔ مرت۔ جمراج یہ سب دیوتا آوینگے اور تیرا اور اُنکا شاسترارتھ
ہوگا بھیشم جی نے کہا کہ اس طرح دیوی ساوتری کہکر اپنے بھون کو چلی گئین اور وہ برہمن اُسی طرح جپ کرتا رہا
اور سو برس اور بیت ہو گئے جب اُس برہمن کا جپ سماپت ہوا تو ساکشات دھرم دیوتا نے پرسن ہوکر درشن
دیے اور کہا کہ ہے برہمن مین دھرم ہون تیرے دیکھنے کو آیا ہون تم نے جو اس جپ کرنے کا پھل پایا ہی
وہ مجھ سے سنو کہ تم نے پرتھوی اور سرگ سے سنابندھ رکھنے والے سب لوکون کو جے کر لیا تم سب دیوتاون کے
لوک اولنگھ کر اُس لوک کو جاوگے جہان تمھاری اچھا ہوگی اب تم اس دیہہ کو تیاگ دو برہمن نے کہا کہ ہے
دھرم مجھ کو لوکون سے کچھ پریوجن نہین ہے تم آنند سے چلے جائیں سکھ دکھ والی دوسری دیہہ کو اتپن کرنا نہین
چاہتا ہون دھرم نے کہا کہ ہے برہمن یہ دیہہ تم کو اوش تیاگنے جوگ ہے تم سرگ مین بسوگے یا کچھ اور چاہتے ہو
برہمن نے کہا کہ مین آتما کی دیہہ بنا سرگ کو نہین چاہتا ہون آتما کے بنا سرگ جانے مین میری سردھا ہی دھرم
نے کہا کہ دیہہ مین چت لگانا تیاگ کرو اور شریر کو تیاگ کرکے سکھی ہو رجوگن سے پرکھک لوک مین جاوگے جہان
کسی بات کا سوچ نہین ہی برہمن نے کہا کہ مین جپتا ہوا رمن کرونگا سناتن لوکون سے مجھ کو کیا لابھ ہی دیہہ سمیت

سرگ جانا چاہیے یا نہیں دھرم بولے کہ ہے برہمن جو تم ذنیعہ کا تیاگ کرنا نہیں چاہتے ہو دیکھو یہ کال مرت اور جمراج تیرے
پاس آئے ہیں اسکے بعد جمراج اور کال مرت نے اس برہمن سے کہا کہ تم نے اچھے پرکار سے جپ کیے ہوے ہیں اسکا
پھل اوتم یہ ہوا کہ میں جمراج ہوں اور تیرے پاس آیا اور پھر کال بھی بولے کہ اس جپ کا یہ پھل اوتم ہوا جو چاہیے تھا
کہ میں تیرے پاس آیا ہوں سرگ جانے کا کال ہی مرت نے کہا کہ میں تیرے پاس آئی ہوں میرا نام مرت ہے کال کی بھیجی ہوئی
تیرے لیجانے کے لیے یہاں آئی ہوں برہمن نے کہا کال جمراج مرت اور دھرم کا آنا شُبھ ہو آپ کا کون کام کروں اور
اُنکا ارگھ پادیہ کرکے یہ بولا کہ میں اپنی سامرتھ کے انوسار آپ کی کیا سیوا کروں اسی کے درمیان تیرتھ جاترا کرتا ہوا راجہ
اکشواک وہاں دیولوک سے آگیا جہاں برہمن اور دھرم آدک موجود تھے راجہ نے اُن سب کو جتھا یوگ پرنام پوجن کرکے
کشل پرسن پوچھا تب اُس برہمن نے بھی ارگھ بادیہ سے راجہ کا ستکار کیا اور کہا کہ آپ کا یہاں آنا کلیان کاری ہو آپ کا
جو ابھشٹ (مطلب) ہو اُسکو اپنے سامرتھ انوسار کروں آپ اگیا دیں راجہ نے کہا کہ میں راجہ ہوں اور آپ برہمن ہو جب
تم اپنے چھئوں کرم میں برتمان ہو تب سونا رتن آدک دھن سے کونسا آپ کو دوں برہمن نے کہا کہ ہے راجہ برہمن دو پرکار
کے ہوتے ہیں دھرم بھی دو بھید کا ہے پرورت اور نورت اسلیے میں دان لینا نہیں چاہتا ہوں جو دان لینے والے پوتر
برہمن ہیں انھیں کو آپ دان دیجیے میں نہیں لونگا اور آپ کا کیا ابھشٹ ہے اور میں کیا کروں آپ اپنا منورتھ کہیں اُسکو
میں اپنے تپ کے بل سے پورن کرونگا راجہ بولے کہ میں کشتری ہوں میں اِس بچن کے کہنے کو نہیں چاہتا ہوں کہ مجکو دو
ہم اِس پرکار کہنے والے ہیں کہ ہم کو جدھ دان دو برہمن نے کہا کہ جیسے آپ اپنے دھرم میں پرسن ہیں میں بھی اپنے
دھرم میں پرسن ہوں جو آپ کو ابھشٹ ہو وہی کرو راجہ نے کہا کہ آپ نے ابھی کہا ہے کہ اپنے سامرتھ کے انوسار دونگا
تو میں آپ سے مانگتا ہوں کہ اپنے جپ کا پھل مجھ کو دیجیے برہمن نے کہا کہ آپ جو کہتے ہیں کہ میں سدا یودھ کی چاہنا
کرتا ہوں تو ہمارے ساتھ کوئی جدھ نہیں ہے پھر ایسی چاہنا کیوں کرتے ہو راجہ نے کہا کہ برہمن برہم روپ بچن کہنے والے
ہوتے ہیں اور کشتری لوگ بھُج بل سے جیتے ہیں سو یہ بچن روپ کٹھن جدھ میرا آپ کے ساتھ ہے برہمن نے کہا کہ اب بھی
میرا یہی پرن ہے کہ اپنے سامرتھ کے انوسار کیا دیا جاوے آپ کے سامرتھ ہونے پر دونگا دیر نہ کیجیے راجہ نے کہا جو آپ
مجھ کو دیا چاہتے ہیں تو آپ نے جو دیہہ سو برس تک جپ کیا ہے اُسکا پھل مجھکو دیجیے برہمن نے کہا کہ بہت اچھا اُسکا
پھل آپ لو میں نے جو جپا ہے بنا بچار اسکے آدھے پھل کو لو اور جو میرا سب پھل چاہتے ہو تو سب جپ کا پھل لو راجہ نے
کہا کہ آپ کا کلیان ہو میں نے جو پھل کی اچھا کی تھی وہ آپ نے پورن کی اب یہ بھی بتلائیے کہ اِس جپ کا کیا پھل ہے برہمن
نے کہا کہ میں پھل کی پراپتی نہیں جانتا میں نے جو جپ کیا وہ میں نے دیا یہ دھرم یہ کال اور مرت اسکے ساکشی ہیں راجہ
نے کہا کہ اِس دھرم کا نامعلوم پھل میرا کیا اُپکار کریگا جو تم جپ کے پھل کو مجھ سے نہیں کہتے ہو اِس سے اُس پھل کو آپ ہی
بھوگیے میں نہیں چاہتا ہوں برہمن نے کہا کہ دوسرے بہت بچنوں کو میں سویکار نہیں کرونگا میں نے اِس جپ کے
پھل کو تمکو دیدیا اب میرا اور تیرا بچن پرمان ہے میں نے کبھی جپ کے پھل کی اچھا نہیں کی اسلیے میں اُسکے پھل کو کیا
جانوں تم نے مانگا میں نے دیا میں اپنے بچن کو دوشی نہیں کرونگا ستیتا پر درڑھتا کرو جو تو میرے بچنوں کو نہیں کریگا تجھکو
بولنے سے بڑا ادھرم ہوگا جیسے تم مجھکو بولنے کے جوگ نہیں ہو اُسی طرح میں بھی اپنے بچن کو جھوٹا نہیں کر سکتا ہوں میں
بنا بچار دینے کا پرن کیا تھا دیکھو تم بھی بنا بچار لے لو جھوٹا بولنا بڑا ادھرم ہے اپنے پتروں کو بھی نہیں تار سکتا ہے تو دینے والا

کون تار سکتا ہی ست کی برابر کوئی جپ تپ نہین ہی لاکھون برس تک جو تپ کیے گئے اور کیے جاوینگے وہ سب ستیہ سے اودھک نہین ہوتے ہین ست ہی پرنو روپ ہی اور ست ہی بید دن مین جاگتا ہی ست سب سے ادھک ہی ستو ہی انکا ست روپ ہی شبد جیودن کی اوتپت ست سے ہی ست ہی سے سد ریہ پرکاش کرتا ہی ست ہی سے اگنی بھسم کرتا ہی ست ہی مین سرگ برتمان ہی جہان دھرم ہی وہان ست ہی ہے راجہ تم اپنے بچن کو متھیا کرتے ہو کیون کرتے ہو تو تم میرے جپ کے پھل کو نہین لیتے ہو دھرم سے رہت ہوکر لوکون مین پھرتے پھروگے راجہ نے کہا کہ جاد دھ کرنا اور پرجا کی پالن کرنا یہی کشتری کا دھرم ہی کشتری دان دینے والے کہے جاتے ہین مین آپ کا دان کیونکر لے لون برہمن نے کہا کہ مین زبردستی نہین کرتا ہون کہ تم لو اور نہ دینے کے لیے تیرے گھر گیا تھا تم یہان آکر اور جانچنا کرکے پھر کیون نہین لیتے ہو دھرم بولے کہ تم دونون مت جھگڑو مجھ آئے ہوئے دھرم کو جانو برہمن دان کے پھل سے اور راجہ ست کے پھل سے سنجگت ہی سرگ کے دیوتا بولے کہ ہے راجیندر تم مجھے آپ آئے ہوئے روپ دان سرگ کو جانو تم دونون مت جھگڑو کیونکہ تم دونون سمان پھل والے ہو راجا بولے کہ سرگ نے میرا کام کیا تم جیسے آئے ہو ویسے ہی سرگ کو جاؤ جو برہمن تم سرگ کو جانا چاہتا ہی تو میرے سنچت پھل کو لو برہمن نے کہا کہ جو مین نے بال اوستھا مین اگیانتا سے ہاتھ پسارا ہو تو ایسی دشا مین تیرے دلنا کو لون مین سنگھتا ارتھا ستا پرنو گایتری کو جپا کرتا ہی ترت لکشن والے دھرم کی اوپاسنا کرونگا ہے راجہ بہت دنون سے مجھ سنسار کے تیاگنے والے کو آپ کیسے لبھاتے ہین آپ اپنے کام کو کرونگا تجھ سے پھل نہین چاہتا ہون مین تپ اور بیا پاٹھ کا ابھیاس رکھنے والا دان لینے مین نورت ہون راجہ بولا کہ ہے برہمن جو تم نے جپ کے اوتم پھل کو وپا اس دشا مین ہم دونون کا جو کچھ پھل ہی وہ ہم دونون کا ساجھے مین آدھا آدھا ہو برہمن دان لیتے ہین اور راجا داتا ہے برہمن جو تم نے دھرم کو سنا ہی تو ایسی دشا مین پھل دونون کو ساجھے مین ہو جاہے تم دونون ساتھ مین نہ ہو گین جو مجھ پر تیری کرپا ہی تو میرے کیے ہوئے دھرم کو لے کر میرے پھل کو پاؤ۔

تی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن انیسوان ادھیاے۔

بیسوان ادھیاے

بروپ اور بکرت کا راجہ اکشواک کے پاس آکر اپنا حال کہنا اور نیاے چاہنا

بھیشم جی بولے کہ اسکے پیچھے کورویا اور میلے بستر پہنے دو پرش سنگھ آئے اور دونون پرس پرجپٹ اور پکڑ کر ایک نے دوسرے سے کہا کہ تو میرا انتر دھن (رنی) نہین ہی دوسرے نے کہا کہ مین تیرا رنی ہون یہ ہم دونون کا جھگڑا ہی اور یہ راجہ نیاے کرنے والا ہمارا نیاے کرے مین ست کہتا ہون کہ آپ میرے رنی نہین ہو اور تم متھیا کہتے ہو کہ مین تیرا رنی ہون بہت دکھی ہوکر دونون نے راجہ سے کہا کہ آپ ایسا نیاے کرو کہ ہم دونون نندت نہ ہون اُن دونون پرشون مین سے بروپ نے کہا کہ مین بکرت کے ایک گئو دان کے پھل کا رنی ہون سو مین دیتا ہون اور بکرت نہین لیتا ہی بکرت نے کہا کہ بروپ میرا کچھ نہین رکھتا ہی یہ جھوٹ سچ کے جاننے والے سے متھیا کہتا ہی راجا نے کہا کہ ہے بروپ تم کس بستو کے اسکے رنی ہو یہ سچ سچ کہو مین نیاے کرونگا۔ بروپ بولا کہ اسکے رن کو آپ دھیان دے کر سنیے۔ اس بکرت نے دھرم کی پراپتی کے لیے ایک

تپشوی بید پاٹھی برہمن کو سندر گئودان مین دی اور مین نے اُس سے گئودان کے پھل کو مانگا اور اِس بکرت نے بہت شدھ
اَنتش کرن سے مجھکو دیا اُسکے بعد مین نے اپنی پوترتا کے لیے شُبھ کرم کیا کہ بچھڑے سمیت بہت دودھ دینے والی دو کپلا
گئو مول لے کر ادچھہ برتی برہمن کے ارتھ میں شردھا سے ارپن کردی اب مین اُسکے گئودان پھل کے دوگنے پھل کو ابھی دیتا ہون
سو ہے راجہ اس بیٹھے مین تم دونون مین کون اپرادھی اور کون نراپرادھی ہی اب ہمارا نیاے کر جس طرح مین نے اسکو دیا
اور یہ میرے دان کو نہین جانتا - پھر بروپ نے بکرت سے کہا کہ تم اپنے دیے ہوے رن کو مجھ سے کیون نہین لیتے ہو جیسے
تم نے دیا ہی ویسے ہی لو دیر کیون کرتے ہو - بکرت نے کہا کہ تم نے کہا تھا کہ مین رن لیتا ہون تب مین نے بھی کہا تھا کہ
مین دیتا ہون اب یہ میرا رنی نہین ہی وہان جاے جہان رن جاتا ہی تھا راجا نے کہا کہ تم اسکے دینے پر نہین لیتے ہو یہ بات
مجھ کو بیر دھ معلوم ہوتی ہی تم میری راے مین ضرور ڈنڈ کے جوگ ہو - بکرت بولا ہے راج رشی مین نے اسکو دیدیا اب پھر
کس طرح لے لون جو اس مین میرا اپرادھ سمجھو تو ڈنڈ کی آگیا دو - بروپ نے کہا کہ جو تم میرے دیے ہوے کو نہین لیتے ہو
تو یہ دھرم کا جاننے والا راجہ تم کو ڈنڈ دیگا - بکرت نے کہا کہ مین نے تمھارے مانگنے پر گئودان کا پھل دیا ہی اب مین اسکو
کس پرکار سے پھیر لون آپ جائیے مین آپ کو آگیا دیتا ہون - برہمن نے راجہ سے کہا کہ تم نے ان دونون کے اِس بیان
کو سنا مین نے جو تیرے ساتھ پرتگیا کی ہی اُسکو سوچ بچار کر کے لو راجہ نے کہا کہ ان دونون کا کرم بڑے پرنسا کے
جوگ ہی اور جاپ کرنے والا برہمن کے سدھانت کو دڑھ کرنے والا ہی - یہ کیونکر ہو سکتا ہی کہ آپ برہمن کا دیا ہوا نہین لیتا
ہون تو مجھ کو بھی بڑا ادھرم کیون نہین ہوگا تب راج رشی اکشواک نے اُن دونون سے کہا کہ تم منورتھ سدھ کر کے جاؤ گے
اب یہان مجھ کو پاکر راج دھرم متھیا نہین ہوگا راجاؤن کو یہ بڑا نشچے ہی کہ اپنا دھرم اوش رکشا کے جوگ ہی برہمن کا دھرم
مشکل سے کرنے کے لائق مجھ نربدھ (بے عقل) مین پروررت ہوا برہمن نے کہا کہ مجھ کو جوگ تھا کہ تم نے جاچنا کی اور
مین نے منظور کرلی ہی راجا جو تم نہین لوگے تو مین اوش سراپ دونگا راجہ نے کہا کہ راج دھرم کو دھکار (لعنت) ہی - یہان
جسکے نشچے مین یہ نیت ہی اور مجھے اُسکے جپ کا پھل لینا جوگ ہوا تو وہ میرے دھرم کے سمان کیونکر ہوگا مین نے پہلے کے
خلاف یہ ہاتھ دھر دہر کے لیے پسارا ہی برہمن جو میرا رن آپ رکھتے ہین اُسکو دیجیے برہمن بولا کہ پرنو برہتی بہت گایتری
کا جپ کرتے مین نے جو کوئی گن پراپت کیا اور جو کچھ میرا یہان دھن ہی اُس سب کو لو راجہ بولا کہ اے برہمن یہ جل میرے
ہاتھ مین گرا وہ میرے ہی حصہ مین ہوگا آپ اسکو لیجیے بروپ بولا کہ ہم دونون کام اور کرودھ ہین آپ کو ہم دونون
نے اِس نشچے مین پرورت (مصروف) کیا تم نے جو برابر چیٹے کا ذکر کیا اِس سبب سے تیرے اور اسکے لوک برابر ہین یہ کچھ
رن دان نہین ہی کال - دھرم - مرت اور ہم دونون کام اور کرودھ نے تیری بدھی جاننے کی اچھا کی تیری موجودگی
مین پرمیسر کے نرنے مین سب جھگڑا کیا گیا تم اپنے کرم سے جہان چاہتے ہو انہین نشچے کیے ہوے لوکون کو جاؤ بھیشم جی
بولے کہ مین نے تم کو جپ کرنے والون کے پھل کی پراپتی دکھائی جیسے کہ اُس جاپ کرنے والے برہمن نے سدریہ لوک
آدک کو بجے کیا اور موکش گتی کو پایا سنگھتا کا پاٹ کرنے والا برہمن پرم اشٹ رکھنے والا برہما جی کو پراپت ہوا ہی ارتھات
اُنکے شریر مین سایوج مکتی کو پایا ہی اتھوا جپ کرنے والا اگنی لوک مین یا سورج مین پرویش کرجاتا ہی وہان تیج سروپ
سے رہتا ہی راگ دیش آدک دکھون سے رہت ہو کر سورج کے گنون کو پراپت کرتا ہی جیسے چندرمان - بایو - پرتھی
اور آکاش کی دیہہ مین پرویش کرنے والا بیراگ وان پرش انھین کے گنون کو پراپت کرتا ہوا وہان برتمان رانگ وا

ہوتا ہی اور سنسے کو پاتا ہی وہ اوتم ابناشی برہم کو جانتا ہوا پھر اُسی مین پرویش کرتا ہی اور آواگمن سے رہت ہو کر برہم روپ استھان کو پراپت ہوتا ہی یہ گت جپ کرنے والون کی مین نے برنن کی اور کیا سنا چاہتے ہو۔

اتی سری یم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

باقی حال راجہ اکشواک اور برہمن دیوتاؤن کا آنا اور مُرگ کو لیجانا اور برھماجی کے مہروپ مین ساجوج مُکت ہونا اور سمرتیون وغیرہ کے پاٹ کا پھل

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ راجہ اکشواک اور اُس برہمن کے آپس مین پھر کیا بارتالاپ ہوا اُسکا حال بھی سنائیے بھیشم جی نے کہا کہ اُس برہمن نے راجہ سے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور جمراج کال مرت سرگ کا جیسا کہ چاہیئے پوجن کیا۔ اور جو برہمن پہلے سے وہان آئے ہوئے تھے اُن سب کو برہمن نے ڈنڈوت کی اور راجا سے کہا کہ تم اِس پھل مین سنجکت ہو کر برتشٹھا پاؤگے اور آپ سے اگیا لیکر مین پھر جپ کرنا شروع کرونگا کیونکہ مجھکو سری ساردا دیوی نے بردیا ہی کہ تیری سردھا جپ مین سدیو رہیگی راجا نے کہا کہ جو جپ کرنے مین تیری سردھا ہی اور بنا پھل کے ایسی سدھی پراپت ہوگئی ہی تو تم میرے ساتھ چلو اور جپ کے پھل کو پراپت کرو برہمن نے کہا کہ وہان سب کے سامنے بہت بڑے اودیوگ کے سمان پھل والے ہم دونون ساتھ ہی جاوینگے جہان ہماری گتی ہی وہان دیوتاؤن کے ایشور اندر اُن دونون کے نشچے کو جانکر دیوتا اور لوکپالون کے ہمیت اُنکے سنمکھ گئے اور سادھیہ گن سبدیو امرگن بہت سے بڑے بڑے باجے والے ندی پربت اور انیک پرکار کے تیرتھ سرستی نارد پربت بسوابسو اور ہا ہا ہو ہو گندھرب چترسین اپنے پروارگنون سمیت ناگ سدھ منی دیوون کے دیو پرجاپت بشنو شیش یہ سب دیوتا آئے اور آکاش مین نمکل شبد ہونے لگے باجے بجنے اور اپسرا گان کرنے لگین اُسکے بعد سرد روپ وان مُرگ نے برہمن سے کہا کہ ہے بڑبھاگی تمھاری پورن سدھی ہوگئی اور اسیطرح راجہ سے بھی کہا بعد مین دونون نے یہ بات سنکر نشچے کی اندریون کا سنگھار کیا اور مولادھار سے کنڈلی کو اُٹھا کر اور سنے چکر دن کو بھجے کرم سے پانچون پرانون کو ہردے کے اناہد چکر کے مدھ مین نیت کر کے ارتھات پرانون کو روک کر پراپت کرنے والے دونون پرانون مین دھارن کیا اور پدماسن بیٹھ کر بھرکٹی کے نیچے ناک کے اگربھاگ کو دیکھتے ہوئے اُن دونون نے پران اپان کو چت کے سمیت دونون بھرکٹی کے مدھ مین درشٹ کو استھر کیا اور اسیطرح درشٹ کو نیت کیے ہوئے سادھان چت کو ایکاگر کرکے دیہہ چیشٹا رہت کو استھر کرکے مستک مین دھارن کیا اُسکے بعد جوت کی بڑی جوالا اُس مہاتما برہمن کے برہم رندھر کو پھوڑ کر سُرگ کو گئی اور برھماجی مین پرویش کر گئی پھر برھماجی نے اُس سے اُٹھ کر اُس پرادیش ماتر پُرش کو اچھی طرح دیکر (مبارکباد دیکر) اُس تیج سے کہا کہ انند پورک آئے یہ کہکر اور میٹھے بچن یہ کہے کہ جپ کرنے والے اور جوگیون کا پھل برابر ہی ان مین جپ کرنے والون کی ادھک پرتشٹھا ہوتی ہی آنند سے نواس کرو یہ کہکر برابر چنتن کیا ارتھات جیو برہم یعنی اپنی اور اُسکی ایکتوتا کو پرکٹ کیا پھر وہ برہمن تپ سے علیحدہ ہو کر برھماجی کے مکھ مین پرویش کر گیا اور اسی طرح راجہ اکشواک برھماجی مین پرویش کر گیا پھر سب دیوتاؤن نے برھماجی کو ڈنڈوت کر کے کہا کہ ہم جپ کا پھل دیکھنے کو آئے آپ نے جاپک اور جوگی کو برابر پھل دیا یہ دونون وہان پراپت ہوئے جہان انت مکت ہین برھماجی نے کہا کہ جو پُرش مہاسمرتی ارتھات منو سمرتی وغیرہ شُبھ سمرتیون کا پاٹھ کرتا ہی وہ میرے لوک پاتا ہی اب تم سب اپنے اپنے

لوکون کو جاؤ تمہارے ابھشٹ کے نمت سندہی کو سادہن کریگا یہ کہکر برہما جی انتردہیان ہوگئے اور سب دیوتا پرسن ہوکر دہرم کا ستکار کرکے اپنے اپنے لوکون کو چلے گئے یہ جپ کرنے والون کا پھل کہا گیا -

اِتی سری یہم کرت مہابھارتے - سانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دہرم برنن - اکیسوان ادہیاے -

بائیسوان ادہیاے

گیان جوگ اور بیدون اور اگنی ہوتر آدک کا پھل

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ گیان جوگ پھل بیدون کا پھل اور اسی طرح اگنی ہوتر آدک بشیون کا پھل ہی اور جیو آتما کیسے جاننے کے جوگ ہی سب کا برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ مین پرانا اتہاس کہتا ہون جس مین پرجاپت منوجی اور برہسپت مہرشی کا سمباد ہی دیوتا دن مین اتم برہسپت جی نے اپنے گرو پرجاپت منو سے ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ جسکے نمت کرم کانڈ جاری ہوا اور برہم گیان ہونے مین جسکے پھل کی پراپتی ہی ایسا جو جگت کا کارن ہی من بانی چت سے باہر ہونے کے کارن بیدمنتون سے پرکٹ نہین ہوتا اسکو اب ٹھیک ٹھیک سمجھا کر برنن کیجیے ارتھ شاستر منتر شاستر اور بید کے جاننے والے پرشون کے بہت جگ اور گودان کے پھل روپ سکھ بنائے گئے ہین وہ کیا بستو ہین اور کس پرکرت سے ملتے ہین اور کہان کس دیش ہین ہین اور جس نے پرتھی آکاش جل اور دیوتا ادمین کیے اس پران پرش کا بھی آپ برنن کیجیے جسکے لیے منش گیان کی اچھا کرتا ہی اور مین بھی اس پران پرش کو نہین جانتا ہون پھر نراتھک پرورتی کو کس لیے کرون رگ یجر سام بیدون کی اور نکشتر دن کی گتی نروکت اور سکشا کلپ سمیت بیاکرن کو بھی چہر بھکار بہوتون کی پرکرتی نہین جانتا ہون سو آپ سادہارن شبدون کے دوارا برنن کیجیے گیان اور کرم مین پھل ہی اسکو اور دیہہ دہاری جو یہ جیو آتما ہی شریر سے پرتھک ہی اور پھر جسطرح دیہہ کو پاتا ہی سب کا حال برنن کیجیے منوجی نے کہا کہ جو جسکو پیارا ہی دہ سکھ اور جو اپریہ ہی وہ دکھ کہا جاتا ہی اور کسی کے ابھشٹ (مطلب) کا نہونا ہوجاتا ہی اسلیے کرم کانڈ بنایا گیا ہی اور جو پریہ اپریہ نہ ہیا پیے اس نمت گیان پراپت کرم بدہی جاری ہوئی ارتھ شاستر جاننے والون کا جو پھل ہی اسکو کہتا ہون کہ بیا مین جو کامنا کو پردہان رکھنے والے کرم جوگ ہین ارتھات سپھل کرم مین ان سے رہت ہوکر موکش کو پاتا ہی پرنتو طرح طرح کے جو کرم جو کچھ بیدک کو کرم مین انمین پرورت سکھ کا چاہنے والا پرش مرگ کو اتھوا نرک کو پاتا ہی برہسپت جی بولے کہ سکھ اور دکھ دونون ہین سکو پیارا ہی دکھ پیارا نہین ہی منوجی نے کہا کہ ان خواہشون سے علیحدہ برہم گیان کی اچھا سے برہم مین لے ہوتا ہی اسلیے کرم بدہی جاری ہوئی اچھا رکھنے والے پرشون کو کرم جوگ بندھن مین ڈالتا ہی اسی سے اچھا اُن کو تیاگ کے برہم گیان کے بھی نمت کرم کرے چت آدمی اور نش پھل کرم سے بدہی جگت ارتھات پریتا دغیرہ دوشون کے دور کرنے سے پرکاشوان ست است بشیون کا گیاتا سکھ کی اچھا کرنے والا آدمی اس پرب برہم کو پاتا ہی جو شرشیت ہوکر کرم سے پرتھک اچھا نہین رکھتا ہی یہ سب سرشٹ چت اور کرم سے اُتپن ہوئی ہی چت اور کرم دونون سنسار کے دینے والے بھی برہم پراپتی کے مارگ ہین اور لوکون مین سوا کہے جاتے ہین کیونکہ دو بیادلت کرم ابناشی بھی ہین اور ناش وان بھی ہین دہان چت مین پھل کا تیاگ کرنا ہی موکش کا کارن ہی دوسرا کوئی نہین ہی جیسے کہ رات کے انت مین ارتھات پرات کال کے سمے اندہکار سے رہت ہوکر نیتر اپنے ہی تیج سے سب سنسار کے تیاگنے کے یوگ کانٹے ادک کو دیکھ لیتا ہی اسی پرکار گیان گن سے ملا ہوا گیان اشبھ کرم کو دیکھتا ہی یا جیسے سرپ کنٹا آدک

لہ بیدوکت کرم یعنی بدھی بیدون مین لکھے ہوے کرم

گہاس کی نوک سے بجلی جلتا ہی اسی طرح کرودھ کو جانکر سب کو تیاگ کرتا ہی وہان جو کوئی گرتا ہی اگیان سے ہی گرتا ہی اسلیے گیان ہین ہی ادھم پھل کو سمجھنا چاہیے بدھی کے اتو سار پڑھا ہوا منتر سمپورن شاستر آدکت جگ دکشنا ان کا بڑا دان اور دیوتا ؤن کے دھیان آدک بین چت کی ایکاگرتا ان پانچ پرکار کے کرمون کو پھل کے سمان جانتے ہین کرنے کے یوگیہ کرم بید کی ریت سے سانو کی راجسی تامسی کہاتے ہین اس کارن منتر ہی نرگن آتما ہی کیونکہ منتر ہی کے ساتھ کرم ہی پھر تین بھی تین پرکار کی ہی کیونکہ آتما کی اچھا کرنے والا یا شرگ کی کامنا والا یا اور کے بران آدکے پرلوک کی اچھا کرنے والا یہ تینون پُرش جاپ کرتے ہین اور جت سے پھل کی پراپتی بھی تین پرکار کی ہی اسیطرح پھل کا بھوگنے والا دیہ دھاری بھی تین پرکار کا ہی شبد روپ برہم یہی پرکاش ادھم گندھ ہی انکا ادھکاری جیو دھاری پُرش ہی برہمت یہ کرم پھل پراپت ہونے والے لوگ ہین مانتا ہی مطلب یہ ہی کہ کرم پھل نظر نہ آنے والے ادرشٹ کو جو گیان پھل ہی سرشٹ ہی شرریت جو کرم کرتا ہی وہ دوسری دیہ ہین ہی اچھے پرکار سے اسکے پھل کو بھوگتا ہی کیونکہ دیہہ بھی اسکے دکھ بھوگنے کی بستو ہی ارتھات بنا دیہہ کے آتما اسکے دکھ سے علحدہ ہی اسی لیے دیہہ کے ابھمان سے پرتھک بنا موکش سے دیہہ کے کرمون سے موکش نہین ہوتی ہی جو کرم بچپن کے دوار کرتا ہی اسکو بچپن ہی سے بھوگتا ہی اور جت سے جو کرم کرتا ہی اسکے پھل کی چت ہین ہی نیت ہو کر بھوگتا ہی کرم پھل کا جاننے والا رس جیسے ستوگنی رجوگنی تموگنی کرم پھل کی اچھا سے کرتا ہی اسی روسے ریت سے گن سنجاکت پرش اچھے برے کرم پھل کو بھوگتا ہی جیسے مچھلی پرواہ رہت جل کے پیچھے چلتی ہی اسی طرح پچھلے جنم مین کیا ہوا کرم پھل پراپت ہوتا ہی اور شبھ پھل ہین سکھی اور اشبھ پھل ہین دکھی ہوتا ہی یہ بھی اگیانتا ہی اسی سے آتما سرشٹ ہی جس ہین کہ یہ جگت اتپن ہوا چت کے جیتنے والے پرش اسکو جانکر سنسار کو تیاگ کر اس برہم کو پاتے ہین جو منتر شبدون سے پرکاش نہین کرتا ہی اسکی سرشٹ تاکو سنو کہ وہ رس اور گندھ آدک اور شبد سپرش روپ سے پرتھک پاکر لیے ہین نہین آتا ہی اور گن سے رہتا ہی تینون گنون سے پرتھک اسی ایک نے پرجاؤن کو پانچون بستون سے اتپن کیا اور پرش اور استری اور نپنسک لنگ ان تینون سے رہت ست است سے رہت اسی ابناشی کو گیانی لوگ دیکھتے ہین اس ابناشی کا کبھی ناش نہین ہوتا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتی۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ بائیسواں ادھیائے۔

تئیسواں ادھیائے

منوجی کا برہم گیان برنن کرنا پانچون تتو اور اندریون کا حال

منوجی نے کہا کہ اس ابناشی برہم سے آکاش ارتھات بلوان پایا اور بسیل برہم اتپن ہوا اس سے بایو اس سے جل جل سے پرتھی اور پرتھی سے سب سوکشم اور استھول اتپن ہوئین اور پرتھی پر سب جگت پیدا ہوا اس پرتھی روپ دیہون سے جل پاکر جل سے اگنی اس سے بایو اس سے آکاش کو وہ آتما روپ برہم موکش کو پراپت ہوتے ہین اور آتما روپ نہین ہی وہ آکاش روپ بایا یسیل سے لوٹ آتے ہین وہ اکشر برہم شیت گرمی رہت مردل اور تہنتا ہلتا آنکہین آدک رسون سے جدا امرشٹ آتما بنا دشٹ ہی گندھ آدک رکھنے والا نہین ہی سپرش اندری سپرش کرتا اور رسنا رس کو جاننے سے اسی طرح کان اور آنکھ کا حال جانو نکو وہ برہم کو نہین ہین اور نہ اگیانی پرش جو لوگ رہتے ہین اسکو جان سکتے ہین نہ کوئی اندری اسکو جان سکتی ہی جوگیون نے آتما کو کارن اور کرتا کہا ہی ارتھات کرتا ادک کا سموہ اور اتپتی کا کارن آتما روپ کہا ہی جو سموہ کرتا ہی اور جسکے دوار اُدیش

کال کارن سروپ سکھ دکھ ہوتے ہین اُسی کے انوسار اودیوگ اور پرارمبھ کیا جاتا ہی اور جسکو راگ دویش یا ایشر کی اچھا سے
پرارمبھ کرکے اُسکا درشن اور پراپتی اوکسا کرتا ہی اِس کارن ترتاکرم ہینت کرم دیش کال سکھ دکھ پرورتی پرارمبھ کرم نام اودیوگ
راگ گتی ایشور اور کے سمود کا ہیتو جو چن ماتر ہی وہی سوبھاو ہی وہ کون ہیتو ہی جسکے کارن سے پیدا ہوا اور ایشر کا کاریہ روپ ہونا
کہا جاتا ہی یہ تسنکار کے کہتے ہین کہ جو ہیا ایک ایشر نام ہوا اور ساودھک جیو نام ہوا اور منتر ارتھ کے سمان لوک مین بھی برتمان ہی
ارتھات ایک ہوکر بہت بھیدون سے نظر آتا ہی اور سب کا کارن ہی اپنے ایک ہی روپ سے سب کو پرگٹ کرنے والا ہی وہ پرم کارن
اننت روپ برہم ہی اور شدہ برہم ایشر کے بشے مین آدونتر کا یہ دیسا ہی ارتھات پریت کرانے کے لیے کیول اودھو دیتی بستو ہی اِس
سبب سے وہ شدھ برہم اس کاریہ روپ سے دوسرا ہی اس پرکار سوبھاو دی پرم کارنتا کو کہکر گیان آتما کا ذکر کرتے ہین کہ جیسے
کوئی منش اپنے کرمون سے اچھے برے پھل کو بنا روک ٹوک کے پاتا ہی اُسی طرح اوتم منش اور اُن اوتم دیہون مین اپنے کرم سے
اوتپن ہونے والے پاپ پُنیہ سے یہ چیتن سوبھاو نام پرم کارن گیان بندھا ہوا ہی جیسے اگنی سے پرکاشت برکش کی نوک پر
رکھا ہوا دیپک دوسرون کو پرکاش کرتا ہی ایسے ہی برکش کی جڑ مین رکھا ہوا دیپک پرکاش نہین کرتا اسی طرح چیتن سروپ
دیپک سے سنجکت پانچون اندری روپ برکش پرکاش رہت ہوکر گیان دیپک سے پرکاشت اور چیتن کے پرکاش سے پرکاش
کرتے ہین جیسے کہ راجا کے نیت کیے ہوے بہت سے منتری پرتھک پرتھک پران کو کہتے ہین اُسی پرکار دیہون مین پانچ اندریان گیان
روپ کے انگ ہوتے ہین وہ گیان روپ سوبھاو ارتھات آتما بھاو اُنسے اوتم ہی جیسے اگن کی جوالا بایو کا ہیگ سوریہ کی
کرنین ندیون کا جل یہ سب اچھے پرکار سے گئے متے جاتے ہین اُسی پرکار کے جیو آتما کی بھی دیہہ ہی تاپتریہ یہ ہی کہ دیہون مین
چیتن سے بندھا ہوا گیان دیہہ کی شیاسن وستھا مین ناش نہین ہوتا ہی جیسے کہ کوئی منش پرے کو لیکر لکڑی مین اگنی اور دھوان
کو نہین دیکھتا ہی اُسی طرح دیہہ کی پیٹھ اور ہاتھ پیرون کو کاٹ کر اُسکو نہین دیکھتے ہین آتما اُس سے ایسا پرتھک ہی جس پرکار حکمت
سے اُن لکڑیون کو متھ کر اگن اور دھوان دیکھے اُسی طرح گیانی جیو آتما ایک ہی وقت اُس سرشٹ آتما بھاو کو اوتم بدھی سے
دیکھتا ہی جس طرح سپن مین پرتھی پر پڑے ہوے اپنے دیہہ کو اپنے سے جدا دیکھتا ہی اُسی طرح چیت بدھی سے ملا ہوا دس
اندری پانچ پران سے سنجکت ارتھات اپنے روپ سے پرتھک دیہہ کو اپنے سے جدا نہ سمجھنے والا ایک دیہہ سے دوسری
دیہہ مین جاتا ہی یہ سرشٹ آتما اوتپت بردھی اور کشی موت آدسے سنجکت نہین ہوتا ہی وہ نظر نہ آنے والے کرم پھل سے
جکت ہوکر اِس شریر دیہہ سے دوسری دیہہ مین جاتا ہی نیتر سے آتما کے روپ کو نہین دیکھتا ہی نہ سپرس کرتا ہی ارتھات ہاتھ
مین بجھ گئے والا نہ ہونے سے اسنگ ہی اُن اندریون سے کاریہ کو سادھن نہین کرسکتا ہی وہ اندریان بھی اُسکو نہین دیکھتی
ہین اور وہ اُن کو دیکھتا ہی ارتھات اُنکا ساکشی ہی جیسے کوئی جلت اگنی کے سامنے سنتاپ سے اوتپن ہونے والے
روپ کو پاتا ہی اور دوسرے روپ کو نہین دھارن کرتا ہی اُسی طرح اِس آتما کا وہ روپ دیہہ مین بھی درشٹ پڑتا ہی جیسے ہی
منش اِس دیہہ کو تیاگ کر دوسرے نظر نہ آنے والے شریر مین پرویش کرتا ہی مہابھوتون مین دیہہ کو تیاگ کر دوسری دیہہ
روپ کو دھارن کرتا ہی ارتھات اس دیہہ کے دھرمون کو آتما مین مانتا ہی یہ شریر تیاگ پرتھی جل اگن بایو آکاش مین چارون
اور سے پرویش کرتا ہی اور نانا پرکار سے کے نوامی استھان رکھنے والے کرم مین برتمان پانچون اندریان پانچون گن کو پراپت
کرتی ہین سروتر اندری آکاش کے شبد گن کو گھران پرتھی کے گندھ گن کو نیتر اگن کے گن روپ کو جیبھ جل کے گن رس کو اور تچا
بایو کے سپرس گن کو پراپت کرتی ہی۔ ارتھات پانچون اندریان پانچون آکاش آدک تتون مین اور پانچون تتو پانچون اندریون

مین نواس کرتے ہین اور چت بدھی کے پیچھے چلتا ہی اور بدھی بھاؤ کے پیچھے چلتی ہی اس کارن بشئون کی اُتپت استھان اندریان ہین انکا کارن چت اور چت کی بدھی ہی اور بدھی کا کارن چھتین آتما اس پرہم سے باسناؤن سے پورن (خواہشون سے بھرا ہوا) بدھی مین سب برتمان ہین اُسی بدھی سے پرتھک ہونے سے چھتین آتما پھر سنساری ہوتا ہی اور جو اچھا برا کرم کیا ہوا ہی اُسکے انوسار دوسری دیہہ مین پراپت کرتا ہی جیسے جل کے جیو اپنے جل پرواہ کے انوسار جاتے ہین جیسے کشتی مین چلنے والے ندی کے کنارہ کے برکش آدمی چلتے ہوے نظر آتے ہین اور جیسے چھوٹی چیز خوردبین مین دیکھنے سے بڑی معلوم ہوتی ہی اُسی طرح چھتین پرش بدھی مارگ مین پراپت ہوتا ہی ارتھات جیسا رسی بھی چنچل مایا کے کارن چھوٹا جیسا جگت معلوم ہوتا ہی اور سوکشم ہوکر بھی بدھی مین سنجگت ہونے سے براٹ آدمی روپ دان درشٹ پڑتا ہی اور اپنے اگیان سے اکیلا ہی سہت روپ والا دیکھنے مین آتا ہی خلاصہ یہ ہی کہ برہم گیان ہی پرانتی روپ مایا کے ناش کرنے کو سمرتھ ہی—

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب۔ حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن تیئیسوان ادھیائے—

چوبیسوان ادھیائے

منوجی کا برہم گیان برنن کرنا

منوجی نے کہا کہ چت اور اندریون سے سنجگت چھتین جیو ہی وہ بہت کال تک پرتھم پراپت ہونے والے بشئیون کو سمرن کرتا ہی پرنتو اُن اندری آدکے لیے ہونے پر اپنے سکھ سبھاؤ کو پراپت ہوتا ہی پھر وہ بدھی پہلے روپ سب سے اُتم چھتین روپ آتما کہاتا ہی ارتھات اسنتو مین بدھی سے پرتھک ہی جیسا کہ وہ آتما ایک ہی وقت یا بہت دیر مین اندریون کے سمپورن بشئیون کو اچھی طرح سے پرکاش کرتا ہی اُسی ریت سے جیتنا وا اون مین بھی گھوما کرتا ہی وہ ساکشی ہی اُسی کارن سے وہ ایک ہی سرشٹت آتما ہی یہ آتما ستوگن رجوگن تموگن ارتھات نرگن آتمک جگت اور سے بدھی کے استھان اور گن پو یہ بکت دکھ سکھ رو پون کو جانتا ہی ارتھات کیول ساکشی روپ سے بھوگتا نہین ہی وہ اس پرکار سے اندریون مین پرویش کرتا ہی جیسے کہ اگن جگت اندھن مین ہوا کا پرتو ہوتا ہی نہ اُسکو آنکھ دیکھ سکتی ہی نہ تچا سپرش کر سکتی ہی کیونکہ وہ آتما اندریون کی بھی اندری ہی وہ کانون سے بھی نہین سنا جاسکتا ہی اور شاستر کے انوسار جو آتما کا درشن ہی اُسمین جیسے اگنی کا درشن ہی وہی ناشوان ہی سرونادی اندری اپنی سامرتھ سے اپنے اپنے بشیون کو دیکھتی ہی اُس آتما کو نہین دیکھتی ہی وہ سربگیہ اور سمدرشی آتما اُن سب کو دیکھتا ہی جیسے کہ منشیون نے پرتھم ہمالیہ پربت کے پہلون کو اور چندرمان کی پیٹھ کو نہین دیکھا اتنی بات سے بھی یہ نہین کہہ سکتے کہ وہ نہین ہی اُسی طرح یہ سوکشم گیان روپ آتما جوکہ پہلے آنکھ سے درشٹ نہین آتا اتنی بات سے بھی یہ نہ کہنا چاہیے کہ وہ نہین ہی جیسے کہ چندرمان مین درشٹ کرتا ہوا بھی سنسار کے پربت نمبت چنہہ کو نہین دیکھتا ہی ارتھات یہ جگت ہی چندرمان مین درشٹ پڑتا ہی اِس بات کو نہین جانتا ہی اسی پرکار کا یہ آتما گیان ہی جو آتما ہی وہی برہم ہی اس بہت سے وہ گیان اُتپن نہین ہوتا ہی یہ بات ٹھیک نہین ہی کیونکہ آتما گیان ہی سب سے اُتم استھان ہی تات پریہ یہ ہی کہ برہم کو جانکر بہت ریت سے مانتے ہین اُسمین شاستر کی ضرورت ہی گیانی لوگ آدمت مین بدھی سے روپ دان کو بنا روپ دیکھتے ہین ارتھات وہ جس سے پرگٹ ہوا ہی اُسی مول کو جانتے ہین اُس ادامت کو دیکھنے والے پرش سوریہ کی گت کو دیکھتے ہین ارتھات منڈل کو توچلا مان اور منڈل کے بغیر برتمان سوریہ کو اچل دیکھتے ہین اُسی پرکار

تیرے گیانی پرش اگیانتا سے دور رہتی آتما کو تارھشی روپی دیپک سے دیکھتے ہین اور ہمیپ ورتی پیپنچ کو جاننے کے جوگ گیان روپ برہم مین کے کہا جاتے ہین نشچے ہی کہ بنا ادویوگ کے کوئی پریوجن شدھ نہین ہوتا ہی جیسے کہ مچھلی مارسوت کے جالون سے مچھلیون کو پکڑتے ہین اور جیسے مرگون کے دوارا مرگون کو پکڑنا اور پکشیون کے دوارا پکشیون اور ہاتھیون کے دوارا ہاتھیون کو پکڑتے ہین اسیطرح برہم گیان سے برہم کو پراپت ہوتے ہین جو جاننے جوگ ہی تاتپریہ یہ ہی کہ سُجاتی کے دوارا سُجاتی پکڑا جاتا ہی چونکہ گیان بھی اُس گیان سروپ کا سجاتی ہی اس سے وہ برہم کی پراپتی ہین اور سرپ ہی سرپ کے کھوج کو دیکھتا ہی یہ تم نے سنا ہی اسی پرکار جاننے کے یوگ اور کارن نام دیہہ سے پرنتہ آتما کو سوکشم دیہون کے اندر گیان سے دیکھتے ہین جیسے اندری اندری کے جاننے کی خواہش نہین کرتی ہی اسیطرح پرا تارھی اُس جاننے کے جوگ آتما کو نہین دیکھتی ہی جیسے چندرمان اماوس کے دن دیہہ رہت ہوجانے سے درشٹ نہین آتا ہی اور اُس سے اسکا ابھاو نہین ہوتا ہی اسی پرکار دیہہ وان آتما کبھی جانو پرتکش دیہہ سے پرتھک نہ معلوم ہونے والا چندرمان اماوس کو پرکاش نہین کرتا ہی ایسے ہی دیہہ سے جُدا یہ آتما بھی دکھائی نہین دیتا ہی جیسے چندرمان دوسرے آکاش کو پراپت ہوکر پھر پرکاش کرتا ہی اسی پرکار آتما بھی دوسرے دیہہ پاکر پھر اپنا پرکاش کرتا ہی پرتکش دیہہ کا جنم بردھی ناش پایا جاتا ہی وہ چندر منڈل کا دھرم ہی اُس آتما کا نہین ہی جیسے آدھ اوتپتی بردھی ونشا سے ایک پرش ہی جانا جاتا ہی اسیطرح اماوش کے دن گپت کرنے والا چندرمان بھی پھر دیہہ دھاری ہوکر ایک ہی نظر آتا ہی اسیطرح بال وشٹا آدی اور دیہہ کے روپانترہین بھی ایک ہی آتما ہی اسیلیے دیہہ کو ناشوان جانو اور جیسے اندھکار چندرمان کو سپرش کرتا ہی یا تیاگ کرتا نظر نہین آتا ہی اسیطرح آتما کو دیہہ کا سپرش کرنے والا تیاگ کرنے والا جانو جسطرح وہ اندھکار چاند اور سورج سے سنجگت دیکھا جاتا ہی اُسیطرح آتما دیہہ سے سنجگت معلوم ہوتا ہی ارتھات دیہہ اور آتما کا پرکاش پرسپر مین سمبندھ رکھنے والا ہی جیسے کہ چندرمان سوریہ سے جُدا راہو کے کارن پرکاش نہین کرتا ہی اُسی پرکار دیہہ سے پرتھک آتما بھی پرکاش نہین کرسکتا ہی جیسے اماوش کے دن سوریہ سے سنجگت چندرمان نکشترون سے ملتا ہی اُسی پرکار دیہہ سے پرتھک آتما کرم پھل سے سنجگت ہوتا ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برتن چوبیسوان ادھیاے۔

پچیسوان ادھیاے

منوجی کا برہم گیان برنن کرنا

منوجی نے کہا کہ جیسے سو جانے پر سپن مین جاگنے کے موافق جیو کام کرتا ہی اور اُسی پرکار سے سنسار جیو آتما کو شریر کے ناش مین جو علیحدہ ہوکر پھرتا ہی ویسے ہی موکش کے جاننے جوگ آتما کو گیان سے جاننے اور اگیان سے چھوٹے اور وہ گیان اندریون کی چنچلتا سے اُسکو اس ریت سے شدھ کرتے ہین کہ جیسے شدھ جل مین نیتر سے روپ کو دیکھتے ہین اُسی طرح اندریون کی صفائی سے گیان دوارا آتما کو دیکھتے ہین اور جس طرح اُس جل کو ہلانے سے روپ کو نہین دیکھ سکتے ہین اُسیطرح اندریون کی لشیون مین پھنسنے سے آتما کو نہین دیکھتے ہین ابدیا اگیان سے پیدا ہوتی ہی اور ابدیا سے ہی کھینچا جاتا ہی اور چت کو دوشت ہونے سے چت مین ملی ہوئی پانچون اندریان دوش جُگت ہوتی ہین ابدیا اگیانتا سے پیدا

ہوتی ہی اندریوں کے بشیے مین ڈوبے ہوے ہونے سے جیو آتما ترپت نہین ہوتا ہی اور نظر نہ آنے سے بشیے بھوگون کے لیے پھر جنم لیتا ہی اِس لوک مین منش کی خواہشون سے اندریان نہین ہٹتی ہین اسلیے برہم کی پراپتی بھی نہین ہوتی ہی جب پاپ کرم ناش ہو جاتے ہین اور گیان اُدتپن ہوتا ہی تب برہم کی پراپتی ہوتی ہی اِس لیے اندریون کو بس مین کرنا چاہیے چت اندریون سے اور چت سے بدھی اُس سے گیان اور گیان سے سرشیشٹ پرماتما ہی گیت اور شُدھ چن ماتر سے گیان آتما اُدتپن ہوا اُس سے بدھی اور بدھی سے چت اُس سے پانچون اندریان اُنسے شبد آدک بشیے پیدا ہوے وہ چت اندریون سے سنجگت ہو کر شبد آدک کو دیکھتا ہی اور تیاگ دیتا ہی تب موکش پاتا ہی جیسے سورج اُدے ہو کر کرنین پرگٹ کرتا ہی اور چھپنے کے وقت اُن کرنون کو اپنے مین چھپا لیتا ہی اسی طرح جیو آتما کرن روپ اندریون کے ذریعہ شریر مین پرویش کرتا ہی اور پانچون اندریون کے بشیے پاکر آتما روپ ہو جاتا ہی اور سکھ دُکھ کو بھوگتا ہی بشیے بھوگ سے جیو اجیو آتما کی بشیے روپ خواہشین دور ہو جاتی ہین پرنتو باسنا روپ رس کا ناش نہین ہوتا ہی وہ آتما کو دیکھ کر ناش ہوتا ہی جب بدھی بشیون سے ہٹ جاتی ہی تب گیان آتما مین برتمان وہ چت برہم کو پراپت کرتا ہی۔

اِتی سری رام کرت مہا بھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ پچیسوان ادھیاے۔

چھبیسوان ادھیاے

منوجی کا برہم گیان برنن کرنا

منوجی نے کہا کہ دیہہ کے روگ اور چت کے دُکھی ہونے پر اُسکی چنتا نہ کرنی چاہیے کہ چنتا کرنے سے سنمکھ آتا ہی اور ادھک ہوتا جاتا ہی بدھی سے چت کے دُکھ دور کرے اور اوشدھیون سے روگ دور کرے یہ پورن بدھی والے کی سامرتھ ہی بالک بدھی اگیان سے سمتا کو پراپت نہین ہوتی ہی۔ جوانی۔ سروپ۔ جیون۔ دھن۔ دھن سمو۔ نردگتا۔ باندھون مین نواس یہ باتین سدا نہین رہتی ہین ان مین پنڈت لوگ کبھی اچھا نہین کرتے اکیلا آدمی سب علاقہ کا دُکھ اپنے اوپر دالنے ارتھا سب کا سوچنے کو جوگیہ نہین ہی اِس سے سوچ رہت اوپاے کرے اس جیون مین سکھ سے ادھک تر دُکھ ہی نہین سندیہ بات ہی کہ اندریون کے بشیون مین پریت کرنے والے کی بھول۔ ان اچھا سے مرن ہوتا ہی جو منش ان دونون سکھ دکھون کو تیاگ کرتا ہی وہ برہم کو پراپت کرتا ہی اور برہم پراپت کرنے والے پنڈت سوچ نہین کرتے ہین سب پرکار کے دھن دکھون سے ہی ملتے ہین اور وہ رکشا کے کارن سکھدائی نہین ہین اُنکے ناش کی چنتا نہ کرے جب گیان جاننے کے جوگ ہوا تب چت کو اُس گیان کا گن اتھات دھرم جانو اور جب یہ چت گیان اندریون سے ملتا ہی تب بدھی ترکان ظاہر اور موجود ہوتی ہی جب کرمون سے اُدتپن ہونے والے سنسکارون سے ملی ہوئی بدھی چت مین برتمان ہوتی ہی تب برہم گیان ہوتا ہی وہ بدھی یہان یوگ سے پراپت ہونے والی سنسکارون سے اُدے ہوتی ہی وہ گنوتی ہونے سے بشیون مین برتمان ہوتی ہی جیسے کہ پہاڑ کی سکھر سے نکل کر جل ندیون مین پراپت ہوتا ہی جب ودیان کو چت مین پاتا ہی ٹھیک جانا جاتا ہی چت جو اندریون کے بشیون کا دکھلانے والا ہی وہ سمکش گنون کا اپکشی ہو کر نرگن کو نہین دکھا سکتا ہی اندری روپ دروازون کو بند کرکے شنکلپ ماتر سے نیت ہو اُنکو بدھی مین لے کرکے اِس آتما روپ ایکاگر تا کو پاکر برہم کو پاتا ہی

جب نشچے آتمک روپ گُن سے سنجگت اہنکار مین گھومنے والی بُدّھی چت مین برتمان ہوتی ہی تب بُدّھی بھی چت روپ ہو جاتی ہی جب نرگن آتمک چت اہنکار روپ کہا جاتا ہی تب اور پدارتھ نرگن مین لے ہونے والے کو بھی اپنے دھرم سے دوشت کرتا ہی وہ اہنکار جب روپ آدی بشیون کے ساتھ گنون کو پراپت کرتا ہی تب سب گنون کو لے کرکے نرگن برہم کو پراپت کرتا ہی ابیکت نام آدے جو چیتن کے گن ہین انکا سروپ کہنا کٹھن ہی جہان کہ بچن کا بیوہار نہین اُس شے کو کون پرا کرسکتا ہی اسی کارن سے سگن آدے اوتپن ہونے والے ساکشات سے آتما تتو کو نشچے کرنا چاہیے اوپر لکھی ہوئی رہتا سے تتو درشی کا گیت پرگٹ ایک سا ہی اُس مین کوئی انتر نہین جیسے کہ سورن اور سورن کے کنڈل دونون ایک ہین اور پرتھک بھی ہین اسی طرح یہ بھی ہین بشیون سے ترپت ہونے سے بُدّھی برہم کو پاتی ہی جیسے کہ پانچون اندریان سپن اوستھا مین اپنے اپنے کرمون سے چھوٹ جاتی ہین اسی طرح پرب برہم بھی کارن کو تیاگ کر چنمانتر روپ اور مایا سے پری ہی اسطرح جیو آتما سبھاو سے سنسار کی طرف برتمان ہوتا ہی اور سنسار سے نورتی ہونے پر پرب برہم کی طرف لوٹتے ہین ارتھات برہم بھاو کو پاتے ہین اور سُرگ آدک بھی پاتے ہین جیو پرکرتی بُدّھی سب یہ اندریان اہنکار اکٹھان ان سب کو بھوت کہتے ہین سب پیروا جگت اکاش ادک کا ناش گیان سے ہی اِس شنکا کو نورت کرتے ہین کہ اِس بھوت سمودہ کی پہلی اوتپتی پرمان سے ہوتی ہی اور دوسری اوتپتی پنچ انگ کی ریت سے ہوتی ہی گیانی اِس پنچ تنترالیکا دش اندری اور اہنکار سے پنچ بھوتون کی اوتپت کو روکتا ہی ارتھات بشیش کو ابشیش مین لے کرتا ہی دھرم سے کلیان کی بردھی ہوتی ہی اور ادھرم سے اکلیان بڑھتا ہی اور سنسار کی پریت مین پھنسا ہوا منش نیچے پڑا یا (کم اور جو زیادہ نہین ہی) کا ناش کرتا ہی اور بیراگ وان گیانی مکت پاتا ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ چھبیسوان ادھیاے۔

ستائیسوان ادھیاے

منوجی کا برہم گیان اور برہم کا سروپ برنن

منوجی نے کہا کہ جب اپنے بشیون سمیت پانچون اندریان چت بُدّھ سے سنجگت ہوکر (اپنے بس مین) آدھین ہوتی ہین تب پرب برہم اسطرح نظر آنے لگتا ہی جیسے منی مین پرویا ہوا سوت ہوتا ہی آتما کی پھر جس پرکار گیان کا سوتا انگوٹھے وغیرہ مین موجود ہوتا ہی اور موتی مونگون کے دانون مین بھی ہوتا ہی اسی طرح آتما اپنے کرمون سے گاے گھوڑے آدمی ہاتھی مرغا کیٹ پتنگ وغیرہ کی دیہون مین چت لگانے والا ہی یہ جس جس دیہہ سے جو جو کرم کرتا ہی اسی اسی دیہہ سے ویسا ہی پھل پاتا ہی۔ ایک رس والی پرتھی اوشدھی روپ ارتھ کے انوسار ہوتی ہی اسی پرکار کرمون کے پیچھے چلنے والی بُدّھی ہی بُدّھی کے انوسار کرم کی اچھیا ہوئی اور اُس اچھیا کے انوسار اودیوگ ہوئی اور اودیوگ کے انوسار کرم ہوے اُسکے پیچھے کرم روپ مول رکھنے والا پھل ہوے پھل کو کرم سے اوتپن ہونے والا جانو اسی طرح کرم کی بُدّھی آدے اور اُس بُدّھی آدکو جیو آتما سے اوتپن ہونے والا جانو وہ جیو آتما جو چیتن روپ ہی ارتھات جیو جڑ اور آتما چیتن ہی گیان بُدّھی آد اور سنچت کرمون کے ناش ہونے پر جو دیہہ پھل مہاگیان نام پراپت ہوا ہی وہ جاننے جوگ ہی برہم مین برتمان ہی اب جاننے جوگ برہم کے سروپ کو برنن کرتے ہین جوگی اُسکو دیکھتے ہین اور بشیون مین بُدّھی لگانے والے اگیانی اُس بُدّھی مین برتمان برہم کو نہین دیکھتے ہین اِس لوک مین پرتھی روپ سے جل روپ ہوا ہی جل سے

اگنی اگنی سے بایو اور بایو سے آکاش ٹہرا ہی اور اُس سے تُرا جیت ہی جس سے تُری بُدھی بُدھی سے تُرا کال اور کال پُرش سے بشنو بھگوان سرشٹ ہین جسکا یہ سب جگت پرگٹ کیا ہوا ہی اُس ایشر کا آد انت مدھ نہین ہی وہ ان باتون سے پرتھک ہی اُسکو برہم کہتے ہین وہ جوتی پرم پد ہی اُسکو جان کر کال پُرش کے دیش سے چھوٹ کر موکش کو پراپت ہوتے ہین پرکرت پرش گنون مین پرکاش کرتے ہین برہم نرگن ہونے کے کارن اُن گنون سے پردھان ہی اسی پرکار نورتی لکشن والا دھرم موکش کے لیے کلپنا کیا جاتا ہی اب بید پاٹھ دھرم کو دکھاتے ہین پھر بید اور شام بید کی رچا کارن روپ دیہون مین جنھا اگر دیا گو پر برتمان ہوتی ہی اسی کارن سے یکتی سے ہونے والی اور بناش وان ہی یہ بات برہم مین ہی پرت ہی اس نمت برہم اُسکو نہین جانتا ہی برہم مُکتی سے متّمہ ہونے والا نہین ہی اور آد مدھ انت رہت ہوکر پھر شام بیدون کی رچاؤن کا آد کہا جاتا ہی اور جب آدی تو انت اوش ہی ہوگا اِس سے برہم انادی کہا ہی آد انت نہونے سے یہ برہم اننت ابناشی ہی اور آنند روپ ہی اسی کارن مان ابمان سے پرتھک ہی (۱۸) اِس اونیس اشلوک سے تیئیس تک کا ابھپراے ہی کہ من اور آتما کے سنگ ہونے مین من کا دھرم آتما مین نہین ہوتا جس مین ستوگن پردھان ہی یہ من جب پرکرتی کو پراپت ہوتا ہی تب پرکرتی اور گنون کو تیاگ کر نراکار ہوجاتا ہی یعنی اُس نراکار مین ملجاتا ہی یہان پرشن کیا گیا کہ وہ نراکار دیکھنے مین نہین آتا ہی تو درشٹانتون سے بتاسے منوجی نے کہا کہ جو کہنے اور دیکھنے مین نہین آتا ہی اُسکو درشٹانتون سے کیونکر بتاسکتے ہین اِس سے جو ایکت اور نراکار آتما ہی اُس مین بیردن منن بھیدی دھیاسن آسے بچار کرسے پھر اپنے مین اور برہم بھاو مین کچھ بھید نہ رکھے وہ نشچے برہم گیان پاتا ہی جو سرب گن رہت ست سے برہم گیان مین تت پر ہی وہ اوش برہم کی پراپتی کرتے ہین اور جو گن سہمت بُدھی سے دھیان کرتے ہین وہ برہم کو کبھی نہین پاتے ہین جیسے سوسپت اوستھا مین اندری اور کرمون سے رہت ہوتی ہین اُسی طرح پایا سے جو علیحدہ رہتے ہین وہ برہم کو پاتے ہین اور منش اِس سنسار مین پرکرتی سے سنجگت ہین وہ گیان کے اودے ہونے سے اپنے دھرم مین نشٹھ ہو پاپ کو تیاگ کر برہم مین ملجاتے ہین جب پرلے ہوتی ہی تب اگیانی منش پرکرتی مین ملتے ہین اور جو گیان وان ہین وہ نراکار برہم مین ملجاتے ہین (۳۲)

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ ستائیسوان ادھیاے ۔

اٹھائیسوان ادھیاے

سری کرشن مہاراج کا مہاتم جدھشٹر کے پوچھنے پر بھیشم کا برنن کرنا کہ مدھو کیٹبھ دیت کو سری کرشن جی نے مارا اور تینون لوک کے کرتا یہی ہین

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا گیانی پتامہ مین کمل لوچن سری کرشن جی کو جاننا چاہتا ہون کہ یہ ابناشی ایشور اجنما سرب بیاپی سب جیوون کے اتپت استھان اور ناش وان دیہہ کے دھرمون کو تیاگ نارائن اندریون کے سوامی گوبند اور کیشو جنکا نام ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن مین نے پرسرام جی دیورشی نارد جی اور بیاس جی کے بچنون سے اِس پربھو جن کو سُنا ہی اور مہا تپسوی اسِت۔ دیول بالمیک۔ مارکنڈے رشی آدن گوبند جی کے انیک ادبھت مہاتم کہتے ہین ہے جدھشٹر یہ کرشن جی سمپورن ایشور یہ گیان جس لکشمی۔ بیراگ اور دھرم کے سوامی ایشور پرکھو پورن روپ دیہون مین نواس کرنیوالے

بیاپک سرب روپ مت پرکار سے بنے جاتے ہین لوک مین برہمنون نے اس سارنگ وشنش دھاری مہاتما مین جو جو مہاتم
نشچے کیے ہین انکو سنو کہ اس بھوتاتما مہاتما نے پنچ مہابھوت ہوکر پرتھی جل اگنی بایو آکاش کو پرگٹ کیا بید مین لکھا ہی کہ وہ سنسار
کو اوتپن کرکے اسی مین اب پرویشہ (پروباہوا) ہوا اس بات کو ستارہ کرتے ہین کہ ان سب جیوون کے ایشر نے پرتھی
اور آکاش آدک کو اوتپن کرکے آپ جل مین نواس کیا - جاگرت آدی دشا کے انت مین ناش ہونے والے جیو سرشٹی کا حال
بیان کرتے ہین کہ اس جل مین سین کرنے والے سب باسنا روپ (یعنی وغیرہ) اس پروشوتم نے پہلے سب جیوون سے اہنکار اوتپن کیا
وہ بھوت اور بھوشیہ کال مین اور جیوون کو دھارن کرتا ہی اسکے پیچھے مہاباہو پروشوتم شنوجی کی نابھ مین کمل پیدا ہوا وہ
سورج کے سمان روپ والا تھا اس کمل مین سب جیوون کے پتامہ سب دشاون مین پرکاش کرنے والے بھگوان برہما
جی اوتپن ہوے انکے پیدا ہونے پر اندھکار سے پرتھم اوتپن ہونے والے جوگ کا بگھن کرنے والے مدھو نام مہا اسر پیدا ہوا
اس بھینکر روپ کو پروشوتم جی آتما نے برہما جی کی پرسنسا کرتے ہوے مار ڈالا اسکے مارنے سے سب دیوتا اور دانوون آدی نے
اس پروشوتم بھگوان کا نام مدھوسودن رکھا پھر برہما جی نے مانسی پتر اوتپن کیے انکے نام یہ ہین - دکش - مریچ - اتری
انگرا - پلست - پلہ - کرت - پھر مریچ نے مانسی پتر کیا مون مین سریشٹ کشپ نام پتر کو اوتپن کیا اور دکش پرجاپت کے
تیرہ پتریان پیدا ہوئین ان مین دتی بڑی تھی وہ سب کشپ جی کو بیاہی گئین اسکے بعد دکش کے دس پتریان اور ہوئین
وہ دھرم سے بیاہی گئین اس دھرم کے پتر بڑے تیجسوی اشٹ بسو ایکادش پردار بسو بدیوا سادھ اور مردگن اوتپن ہوے
اسکے بعد دکش کے ستائیس کنیا ان اور پیدا ہوئین انکے پت چندرمان ہوے ان چھوٹی کنیاون نے گندھرب گھوڑے
پشو گائے کم پرش مچھلی اور برتھی سے پیدا ہونے والے برکش اوتپن کیے اور آدتی نے مہابلی دیوتاون کو پیدا کیا ان مین ہی
بامن جی نے اوتار لیا انھون نے اسرون سے تینون بھون پرتھی مانگ کر دیوتاون کی برڈھی اور اسرون کی پراجے ہوئی اور
آسری ناما دتی سے اوتپن ہوئی دنو نام استری نے بپرجتی آدی دانوون کو اوتپن کیا اور دتی نے مہابلی اسرون کو پیدا کیا
مدھوسودن جی نے دن رات کال رتو پرات کال سانجھ کال آدی پیدا کرکے بادل استھاور جنگم جیوون سمیت پرتھی کو
پیدا کیا اسکے بعد سری کرشن جی نے مکھ سے ایک سو برہمنون کو پیدا کیا بھجاون سے کشتری جنگھاون سے بیش اور چرنون
سے شودرون کو اوتپن کیا اسطرح چارون برنون کو پیدا کرکے سمشٹی اہنکار کو سب جیوون کا سوامی کیا پھر اسی سری کرشن
پروشوتم نے بید ودیا کے ادھشٹاتا برہما جی کو اور بھوت اور ماترا گنون کے سوامی بردپاکش جی کو اوتپن کیا پھر شنو جی نے
پاپی جن اور پترون کے سوامی جمراج اور سب دھنون کے سوامی کو بیر جی کو پیدا کیا اسیطرح جل جیوون اور جل ماتر کے
سوامی برن جی کو پیدا کیا اور اندر کو سب دیوتاون کا سوامی بنایا جہانتک جیوتے رہنے کی ان جیوون کو اچھیا ہوتی
تب تک جیتے رہین ان سب مین بشئے دھرم نہین تھا کیول سنکلپ سے سنتان اوتپن ہوتی تھی اسکے بعد تریتا جگ مین
اسپرش سے سنتان اوتپن ہوتی تھی ان مین بھی بشئے دھرم نہین ہوا پرنتو دواپر مین پرجاون کا دھرم (خلاف) ہوا اسیلیے
کلجگ مین منشون کو دنڈ پراپت ہوا اسطرح یہ جیوون کا سوامی سرب بیاپی کہا جاتا ہی نروگم اندھک - پوہ - پلند - شبر
چوچک - یہ سب منش جاتی کے لوگ مدرکا سمیت دکشن دیشون مین رہنے والے ہوے ہین اور جو اوتر مین رہنے والے
ہین وہ یونک - کامبوج - قندھاری - کراٹ - یہ سب شودرون کے ساتھ شمال مین رہنے والے ہین [illegible]
یہ پاپ آتما چنڈال کاگ اور گدھ نہ جانو (مردار خوار) کے سمان دھرم دھاری اس پرتھی پر [illegible] مین اور [illegible]

ست جگ مین اس پرتھوی پر نہین رہتے تھے ترتیا جگ سے انکی بردھی ہوتی ہی پھر اُس مہا گھور سند ھیا کال سے برتمان ہونے پر راجہ الوگ جدھ آدک کو کرتے ہین اس پرکار سے یہ سنسار مہاتما بشنو جی سے پرگٹ ہوا ہی اس دیو دیو کے برتانت سب لوگون کے گھومنے والے دیو رشی نے مجھ سے کہے اور سری کرشن جی کی پراچینتا کو آپ بھی مانتے ہو اسطرح یہ کمل لوچن سری کرشن بھگوان دھیان نگیہ (دھیان مین نہ آنے والے) ہین سری کرشن جی کیول نش ہی نہین ہین بلکہ شاکشات پرماتما ہین - ۲۷ - (سنسکرت مہابھارت) -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - اٹھائیسوان ادھیاسے -

ونتیسوان ادھیاسے

سب سے پہلے سرشٹی کی آدمین کون رشی اور دیوتا پیدا ہوئے اُنکے نام

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پہلے کون پرجاپت ہوئے اور کون مہابھاگ رشی ہوئے اُنکا حال بھی سنائیے بھیشم جی نے کہا کہ سب سے پہلے سویم بھو برہما جی ہین اُنکے سات پتر مریچ - اتری - انگرا - پلست - پلہ - کرت اور بششٹ - جو برہما جی کے ہی سمان مہاتما اون سے نشچے کیے ہوئے ہین اُنکے پیچھے سب پرجاپت جانو - اتری کے بنس مین اُتپن برہم جوتی سناتن بھگوان پراچین ہوئے اُنسے پراچینس نام دش پتر ہوئے اُن دسون کا ایک پتر دکش پرجاپت نام ہوا سنسار مین اُسکے دو نام کہے جاتے ہین ارتھات دکش اور مریچ اور مریچ کے پتر کشپ جی ہوئے اُنکے بھی دو نام بولے جاتے ہین آرشٹ نیمی اور کشیپ اتری کا اورس پتر پراکرمی راجا سوم ہوا جو کہ ہزار دب جگون تک چار دن اور سے پوجا اور سیوا کیا جا دیگا بھگوان اریما اور اُنکے پتر جو چندرمان ہین وہ سب لوگون کے اُتپن کرنے والے دیوتا سوامی روپ ہین اور راجا سسشی بندو کے دش سہسر استریان تھین اُن مین ہر ایک استری سے ایک ایک سہسر پتر اُتپن ہوئے اِس طرح ایک کرور پتر اُسکے ہوئے وہ کسی دوسرے پرجاپتی کو نہین چاہتے تھے یہ راجا ششی بندو کی سنتان کی سنکھیا (تعداد) پُرانے رشی کہتے چلے آتے ہین یہ پتر سب سنکلاپ سے پیدا ہوئے تھے اُسکے پیچھے تینون لوکون کے دیوتاؤن کا حال کہتا ہون کہ بھگ - انس - اریما - متر - برن - سبتا - دھاتا - بلبان - مہابل تشٹھا - پوکھا - اندر اور بارھوان بشنو کہے جاتے ہین یہ سب کشپ کے پتر ہین ناسست - دسر - یہ دونون اسونی کمار کہے جاتے ہین یہ دونون آٹھوین بیوان سوریہ مہاتما کے پتر ہین پہلے یہ دیوتا اور نانا پرکار کے پتر دیوتا کہے جاتے ہین تشٹھا کا بیٹا مہاتما بسوروپ ہی - اجیکپاد - اہربدھن - بروپاکش - ریوت - ہر - بہوروپ - تریمبک - ساوتر - جینت - پناکی - اپراجت - یہ گیارہ رودر ہین اور اٹھ بسو پرتھم ہی کہے گئے پرجاپت منو جی کے پہلے اُنے پرکار کے دیوتا پرگٹ ہوئے تھے وہ دیوتا اور پتر نام سے دو بھید کے ہین پرتھم شیل اور جوبن سے اُتم ہین اور دوسرے جلد دھ کھاؤ مین اُتم ہین پہلے سے دیوتاؤن کے گن مروت نام ہین بسو بیوا اور اسونی کمار ہین اُن مین ادتی کے پتر کشتری اور بیش مرت دیوتا ہین اور اسونی کمار شودر کہے جاتے ہین اور انگرا بنشی دیوتا برہمن کہے جاتے ہین سب دیوتاؤن کے یہ چار برن کہے جو پرش صبح اُٹھکر شدھ ہوکر اُن دیوتاؤن کا اچھی طرح سمرن کرے وہ اپنے کیے ہوئے یا دوسرے کی پریرنا سے کیے ہوئے سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی

پوکرت - پرتیہ - اروابسو - پراوسو - اودا - اکشی وان بل - اگنی رس - یہ سب میدھا تتھی کے پتر ہین - اور کنو رشی کے بیٹے - درہی پد ہین اسی پرکار تینون لوک کے اوتپن کرنے والے سپت رشی پورب دشا مین برتمان ہین - ادرچ - رچ - سستی - پرمچ - کشیم باہو - دڑھ برت - مترابرونی کے پتر اور پرتاپی اگست جی یہ سب برہم رشی دکھن دشا مین باس کرتے ہین - اونیب - کوکھ - وشومیہ - پرباگھ - ایکت - دویت - ترت - یہ تینون برہم رشی اتری کے پتر اور سارست یہ پچھم دشا مین نیت ہین - اتری - بسشٹ اور مہرشی کشپ - گوتم - بھردواج - بسوامتر - کوشک اور رچیک کے پتر جمدگن یہ ساتون اوتر دشا مین نیت ہین یہ سب چارون دشا مین گھومنے والے برنن کیے گئے ہین اور یہ مہاتما سپت رشی ساکشی روپ ہین جو کشا چاہنے والا منش انکا کیرتن کریگا وہ سب پاپون سے چھوٹکر انند کرکے اپنے استھان کو جاے گا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - انتیسوان ادھیاے -

تیسوان ادھیاے

ایک جتیندری برہمن اور اسکے سسش کا پرشن اور برہمن کا برہم گیان کا برنن

راجہ یدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ اب وہ گیان پردھان جوگ کہیے جس سے موکش پراپت ہو بھیشم جی نے کہا کہ مین ایک اتیہاس گرو اور سشش کا سناتا ہون جس مین تمھارے سوال کا جواب ہوگا - ایک کلیان کے جاننے والے سشش نے ایک جتیندری برہمن سے ملکر ہاتھ جوڑ کر یہی پرشن کیا تھا جو تم نے مجھ سے پوچھا اور یہ بھی پوچھا کہ مین کہان سے آیا اور آپ کیسے اوتپن ہوے اور بید مین بھی جو لوگ اور نیاے کے بچن ہین انکا حال بھی سنا چاہتا ہون برہمن گرو نے کہا کہ اہی گپت برہم بدیا کا حال تم کو سناتا ہون کہ بید اور سنسار کا آدی برنو روپ سرب بیاپی سریشٹ باسدیو ہی ست تا گیان کشما شانت چت اور شدھ بھاو روپ ہی جس کا روپ جاننے کے جوگ ہے بید کے جاننے والون نے سوریہ روپ اور دیہون مین نواس کرنے والا اوتپت اور پرلے کا کرتا گپت برہم اور اناشی کہا ہی برہمن سے برہمن اور کشتری سے کشتری بیش سے بیش اور شودر سے شودر کہنے کا ادھکاری ہی تم سری کرشن جی کی کتھا سننے کے ادھکاری ہو اس سے کہتا ہون کہ وہ پرماتما کرشن آد انت رہت اوتپت اور پرلے کا کارن اور کال چکر روپ ہی سب جیوون کے ایشر ہین تینون لوک مین چکر کے سمان گھومتے رہتے ہین اسی کو کیشو پرشوتم پرم پرش کہتے ہین جس روپا متر دشا رہت نے دیوتا اور پتر رشی جکش راچھس ناگ اسر اور منشون کو اور بیاپ شاستر سناتن لوک دھرم اور پرلے کا استھان روپ اور بلوان مایا کو اوتپن کیا جس پرکار رتون کے بدلنے سے طرح طرح کے روپ دکھائی دیتے ہین اسی طرح جگون مین بہت سے بھاو پرگٹ ہوتے ہین اسکے سدھ کرنے کو کہتے ہین کہ جگون مین جو جو کال کے جوگ سے پرگٹ ہوا ہی اس اس بشے مین بیوہار بدھی سے اوتپن ہونے والا گیان پراپت ہوتا ہی جگ کے اخیر مین اتیہاس سمیت گپت ہونے والے بیدون کو برہما جی سے اوپدیش پانے والے مہرشیون نے اپنے تپ سے پراپت کیا بید کے گیاتا برہما جی ہین اور بید انت جاننے والے برہسپت جی ہین جگت کا اوپکاری نیت شاستر بھارگو شکر جی نے نرمان کیا گاندھرب بید کا نارد جی نے دھنش دھارن کو بھاردواج نے دیورشیون کے چرترون کو گارگی رشی نے آیوربید کو کرشن اور اتری رشی نے جانا اکھین کہنے والون نے نیاے سانکھ پاتنجل شاستر کہے جکتی بید اور

تپہ کش برہمنون سے جو برہم کا برنن کیا گیا اُسی کی تم اوپاشنا کرو اُس پرپ برہم کو دیوتا اور رشیون نے بھی نہین جانا وہ اپنے کو آپ ہی جانتا ہی پُرانے راج رشیون نے اُس پرشوتم سب لوکون کی اوشدھی روپ برہم کو جو انادی ہی جب پرکرتی اِس پرش کے من کی اچھا کی بھاو کو اوتپن کرتی ہی اور یہ جگت اسی کارن گھومتا رہتا ہی جیسے ایک دیپک سے ہزار دیپک روشن ہو جاتے ہین اسیطرح پرکرتی بھی پرا بدھ کے جوگ سے سرشٹی کو اوتپن کرتی ہی اور اننت بھاو سے پانی کو نہین پاتی ہی اب سرشٹی کی اوتپن سنو کہ پہلے ابیکت سے کرم سنجکت بدھی اوتپن ہوتی ہی بدھی سے اہنکار اُس سے آکاش اُس سے بایو اس سے اگنی اُس سے جل اور جل سے پرتھی ہوتی ہی یہ اٹھ مول پرکرتی ہین ان ہی مین جگت برتمان ہی اِس پرش کا اوتپتی کہان البتہ رُوپا والی پرکرتی سے روپانتر دشا کے ساتھ پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری پانچ بشے اور سولھوان چت اور ایک چت کا بشے یہ سب پیدا ہوئے سروَن کان - تچا بشن - چکھ آن - رسنا زبان - چکشو آنکھ پھر پانچ گیان اندری اور دونون چرن ہاتھ لنگ گدا ناک یہ پانچون کرم اندری ہین انکے پانچون کرم بھی اسی مین برتمان ہین دس اندری پنج تتو اور چت ان سولہ دیوتا اُن کو بھاگی جانے جو کہ دیہون مین گیان اوتپن کرنے والے ہین اور پرماتما کی اوپاشنا کرتے ہین اسی طرح جیسے جل کا کاریہ ہی پرتھی کا کاریہ سروتر اندری آکاش کا چکشو اگن کا کاریہ ہی اور سب جیودن مین سپرش کرم والی تچا اندری کو بایو جانو چت ستوگن کا کاریہ جو ستوگن ابیکت سے اوتپن ہوتا ہی اُس کارن برھمان پرش سب کو سب جیودن کی آتما روپ ایشر ہین برتمان سمجھتے ہین ستّو یا ایشر جو چیتن سب جگت کو دھارن کرتا ہی اور وہ سب ملکہ برہم کے آسرے ہی جو پرکرتی سے بھی پردھان ہی وہ مہاتما پروشوتم نو دروازے والے پوتر پُر مین بیاپت ہوکر شین کرتا ہی اسی کارن سے وہ پُرش کہا جاتا ہی وہ اروپ اور روپ وان جرا مرت سے رہت دونون روپون سے اوپدیش کیا جاتا ہی اُسی کے کارن سب اندریان چیتن ہین ایک دیہہ سے دوسری دیہہ مین یہ چیتن پرویش کرتا ہی یہ بات سانستر سے یا جوگ سے جانی جاتی ہی ارتھات دوسری دیہہ مین آتما کا جانا سُپن کے سمان ہی اپنے کیے ہوے پربل کرم سے پراچین دیہہ کا تیاگ ہوتا ہی اور اُسی کرم سے دوسرا دیہہ بھی ملتا ہی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - تیسوان ادھیاے -

اکتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا گیان برنن کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ چار پرکار کے چراچر جیو ہین جنکی دوسری دیہہ کا ملنا پرگٹ نہین ہوتا ہی اور نہ اُنکے پورب دیہہ کا بیوگ پرگٹ ہوتا ہی اور دیہہ کی پراپتی یا تیاگ مین بھی آتما روپ ہی جیسے کہ پیپل کے بیج مین پرانت بڑا برکش بیج مین پرگٹ یا برتمان نظر آتا ہی اسی پرکار ابیکت سے چت کی اوتپتی ہی ارتھات آدانت اور مدھیہ مین بھی آتا ہی ہی جیسے کہ جڑ روپ لوہا چمک پتھر کیطرف دوڑتا ہی اسی پرکار پچھلے سنسکار سے اوتپن ہونے والے کرمون کے دھرم اور ادھرم آدکا اودے اور اسیطرح کی جو دوسری ابدیا آدی ہی وہ بھی دیہہ کے سنگھ دوڑتی ہی اسی طرح ابیکت ارتھات ابدیا سے اوتپن ہونے والے جڑ روپ بھاو چارون طرف سے اکٹھے ہوتے ہین اسی پرکار چیتن اور کرتا روپ جیو آتما کے بھاو بدھی چت اننہ آدی جو برہم کا درشن کہاتا ہی وہ سب بھی اکٹھے ہوتے ہین بیرج (نطفہ) رودھر (خون) کے جوگ ہونے سے دیہہ بدھی نظر آتی ہی پھر کیونکہ

ہن کے سمان یکایک دوسری دیہہ کا ملنا ہوتا ہی اس اعتراض کو دور کرتے ہین کہ چیتن دھات جیو کے بنا پرتھی آکاش آد
پنچ تتو پران سم دم اور کام آد پرگٹ نہین ہوے اس اگیان کی اوپادھی سے سنجگت جیو نے اوپاشنا ہی نہین کی پھر جیو یا
اوسکا کیونکر سمبندہ ہو سکتا ہی اسی طرح جیو بین پرتھی آدکی تدا تمتا (آتما کا دیسا ہونا) ہی وہ اگیان کرم اور مایا کا کارن
ہی یہ بیان مین کہا ہی کیونکہ یہ پراچین جسکی اوتپن اور سرب بیاپی چیت کی اوتپتی کا کارن بانی سے پرے ہی اسکی پورب باسنا ہی
اسکو جتلاتی ہی وہ جیو کا سروپ باسناؤن سے سنجگت کرمون کا سنچے (جمع کرنے والا) کرنے والا ہی جس باسنا اور کرم سے یہ
آدا نت رہت بڑا چکر برتمان ہی اس مین من اور اندریون سمیت جیو گرتا ہی اور جبتک پھرتا رہتا ہی جب تک بدھی کی استھرتا نہین
ہوتی ہی پھل کی باسنا سے جو جو کرم کیے جاتے ہین وہ دیہہ پراپت ہونے کے ہیت ہین جتنے کرم ہیت اور سب مایا آدک سے اس کا
کرم جوگ جب کشتر گیہ سے ہوتا ہی تب دیہہ کے ملنے سے یہ سب جیو پرسپر ہین ملجاتے ہین ہے شش جو پرش ایشر کے آسرے مین
پورب دیہہ کو تیاگتے ہین وہ اور لوکون کو پراپت ہوتے ہین جب جیو اور لوکون کو جاتا ہی تب اُسکے سنگ رجوگن تموگن نہین
جاتے ہین اُسکے ساتھ کیول ستوگن ہی جاتا ہی اس بشے کو گیانی پرش ہی جانتے ہین سنگ مین جاتے ہوے بھی سرج
نظر نہین آتے ہین گیان پراپت ہونے سے آپ کو جانتا ہی اور جب آپ کو جانتا ہی تب دیہہ نہین پاتا ہی (۲۱۱)
اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن — اکتیسوان ادھیاے ۔

تیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا برہم گیان برنن کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ جس طرح یہ دھرم سب کو سویکار (قبول و منظور) ہی اسیطرح گیانی لوگون کو گیان کے سواے دوسرا
کوئی ست نہین بھاتا ہی بیاسکے گیتا پرش جو بیاوکت کرمون مین پرورت ہین وہ بہت کم ہین وہ بڑے گیانی پریوجن کی
بزرگی دھمت تا) سے اوتم مارگ کو جانتے ہین یہ چلن ست پرشون کی سکشا سے نندا جوگ نہین ہوتا ہی ارتھات کرم اُس
گیان جوگ مین پردیش ہونے کا کارن ہی اور یہ برہم گیان وہ بستو ہی جسکو پراپت ہوکر اوتم موکش حاصل ہوتی ہی جو گن موگن
کر دھم لوبھ آدکون سے سنجگت دیہہ ابھمانی پُرش اگیانتا سے سب استری پتر آدپریگرہ (سنبندھون) کو پراپت کرتا ہی
اس کارن موکش کا چاہنے والا اپوتر کرم نہ کرے کرم سے برہم گیان کی اچھا کو اوتپن کرنا شبھ لوگون کو نہ چاہیے
ارتھات پھل کے تیاگ سمیت (باہر اور ابھیاس انترک ارتھ پنچی سے) پوتر چت ہونے کے نمت کرم کرے چت کی
اپوترتا نہ ہونے سے یہ دوش ہوتے ہین کہ لوہے سے جکڑت سورن ایک ہوے بنا سوبھت نہین ہوتا ہی اسی پرکار
جس چت نے راگ آدک دوشون کو بھی نہین کیا اُسکا گیان اودے نہین ہوتا ہی جو پرش دھرم مارگ کو اولنگھن
کرکے کام کرودھ کے انوسار کرم کرتا ہی اور لوبھ سے ادھرم کرتا ہی وہ اپنے ساتھیون سمیت ناش ہو جاتا ہی اسی کارن
پرش پریت کی ادھکتا سے شبد آدک بشیون کو پراپت نہ کرے کیونکہ وہان ایک کو ایک سے کرودھ ہرکھ اور بھول
اوتپن ہوتی ہی دیہہ کے بیچ بھوتاتمک ہونے اور چت کی راجسی تامسی ہونے پر یہ کسکی پرشنسا کرتا ہی اور کیا کہتا ہوا کسی
کی نندا کرتا ہی یعنی کسی کی نندا نہین اگیانی لوگ روپ رس گندھ آدک مین پریت نہین کرتے ہین اور اپنی پریت

پرتھی سے پرتھی کے گن دیہہ کو نہین جانتے ہین دیہہ کے بھسم ہونے کی حالت کو کہتے ہین کہ جیسے مٹی کا استھان مٹی سے ہی لیپا جاتا ہی اسی طرح یہ پرتھی سے اوتپن ہونے والا دیہہ مٹی کے بکار ان آدک سے پشٹ ہوتا (پرورش پاتا ہی) یعنی پرورش پاتا اور موٹا ہوتا ہی میٹھا تیل گھرت یعنی گھی مانس یون دھان پھل پھول یہ سب پانی کے ذریعہ مٹی کے روپانتر روپ (یعنی مٹی کی دوسری قسم کی صورت ہی) بکار ہین اور جسطرح بن مین رہنے والا سنیاسی منشی پھر ان سے پرسن نہین ہوتا ہی اسی طرح گانو کے بیچ سو بھوجنون سے پرسن نہ ہوکر دیہہ کے نرباہ کے لیے پراپت کرے اسی طرح سنسار روپ بن مین نواس کرتا پرسرم مین سنجگت کٹنبہ ماتر کے نرباہ کے نمت ان کا ایسا بھوجن کرے جیسے کہ روگی اوشدھی کا سیون کرتا ہی ست بولنا اندر باہر کی شدھی سے شدھ بھاؤ اور پوترتا بیراگ بید پاٹھ اسے اوتپن ہونے والا نیچ چت کے جیتنے مین سوربیرتا شاستر سننے سے اوتپن ہونیوالی بدھی چھمان دھیرج تیا ببیک اور ارجیت ہونا سنکھ آنے والے سنیاسی یا سنساری بھاو یا سروپ کا اچھے پرکار سے بچار کرکر شانت چت اور اندری جیت ہونا چاہیے ستوگن رجوگن تموگن سے موہت اگیانی جیو چکر کے سمان گھومتے ہین اس لیے اگیان سے پیدا ہونے والے دوشون کو اچھی طرح بچار کرے کیونکہ پنچ مہا بھوت سے ستت رچے ہین تم یہ تینون گن تینون لوکون کے ایشرج سمیت اہنکار مین پھنسے ہوے ہین جیسے کہ اس سنسار مین کال رت سنبندھی گنون کو دکھاتا ہی اسی طرح پنچ بھوتون مین اہنکار کو جانو چت کی شدھی انند سنجگت پریت دھیرج آدک اچھے گن ستوگن کے روپ ہین کام کرودھ ابھیمان موہ اور ابھمان یہ رجوگن کے گن ہین شوک اور سختی کرنا پریشانہ کرنا ہر ایک سے ابھمان کرنا وغیرہ وغیرہ تموگن کے گن ہین (اگیان) ان کو اچھی طرح بچار کر جو اچھی بات ہو اسکو گرہن کرے جب یدھشٹر نے کہا کہ موکش کی اچھا کرنے والون نے چت سے کس طرح دوشن دور کیے اور کس بدھی سے اور کٹھن تاسے تیاگ کیے جاتے ہین اور گیانی کس بدھی اور کارنون کو بچار کرے انکا حال سنائیے بھیشم جی نے کہا کہ جو بہت شدھ آتما پرش ہین وہ دوشون کو جڑ مول سے اکھاڑ دیتے ہین تب سے مکتی ہوتی ہی جیسے کہ تیز دھار رکھنے والا اوزار لوہے کی بیڑی کو کاٹ ڈالتا ہی اسی طرح بچار سے شدھ ہونے والی بدھی کے ذریعہ سے پیدا ہونے والے دوش جگت ابدیا آدک ناش ہو جاتے ہین اور رجوگن تموگن کام موہ آدک سے علحدہ شدھ روپ ستوگن یہ سب دیہہ کے اوتپن کرنے والے بیج روپ ہین اسیلیے درمچت گیانی کو برہم مین ملانے والا کیول ستوگن ہی پہلے گیانی کو رجوگن اور تموگن تیاگنا چاہیے انکو تیاگنے سے پرماتما کو پراپت ہوتا ہی یا سانکھ شاستر والی بدھی سے منتر جگت جاپ آدک بدھی کے اوتپن کرنے کے لیے کرے بید وکت کرمون سے بھی کام کرودھ آدک راجسی تامسی کرم تیاگنے جوگ ہین ستوگن کرم مین پرورتی رکھے ان کا حال تین اشلوکون مین کہتے ہین ؎ رجوگن کے دوارا ادھرم سنجگت کرمون کو پراپت کرتا ہی وہ است سے سنجگت ہوتے ہین انھین سے سب کامناون کی اچھاون کی پراپتی ہوتی ہی اور تموگن سے ان کرمون کو سیون کرتا ہی جو کرودھ سے اوتپن ہونے والے ہین ہنسا مین پریت جگت اُس ہنسا نیند مین پرورتی ہوتی ہی اور ستوگن برہم کا آسرا کرنے والا ہی اس مین سادھ بھاو پراپت ہوتے ہین ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن تینیسوان ادھیاے ۔

تینتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا گیان برنن کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ رجوگن تموگن سے لوبھ موہ آدک اوتپن ہوتے ہین اُنکی ناش کرنے سے پرماتما کی پراپتی ہوتی ہی کہ وہ سب دیوتاؤن سے سرشٹ تم ہی جن آدک اچھے کرمون مین جب ابھمان اوتپن ہوتا ہی تب وہ نشپھل ہو جاتے ہین اور جنم مرن کے چکر مین گھومنے سے نورتی نہین ہوتی ہی اور سکھ دُکھ بھوگنے پڑتے ہین استریون کو سوبھاو سے کشتیر روپ جانو اور پرش کشتیر گیہ روپ ہی ایسی ہی استریان سنسار مین جیو کو اپنے آدھین کر لیتی ہین اس لیے گیانی پرش اُن کو تیاگ دیتے ہین یہ استریان گھور روپ کرتیا اور اگیانیون کو اچیت کر لیتی ہین اور رجوگن مین انترگت ہین اور اندریون کی سناتن مورت ہین اسی کارن استریون سے سنبندھ رکھنے والی پریت روپ بیرج سے اوتپن ہوتے ہین اور جس طرح اپنی دیہہ سے پیدا ہونیوالے اور اپنے سے علیحدہ کیڑون کو دیہہ سے جدا کرتے ہین اسی پرکار پُتر بھاو روپ رکھنے والے آتما سے اوتپن ہونے والے روپ کیڑون کو تیاگ کرے سنبھاو اور کرم جوگ کے دوارا بیرج اور پسینے سے جیو اوتپن ہوتے ہین اُن کو بدھمان لوگ تیاگ کرے ۔ رجوگن تموگن دونون تموگن مین انترگت ہو جاتے ہین وہ اگیان نام تموگن گیان مین نیت بدھی اور اہنکار کا جتلانے والا ہوتا ہی اہنکار اور بدھی سے ملا ہوا اگیان جیو آتماؤن کو دیہہ کے ملنے مین جیو روپ ہی اس کا بیج کے ساتھ گیان کا بیج جیو ہی دہی کال سے ملے ہوے کرم کے ساتھ سنسار کا گھومنے والا ہی جیو جیسے سپن مین چت کے ساتھ دیہہ دھاری کے سمان رہتا ہی اسی طرح یہ دیہہ وان آتما کرم سے اوتپن ہونے والی گنون کے کارن ماتا کے اودر مین اسکو پاتا ہی دیہہ سے راگ جگت ہو کر پوربباسنا سے ملکر چت کے ساتھ جس جس اندری کو سمرن کرتا ہی وہ اندری بیج روپ کرم اور اہنکار سے اوتپن ہوتی ہی جب اسکے شبد مین پریت ہوتی ہی تب سروتر اندری اوتپن ہوتی ہی اسی پرکار روپ رس گندھ سپرش مین پریت ہوتی ہے چکشو جہبا گھران تچا یہ سب کرم سے اوتپن ہوتی ہین اسی طرح پران اپان بیان سمان اودان پانچون پرکار کی اندریون سے دیہہ کا سب بیوپار ہوتا ہی اس پرکار سے دسون اندریون سمیت پرش اوتپن ہوتے ہین اور تب گربھ مین اندریون کے انکی کار کرنے سے دُکھ کو پاتا اور دیہہ کے ابھمان سے اس دکھ کی ادھک بڑہی (ترقی) ہوتی ہی اسیطرح دیہہ تیاگنے مین کشٹ ہوتا ہی اسلیے دکھون کا تیاگ ہی اچھا ہی ان دکھون کا تیاگنے والا مکتی پاتا ہی اندریون کی اوتپتی اور ناش دونون رجوگن مین ہین گیانی شاستر کے نیترون سے بچار کر کام کرے گیان اندریان بشیون کو پاکر بھی نرلوبھی پرش کو بیاپت نہین کرتی ہین آن اندریون سے علیحدہ وہ جیو آتما پھر دیہہ ہونیکے پراپت ہونیکے جوگیہ نہین ہوتا ہی

اتی سریام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن تینتیسوان ادھیاے ۔

چونتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا گیان برنن کرنا

بھیشم جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ اس جگہ شاستر روپ نیترون سے اوپاے (تدبیر) بتاتا ہون اسی بگیان سے پرش

کرم کرنے سے موکش روپ گتی کو پراپت ہوتا ہی سب جیوون مین منش اُن مین برہمن سرشٹ ہین برہمنون مین منترون کا جاننے والا برہمن سرشٹ ہی وہ برہمن سب جیوون کی آتما روپ بید کا جاننے والا اور شاسترونکے تتوون کو نشچے کرنے والا ہی جیسے کہ اندھا آدمی بغیر دوسرے کے مارگ چلنے مین بہت دُکھ پاتا ہی اسی طرح اگیانی پرش سنسار مین ہین گیانی پُرش دھرم کے انوسار مُکت پانے کو آگے لکھے ہوے کرم کرتے ہین - دیہہ بانی چت آدک کی شُدھی چھمان ست بولنا دیرج سمرن جو برہم چرج کہا یہ برہم روپ ہی اور سب سے اوتم ہی بیچ پران اندری بُدھی دسون اندریون کے سموہ کے یوگ سے اور شبد اسپرس مین پرتھک ہین وہ برہم چاری چت سے دُور رہنے والا شیون کی اندریون سے رہت ہی برہم چرج کو بُدھی سے نشچے کرنے والا ہی وہ برہم لوک کو پاتا ہی اور بیچ والا ست لوک پاتا ہی اور چھوٹی برتی والا برہمن کے یہان جنم لیتا ہی برہم چرج مشکل سے پراپت ہونے والا ہی اسکا اُپاے یہ ہی کہ برہمن کل مین اُتپن ہونے والا رجوگن کو دور کرے استریون کی کتھا نہ سنے نہ کبھی انکو ننگا دیکھے کیونکہ نربل منش بھی انکو دیکھ کر رجوگن پر درت ہوجاتا ہی جسکی دیہہ مین پریت اُتپن ہو جاوے وہ کرچھ برت کرے اور بیرج کی بردھی سے بہت دُکھی ہونے مین جل مین پرویش کرے جو سپن مین بیرج نکل جاوے تو جل مین برتمان ہوکر اگھمرشن نام رچا کا تین بار جپ کرے اور رجوگن روپی پاپ کو دور کرے جس پرکار دیہہ مین مل یوتر نستیون سے ملا ہوا اور جکڑا ہوا ہی اسی طرح دیہہ مین نیست آتما اور دیہہ کو دُرڑھ بندھن والا جانے ناڑیون (رگون) کے جامون مین جیسے ہین منشون کے بات پت - رو دھر - پرم مانس - ہڈی - دیہی کو پیت کرتا ہی اِس دیہہ مین پانچ اندریون کے گنون کو بہانے والی دس ناڑیون کو سمجھو جیسے ہزارون ایک سے ایک ناری اوتپن ہوتی ہین اسی طرح یہ ناڑی روپ ندیان جنمین رجوگن روپ جل بھرا ہی دنت مقررہ تک دیہہ روپ سمدر کو ترپت کرتی ہین جیسے سمدر کو ندیان بھرتی ہین اِس دیہہ مین چت کے بیچ ایک ناڑی منوباہ نام ہی جو منشون کے سنکلپ سے پیدا ہونیوالی بیرج کو سب انگون مین چھوڑتی ہی اُسکے پیچھے چلنے والی ناڑیان سب انگون کو تپانے والی ہین وہ بیچ سگن کو بہاتی ہوئی نیترون مین پراپت ہوتی ہین جیسے دودھ مین گپت گھی متھن کرکے نکالا جاتا ہی ایسے ہی دیہہ کے سنکلپ سے پیدا ہونیوالے متھن کرنے سے بیرج ہی متھ کر نکالا جاتا ہی اسیطرح سپن مین بھی چت کے سنکلپ سے پیدا ہونیوالی پریت روپ استری جس طرح پراپت ہوتی ہین اسی طرح اُسکی منوباہ ناڑی سنکلپ سے پیدا ہونے والے بیرج کو دیہہ سے پرگٹ کرتی ہی اِس بیرج کی اُتپت کو مہرشی اتری نے جانا ہی جن پرشون نے بیرج گتی کو جانا جو جیوون کو برن سنکر کرنے والی ہی اور بچار کیا ہی وہ پریت رہت اور باسنا سے رہت دیہہ کی اُتپتی کو نہین پاتے ہین جو کہ چت کے دوارا جوگ بل سے ترج بھاؤ کو پاکر منوباہ مین انت سمین مین پرانون کو چلایمان کرتا ہوا مکت ہوتا ہی وہ کیول دیہہ کے نرباہ کے نمت کرم کرنیوالا اتم جت سے بھی گیان ہوتا ہی جت ہی اُتپت روپ ہوتا ہی کیونکہ برہم گیانیون کا چت برنو (اونکار) کی آباسنا سے سدھ اناد ہی مایا کے روپ باسنا سے پرتھک پرکاشت ہوجاتا ہی اِس کارن اِس لوک مین اُس چت کے ناش کے لیے نورتی کرم کرے اور رجوگن تموگن کو تیاگ کرے جسطرح نیے موکش پراپت کرے جسکو دان اوستھا مین گیان پراپت ہوگیا ہو اور بردھ اوستھا مین کم نہوا ہو اُس چت کے جبگ کو انتہات سنکلپ کو ندپرش پرگت بُدھی سے اپنے آدھین کرتا ہی بہت مشکل اور کٹھن مارگ کو جسمین دیہہ اندری ادگن بندھن ہین انکو بنشا کر دریھائت پورن کرکا جیسے دوشون کو دیکھے اسیطرح اُنسے پرتھک ہوکر مُکت کو پاوے ۔

پینتیسوان ادھیاے

بھیشم جی کا جن دیو نام متھلا پُری کے راجہ اور پنچ شکھا نام رشی کا حال برنن کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ اندریون کے بشیون سے پرورت جو کشٹ اُٹھاتا ہی اِس سنسار کو جنم مرت جرا روگ آدک سے بھرا ہوا دیکھ کر موکش کا اُدیاے کرے گیانی اور سنیاسی ہوجاے کسی کی برائی نہ کرے سب جیوون پر دیا رکھے اور پرائی نندا نہ کرے جو مَن پاپ ہی وہ اپنے مُکھ سے کہنے پر ناش ہوجاتا ہی جو پرش رجوگن مین پرورت اندریون کے بشیون مین اشکت ہوجاتا ہی وہ نرک پاتا ہی اپنے جوگ کو منش پرگٹ نہ کرے ستو مول پھل آدک جو سمے پر ملجاوے اُسکا بھوجن کرے اور ایک چت ہوکر اندریون کو بس کرلے وہ مُکت پاتا ہی سنسار سے پریت نہ کرے وہی ابناشی برہم کو پاتا ہی اندریون کو بس کرکے جو منش تپ کرتا ہی وہی اُتم پدوی پاتا ہی تپ سے ہی تینون لوک بیاپت ہین آکاش مین سوریہ اور چندرمان تپ سے ہی پرکاشمان ہین تپ کا پھل گیان ہی اور سرد پ برہم ہی وہ تپ لوک مین پرسدھ ہی برہم چرج اور ہنسا رہت ہونا یہہ کا تپ کہا جاتا ہی من بانی کو اچھی طرح آدھین کرنا چت کا تپ کہا جاتا ہی اِس کارن جتنا لینا اوشیہ ہو اُتنا ہی لینا چاہیے ارتھات کھوجن سے ادھک دھن آدک نہین لینا چاہیے اور وہی اُدیاے کرے جس سے مُکت پراپت ہو جدھشٹر نے کہا کہ متھلا پُری کے راجہ جنک نے سنسار کے بشیون کو تیاگ کر کس برت سے موکش کو پایا ہی بھیشم جی نے کہا کہ اُس اتہاس کو برنن کرتا ہون جس برت سے راجہ جنک نے موکش پائی ایک جنک بنشی جن دیو نام متھلا پُری کا راجہ تھا وہ برہم پراپتی کرنے والے کرمون کا بچار کرنے والا تھا اُسکے گھر مین سیکڑون آچاری سدا رہا کرتے تھے اور پاکھنڈ سے دھرمون کو پرتھک پرتھک دکھایا کرتے تھے اُن مین کوئی تو دیہہ کے ناش سے اپنا ناش کہتے تھے اور کوئی دیہہ کے ناش کو کبھی نہین مانتے تھے اُن دونون کے برنن سے راجا پرسن نہین ہوتا تھا وہان ایک پنچ شکھ نام مہامنی بھرمن کرتے ہوے متھلا پُری مین آئے اُن سے راجہ جنک نے موکش کا برتانت (یعنی حال) پوچھا تب مہامنی نے اچھے پرکار برنن کیا اور راجہ کو سنتوش ہوا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن پینتیسوان ادھیاے۔

چھتیسوان ادھیاے

جن دیو نام راجہ جنک سے پنچ سکھا رشی کا موکش دھرم برنن کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ راجہ جنک نے اُس مہامنی سے پوچھا کہ ہے بھگون شریر تیاگ سمے مین سنسار اور موکش کی کیا اوستھا ہوتی ہی۔ راجہ جنک بولے کہ ہے برہمن مرنے کے پیچھے جیو کی کیا سنگیا ہوتی ہی اور تب اگیان اتھوا گیان کیا کرتے ہین سب اُچھید (سورا خدار ہونے اور مضبوط) اور پرشٹھ ہوتے ہین اِس پر بچار کرو تو سجگ (ہوشیار اور غافل) اور اچیت منش اگیان اور گیان بھید مین کیا کرینگے پرانیون مین تو الگ ہونا اور اپنا بشیون مین ملاپ ہوتا ہی پھر یہان کون پرش کس پھل کے لیے تو مین نشچے کرے اور اُسکے لیے پرسرم کرے بھیشم جی بولے کہ اُس اگیان اور بھرانتی جگت دُکھی راجہ سے شانتی بچن (حقیقت) دوارا پنچ سکھ (نام رشی) کوئی نے کہا کہ یہان

جنم مرن کچھ نہین ہی یہ چیتن اندریون اور شریر کا سنجوگ کرم پردھا نتا سے ہوتا ہی شریر کو اناتما کہنے کے لیے اُسکے پرکرتیون کو
کہتے ہین کہ دھات پانچ پرکار کی ہی جل اکاش بایو اگنی اور پرتھی وہ سبھاو سے اکٹھے ہوتے ہین اور سوبھاو سے ہی الگ الگ
ہوجاتے ہین آکاش بایو اگنی کے سنیہ اور انھین پانچ دھاتون کے سنجوگ (سمھاہار) سے شریر پراپت ہوتا ہی شریر کی اسٹر گت
بدھی اگنی اور پران یہ تینون سب کاریہ سادھ کرنے والی ہوتی ہین اندریان اور اُنکے منورتھ اور سبھاو اور چیتنیا پران من
اپان اور بکار آدک دھاتون یہ سب انھین تینون سے نکلتے ہین کان سننے کی اندری کان چھونے کی اندری جلبھ آنکھ اور
ناک یہ پانچون اندریہ ہین اور انکا آدی کارن چیت ہی دہان بگیان کرکے جگت چیتنا کی تین دھروا ہین جنکو سُکھ دکھ اور
اوکھ اور اسکھ کہتے ہین شبد اسپرس روپ رس گندھ یہ پانچ سدگن مرن پرتیت گیان سدھی کے لیے ہوتے ہین اُن
گنون مین کرم سنیاس اور موش کا کارن استھت (قائم) ہی اس تو نشچے کو موکش کا بیج اور سرشٹ موکش اپنے سے
اننت اور برہم مین گیان اوتپن کرنے سے برہم روپ کہا اس گیان سمود کو آتما روپ سے دیکھنے والے پرش کے بر ودھ درشیون
سے بھی اننت دکھ شانتی کو نہین پراپت ہوتا جو درشٹ پرے وہ ان آتما ہی اُس کارن اہنکار ممتا یہ دونون باتین برتمان نہین ہوتی
ہین پھر آنے والے دکھ کا پرستاد کس آدھار پر ہوگا اس استھل پر اُس اوتم تیاگ شاستر کو شوچ مین بار بار ہزارون شبدون دوارا
لانا چاہیے جنکا تیرے موکش ارتھ برنن کیا جاویگا۔ نکت کے لیے سب کرمون کا تیاگ جگت ہی نت ہی تہیا نے دکھ بھاگی ہوتے
ہین۔ دھن تیاگ کے لیے کرمون کو اور بھوگ تیاگ کے لیے برتون کو اور سُکھ تیاگ کے لیے تپ کو اور سرب تیاگ کے لیے لوکا
اوپدیش کرتے ہین۔ دُکھ ناش کے لیے اُس سرب تیاگ کا وہ رستہ بتلاتا ہی جسکا کوئی بھید نہین ہی اور تیاگ کے نہونے مین درگتی
ہوتی ہی جنکا چھٹوان من ہی اُن پانچ گیان اندریون کو بدھی مین جوڑکر اُن پانچ کرم اندریون کو جنکا چھٹوان پران شکتی ہی تیاگ
کرے دونون ہاتھون کو کرم اندری اور دونون پاؤن کو گت اندری جاننا چاہیے پرجوا دیتی اور آنند مین انگ اندری اور
بشٹا تیاگ مین گدا کو کہا۔ واک اندری زبان بولنے کے لیے جاننی چاہیے من کو ان پانچون مین شامل جاننے اس پرکار
من کو تیاگ کرے اور بدھی کے دوارا گیارہ اندریون کو چھوڑدے واک من کے تیاگ کرنے مین کرم اندریون کا تیاگ
ہوا بدھی کے تیاگ کرنے سے من کو ساتھ گیان اندریون کا تیاگ ہوا دونون کان شبد اور چت یہ تینون کرم کرن
اندری کے کارن ہین اسیطرح روپ رس اور گندھ مین بھی تین تین کارن ہین اسی طرح شبد آدی بشیون کے گیان
ہونے مین یہ پندرہ گن کارن ہوتے ہین جسکے دوارا یہ تین پرکار کا بھاو کرتا کرم کارن علحدہ علحدہ پاکر ساتھ اور سُکھ
کُفر اہوا وہ تینون بھی ساتکی راجسی تامسی ہین ہین جنکے مدد سب کا سادھن کرنے والے تین پرکار کے انجنو بردھی کو
پراپت ہوتے ہین پرشنتا پریت آنند سکھ شانت چت ادی ستوگن سے ہوتے ہین یہ اُسکے گن ہین استوکد (بے اطمینانی)
پرتاپ شوک لوبھ وغیرہ رجوگن کے گن ہین جو کوئی شریر اتھوا من مین پریت جلت ہووے وہ ستا کہا بھاؤ ہین ہی
اسیطرح اُنکا تیاگ کرے جو آگے لکھا جاویگا جو آتما مین اسنتشٹ پریت نہ کرے وہ رجوگن پردیپتا ہی جو دیہ اور من مین
موہ جلت ہی اُسکو تموگن جانو اسیطرح شبد ادک بشیے اور اندریون کا مرد من چیت روپ ہوا کہا ہی تت کے تیاگ کرنے سے
گن اور اندریہ اور بشیون کا تیاگ ہوا ہی اس گیان کے لیے اب آکاش آدی تتو روپی بشیے اور اندریون کا بھن ہونا
ریکھات ایک روپ ہونا کہتے ہین اُنکے بس کرنے سے آکاش آدک بس مین ہوتے ہین اس بشیے مین ودوان لوگ کہتے
جانتے ہین۔ آکاش مین شبد ادھیاتم سروتر اندری آکاش روپ ہی اور سروتر اندری مین شبد ادھیاتم شبد آکاش تتو ہی جو اُس

اوستھا مین شبد اور سپرش یہ دونون بگیان کے بشئے مین ہین اسیطرح آنکھ جیبھ ناک آدی پانچون سپرش روپ سنبندھ رکھنے والی ہین وہ سب شبد و آکاش آدی سمرن آتمک چت روپ ہین وہ چت بھی نشچے آتمک من کا ہی روپ ہی ازبسکہ چت کے بس ہونے سے سب بس مین ہو جاتے ہین سب کے من روپ ہونے مین جگت کو ہی کہتے ہین ان پانچون اندریہ اور پانچون بشیون مین پراپت ہونے والا گیارھوان چت ہوتا ہی اسکو جانو سوکشم اندری بھی پہلے منو کے اگم سے سمرن کرتی ہوئی ہی تینون گنون سے جگت پھر نہین لوٹتی جو تپ سے ڈھکا ہوا چت جسکا کوئی نشچے نہین اور جو جلدی سنگھار ہو سکتا ہی اپنے شریر مین گرہن کرتے ہین اسکو پنڈت لوگ تامس کہتے ہین جو چت تموگن جگت اور پرورتی پرکاش آتمک آتما کو چھپاتا ہی اور جو ناش ہوگیا ہے وہ شریر مین دو پدارتھ کے بھاوکو ناش کرتا ہی اسیطرح سے اپنے کرم کا پرتیہ گن پر سنکیات ہوا کسی کسی مین برتتا ہی اور کسی مین نورت رہتا ہی - ادھیاتم کی چنتا کرنے والے اسی کو سماہار کشیتر کہتے ہین من مین جو بھاو استھت ہوتا ہی وہی کشیتر کہاتا ہی ایسا ہوتے ہوئے سبھاو ہی سے برتمان سب پرانیون مین ہیتو سے اچھیا اور ساسوت کیونکہ ہوتا ہی جیسے سمدر مین ندیان جاکر اپنی پہلی ریت چھوڑ دیتی ہین ایسے ہی پرانی کو بھی مرنے کے بعد سمجھے ایسا ہوتے ہوئے مرن کے بعد پھر کیا سنگیا ہوتی ہی اور جیو کے سب طرف سے پکڑے ہوئے دیہہ مین پرویست ہونے سے کیسی سنگیا ہوتی ہی اس موکش بدھی آتما کو جو جیا ہتا ہی اور ابمیت ہوکر ڈھونڈھتا ہی وہ انسٹ کرم پھلون سے لپت نہین ہوتا ہی جیسے جل سے سینچا ہوا کمل تر نہین کہلاتا ہی پھر پرجا پربت جوڑ رمہ پھانسی ہی اس سے چھوٹ کر جب سکھ دکھ کو چھوڑتا ہی تب آگے کی گتی کو پاتا ہی پھر بید اور اگم کے منگلون سے بڑھاپا اور موت کے بھے سے نربھے ہوتا ہی ایک پرمیشر مین ہی استھت جیسے پن یا پاپ کے ناش ہونے سے اور نمت پھل کے بھی ناش ہونے سے چنچہ رہت نرمل اکاش مین استھت ہوکر پرمیشر کو بھی دیکھتا ہی - ایسے ہی بھکت پرش دکھ کو چھوڑ کر نربھے سکھ سے سوتا ہی جیسے رودر نام جیو پرانے سینگون کو نئے سینگ دھارن کرتا ہی اور سرپ پرانی کانچلی کو چھوڑ کر نئی کانچلی پراپت کرتا ہی ویسے ہی بھکت پرانی دکھ کو چھوڑ کر سکھی ہوتا ہی جیسے جل مین گرے برکش کو پنچھی چھوڑ دیتے ہین اور دوسرے برکش پر جا بیٹھتے ہین ویسے ہی بھکت رس سکھ دکھ کو چھوڑ کر سرسٹ گتی کو پراپت کرتا ہی - بھیشم جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ اس راجہ متھلیش اور پنچ سکھ منی کے سمباد کو جو منی پنچ سکھ کے مکھ سے نکلے ہوئے امرت کے سمان بچن ہین اور راجہ جنک بہت پرسن ہوا جو کوئی سنے اور سدا یہ پڑھے اور سنا ویگا وہ سنساری اپدرون سے دکھی نہین ہوگا کہ اس اتہاس مین موکش دھرم کو منی نے بستار سے سمجھایا ہی جیسے کہ کپل دیوجی کو پاکر راجہ جنک سکھی ہوا تھا ویسے ہی پڑھنے اور سننے والا سکھی ہوگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - چھتیسواں ادھیائے -

سینتیسواں ادھیائے

راجہ جنک اور پنچ سکھا رشی کا اتہاس موکش کا برنن

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا گیانی پتامہ مہاراج کس کرم سے سکھ اور کس کرم سے دکھ ملتا ہی اور کس کرم سے نربھے دنچو دھن ہوکر منش بچرتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ اس کتھا راجہ جنک اور پنچ سکھا منی کا باقی حصہ برنن کرتا ہون اس مین تمھارے

پرشن کا اوتر (نشریگت (شامل) ہی راجہ جنک نے مہرشی پنچ سکھ سے پرشن کیا کہ دیہہ کے تیاگنے سے سنسار اور موکش کی کونسی دشا ہوتی ہی بھیشم جی نے کہا کہ اندریون کا جو جیتنا ہی اُسکو دم کہتے ہین اُسی کی پرسنسا سب بید کے جاننے والے اور دھرم سگیہ (دھرم کے جاننے والے) رشی لوگ کرتے ہین اُسکو سب کرین ادش کر کے برہمنون کو کرنا ہی چاہیے جو اندریون کا دمن نہین کرتا ہی اُسکی کریا کوئی شدھ نہین ہوتی ہی کریا کی ستتا اور تپسیا یہ دونون دم ہی ہین برتمان ہین دم ہی تیج کی بردھی کرتا ہی دم ہی سے انیک پوترتا (شدھ رہنا) ہوتی ہین دم ہی نِش پاپ اور نربھے ہوکر برہم کو پراپت کرتا ہی دم کرنے والا جبتک سنسار مین رہیگا آنند سے رہیگا جو کہ ددھی آدمی ہوتے ہین وہ تجسوی نہین ہوتے (ارتھات) اُنکے منھ پر تیج نہین رہتا ہی بلکہ اُسکو اور آدمیون مین سدیو بھے ادتپن ہوا کرتا ہی جو کچے مانس کو کھاتا ہی اسکا نام کربیاد (ارتھات راچھس) ہوتا ہی اُس سے جیسا بھے ہوتا ہی اُسی طرح منشون مین بھی ہونا پرسدھ ہی اُن منشون کے اپدرون کو دور کرنے کے لیے لوک کے ایشر برہما جی نے راجا کو پیرکھی بہت بنایا آسرمون کے دھرمون سے جو جو پھل (فتنہ و فساد) ہوتے ہین اُس سے بھی ادھک دم کرنے والون کو دھرم ہوتا ہی جن پرشون کے دم کا اودے ہوتا ہی اُنکے چنہ مین اپنی بدھی انوسار کہتا ہون۔ ادینتا (اطمینان) سنتوش (کوئی نہ رہنا) اتہک تدھی مرنا (نرمی) اہنکار کا تیاگ گرو پوجا اُنسوتیا جیو دون پر (کسی سے دوستی یا دشمنی سے ظہار کرنا) بشیش دیا استت اور نندا سے رہیت ہونا اور اسیتا بات کا تیاگ کسی سے بیر نہ رکھنا راگ دویش کی باتون کا تیاگ سب کا مناذن کا تیاگ شیل وان ہونا چغلی کا تیاگ یہ سب لکشن دم والے کے ہین سنسار مین دم والے کا بڑا آدر ستکار ہوتا ہی اور دیہہ کے انت مین ادتم سُرگ کی پراپتی ہوتی ہی سند رسرل سبھاو والا ہو کر سب جیون کا ہت بچارے سب سے میٹھا بچن بولے کسی سے دشمنی نہ رکھے نہ کسی کو ڈراوے اور نہ آپ کسی کا بھے کرے ایسے آدمی کو دیکھ کر سب پریم پریت کرتے ہین سب اُسکو دیکھ سامنے جا کر پرنام کرتے ہین اور سب سے سامنے جا کر کھڑے ہو جاتے ہین اپنا مطلب ہو جانے (ارتھ ستّدھی) مین بہت ہرکھ نہ کرے اور نہ ارتھ ستّدھی مین سوچ کرے جسکی بدھی تامسی ہوتی ہی اُس مین چھما اور شانتی اور سنتوش اور پریہ بانی بولنا یہ گن اُس مین کبھی نہین ہو سکتے ہین دم والا سنسار مین نربھے پھرتا ہی (بے خوف پھرتا ہی)

اتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصّہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن سینتیسواں ادھیاے۔

اٹھتیسواں ادھیاے

مانس بھوجن کا نشیدھ ہنسا کا کرنا

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ آپ نے ہنسا کرنے کو نشیدھ (منع) کیا پرنت دوج لوگ جو جگ کے ہیتو اور انّ اور مانس آدک کو بھوجن کرتے ہین اُسکا حال مجھے سمجھا دیجیے بھیشم جی نے کہا کہ بید کے بپریت (برعکس) برت کرنے والے پرش بھوجن کے اجوگ مانس آدک (بھوجن نہ کرنے کے لائق) مانس وغیرہ کھاتے ہین وہ اپنے مطلب کو کرنے کے لیے (کام چاری ہونے کے کارن) بید وکت کرمون مین بھوجن کرنے والے پھل کے لوبھی ہین وہ پتت ہونگے (اپنے درجہ سے نیچے گرائے جاوینگے) یدھشٹر نے کہا کہ سنساری منشون نے جو اِس برت کو تپ کہا ہی سو تپ ہے یا اور کچھ ہی بھیشم جی نے کہا کہ سنساری مہینے اور پکش کے برت آدک سے جو تپ مانتے ہین وہ تپ آتم بدیا کا بگھن کرنے والا ہی

اُس تپ کو بہت پرش نہین کرتے ہین جیو ہنسا والے کرمون کا تیاگ اور پرانیون کی رکشا یہ ہی اُتم تپ ہی بہت کُٹمب رکھنے والا بھی سدا پوبرت کرنے والا اور برہم چاری ہوتا ہی میدہ پاٹھی برہمن سدا پومنی ہی اور دیوتا روپ بھی ہی وہ دھرم جاننے والا سدا پونیدرا جیتنے والا مانس بھوجن رہت پوترتا سے رہے دیوتا اتھون کا ستکار کرنے والا سدا امرت بھوجن کرے اور سدا پوسر دھا پورپک دیوتا برہمن کا پوجن کرتا رہے جدھشٹر نے کہا کہ جیسے برت کرکے برہم چاری ہوتے بھکشان کو بھوجن کرکے کیسے اتھون کو پوجے بھیشم جی نے کہا کہ جو سدا پوپرات کال سانیکال یعنی صبح اور شام بھوجن (اتم پاکین بھوجن) کرنے والا ہی اور مدھ مین بھوجن نہین کرتا ہی وہ سدا اُدپاسی ہوتا ہی برہمن رتوکال مین استری سنگ کرنے والا برہم چاری ہوتا ہی جو منش سدا پوست بکتا اور گیانی ہوتا ہی وہ نرتھک (بیفائدہ) مانس کو نہ کھاوے وہ بھی مانس نہ کھانے والا ہی سمجھا جاتا ہی سب پودانی (ہمیشہ دان کرنیوالا) پوترجیت دن مین نہ سونے والا جاگرہ کرنے والا سمجھا جاتا ہی جو منش اتھتی اور بال بچون کے پیچھے آپ بھوجن کرتا ہی وہ کیول امرت کا بھوجن کرنے والا سمجھا جاتا ہی جو برہمن بنا اتھتی کو بھوجن کرائے آپ بھوجن نہین کرتا ہی ارتھات نراہار کرتا ہی اُس نراہار تا سے اُسکو سرگ پراپت ہوتا ہی جو منش دیوتا پتر اتھتی اور بال بچون سے باقی بچا ہوا ان آدک بھوجن کرتا ہی وہ بھکشاسی کہا جاتا ہی اُسکو برھما جی کے ساتھ انیک لوکون کی پراپتی ہوتی ہی اپسراؤن کے آنند دیکھتا ہی ۲۲۱ - اِدھیا سنسکرت مہابھارت اتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - اٹرتیسواں ادھیاے -

اڑتالیسواں ادھیاے

پرھلاد جی اور راجہ اندر کا اتیہاس پرھلاد جی کا گیان برنن کرنا

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ اِس سنسار مین شبھہ اور اشبھہ کرم جو پرش کرتا ہی وہ کیسا ہی ہو پھل وایک (پھلی بھوت) ہوتا ہی یا نہین بھیشم جی نے کہا کہ مین ایک اتیہاس پرھلاد جی اور راجہ اندر کا سناتا ہون جس مین باہم سوال جواب کیئے ہین کہ پھل کی اچھا رہت نش پاپ کلین شاستر کے جاننے والے ابھمان رہت ستوگنی اندریون کے جیتنے والے دھرم انوراگی پرماتما کے پہچاننے والے سونے اور مٹی کو سمان جاننے والے مہا پنڈت انیک گن رکھنے والے ایکانت مین براجمان پرھلاد جی کی بدھی کی پریکشا کرنے کی اچھا کرکے اندر نے اُنکے پاس جاکر یہ کہا کہ کوئی آدمی منشون مین جن گنون کے دوارا (ذریعہ) سب کا پیارا ہوتا ہی وہ سب گن تم مین برتمان دیکھتا ہون اور تمھاری بدھی بالکون کے سمان بدت (معلوم) ہوتی ہی تم آتما کو جان کر کس سادھن کو نرلشیت تر (زیادہ اچھا) جانتے ہو ہے پرھلاد راج ستہ اوترا ہوا شتروں کے آدھین لکشمی سے رہت سوچ کے جوگ استھان پر سوچ نہین کرتے ہو تم گیان کے لابھ یا دھیرج دھارن کرنے سے اپنے دُکھ کو دیکھ کر بدھی سے ساودھان ہو اندر کی یہ بات سُنکر پرھلاد نے کہا کہ جو پرش جیوون کی پرورتی اور نورتی کو نہین جانتا ہی اُسکو اگیانتا سے بندھن ہوتا ہی اور جو جیو آتما کا دیکھنے والا ہی اُسکو کبھی بندھن نہین ہوتا ہی سب بھاو ابھاو سو بھاو ہی سے جاری ہوتے ہین اسی طرح پریت بھی سبھاو ہی سے ہوتی ہی اِس کارن اِس مین پرشارتھ (طاقت) کا کام نہین ہی پُرشارتھ کے نہونے سے کوئی کرتا نہین ہی اِس

دیہہ مین اپنے آپ کرم نہ کرانے والے اُس آتما کا یعنی اتبدیا سے ابھمان نہ ہووے کہ مین کرتا ہون جو پرش شبھ اشبھ
کرمون کا کرتا آتما کو مانتا ہی اُسکی بدّھی ودّش جکت ہی (غلط ہی) اِس سے جو پرش اپنے کلیان مین کرتا رحت ہوتا ہی
اُسکے اُسبھ کرم سادھ ہوتے ہین اور کبھی پراجے نہین پاتے ہین اوپاے کرنے والے پرشون کے اشٹھون کی
برتمان تا اور اِس بستو کا برتمان نہ ہونا درشٹ پڑتا ہی اسی کارن پرو شارتھ نہین ہی ہم کتنے ہی پرشون کے اشٹھون
کا پراپت ہونا اور انشٹون کا بیوگ بنا اوپاے کے دیکھتے ہین اُن کا پراپت ہونا سبھاؤ سے ہوتا ہی کتنے ہی بڑے
بدّھمان لوگ نربدّھی بدصورت آدمیون سے دھن کی پراپتی چاہتے ہین اور اگیا کاری بنے رہتے ہین جبکہ سب
شبھ اشبھ گن سبھاؤ سے ہی ہوتے ہین تب وہان کون کس کے ابھمان کا کارن ہی ارتھات وہان یہ ابھمان
نہین ہی کہ مین سکھی ہون اتھوا کرتا بھوگتا ہون موکش روپ آتما گیان سبھاؤ سے ہی ہوتا ہی ارتھات بندھن کے
نرمول ہونے سے اُسکی اوشدھی روپ جکتی بھی اگیان سے کلپنا کیجاتی ہی یہ سیرامت (بے بنیاد) (برائے مستقل ہی) ہی اسکے پریت نہین ہی
سنسار مین شبھ اشبھ پھل کا جوگ اور سب بشیون کو کرمون سے ملے ہوے مانتے ہین اِسکا حال مین کہتا ہون (خلاف)
تم سنو کہ جیسے کاگ (کوا زاغ) چانول کھانا جانتا ہی اسی طرح سب کرم سبھاؤ کے بھی لکشن مین جو پرش بکار روپ دھرمون کو ہی
جانتا ہی اور پرا پرکرتی کو نہین جانتا ہی اُسکی اگیانتا سے بندھن ہوتا ہی اور پرا پرکرتی کے ساکشات کار کرنیوالے
پرش کو بندھن نہین ہوتا ہی یہان سبھاؤ سے اوتپن ہونے والے نشچے کے جاننے والے گیانی کا اہنکار کیا کریگا
ہے اندر مین سب دھرم بدّھی کو اور جیوون کے ناش کو بھی جانتا ہون اِس ہیئت سے سوچ نہین کرتا یہ نشچے کر کے
ناشوان ہی ممتا اہنکار اپنہا سے پرتھک باسنا سے رہتا آتما روپ مین نیت (قائم) (ثابت) دیہہ ابھمان نہ ہونے سے آتما روپ
مین ابناشی جیوون کے اُتپت اور لے مین پرب برہم کو دیکھتا ہون ہے اندر تجھ جیتینے ری گیانی اچھا لو کم سے رہتا
ابناشی برہم درشی کا اوپاے آدر برتمان نہین ہی پرکرتی کے بکار مین راگ دویش رہتا ہون اور اپنے اُس شتر
کو بھی نہین دیکھتا ہون جو اب تجھ کو ممتا سے پر درستا کرے اور جاننے کے جوگ بگیان اور گیان مین پراکرم برتمان
نہین ہی اندر نے کہا کہ ہے دیت پرہلاد راج جس پرکار سے یہ گیان ہوتا ہی اور شانتی کو پراپت ہوتا ہی اُس جکتی
کو مجھے سمجھا کر کہو پرہلاد جی بولے کہ ہے اندر جو پرش سمرتا رہت (سہو سے خالی) شدھ سبھاؤ اور بدھی کی نمرتا
(عاجزی) اور بڑے ون کی سیوا کرتا ہی وہ موکش کو پراپت کرتا ہی جتنے نظر آنے والے پدارتھ ہین سب سبھاؤ سے
ہین اور سبھاؤ سے ہی گیان یا شانتی کو پاتا ہی یہ باتین پرہلاد کی سنکر راجہ اندر کو بڑا اشچرج (تعجب) ہوا اور
پرشن ہو کر اُسکی پرسنسا پریت سنجکت کی اور اُس دیت اپندر پرہلاد کا پوجن کیا (دیت راکشسو نکا راجہ) ارتھات اُسکی بڑائی کری

اتی سری ایم کرت مہابھارتے۔ شانتی پربب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ انتالیسواں ادھیا ہے۔

یادداشت

اِسکے آگے نئی سنسکرت مہابھارت جسمین سنسکرت اشلوکون کا ترجمہ بھاشا ناگری حروف مین اور اُسکے نیچے انگریزی
زبان مین کیا گیا ہی راجہ اندر اور راجہ بیر دچن کے پتر دیت راج راجہ بل کا حال لکھا وہ بیشم جی کے سمبادین
لکھا ہی اور پہلی مہابھارت جسکا ترجمہ راقم نے کیا تھا بیاس جی اور سکھدیو جی اُنکے پتر کے سمباد مین لکھا ہی اِس سے
صاف معلوم ہوتا ہی کہ اِس کتاب مہابھارت مین بھی ایک پستک سے دوسری پستک مین اختلاف ہی منو جی کا

برہم گیان جو گیتی ادھیادن مین اب نیا ترجمہ کرکے شامل کیا گیا وہ پہلی پستک مین نہین تھا غرض کہ حال کی سنسکرت
مہابھارت مین اس شانت پرب کو بہت بڑھادیا ہی اور انوساسن پرب بالکل نہین لکھا اسیلیے وہ مہابھارت ناتکمل
سمجھی جاویگی - جو زائد ادھیاے اُس مہابھارت مین تھے اُن سب کو بجنسہ ترجمہ کرکے اپنے اپنے موقع پر اضافہ کیا
اور انوساسن پرب جو پہلے مفصل لکھا گیا ہی وہ بدستور اُسی طور پر قائم رکھا گیا - اس مہابھارت کو کئی مہابھارت پستکون
سے جو مختلف چھاپے خانون مین چھپے ہین مقابلہ کرکے مکمل کیا گیا ہی اسکے مقابلہ مین کئی مطبوعہ مہابھارت جنکے ترجمہ
انگریزی مین ہوے ہین وہ ناتکمل اور ناقص معلوم ہوتے ہین جنمین بشنوسہسر نام اور گجیندر موکش وغیرہ رتن اور بہت
سے اتیہاس مشہور مثل راجہ ہر بیک آرادے مین وہ ہیچ اور ناکارہ معلوم ہوتے ہین -

چالیسوان ادھیاے

اچھے کرمون کا برنن اور وقت کا شمار اور سنسار کی اُتپت

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ گرہستی پرشون کو جو اچھے کرم کرنے چاہئین وہ مجھے سنائیے اور کرپا کرکے دن رات کا پرمان
دکشنائن اُترائن سورج کا ہونا بھی برنن کیجیے - بھیشم جی نے کہا کہ ہے تیرا جو منش اُتھت اور برہمنون کو آدر مان
(مسافر و سادھو)
سے پوجکر اچھے بھوجن کراتے ہین - اور اپنے بڑون اور گروجنون کی سیوا کرتے ہین - سدا پوتر رہکر ست بولتے
(یعنی تعظیم کریے)
اور چھوٹون کا بھی آدر مان کرتے ہین - اپنے بیگانون کی خبر لےکر سردی گرمی مین محتاج اور بیوہ اور یتیم بچون
کو روٹی کپڑا دیتے ہین - بڑون کی سیوا کرتے ہین - میٹھے بچن ہر ایک سے بولتے ہین - اور اپنا سوارتھ نہ بچار کے
پرایا اُپکار کرتے ہین - دیو منہ رشیدالون - ٹھاکردوارون مین جاکر پوجن کرتے ہین - اپنی استری کے سواے
کسی سے پریوجن نہین رکھتے ہین - جتیندری ہوکر دھرم مین پرورت بید بچنون کے انوسار جگ اور برہم بھوج
کرتے ہین وہ پرش سب کے پیارے ہوتے ہین - اور سنسار مین لکشمی وان ہوتے ہین - سب اُن کا آدر سنمان
کرتے ہین - اور ست بولنے سے ہنسا نہ کرنے سے برہم لوک کی پراپتی ہوتی ہی - جو منش کسی سے شترتا نہین کرتے
اور دھرم کارج کرکے اُسکے پھل کی کامنا نہین کرتے - سدا ایشر مین چیت رکھکر جو نارائن نے دیا اُسی پر سنتوش
رکھتے ہین - ہر دے کی گانٹھ کھول کر سکھ پوربک بچرتے ہین - کسی کی نندا نہین کرتے - اپنے دھرم کرم مین
سادھان - سب کا مان کرنے والے ہین ایسے منش اُتم گتی کو پراپت ہوتے ہین - راجہ جدھشٹر نے پوچھا
کہ مہاراج! دن رات اور برس کا پرمان رشیون نے کس پرکار برنن کیا ہی وہ سُننا چاہتا ہون - بھیشم جی نے
کہا کہ سکھا پوجی نے یہی سوال بیاس جی اپنے پتا سے کیا تھا وہ مین تم کو سناتا ہون - بیاس جی نے کہا کہ نیدرہ
نمکیہ (پل) کی ایک کاشٹا اور تیس کاشٹا کی ایک کلا اور تیس کلا کا ایک مہورت جو کہ سورج سمبندھی کلا دسوین
بھاگ سے سنجکت ہو دیتے تیس مہورت کا ایک دن اور رات ہوئی یہ پرمان رشیون نے نیت کیا اور تیس رات
دن کا ایک ماس (مہینہ) اور بارہ مہینے کا ایک برس ہوتا ہی جس مین چھ مہینے دکشنائن اور چھ مہینے اُترائن سورج
رہتا ہی - سورج کے گھومنے سے دن رات کا پرمان کیا گیا - رات بسرام کرنے کو - اور دن کام کاج کرنے کو منشون

کا ایک ماس پتروں کا ایک دن رات ہوتا ہے اُن دونوں کا بھاگ یہ ہے کہ شُکل پکش اُنکا دن اور کرشن پکش اُنکی راتری ہے اور منشیوں کا ایک برس دیوتاؤں کا ایک دن رات ہوتا ہے۔ اُس کا بھاگ اِس طرح ہے کہ اُترایَن دن اور دکشنایَن اُنکی رات ہوتی ہے اب برہماجی کے برسوں کا پرمان سناتا ہوں۔ ست جُگ چار ہزار برس کا ہوتا ہے۔ اُسکی سندھیا اُتنے ہی سیکڑے ہے۔ انتھات چار سو برس کی۔ اور سندھیانش بھی چار سو ہی برس کی ہے۔ جس کا پرمان سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس ہوا۔ ست جُگ میں چاروں چرن رکھنے والا سب دھرم ست برتمان ہوتا ہے۔ اُسکا کوئی شاستر ادھرم جگت نہیں ہوتا ہے۔ دوسرے جُگ ترتیا نام میں ایک چرن کم ہوجاتا ہے۔ چوری۔ نندا۔ متھیا۔ سنبھا وغیرہ سے ادھرم کی ترقی ہوتی ہے۔ ست جگ میں سب منش نیروگ اور سنورتھ سادھ کرنے والے ہوتے تھے اور چار سو برس کی عمر ہوتی تھی۔ ترتیا میں ایک چرن کم ہوجاتا ہے۔ ست جُگ میں تپ پردھان۔ ترتیا میں گیان اُتم۔ دواپر میں جگ اور کلجگ میں کیول دان ہی پردھان رکھا ہے۔ پنڈت لوگوں نے ان جگوں کی بارہ ہزار سنکھیا کی ہے اُسکی ہزار برتی کو برہماجی کا ایک دن کہتے ہیں اور اُتنی ہی رات ہوتی ہے۔ اِس دن کے پرارمبھ میں ایشر سب کی رچنا کرتا ہے اور رات کے پرارمبھ میں پرلے کرکے دھیان اوستھت ہوکر جوگ نندرا میں سوتا ہے۔ راتری کے انت میں جاگتا ہے۔ بیاس جی نے کہا کہ جو برہم ہے وہ سوکشم باسنا روپ اور جیو روپ ہے اُس اکیلے سے ہی سارا جگت جڑ چیتن اُتپن ہوتا ہے وہ ایشر پرکال جاگ کر ہشوؤں کے کارن روپ اودیا سے جگت کو پیدا کرتا ہے اُتپت سے پہلے مہتتو ہوا پھر وہی بکنت روپ چیت برتمان ہوتا ہے پھر سنکلپ بکلپ آتمک ہوکر چیتن آتما کو ڈھک کر چیت سے اُتپن ہونے والے سات بستو کو پیدا کرتا ہے اور وہی بہت پرکار کی سرشٹی پیدا کرتا ہے اُسی سے پہلے آکاش پیدا ہوا اُس سے بایو اس سے اگنی اُس سے جل اُس سے پرتھی اور سب چیزیں پیدا ہوئی ہیں۔

اِتی سریام گرب مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ وقت کی شمار۔ چالیسواں ادھیائے۔

اکتالیسواں ادھیائے

سنسار کی اُتپت اور بیدوں اُپنشدوں کا برنن

بیاس جی نے کہا کہ پانچوں گیان اندری اور کرم اندری اہنکار اور چیت آدک بستوں سے جنکا حال پہلے بستار سہت لکھا گیا ہے یعنی سولہ بستوؤں سے یہ دیہہ بنتی ہے انتھات پانچ گیان اور پانچ کرم اندری اہنکار اور پنچ بھوت یہ سولہ ہیں یہ دیہہ میں چیتن تپ کے لیے پرکاش کرتا ہے اُسی کو پرجاپت برہم کہا جاتا ہے وہی چیتن سب جیودں کو اُتپن کرتا ہے اسیطرح پہلے برہماجی پرگٹ ہوکر سب جیودں دیوتاؤں اسروں رشیوں اور سارے سنسار کو پیدا کرتے ہیں اور جو پچھلے کرم پورب دیہہ کے برتمان تھے وہی باربار اُتپن ہونے والے منش کنہ آدک میں پیدا ہوکر اُنھیں کرموں کے پھل پاتے ہیں اسلیے اُن کو وہی کرم اچھے معلوم ہوتے ہیں رشیوں نے دن رات تپ کرتے ہوئے تپ کے دوارا (ذریعہ) بیدوں کو پراپت کیا انتھات پورب جنم میں پڑھے ہوئے بیدوں کو جوگ بل سے پراپت کیا اور برہماجی نے آدانت رہت بدیا کو ایشر

سے اوپدیش پاکر شسشون کو سکشا کے دوارا جاری کیا رشیون کے نام اور بیدون مین جو اوتپتیان ہین اور جیوون کا انیک روپ ہونا اور کرمون کا جاری ہونا ان سب باتون کو اُس ایشر نے بید کے شبد دن مین اوتپتی کی آدمین پیدا کیا۔ بید دن مین جو رشیون کے نام اور اوتپت ہین اُنکو وہ اکھل آتما ایشر اپنی رات کے انت مین دوسرون کے نمت بچار کرتا ہی ارتھات بیاپین بھوشیہ کال کا برنن ہی نام بھید تپ کرم - جگ - اکھیا - آلوک - یہ سب لوک کی سندھیان ہین آتما

आलोक आख्या यज्ञ कर्म तप नाम

سدھی دس سادھن سمپن (بھرا ہوا) بید دن مین کہے جاتے ہین - اب انترنگ موکش سادھن کا ذکر کیا جاتا ہی کہ بید وکت کرمون مین جو مشکل سے پراپت ہونے کے جوگیہ برہم بید درشی برہمنون سے کیا ہوا اور آن بید وکت کرمون کے انت مین ارتھات اوپنشد دن مین جس پرکار سے وہ برہم صاف صاف کہا گیا وہ برہم کرم جوگ کے دوارا درشٹ پڑتا ہی اور گیان بگیان سے موکش ہوتی ہی شبد برہم اور پرب برہم یہ دونون جاننے جوگ ہین شبد برہم کی پورن ادبھیاشنا سے پرش پرب برہم کو پاتا ہی - پشو ہنسا جگت جگون کے کرنے والے کشتری لوگ ہین اور ہوی سے جگ کرنے والے بیش ہین اور تینون برن کی سیوا روپ جگ کرنے والے شودر لوگ ہین برہمن تپ روپ جگ کرنیوالے ہین پرنتو یہ جگون کی ریت تریتا جگ مین تھی سب جگ مین نہین ہوتی تھی کیونکہ ست جگ مین سوتہ سدھی ہو جاتی

स्वत:

تھی اور دواپر یا کلجگ مین ایسے جگون مین اپدرو (فتنہ فساد) ہو جاتے تھے - دوبیت بھاؤ سے رہت دھرم رکھنے والے رگ بید - یجر بید - سام وید دن کو اور پھل جگت جگون کو بچار کے دوارا آتما روپ سُرگ آدکا دینے والا دیکھ کر جوگ مارگ کو بھی انگی کار کرتے ہین یہ بید اور شاستر جتنین استھاور جنگم جیوون کے سکشا کرنے والے ہوتے ہین تریتا جگ مین بید جگ برن اور آشرم ڈرڈھ (مضبوط) کیے گئے پھر دواپر جگ مین عمر کی کمی ہو جاتی ہی کلجگ مین سب بید درشٹ بھی آتے ہین اور نہین بھی درشٹ آتے ہین یہ بید کیول ادھرم سے پیڑا مان جگون کے ساتھ گپت ہو جاتے ہین ست جگ مین جو دھرم برہمنون مین درشٹ آتا ہی وہ دھرم اب بھی چت کے جیتنے والے جوگ نشٹھ بید انت اور تپ جگت بید کے جاننے والے برہمنون مین نیت ہی اپنے دھرم مین نشٹھ بید کے جاننے والے برہمن بید وکت دھرم برت اور تیرتھ جاترا آدکی اچھا انوسار کرتے ہین اور سُرگ کی کامنا سے جگت آدک بھی کرتے ہین اور جیسے کہ برکھا رت مین برکھا ہونے سے سب استھاور جنگم بردھی پاتے ہین اُسی طرح ہر ایک جگ مین دھرم اوتپن ہوتے ہین اور ناش ہو جاتے ہین اور جیسے ہر ایک رت (موسم) مین چنہہ (نشان) موسم کے بدلتے رہتے ہین اسی طرح برہما رودر آدمین اوتپت اور ناش کی سامرتھ بردھی پاتی ہی چارون جگ کے روپ رکھنے والے پرش کا انیک پرکار کا ہونا اور آدانت رہت ہونا ہم نے پہلے ہی برنن کیا ہی وہی کال پرش سرشٹی کو اوتپن کرتا ہی اور مارتا ہی وہی کال جیو روپ پالن پوشن کرتا ہی دھکے - کریا جگت آدکا کرتا ہی - ٢٣١ - ادھیاے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - اکتالیسوان ادھیاے -

بیالیسوان ادھیاے

پرلے کال کا برنن جسطرح سب سنسار ناش کو پراپت ہوتا ہی

بیاس جی نے کہا کہ اب پرلے کال کا برنن کرتا ہون کہ دن کے اخیر اور رات کے شروع ہونے مین کال آتما

ل سوتہ: اپنے کار سے خود بخود ہو جانا تھی

ایشر مین سنسار رہے ہو جاتا ہے جیسے کہ ایشر اس سنسار کو تمام سمبندھی کارن مین نیت (قائم) کرتا ہے اسی طرح آکاش مین سورج نارائن اگن سنجکت ہو کر اس سنسار کو بھسم کرتے ہین تب یہ سمپورن سنسار سورج اور اگنی کی جوالاون سے اگنی سمان سنتپت (نہایت گرم جلانے والا) ہو جاتا ہے پرتھی کی سب ترن جتین استھاور جنگم جیو تو پہلے ہی ناش ہو جاتے ہین ارتھات پرتھی کے سمان روپ ہو جاتے ہین سب جیودن کے ناش ہو جانے پر پرتھی کچھوے کی پیٹھ کے سمان نظر آنے لگتی ہے جل اسی پرتھی کے گن گندھ کو کھینچ لیتا ہے اور سب جگہ لہرین لیتا ہوا جل ہی جل نظر آتا ہے پھر اگنی جل کے گن کو کھینچ لیتی ہے تو جل بھی اگنی کے سمان ہو جاتا ہے پھر وہ اگنی کی جوالا سورج کو ڈھانک لیتی ہے تب یہ آکاش اگنی کی جوالا سے بیاپت اگن سمان ہو جاتا ہے پھر بایو اگنی کے گن کو آکرشن کرتی ہے ارتھات کھینچ لیتی ہے تب اگن شانت ہو کر ہوا کا بڑا بھاری بیگ (زور) ہوتا ہے اور نیچے اوپر ترچھی دشاون مین ہوا چلتی ہے جب آکاش بھی بایو کے گن سپرس کو اپنے مین لے کرتا ہے تب بایو شانت ہو کر پھر شبد گن رکھنے والا آکاش برتمان ہوتا ہے تب سب گن ناش ہو کر چت سوکشم روپ اپنے سے آپ اتپن ہونے والے شبد کو جو آکاش کا گن ہے اپنے ہی مین لے کرتا ہے یہ چت براٹ روپ سے سمبندھ رکھنے والا پرلے ہے اور چندرمان اس چت کو لے کرتا ہے اور اس چندرمان نام سمسٹ چت کو جو سنکلپ روپ دیہی کا رکھنے والا ہے وہ سنکلپ چت کو لے کرتا ہے اور سنکلپ کو اتم گیان سے (समाधि) کرتا ہے اور اسکو کال لے کرتا ہے اور کال کو بل نام شکتی لے کرتی ہے بل کی شکتی کو مہا کال لے کرتا ہے اور مہا کال کو بدیا لے کرتی ہے وہ گیانی آکاش کے اس شبد (بدیا) کو آتما مین لے کرتا ہے وہ ناد کا اتپت استھان یعنی پرب برہم لے کرنے والے کا گپت اور بہت پرانا سب سے اتم ہے تات پریہ (خلاصہ) یہ ہے کہ سب جیو اس کے روپ ہین اور اسی مین لے ہو جاتے ہین - (۲۳۲)

اتی سری ام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - بیالیسوان ادھیاے -

تینتالیسواں ادھیاے

برہم گیان کا برنن

بیاس جی نے کہا کہ من کے سادھن کے پیچھے جو منش نیچے لکھے ہوئے شانتی نام موکش کو سویکار کرے وہ گیانی گیان روپ (گھول) نوکا (کشتی) رکھنے والا ہے جو اس گیان سے اور بہت آدمیون کو تارتے ہین اور اگیانی پرش کسی کو نہین تار سکتے ہین نہ آپ تر سکتے ہین راگ آدک دوشون سے اور استری سنگ سے رہت مکتی جوگ کے بارہ سہایکون (امداد کرنیوالون) کا سیون کرے یہ بارہ دھرم ہین - ۱ - نرگجن شدھ دیش یعنی پاک دیش جہان کسی طرح کا گجن کلیش نہو - ۲ - اہار بہار کرم - ۳ - اچھے شاگرد ہون - ۴ - یوگ دھن سامرتھ کے انوسار ادپاے - ۵ - راگ آدک دوشون سے الگ - ۶ - گرو اور بیاس کے بچنون مین بسواس (یقین) - ۷ - آنکھ کان آدک اندریان - ۸ - شدھ اہار (جاہل لوگ کہا کرتے ہین کہ کھانے پینے پر مدار مذہب کا نہین ہے یہان تاکید کی گئی ہے کہ شدھ اہار کرے ورنہ بدھی بھرشٹ ہو جاتی ہے) ۹ - سوابھاوک بشے - ۱۰ - پروردتی کا سنکوچ - ۱۱ - شدھ سنکلپ بکلپ آتما سے چت -

۱۲۔ جنم مرت جگ، روگ (بیماری) آدک دوشون کا درشن (یعنی پیش آنا) ان بارہ باتون پر مکت کا چاہنے والا رکھ دھیان کرے اور من بانی کو بدھی سے آدھین کرے اس سے اوتم گیان پراپت ہوتا ہی اور چت کو شانتی ہوکر موکش پھل پاتا ہی اور بھو ساگر سے پار اتر جاتا ہی اس طرح اس جوگ سے جس کا پھل شانتا نام موکش کی پراپتی سے آتما کو پرماتما مین ملاتا گیان کی اچھا کرنے والا بھی شبد برہم کو اولہنگ کر کرم کرنے والا ہوتا ہی جس رتھ کے سارتھی کے بیٹھنے کا استھان جگت آدک دھرم ہی اور اوپاے اشن اور راگ آدک سے علیحدگی ہی اپان گھوڑا پران جگ ہی جو نب دھن پر گیا آیو سے سبنا نا اسکی نبھی ہی یعنی چکر دھارا (پہیون کے روکنے کی لکڑی) دیکھنا اسپرس کرنا سونگھنا سننا اس رتھ کے چار دن گھوڑے ہین سم دم آدک گنون مین کشلتا (واقفیت) اسکی نابھ شاستر اسکا چابک اور شاستر ارتھ کا نشچے کرنا اسکا سارتھی (رتھ بان) کشیترگ سے ادھکاری مین نیت (قایم) پراکرم مین پورن سردھا اور چت کی استھرتا دھارن کرنے والا تیاگ کو کرون پر اگیا کرنے والا موکش کا چاہنے والا شاردھ مارگ چلنے والا جیو سے ملا ہوا دبیہ رتھ برہم روپ لوک مین براجمان ہی ایسے رتھ مین سوار ہو کر جلدی برہم کو پراپت ہوتا ہی سادھان پرش ان دھارناؤن کو پراپت کرتا ہی جو کہ شماریں سات ہین ان ساتون مین اندری اور بدھی کی دھارنا بری ہی وہ دونون اہنکار مین برتمان ہین کرم والی بدھی کے دوار پرتھی جل۔ اگنی۔ بایو۔ اہنکار اور ابیکت کے ایشوریہ کو پراپت کرتا ہی جوگی دو پرکار کے ہوتے ہین ایک یکت

युक्त

یعنی ہمیشہ سمادھی لگانے والا دوسرا یونجان یعنی کبھی کبھی سمادھی لگانے والا پہلا سدیو آتما کا درشن کرتا ہی دوسرا جب سمادھی

युञ्जान

لگا دے تب آتما کا درشن پاوے جیسے شریر مین سوکشم (باریک) ہوکر دھوم (دھوان) آکاش مین ملجاتا ہی ویسے ہی استھول پرپنچ سوکشم روپ سے بھی نظر آتا ہی اور دیہہ سے جدا ہوا آتما بھی پورب روپ چھوڑ کر دھوم کے سوکشم روپ کے سمان دوسرا روپ دھارن کرتا ہی جیسے اس دھوئین کے گپت ہونے سے دوسرا روپ درشن جل روپ آکاش مین ہوتا ہی اسی طرح جوگی اپنی دیہہ کے بھیتر (اندر) دیکھتا ہی جل کے روپانتر مین اسکا اگن روپ پرکاش کرتا ہی اس اگنی کے لے ہونے پر وہ بایو ہو شنر روپ ہو پرکش پریت آدک کو بھی پرکاش کرتا ہی پرکاش کرتا ہی اسکا روپ مکڑی کے تار کے سمان نرادھار پرکاشمان ہی پھر وہ جوگی بایو جیت ہو کر بایو سمبندھی سوکشم سفید شاردھ روپ کو پراپت ہوتا ہی لے ہوکر نیلا روپ آکاش ماتر پہلے کے سمان پرکاش کرتا ہی جو مکت کی اچھا کرنے والے پرش کے چت کو شدھ کرنے والا ہی ان کے شدھ ہونے پر جو پھل ہوتے ہین وہ تم سے کہتا ہون یہان شاردھ ہونے والے جوگی کے پارتھو ایشوریون سے یہ سنسار لیسے دھارن اور پالن کیا جاتا ہی جیسے کہ برھماجی دیہہ کے سب ہاتھ پانون انگون سے سرشٹی کو اوتپن کرتے ہین بایو کے گن کو پراپت کرنے والا اکیلا جوگی پرتھی کو چلایمان کرتا ہی اور آکاش روپ کو پراپت کرنے والا سب استھانون مین برتمان ہونے سے آکاش مین پرکاش کرتا ہی اور سروپ سے گپت ہوتا ہی اب جل کے جیتنے کے پھل کو کہتے ہین کہ جل کے روپ کو پراپت کرنے والا جوگی اچھا سے باوڑی کنوے آدک کے جل کو پی جاتا ہی اس کا تیج درشٹ نہین آتا اور پورن گیان ہو جاتا ہی اور آتما بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اسی پرکار بدھی آدروپ آتما کو برہم بھاؤ سے چاہتا ہی یہ لوک جس ہیت سے برہم روپ کو بھول جاتا ہی اسی کارن سے اسکا بیکت نام ہوتا ہی اس استھان پر تم اس ہر یا کا جس مین ابیکت پردھان ہی مجھ سے سنو کہ جوگ اور سانکھیہ شاستر مین بیشش ہوکے ہوئے ہین وہ بھتو نسے لے کر بکاردن تک کہین تتون کے سموہ کو بیکت کہتے ہین جو اوتپت ہوئی اور پرکرتی برھ دھی ان چارون لکشنون سے سنجکت ہی اور جو اس سے بپریت (برعکس) ہے اس کو ابیکت کہتے ہین وہ دونون

جیو اور ایشور بیدون سدھانتون مین برہم روپ گنے گئے ہین بہکت نام جیو کو چارکشن کی اپادھی رکھنے والا اور اُن چارون برگون کو اچھا دان کہتے ہین اور ایشور کو ما یا سے ڈھکا ہوا کہتے ہین اسیلیے اُن دونون کا چت اور اچت نام ہی اور یہ دونون جیو اور ایشر بدھی اور کشتیر گیہ نام سرتی سے دکھائی گئے ہین بیدون مین دونون کو آتما کہا ہی سانکھیہ اور جوگ دونون کا پھل سمان ہی۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن ۔ تینتالیسوان ادھیا ے ۔

چوالیسوان ادھیاے

برہم گیان کا برنن برہم کی پراپتی

برہم کی پراپتی کے کارن جو تمنے پوچھا ہی تو اسکی پراپتی کیول گیان سے ہوتی ہی اور کسی پرکار سے نہین اور گیان اندریون کے جیتنے سے پراپت ہوتا ہی سب مہابھوت سب سے پہلے اوتپن کیے گئے پرتھی سے دیہہ جل سے رس اگن سے نیتر پران اپان بایو سے آسرت ہین اور دیہہ کے چھدر کان آدک مین آکاش برتمان جوگ کے مت سے پانون اندری شنو اور ہاتھہ اندری مین اندر کام کرانے والے سر دتر اندری اور جیبھہ آدک اندری اور اُسکے دیوتا سرستی جی ہین کان آنکھہ ناک یہ اندریان دروازے ہین اور چت ان سب کا راجا جیو سدیو جیوون کے دیہہ مین برتمان رہتے ہین تیج بدھی کو اوتپن کرتا ہی ستوگن کے آسرے شبد ہی اور چتن آتما جو ستولہ گت سنجات ہی چت کے دوار اُبدھی سے دیکھتا ہی یہ آتما آنکھہ آدک اندریون سے کبھی نہین دیکھا جا سکتا ہی نیترت لوگ گاے اور ہاتھی کتا چانڈال اور برہمن سب مین برہم ہی کو دیکھتے ہین یہ آتما نو دروازے والے پُر کو پاکر ہنس روپ ہوجاتا ہی کہ تو گیانیون نے اجنما پرمیشر سے دیہہ مین برتمان اور ستوون سے سمبندھ رکھنے والے گئی دکھہ آدک اور منش اور پشوون مین سب مین یہی کلپنا ہی ان سب باتون کے اکٹھے ہوتے سے ہنس بھاو کہا جیو نام اکشر ہنس شبد کرکے کہا گیا وہ روپانتر دشا یعنی دوسری صورت سے رہت ابناشی برہم ہی اس کارن ہنس روپانتر دشا سے رہت پرماتما کو پاکر پران اور جنم کو تیاگ کرتا ہی ۔ ۲۳۷ و ۲۳۸ ۔ ادھیاے ۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن ۔ چوالیسوان ادھیاے ۔

پینتالیسوان ادھیاے

گیان شبد کے اور برہم شبد کے ارتھہ

بیاس جی نے سکھدیو جی سے کہا کہ سانکھیہ شاستر کا حال تم سے کہا اور جوگ اور منی لوگون کا حال بھی تم کو سنایا سانکھیہ شاستر سے اوتم دوسرا موکش مارگ کوئی نہین ہی پھر جوگ کرم کا اور گیان کرنے سے کیا پریوجن ہی اس شنکا کو کرکے جوگ مت مین گیان شبد کے ارتھہ کو کہتے ہین سب اندریان اور چت بدھی کی ایکتا اور سرب بیاپی آتما کا گیان یہ شریشٹ ہی یہ گیان چت کے جیتنے والے شسٹہا وان آتما مین پریت کرنے والا تو کے جاننے والے شاستر مین مت ایسے پرش کے جاننے

جوگی ہی جوجوگ کے پانچوں دوشوں کو جنکا پنڈتوں نے برنن کیا ہی ناش کرکے جان سکتا ہی وہ پانچ دوش یہ ہین کام کرودھ لوبھ بھے سپن شانتا سے کرودھ اور سنکلپ کے تیاگنے سے کام کو جیت لیتا ہی اور بدھی کے بچار سے دھیرج دان پرش سپن کو اور اپنے دھیرج سے لنگ اور ادر اور ڈشٹ کرموں سے رکشا اور ہاتھ پانوں کو نیتر کے دوارا (ذریعہ سے) اور نیتر کانوں کو استری آدک کے دیکھنے سے اور من بانی کو جگت آدک سے اور بھے کو ساودھانی سے اور کپٹ کو گیانیوں کے ست سنگ سے رکشا کرے اگنی اور برہمنوں کا پوجن کرے دیوتاؤں کو نمسکار کرے منسا جلکت کرموں کو تیاگ کرے اب برہم شبد کے ارتھ سو بیج روپ پرکاش دان جو بھتو ہی وہی برہم ہی اُس برہم کا یہ سب سار بھوت ہی اس ہو شا کا درشٹ کرتا ہی سب جڑ چیتنوں جڑچیتنیوں کا پرگٹ ہوتا ہی۔ دھیان۔ بیدپاٹھ۔ ستتا۔ سرم۔ شدھ بھاد سنتوش پوترتا باہر بھیتر سے آچار دان شانت چیت ان گنوں سے تیج کی بڑی بردھی ہوتی ہی اور پاپ کا ناش ہوتا ہی اور سب اچھا پورن ہوکر تو گیان پراپت ہوتا ہی اور جب سب اندریوں کو بس مین کرلیوے تب آتما سوکشم روپ بدھی سے درشٹ پڑتا ہی وہاں سب روپ سرب بیاپی ہونے سے دکھائی دیتے ہین اسکو برہمن دیکھتے ہین جو برہم گیان مین تت پر ہین اس لیے جوگی اکیلا بیٹھا ہوا شاپھد آتما سروپ اکیتوتا کو پراپت ہوتا ہی اب اُنکا برنن کرتے ہین جو جوگ مین گھبن ڈالنے والے ہین۔ بڑے موہ اور بھرم ان دونوں کو سپرش کرنیوالا تیجے دبیہ گندھ کا پراپت کرنا سننا دیکھنا اپوزب رس اسپرس شیت (سردی) اوشن (گرمی) بایو کے سمان جلدی چلنے والا اور جوگ بل سے سب شاستروں کے ارتھ کا گیان سنا۔ استریوں کے بھوگ آدک کو پاکرہ تو گیانی منی جتیندری ہوکر پہاڑ شکھر پر یا مضبوط جڑ والے برکش کے نیچے آسن جماوے اور تینوں کال مین جوگ کا ابھیاس کرے اور جس طرح اِس چنچل من کو استھر کرسکے وہی اُپاے کرے ارتھات من کو بس مین کرے اور تدروپ ہوکر اُس سے چلائمان نہ ہو پہاڑوں جنگلوں ندیوں اوجڑ استھانوں مین دیوتاؤں کے مندروں مین ایکانت مین بیٹھے دوسرے کا سنگ نہ کرے نہ ان استھت سے جدا بایو کے سمان سب جیووں مین سمان دھرم والا ہووے اِس پرکار جوگی چھ مہینے تک پرورت منش کا شبد برہم اپنے ارتھ کا پرکاش گیان کرنے سے اتینت پرکاش کرتا ہی اس شانت روپ جوگ مارگ سے شودر اور دھرم جاننے والی استریاں بھی پرم گت کو پراپت ہوتی ہین جت کا جیتنے والا پرش موکش پاتا ہی اس کہے ہوئے گیان کو اچھی طرح سمجھ کر اور اوپنشد جان کر جگتی سے بچار کرمہا پرلے تک برہماجی کی سار دبیہ مکت کو پاتا ہی (۲۳۹)

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ پینتالیسواں ادھیاے۔

چھیالیسواں ادھیاے

کرم کرنا اور اُس کا تیاگ

شکدیو جی نے کہا کہ یہ بچن بید کا کہ کرم کرو اور تیاگ کرو اس برہم گیان سے کس دشا کو جاتے ہین اور کرم کرنے سے کس کو پراپت ہوتے ہین یہ دونوں بچن آپس مین برودھ ہین بھیشم جی نے کہا کہ یہ بچن شکدیو جی نے پتر کا سنکر بیاس جی نے کہا کہ کرم اور گیان روپ دونوں بناشی اور ابناشی مارگ مین تم سے کہتا ہون برہم گیان سے جو دشا پراپت کرتے ہین اور کرم کرنے سے جو پراپت ہوتا ہی اُسکو سنو ان دونوں مین بہت انتر (فرق) ہی یہ دونوں مارگ بید مین پر

ہین نورتی ہین پرورتی لکشن والا دہرم اچھا ہی جیوآتما کرم سے بندہن پاتا ہی اور گیان سے موکش پاتا ہی کرم سے دوسرا جنم ہوتا ہی جو سولہ انگ والا ہی اور گیان سے ابناشی برہم کو پراپت ہوتا ہی کرم کی پرسنسا مہا اگیانی کرتے ہین اسی کارن وہ لوگ استری آدک سے رمن کرتے ہین اور شریر روپ جنجال کو پراپت کرتے ہین اوتم پرش کرم کی پرسنسا نہین کرتے ہین کرم کے پھل سے سکھ دکھ اور اشوچ سمیت ناش کو پاتا ہی گیان کے پھل سے اشوچ (بے فکر) رہتا ہی اور برہم کو پراپت ہوکر جنم مرن کے دکھ سے چھوٹ جاتا ہی گیانی پرش ادہین اور کرم کرتا پرش ادہین جیسے اماوش کو چندرمان کو شوکشم کلا سے دیکھتے ہو ایسا ہی کرم کرتاؤن کا اشوچ سے آکاش ہین دوج کے ٹیڑہے چندرمان کو دیکھکر جانگیہ بلک رشی سے پوچھا کہ انومان سے معلوم ہوتا ہی کہ دس اندری اور چت ان گیارہ بکار سروپ اور کرم روپ کلاؤن کے بوجھ سے سنجگت مورتی مان ہی اس جیو کو نرگن آتمک کرم کا پھل اور چند رمان کے سمان گھٹنے بڑھنے والا سمجھا ہی اس جیو کو اپادھی روپ چت ہین جو پر کا شمان چتین نیت (قائم) ہی وہ ایسا ہی جیسا کہ کمل کے پتے پر پانی کی بوند ہوتی ہی اس جوگ سے پراپت ہونے والے چت جیو کو کشتر گیہ پرماتما ابناشی جانو اور یہ ستو گن رجو گن تمو گن جیو کے گن ہین اور جیو کو آتما کا گن جانو اور اس آتما کو پرماتما کا گن جانو جڑ چتین روپ جیو جڑ بھاگ کو تیاگ کرنے سے برہم ہی ہے اب جڑ روپ چیتنا سے سنجگت دیہہ کو جیو کے گن چتین سے سنجگت کرتے ہین اس کارن وہ جیو سب کو چیشٹا دیتا ہی اور چیتن کرتا ہی کشتیر گیہ کا گیاتا جیو سے پرے اس پرماتما کو کہتے ہین جس نے شیو لوک آدک سات بھون کو پیدا کیا ہی (۲۴۰)

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دہرم برنن - چھیالیسوان ادھیاے -

سینتالیسوان ادھیاے

آسرمون کا آچار

شکدیو جی نے کہا کہ بید ہین جو لکھا ہی کہ کرم کرو اور پھر کرم کا تیاگ بھی کہا اس ہین آپس ہین برودھ ہی اسکا نرنے آپ کر دیجیے مجھے بڑا سندیہہ ہوتا ہی اور جس کرم کو سنت لوگ کرتے چلے آئے ہین اسکا برنن بھی کیجیے بیاس جی نے کہا کہ برہمچاری گرہستی بانپرستھ اور سنیاسی یہ سب شاستر اوپدیش کے انوسار کرم کرنے والے پرم گتی کو پاتے ہین جو اپنی بدھی کے انوسار ان آسرمون کا انوشٹھان کرے اور کام کلیش سے رہت ہو وہ برہم گیان کے جوگ ہوتا ہی یہ چار پایہ والے برہم روپ نسینی (زینہ اوپر چڑہنے کا) نیت ہی اس زینہ سے برہم لوک کی پراپتی ہوتی ہی دہرم ارتھ ہین پنڈت لوگ کسی کے گن ہین دوش نہین لگانے والا برہمچاری گرو یا گرو کے پتر کے پاس چوتھائی اوستھا تک نواس کرے نیچے پرتھی پر سووے اور صبح اٹھ کر گرو کے گھر ہین بھر تیہ کرم کرکے ضروری گھر کے کام مثل چوکا برتن جھاڑو لگانا وغیرہ گرو کے پاس بیٹھے اور داس ہوکر رہے ایشور کی اچھا کرنے والے پرش کو گرو کے سب کام پورے کرکے پھر اسکے پاس بیٹھکر پڑھنا چاہیے اور بہت ادب سے گرو کے پاس رہے کوئی نامناسب بات زبان پر نہ لاوے داہنے ہاتھ سے داہنا پانون اور بائین ہاتھ سے بایان پانون گرو کا چھووے اور ہاتھ جوڑ کر ان کو اپنی طرف مخاطب کرکے کہے کہ مجھ کو

بڑھائیے جو جو کام کر لیے ہین اُن کو لکھدے اور جو کرنے باقی ہون اُن کو کردے جو گرو اگیا کرے اُسی بموجب چلا عمل کرے برہم چاری کورس اور گندھ آدک بستو سے پرہیز کرنا چاہیے اسطرح ایک آسرم سے دوسرے آسرم مین کرم کرنے سے پیدا ہوا برت کے ابھیاس سے اوستھا کے چوتھائی حصہ کو تبیت کرنے پر گرو کو دکشنا دے کر بدھی پوربک سماورتن کے اوستھا کے دوسرے بھاگ مین گرہستی ہو اِس طرح پہلے برہم چرج دھارن کرنے مین دوسرا بانپرست کرم بن مین تپ کرکے پھل اُمول کا اہار کرے اور سمین پر بھکشا کرتا ہوا برہم بھاؤ کو پراپت ہوا چاری برہم لوک کا اور پتا پرجاپت لوک کا سوامی ہی اتتھ اندر لوک کا سوامی ہی اور سیج دیو لوک کا سوامی ہے اور بیٹی بھو آدک اپسرادن کے لوک مین سوامی جانت واسے بسویدیو لوک مین سوامی ناتے دار اور باندھو دشا ذن مین اور ماتا ماما پرتھی پر اور بڑے بالک ردگی نربل آدمی اکاش مین سوامی ہین بڑا بھائی پتا کے سمان ہی۔ بھاریا اور پتر اپنی دیہہ ہی داسس لوگ اپنی چھایا مین کوئی دھرم کا جاننے والا پرش منو رتحہ سمپنہ بھی جگ آدک نہ کرے گرہست دھرم سب سے بڑا اور سرگ کا دینے والا ہی —

اگست جی اور سپت رشی مدھوچند اوگرمرشن سانکرت میا مہاتی شونیہ بال آدک رشی بانپرست آسرم اور جگ آدک کرم سے سرگ باشی ہوئے اسی طرح بادرنام گن سرگ کو گئے اسی طرح دھرم درشی بہت سے برہمن بن مین تپ کرکے سرگ کو گئے بیکھانس بال کھل اور سیکت نام رشی کرچھتہ چاندراین کرم سے بن مین تپ کرکے سرگ باشی ہوئے وہ پرکاشمان نکشترون سے بھی ادھک پرکاشت درشٹ استے ہین بردھ اوستھا سے نربل اور روگ سے گھرا ہوا پرش چوتھا حصہ اوستھا کا باقی رہنے پر بانپرست آسرم کو تیاگ کر ایک دن مین ہونے والے سب بیدا اور دکشنا جگت جگ کو کرکے جیون دشا مین آپ سرادھ آدک کرنے والا آتما مین دل لگانے والا اسرمی اور اگنیون کا استھاپن کرکے سب پریگرہون (استھون) کو تیاگ کر سنیاسی ہوجاوے بڑا بیراگ نہ ہونے پر دوسرا اکش کہتے ہین جلدی ہونے والے برہم جگ اور درس پور نماس نام جگ آدک تبتک کرے جبتک کہ کرم روپ جگ مین آتما جگ ارتھات جوگا بھیاس برتمان ہوتا ہی اب آتما جگ کا سروپ کہتے ہین۔ دیہہ کے تیاگنے تک گارہپت آہونی آدک تینون اگنیان جو کہ من چت مکھ روپ مین اُن کو پوجن کر منتر کے دوار اپانچون پران کے لیے پانچ پانچ گراس (لقمہ) کھائے اُسکے پیچھے کرمون سے بانپرست رنگ سر دیہہ اور ناخنون کو پرتھک کرکے ایک آسرم سے دوسرے پوتر آسرم کو پراپت کرے جو برہمن سب جیوون کو نربھے کرکے سنیاسی ہوتا ہی اس کے لوک تیج روپ مین وہ دیہہ تیاگ کر موکش پاتا ہی اچھے شیل وان پوتر نش پاپ پرش اس لوک اور پرلوک مین کرم انوشٹھان کو نہین چاہتا ہی کام کرودھ سے رہت پریہ اپریہ سے جدا اوداسی پرش آتما گیانی ہوتا ہی اپنے بید انت شاستر اور سوتر دونون لوک کو تیاگ کرکے آتما اچھا روپ آہوتی اور سکھا جگیوپویت تیاگ سے سمپنہ وہ رکھنے والے منتر کا پراکرم رکھنے والا پراپت ہونے والے نیم مین پیڑا مان (تکلیف اُٹھانے والا) نہین ہوسکے آتما گیانی کی گت نج اچھا چاری ہوتی ہی اُس دھرم مین پورن پرش کے بکھیے مین کوئی سندیہہ نہین ہی اب چوتھے آسرم کا حال سنو جو تینون آسرمون کو تچھ سمجھکر اوچہ استھانی چاہتے ہین —

اِتی سری ام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن سینتالیسوان ادھیائے —

اڑتالیسوان ادھیاے

سنیاس اور اُسکی مہما

سکھدیو جی کے پوچھنے پر کہ آتما کو برہم مین کسطرح لے کرنا چاہیے بیاس جی نے کہا کہ تینون آسرمون سے اوتم سنیاس ہی تم بھی اسی طرح ابھیاس کرکے کرم کر داکیلا رہنا اور ہمیشہ شُدّھ اور پوتر رہنا کسی پدارتھ کا تیاگ نکرنا اتھا ست سرب بیاپی اور موکش کے سکھ سے بھرشٹ نہین ہوتا اگنی اور ان کے نمت کا نون مین جا دے سادھار چت الپ اہاری (تھوڑا اہار کرنے والا ہو) گیر وابستر دھارن کرنے والا اور اگیا دوش سے الگ یہ سنیاسی کا کشن ہی برہمن کی نندا نہ آپ کرے اور نہ اور دن سے سنے جس مین برہمن کی بھلائی ہو وہی کرم کرے جن سمہو دسے ایسا ڈر رہے جیسے کہ سرپ سے اور جیسے نرک سے بچے ہوتا ہی ویسا ہی ٹھہائی سے اور جیسا مُرکت آدمی سے بچے ہوتا ہی ویسا ہی استری سے مان سے پرسن اور اپمان سے اپرسن نہو جیسے ہاتھی کے پانون مین سب کے پانون آجاتے ہین ویسے ہی سنیاس آسرم مین سب دھرم آجاتے ہین سنیاسی جیون مکت ہوتا ہی سمدرشی ستیابکتا دھیرج وان سادھان اکیلا گھومنے والا جسکا جیون نربکلپ سمادھی سے ادمین ہونے والے پُن کے نمت ہی اور وہ دھرم کبھی پاس نہنے دے پتر اور متر آدک کے لیے ہی اور جو دن رات پرلشیر اتھ سمادھی رکھتا ہی اُسکو برہمن جانو جو سب جیو دن کو نربھے تا (بخوف کرنے والا) دینے والا ہی اُسکے برابر کوئی دان نہین یہ سب دانون سے اوتم دان کہا گیا ہی جو پرش ہنسا کو تیاگ کرتا ہی اور جیودن کو نربھے کرتا ہی وہ موکش پاتا ہی جن برشون نے پرکاشمان اور اکار ارتھ دا لے سوتر آتما کو اور تینون گُن دالے مکار ارتھ جگت پایا کے ادپادہی رکھنے والے ایشر کو اور شوکشم (نہایت ہی شوکشم) اور ادپادھی رہت برہم کو جانتا ہی وہ سب لوگون مین پرتشٹھا پاتے ہین بیدمین لکھا ہی۔ کہ اس منتر سے جو پہلے آہوتی تکھ مین ہو لی جاتی ہی اُس سے پران ترپت ہوتے ہین پران سے نیتر اور نیتر سے سوریہ ترپت ہوتے ہین سوریہ سے سرگ ترپت ہوتا ہی اور سرگ سے سنچاست سوریہ لوک پھر وہ آہوتی دینے والی سنتان اُتپتہ آدمیا سے جات ہو کر برہم تیج سے ترپت ہوتی ہی جس سے جیو ماتر نربھے ہوتے ہین اور وہ آپ ہی نربھے ہوتا ہی وہ نربھے انت لوک کو پاتا ہی جو لوک باسئون مین ایکا کی تیج روپ ہین اور پُران برہم لوک نام سے پرسدھ ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارت تے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ اڑتالیسوان ادھیاے

انچاسوان ادھیاے

بیاس جی کا دان کی مہما گرہستون کے دھرم برنن کرنا

بیاس جی نے کہا کہ ادان کرنے والے پرشون کا جس سنسار مین سدیو (ہمیشہ) پرسدھ رہا کرتا ہی۔ جو سوپاتر لوگ ہین اُنکو اونچ سروا گھوڑا بھی دیدینا جوگ ہی۔ بید پاٹھ کرنے اور دان دینے سے من یا نچھت پھل کی پراپتی ہوتی ہی

ست سندھ ہونے اپنے پرانون سے برہمنون کی رکشا کرکے اور رنت دیو اور سانکرتی ان دونون نے بششٹ جی کو دان دیکر
اور اندر دوس نے برہمنون کو انیک دان دے کر راجا شوی اپنا شریر اور پیارے بیٹے کو دے کر کلشی نریش نے اپنے
دونون نیتر برہمنون کو دے کر اس لوک مین سکھ بھوگ کر انت مین بیکنٹھ دھام پایا - دیوا بردہ راجا سورن کی شلا برہمنون
کو دیکر ناگریا سیون سمیت بیکنٹھ مین نواس کرتا ہی - مہا پرتاپی راجا امبریک انیک گئو دان کرکے دیش باسیون سمیت سرگ
کو گیا - ساوتری اور راجا جنمے جے دونون اپنے کنڈل اور شریر کو برہمنون کے ارپن کرکے اوتم لوک کو گئے - راجہ پوونا شو
اپنی استری اور رتنون اور سندر محلون کو دان کرکے سرگ کو گیا - راجہ بدیہہ نم دیش کے راجہ نے اپنے دیش کو اور پرسرام جی
نے ساری پرتھی برہمنون کو دے کر اور راجا سہسر جت اپنے پرانون کو برہمن کے ہت دے کر سرگ کو گئے - نوم یا در راجہ اپنی پتری
سرنگی رشی کو دے کر سرگ کو گیا - اسی طرح بہت سے راجا دان دے کر سنسار مین سکھ بھوگ کر انت مین سرگباشی ہو گئے -
دان ہمیشہ اوتم دھرم کہا ہی اور کلجگ مین اسکو پردھان رکھا ہی - جدھشٹر نے کہا کہ گرہست آشرم کے دھرم کو سننا چاہتا ہون
بھیشم جی نے کہا کہ سکھدیو جی مہاراج نے تپ کرنے کے پیچھے ایک دن اپنے پتا بیاس جی سے موکش دھرم اور سانکھہ دھرم
سننے کے کارن پہلے گرہست دھرم کو پوچھا - ان کے سوال پر بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر اگرچہ گرہست آشرم بہت اچھا ہی -
گرہستیون کا دھرم یہ ہی کہ اپنی دھرم پتنی سمیت اگن کو استھاپت کرکے ہون جگ کرنا - برہم بھوج کرنا - ابھیاگت اتتھ
سادھو لوگون کو بھوجن کرانا جتھا شکت دان کرنا اوشّ (ضرور) ہی - چار پرکار کی اجیوکا گرہستون کو کہی ہین - پہلے تین برس کا
ان اکٹھا رکھنا - اسکو کوسول دھان کہتے ہین - دوسرا کنبھ دان ارتھات کنبھ کی پورنتا کے سمان ان سنچے (جمع) کرنا - تیسرے
ایک دن کے خرچ کے جوگ ان رکھنا - چوتھے اوچھہ برتی سے اپنی اجیوکا کو پراپت کرنا - ان چارون مین سے پہلے کی اپیکشا
دوسری اوتم ہی اسکو ضرور کرے ارتھات ایک کنبھ بھرا ہوا ان ضرور جمع رکھے ایک چھ کرم کرنے والا ہوتا ہی - دوسرا تین کرم
سے کرم کرتا ہوتا ہی - ایک دو کرم سے کرتا ہوتا ہی چوتھا برھمگ گیان مین ارتھات جپ اور بید پاٹھ آدک مین نیست (قائم)
ہوتا ہی - اب گرہستیون کے بڑے دھرم برنن کرونگا - کیول اپنے ہی لیے بھوجن نہ بنادے - دیو - پتر - جگ کے کارن بنا
کبھی پشوون کو نہ مارے - بکری - بھیڑ وغیرہ جیودھاری اور پھل پھول آدک نرجیو کو بھی بید کے منترون سے سنسکار کرے - دن
یا اگلی پچھلی رات کو کبھی نہ سووے - اور دونون وقت کے بھوجن کے سوائے تیسرے وقت کا اہار نہ کرے - اس مین شریر زرد
رہتا ہی - رتو کال کے سوائے استری سنگ نہ کرے - پوجن اور بھوجن کے بنا کوئی برہمن اسکے گھر مین رات کو نواس نہ کرے
اسی پرکار ہویہ کویہ کے دھارن کرنے والے وہ اتتھ بھی سدا پوجنے کے جوگ ہین جو کہ بید ودیا اور برت مین پورن بید اور
اسکے انگون کے جاننے والے - دھرم سے نرباہ کرنے والے - جتیندری - کریا وان اور تپسوی ہون - انھین کے پوجنے کے
نمت ہویہ کویہ کہا گیا ہی - پاکھنڈی - ناخن اور جٹا بڑھا ہوا ہے - اپنا دھرم مشہور کرنے والے - گرو کو نہ ماننے والے - اگن
ہوتر کو تیاگنے والے - ایسے پرشون کا بھاگ بھی گرہستیون کے دوارا کہا ہی - اسیطرح برہم چاری سنیاسی - سادھوون کو گرہستی
لوگ بھوجن - بستر - پاتر دیوین - جگ - برہم بھوج سے بچا ہوا ان گرہستیون کو امرت کے سمان کہا ہی - اور جو بال بچون -
بھائی - بہن وغیرہ گھر کے لوگون سے بچا ہوا ان ہی وہ بگھسان کہا جاتا ہی - اپنی استری سے پریت کرنے والا جتیندری ہوتا
ہی - پرائی - نندا رہت - دھرم مین کلیش نہ کرنے والا - رتج پروہت - اچاری - ماتل - (ماماں) اتتھ - آشرت - بردہ بال
آتر یعنی بھوکا آدمی - بید گیانی سمبندھی بھائی تبدھو ماتا پتا - گوتری - استری - بیٹا - اور بیٹے کی استری - داس - داسی -

سادھو - ایسے پرشون کے بھوجن کھلانے مین بادھا و نہ کرے - کیونکہ گرہستیون کا دھرم ہی کہ ایسے پرشون کو اپنے بھوجن سے پہلے بھوجن کراوے - اور ان لوگون کو پریت سے کھلاوے - وہ گرہستی برہم لوک اور پرجاپت کے لوک اور منگلیہ مین نواس کرتے ہین - جو اپنے بھائی نبدھودن - بلیتون - پوتون - اُنکی استریون کو آدر بھاو سنمان سے کہلاتے پہناتے ہین - اُن کو اپسراون کی پراپتی اندر لوک مین ہوتی ہی - بڑا بھائی پتا کے سمان بھاریا اور بیٹا اپنا دیہہ ہی - داس داسی لوگ اپنا سایہ ہین - کوئی دھرم کا جاننے والا پرش منو تحہ سمبندھی جاگ آدک نکرے - یوا آدک کرمون مین پرسن چت رہے - اور دھرم شاستر کی ریت سے گرہستیون کو کرم کرنا اور دھرم مین پراین رہنا مکھ بات ہی - جو ایسے گرہستی ہوتے ہین اُن کی دنش دنش پیڑھی سُرگ مین نواس کرتی ہین - شرادھ کرم کرنے سے پترون کی ترپتی کرنے والے گرہستی پرم بدکے بانیوالے ہوتے ہین - سادھو دھان گرہستی سدا سُرگ مین نواس کرتے ہین - اپنے کٹنبکے لوگون کا آدر مان کرنے والے پرش اور گرہست دھرم کا پالن کرنے والے پُرش تپ جپ جوگ کے پھل کو پراپت کرتے ہین - جو گرہستی پرش دوسرے آشرم والون کا پالن پوشن کرتے ہین اُن کو سنسار مین جش اور کیرت پرکش پراپت ہوتا ہی - گرہست آشرم والون سے دوسرے آشرم والے جاچنا رکھتے ہین - اِس کارن گرہست آشرم اور آشرمون سے بشیش سکھدائی ہی -

اتی سری آم کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن - گرہست آشرم پھل برنن - ادنچاسوان ادھیاے -

پچاسوان ادھیاے

گرہست اور سنیاس آدک آشرم

بیاس جی نے سکھدیو جی سے کہا کہ بیٹے مہاگیانی پُتر! جو گرہستی پرش اچھے شیل وان اور دھرم کرم کے جاننے والے ہین وہ نشپاپ اس لوک اور پرلوک دونون مین سدھی پراپت کرتے ہین - گرہ کارج سنتان کے شبھ کرم اچھے پرکار سے پرسن چت کرتے ہین - دان دھرم اُن مین کرکے جس پاتے ہین - سب سے پریت اور شبھ رکھکر انت سمے کام - کرودھ - موہ - رہت سُرگ مین نواس کرتے ہین - اور بعضے گرہستی بال ترسن بردھ اوستھا مین اپنے سنتان کے سُکھ دیکھ کر بالون کو سفید اور بیٹون پوتون کو گرہست مین پرورت دیکھ کر سکھا سوتر (چوٹی اور جنیو) تیاگ کر سنیاس دھارن کرتے ہین - ارتھات بید اُپنشد شاستر انوسار جگیہ پویت اور سکھا تیاگ کر اُسکی سمبندھی کرم پرسن چت تیاگ گرہست کے کامون سے چت کو ہٹا کر نارائن پر من دھیان لگاتے ہین - بعضے بانپرست آشرم استری سمیت دھارن کرکے بن مین نواس کرتے ہین اور پھل پھول اہار کرکے پورن برہم پرماتما کا دھیان کرتے ہین - کسی کی برائی اور چغلی کو کان دیکر نہ سُننا - گیروا بستر دھارن کرکے پرماتما مین من لگانا پھل پھول یا گانون مین جاکر سوکشم بھوجن مانگ کر کھانا - برکشون کے نیچے سین کرنا - کسی بستو کو اپنے پاس نہ رکھنا - اسکو سنیاسی کہتے ہین - میٹھے سواد کے بھوجن تیاگ دے جیسے نرک (دوزخ) کا بھے (خوف) ہوتا ہی ویسا ہی استری سے بھے کرے اور جیسا سرپ سے بھے ہوتا ہی اس پرکار منشون سے الگ رہے - اپمان ہونے سے کرودھ نہ کرے - سب جیوون پر دیا کرے برہمنون کے اُپکار مین چت لگا ہوا - پرانیون کو ابھے (نڈر) کرنے والا ہو کال کو آنیوالا جانکر کسی کا بھے نہ کرے - نہ کسی سے پریت موہ ممتا رکھے - ایسے منش کو دیوتا بھی پیار کرتے ہین - جیسے ہاتھی کے پانون مین سب جیوون کے پانون انترگت ہین اسی طرح

سمادھی برتمان جوگی کے استھان پر اندریون کے استھان انترگت ہوجاتے ہین۔ اِسی پرکار سب دھرم ارتھ۔ اہنسا اور سب جیوون کے نربھے تاروپ سنیاس جوگ مین لے ہوجاتے ہین۔ ست بولنے والا۔ دھیرج وان دھرم مین ساودھان سب جیوون کا رکشا استھان۔ پرش اس گتی کو پاتا ہی جس سے اُوتم دوسری گت نہین ہی جو پرش بید، ون کو اور جاننے جوگ جگون کو اور کرم کانڈ یا پرلوک آدک کو آتما مین جانتا ہی اُسکی سیوا دیوتا بھی کرتے ہین۔

اتی سری مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ گرہست اور سنیاس آدک آشرم۔ پچاسوان ادھیاے۔

اکیاونوان ادھیاے

راجہ بل اور اندر کا سمباد

بیاس جی نے سکھدیو جی کو گرہست آشرم کا دھرم کرم برنن کرکے کہا کہ ایک سمے دیوراج اندر نے ایراوت ہاتھی پر سوار ہوکر گھومنا آرنبھ (شروع) کیا تو ایک نرجن استھان مین راجہ بل کو گدھے کے روپ مین دیکھا اور آشچرج کرکے پوچھا کہ ہے بل تم لکشمین اور اشٹ متردن سے رہت اِس پاپ جون مین کیونکر پڑے ہوے ہو اور تم کو اِسکا کچھ شوک تو نہین ہی کہ اچھے اچھے پدارتھون کی جگہ تم گھاس کھاکر گذارہ کرتے ہو۔ شترو تمھارے اوپر سوار ہوکر لکڑی سے مارتے ہوے تم کو جہان تہان لیے پھرتے ہونگے۔ پہلے تو تم راجہ بل ہوکر بڑے ابھمانی تھے کہ ہم دیوتاؤن کو بھی تچھ اور کچھ مال نہین سمجھتے تھے نہ کسی راجہ مہاراجہ کو خاطر مین لاتے تھے۔ بڑے بڑے بلوان کچھیادیت تمھاری سواری مین آگے پیچھے چلتے تھے آج کیا ہوگیا جو اِس نیچ پشو دیہہ مین تم پڑے ہوے ہو؟۔ تمھارے سامنے ہزارون دیوانگنا نرت کیا کرتی تھین۔ تمھارا وہ رتن جڑت چھتر اور سورن کا سنگھاسن کہان گیا؟۔ راجہ بل نے شوک چت (رنجیدہ خاطر) ہوکر کہا کہ ہے دیوراج! آج تم مجھ کو لکشمین رہت چھتر۔ چنور بیجنا رہت اور برہماجی کی دی ہوئی مالا کے بغیر دیکھتے ہو۔ میرا راج بھرشٹ ہوگیا ہی۔ جب میرے دھرم کا اودے ہوگا تب پھر وہی سامان جمع ہوجاویگا۔ اب تم مجھے لجائمان (شرمندہ) مت کرو۔ یہ بات تمھارے جوگ نہین ہے۔ جو گیانی پرش ہین وہ سکھ شوک مین سمان چت (یکسان خاطر) رہا کرتے ہین۔ سکھ دکھ کو نہین سوچتے ہین۔ پھر راجہ اندر نے سرپ کے سمان سوانس لینے والے راجہ بل سے کہا کہ تم ہزارون سواریون پر سوار ہوکر بڑے بڑے متوالے ہاتھی اور بیش قیمت گھوڑون پر سوار ہوکر سینا سمیت نکلا کرتے تھے اور لوگون کو تپاتے پھرتے تھے۔ آج تمھاری یہ گت کیونکر ہوگئی؟۔ راجہ بل نے پھر کہا کہ ہے دیوراج! یہ لکشمین کسی کے پاس سدیو (ہمیشہ) نہین رہتی اِسکا نام چنچلا ہی۔ تم ابھمان یکت باتین بناکر مجھ کو کیون لجائمان کرتے ہو؟۔ اور تم جو یہ بات پوچھتے ہو کہ اُس ایشرج کو سمرن (یاد) کرکے تم دکھی تو نہین ہوتے رہتے۔ اندر گیانی لوگ دکھ مین دکھی اور سمپت بھوت پاکر خوشی نہین ہوتے مجھ گیانی کو اِسکا شوک نہین ہی۔ پہلے تمھارا چت بالکون کے سمان تھا۔ پھر اندر پدوی پاکر کچھ اور ہی ہوگیا۔ مین اُن باتون کو یاد نہین کرتا ہون کہ کیا کیا بھوگ بھوگا کرتا تھا۔ یہ سب کرم گت میرے یا تمھارے آدھین نہین ہی۔ یہ سنسار ناشمان ہی ایک طرح پر نہین رہتا۔ کبھی کچھ اور کبھی کچھ دیکھنے مین آتا ہی۔ گیان نیتر سے دیکھو تو سدا دکھ بھی نہین بنا رہتا اور نہ سدا سکھ ہی رہتا ہی۔ ہے شچی پت (اندر) یہ لکشمین کسی کے پاس استھر نہین رہتی ہی۔ تم ساودھان رہو کہ کال کی گت کسی کو نہین چھوڑتی ہی۔ جو کوئی یہ جانتا ہی کہ یہ لکشمی (دولت) میرے ہی پاس رہیگی وہ اگیانی ہی۔ بہت سے راجاؤن کے پاس رہکر لکشمین میر

پاس آئی تھی اُسکو مین اپنی نہین جانتا تھا - اسی طرح تم بھی سمجھو کہ تمھارے پاس بھی نہین رہیگی - اتنا بچن کہتے ہی
مہا پرکاشمان لکشمین استری روپ مہاتما بل کی دیہہ (جسم) سے نکلتی ہوئی اندر نے دیکھی اور اُنکو بڑا اَشچرج ہوا تب
راجہ اندر نے راجہ بل سے پوچھا کہ یہ منوہر سروپ استری جو تمھاری دیہہ سے نکلی کون ہر؟ جو تمھارے سامنے برتمان
ہر - راجہ بل نے کہا کہ مین اس دیوی کو نہین جانتا ہون کہ کون ہین - تم ان سے پوچھو - راجہ اندر نے اُس استری سے
پوچھا کہ ہے دیو انگنا منوہر مورت! تم مجھ اگیانی کو اپنا برتانت سناؤ کہ تم دیت راج بل کی دیہہ سے نکل کر میرے سامنے
برتمان ہوئی ہو کون ہو؟ لکشمین نے کہا کہ نہ مجھ کو بردچن جانتا تھا نہ اُسکا پتر بل جانتا ہے نہ تم مجھ کو جانتے ہو نہ کوئی دیوتا مجھے
جانتا ہر تم مجھ کو لکشمین جانو - دوسرا نام میرا اَشری ہے - راجہ اندر نے کہا کہ تم نے راجہ بل کے پاس چرکال (بہت مدت تک)
نواس کیا اب تم اُن کو چھوڑ کر میرے پاس آئی ہو - لکشمین نے کہا کہ مین ستہ - دان - برت - تپ - پراکرم اور دھرم مین برتمان
ہون - ان گنون کو سُنکر راجہ بل نے مُنھ پھیر لیا - اُسنے پہلے برہمن بھگتی اور ستہ بولنا اور جتیندری ہونا - اچھے کرمون مین
چت لگانا ایسا دھرم کیا تھا - پھر برہمنون کی نندا کرنے لگا - اور جھوٹ بھرے ہوے منھ سے گھرت کا اسپرش کیا اور
جگ کرنے والا ہو کر پھر اگیانتا اتھوا ابھمان بس ہو کر سنسار کو کہنے لگا کہ مجھے پوجن کرو - اسلیے مین نے دیت راج بل کو تیاگ
دیا تیرے پاس نواس کرتی ہون - ساودھان پرش کو بل اور پراکرم اور تپ کرنے سے مین پراپت ہوتی ہون - راجہ اندر نے
پوچھا کہ ہے پدما لے! (نام لکشمین یکمل پر براجمان کو پدمالے کہتے ہین) کوئی اکیلا پرش بھی آپ کو دھارن کر سکتا ہر؟ -
لکشمین نے کہا کہ کوئی دیوتا - گندھرب یا راچھس اکیلا مجھ کو دھارن نہین کر سکتا نہ اتنی سامرتھ (طاقت) کسی کو ہے - سچی بات
(اندر نے کہا کہ ہے دیوی! اُس ریت کو مجھے بتاؤ جو سدیو (ہمیشہ) تم میرے پاس رہو مین تمھارے ستہ بچن کو پورا کرونگا
لکشمین نے کہا کہ ہے اندر! مین جس پرکار سے تیرے پاس سدیو رہونگی اُسکو مجھ سے سن لو کہ تم بید دکت بدھی سے میرے
چار بھاگ (حصہ) کرو - اندر نے کہا کہ مین اپنے بل پراکرم انوسار تم کو دھارن کرونگا - ہے لکشمین! آپکے سامنے بے مرجاد
کبھی نہ ہونگا - جیو دھاریون مین منشون کا پوشن کرنے والی آدھار روپا پرتھی ہر وہ تیرے چرن کو سہیگی کیونکہ وہ سامرتھ وان ہر
یہ میرا مت ہر - لکشمین بولی کہ ہان وہی چرن مین نے رکھا ہر جو پرتھی پر نیت ہر - ہے اندر! اب میرے دوسرے چرن کو اچھے
پرکار سے نیت کرو - اندر نے کہا کہ چارون طرف گھومنے والا جل (پانی) ہر وہ تیرے دوسرے چرن کو سہیگا کہ جل بھی چھپانے
کرنے کے بہت جوگ ہر - لکشمین نے کہا کہ وہ دوسرا چرن بھی مین نے رکھا جو جل مین نیت ہر - اب تیسرے چرن کا فکر کرو
اندر نے کہا کہ جس مین بید اور جگ برتمان ہین وہ اگنی تیرے تیسرے چرن کو سندر ریت سے دھارن کریگی - لکشمین بولی
کہ وہ تیسرا چرن اگنی والا مین نے رکھا اب چوتھے چرن کے لیے اُدپایا سے کرو! - اندر نے کہا کہ منشون مین جو نشچے کرکے
بیادہ برہمن سنت جنون کے بھگت اور ستہ بولنے والے ہین وہ تیرے چوتھے چرن کو دھارن کرینگے - کہ سنت بڑے سہن شیل
(تحمل کرنے والے) ہوتے ہین - لکشمین نے کہا کہ مین نے چوتھا چرن بھی رکھا جو سنتون مین نیت ہر - دھن تیرتھ آدک
مین پن - جگ آدک دھرم پدیا - یہی چارون لکشمین کے چرن ہین جو کہ پرتھی - جل - اگن اور سنتون مین برتمان ہین - اندر
نے کہا کہ نشچے کر کے اس لوک مین جیون کے مدھ جو پرش تجھے دھارن کیے ہوے تجھ ستی کو دکھ دیگا وہ مارنے کے جوگ ہر
یہ سُنکر لکشمین سے مین دیت راج بل نے کہا کہ جو سمیر نام پربت پرکاشمان ہر گیا مین ہر اُسکے پیچھے برہم لوک ہر - اور پورب کی جانب
دشاؤن مین آندر برن - کبیر اور جم - ان چارون دیوتاؤن کی پُری ہین نہ چارون پُری سمیر کے چارون طرف گھومنے والی

ہین - اور سورج کی کرنون سے پرکاشمان ہین جس پُری کا ناش برتمان ہوتا ہی وہان سورج پرکاش نہین کرتا ہی - جب پورب
ہین اودے ہوتا ہی تب پچھم نواسیون کو است (غروب) پرتیت (معلوم) ہوتا ہی - جب اوتر باسیون کو ندیا ہین کے سمے
اودے ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہی - تب دکشن (دکھن) دشا والون کی رات ہوتی ہی - اسیطرح دکشن آدک مین برتمان ہوتا ہی
اور اسی طرح جب پورب مین پرکاش ہوتا ہی تب میرو کی پردکشنا برابر ہونے سے سورج دوسری دشا (سمت) مین پرکاش
کرتا ہی - جب سورج ایک استھان ارتھات برہم لوک مین برتمان سیرو پہاڑی کی پیٹھ سے نیچے کی اور برتمان لوک کا پرکاشمان
کریگا تب برہما جی کا ندیا ہن سمان ہوگا تب پھر لکشمین میرے پاس نواس کرینگی - ارتھات نئی دسوت منو کا ادھکار بھ
ہونے پر ساورنہ نام منو کے ہونے پر راجہ بل ہی راجہ اندر ہوگا - تات پرج (خلاصہ) یہ ہی کہ آگے آنیوالے منونتر مین راجہ بل
دیو راج اندر ہونگے - راجہ بل نے کہا کہ جب چارون پُری ناش ہو جاوینگی تو پھر دیوتاؤن اور دیتون کا آپس مین جُدھ ہوگا
تب ہی تیجی پت مین تم کو بجے کرونگا - اندر نے کہا کہ ہے بل! مین برہما جی سے آگیا پا چکا ہون اسیلیے تم میرے مارنے کے جوگ
نہین ہو - اسی کارن مین اپنا بجر تمھارے مستک (پیشانی) پر نہین مارتا ہون - اب تم اپنی اچھا انوسار جہان چاہو وہان
جاؤ - چارون پُری کبھی ناش نہین ہونگی - سورج کا چکر برہما جی نے ایسا ہی کر دیا ہی کہ چھ مہینے اُترایُن اور چھ مہینے دکشنایُن
ہوتا ہی - اسکو کرانتی برت کہتے ہین - اسکے پرتکول کبھی نہین ہوگا - تم اپنا جی تو خوش کرلو - یہ بات راجہ اندر کی سُنکر راجہ بل
دکشن دشا کو اور راجہ اندر اہنکار سہت راجہ بل کے بچن سُنکر اوتر دشا کو چلے گئے -

اِتی سری مہابھارتے شانتی پربے حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم - راجہ بل اور اندر کا سمباد - اکیانوان ادھیاے -

باونوان ادھیاے

چت کے شُدھ کرنے کی ریت

بیاس جی نے سکھدیو جی سے کہا کہ گرہست اور بانپرست اور سنیاس کو مین نے برنن کیا - اب چت کی شُدھی جس پرکار
منش کو کرنی جوگ ہی اُسکا برنن کرتا ہون - پرکرتی کی جو دیہہ اور اندریان چت آدک بکار ہین اُنکا کارن پرمیشر کہا تماہی
وہ نیتر سرون آدک پانچ اندریون کے جڑ روپ ہونے سے آتما کو نہین جانتا - ارتھات آپ پرکاشمان نہین ہوسکتا ہی
پرنت آتما اُن کو جانتا ہی کہ وہ پرکاشمان ہی - اس لوک مین اُن اندریون کے سوا ے چھٹا چت ہی - وہ کرنے کے
جوگ کرم کو اس طرح کرتا ہی جیسے اچھے سیکھے ہوے گھوڑون سے سارتھی رتھ بانی کا کام اچھی طرح کرسکتا ہی - اندریون سے
پرے ارتھ اور ارتھ سے پرے من - من سے بدھی - بدھی سے پرے مہتتو - مہتتو سے پرے ابیکت - ابیکت سے پرے
چیتن آتما ہی چیتن آتما سے پرے کچھ نہین ہی وہی پرم گت ہی - اس پرکار جیون مین گپت آتما پرکاش نہین کرتا ہی - اور
باریک مین سوکشم ورشی برہم گیانیون کی سوکشم اور تیکشن (تیز) بدھی سے درشٹ گوچر (پیش نظر) ہوجاتا ہی - دھیان
دھیانی اور دھیان جوگ سب اندری اور اُسکے بشئے کے بکار رہت بدھی اور اندریون کے وسیلے سے چت کو مہتتو مین
لے کر کے دھیان سے اوپرام ہو - اہم برہماسمی ارتھات مین برہم ہون - اس بدیا سے شُدھ ایشر بھاو کو لے کر مکت چت
ارتھات کیول موکش پد کو پراپت ہوتا ہی - اسکے بپرت دوش ہی - اُسکو بھی سنو کہ چت کو سب اندریون کے ادھین کرنیوالا

آتما سروپ کے سمرن کرنے سے جرا مرن دھرم والا منش بشیون مین پرورت ہونے سے موت کو پاتا ہی - سب سنکلپون
کو ناش کرکے چت کی سوکشم بدھی مین پرویش کرے - اور بدھی مین چت کو پرویش کرکے پھر کال اندر پربت کے سمان اچل
ہو بیٹھے اس سنسار مین جتنی پرش چت کی شدھتا سے پاپ پن کو تیاگ کرتا ہی - وہی شدھ چت آتما سروپ مین نیت ہوکر
بڑے سکھ کو بھوگتا ہی - چت کی شدھی کا یہ لکشن ہی کہ جیسے سپن مین سین اور نربات استھان (جس مکان مین ہوا کا گذر
نہ ہو) مین دیپک (چراغ) اچل ہوتا ہی اسی پرکار اگلے اور پچھلے سمے پر آتما کو پرماتما مین دیکھتا ہی - وہ الپ اہاری جوگی
شدھ چت پرماتما مین لے ہو جاتا ہی - یہ گپت بات تیرانوشاسن بیان مین لکھی ہوئی مین نے تم کو اپدیش کی ہی پرنت یہ
سمادھی کیول انومان سے بدت (ظاہر) نہین ہوتی نہ شاستر پڑھنے سے جانی جاتی ہی انبھو سے پراپت ہوتی ہی (انبھو اسکو کہتے ہین
جو بات قدرتی طور پر سہردے مین پیدا ہو) ایسا ہی حال بھکتی اور پریم کا ہی - پریم بھگوت چرن مین انبھو سے پرگٹ ہوتا
ہی - پڑھانے اور شاستر دیکھنے سے نہین ہو سکتا ہی - آتما گیان سے سمبندھ رکھتا ہی - سب دھرمون کے بکھان اور
اکھیانون مین سار بستو (خلاصہ سب اپدیشون کا) یہی ہی - جو کچھ اور دس ہزار بیدون کی رچاؤن کو متھ کر یہ گیان
روپ امرت اس پرکار نکالا ہی جیسے دہی مین سے مکھن اور کاٹھ مین سے اگنی کو نکال لیتے ہین - یہ تیرانوشاسن گیان پتر اتھوا
پوتر (پوتا) کو سکھانے جوگ ہی - اتھوا جو شش (شاگرد) برہم گیان مین لے لین - اپدیش کا چاہنے والا بھگت انوراگ
سہت اسکو جاننا چاہے تو اسکو بتاوے - ایسے پرش سے نہ کہنا چاہیے جو اندریون کے بس مین شانت چت نہ ہو -
اوگیا کرنے والا بیاہ رہت اوپدیش انوسار کرم نہ کرنے والا ہو کٹل اہنکاری کو بھی اپدیش نہ کرنا چاہیے -
اتی سری رام کرشت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن چت شدھ کرنے کی ریت - باونواں ادھیائے -

ترپنواں ادھیائے

برہم گیان برنن

سکھدیو جی نے کہا کہ ہے بھگون! آپ جس برہم گیان کو ٹھیک ٹھیک سمجھتے ہین اسکو بھی برنن کیجیے! - بیاس جی نے کہا
کہ ہے تات! ادھیاتم کا ادھیاتم جو برنن کیا گیا ہی اسکو مین کہتا ہون - پرتھی - جل - اگنی - آکاش - بایو - یہ پانچون
مہابھوت چارون پرکار کی سرشٹی ارتھات انڈج - اودبھج - جرایج - سویدج - پرتھک پرتھک اسیطرح کہی جاتی
ہین جیسے سمندر مین ترنگ (لہر اور موج) جسطرح کچھوا اپنے انگون کو پھیلا کر کھینچ لیتا ہی اسی طرح پنچ بھوت دیہہ
روپ ہوکر اپنے پنچ مہابھوتون مین نیت ہوکر اتپت اور ناش روپا نہ درشا کو اتپن کرتے ہین - جگت تتون کے
روپ سب جڑ چیتن جگت کو اتپت پر لے ہونے پر اس دیہہ کے انترگت تتون مین لے ہوتے ہین - سب جیون
مین پنچ مہابھوت ہی ہین پرنت ان مین ایشور نے کچھ انتر (فرق) رکھا ہی - کارن یہ ہی کہ جس کرم کے ہیت روپ
ہونے مین دیہہ کے تیاگ کے سمے جو دھیان کرتا ہی وہی پراپت کرتا ہی - سکھدیو جی بولے کہ دیہہ کی بدھی اندری آدک
انگون مین جو انتر اتپن کیا ہی اسکو کس طرح دیکھ کے اپنے بشیون سمیت اندریان کس گن روپ جکت ہوتی ہین اور
کس طرح انکو دیکھنا چاہیے؟ بیاس جی بولے کہ اسکا اتر ٹھیک ٹھیک برنن کرتا ہون - یہ مکھ سدھانت ہی کہ شبد (آواز)

سرتر (کان) اور دیہہ کے چھدر (مسامات جسم) یہ تینوں آکاش سنجکت ہیں۔ پران چیشٹا اور اسپرش یہ تینوں بایو کے گن ہیں۔ روپ نیتر اور جٹھر اگنی یہ تینوں پرکار کی جوتی کہی جاتی ہیں۔ یہ اگن کا گن ہے۔ رس۔ رسیندری (زبان) اور دریا یہ تینوں گن جل کے ہیں۔ سونگھنے کے جوگ بستو۔ گھران اندری (ناک) اور دیہہ تینوں گن پرتھوی (دھرتی) کے ہیں پنج بھوت سے سمبندھ رکھنے والی یہ روپانتر دشا اندری سموہ کے سہیت برنن کی۔ بایو کا گن اسپرش۔ جل کا رس۔ اگنی کا روپ۔ آکاش کا شبد۔ پرتھی کا گندھ ہے۔ من۔ بدھی اور سبھاؤ یہ تینوں اپنی جونی سے اتپن ہونے والے ہیں۔ ستوگن دکسا سرتر اندری اور سروپ کو پراپت ہونیوالے یہ تینوں شبد آدگنوں کو اولنگھن نہیں کرتے ہیں جس طرح کچھوا اپنے انگوں کو پھیلا کر کھینچ لیتا ہے۔ اسی پرکار اندریوں کے سموہ کو اتپن کرکے پھر اپنے میں لے کرتی ہے۔ میں ہوں یہ اہنکو بدھی کا روپ ہے۔ بدھی پنچوں کے روپ کو پراپت کرتی ہے اور وہی اندریوں کے روپ کو بھی پراپت کرتی ہے وہ من سہیت چھ ہیں۔ بدھی کے نہ ہونے میں اندری اور بشے کہاں سے پرگٹ ہوں اسکا کارن سنو۔ منشوں کی دیہہ میں پانچ اندری اور چھٹا من کہا جاتا ہے۔ بدھی کو ساتواں کہتے ہیں۔ پھر آٹھواں کشتیرگ ہے نیتر (آنکھ) درشن کے نمت ہے اور من سنشے (اعتراض) کو پرگٹ کرتا ہے۔ بدھی نشچے کرنے کو ہے کشتیرگ سب کا ساکشی ہے۔ رجوگن ستوگن۔ تموگن۔ یہ تینوں اپنی جونی سے اتپن ہوتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ چت اور اسکی اتپن اندری آدک سب ترگن آتمک ہیں سب دیوتا منش آدک جیو میں سمان ہیں۔ ان گنوں کو دیکھے۔ اُس شانت چت کو ستوگن جانے۔ دیہہ اور چت میں جو دکھ سے سنجکت ہوں اُس استھان پر جانے کہ رجوگن اتپن ہوا اور جو موہ سے سنجکت ہو اُس استھان پر اگیان کا بشے ہووے وہ تموگن۔ سرکھ پریت آنند سمدرشی ہونا۔ بدھ کی سادھانی یہ ستوگن کا گن ہے ابھمان متھیا بچن۔ لوبھ۔ موہ۔ سنتوش رہت یہ رجوگن کا لکشن ہے۔ اسی پرکار موہ بھرانتی (پریشانی خاطر) سونا آلکس اگیانتا یہ تموگن کا لکشن ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ ترنبواں ادھیائے۔

چونواں ادھیائے

برہم گیان

سکھدیو جی نے کہا کہ ہے پتا آپ کرپا کرکے برہم گیان مجھے سنا دیں۔ بیاس جی نے کہا کہ جو رشیوں نے اس پراچین دھرم کو برنن کیا ہے وہ میں تمھیں سناتا ہوں۔ جس طرح پتا بالکوں اور پتر کو آدھین کر لیتا ہے اسی طرح بدھ اور ادیا سے اُن اندریوں کو ایک جگہ کرے جو دکھدائی ہیں اور سب طرفوں کو دوڑنے والی ہیں من اور اندریوں کی ایکاگرتا میں تپ ہی اوتم گنا گیا ہے۔ اور سب دھرموں میں سرشٹھ یہ دھرم کہا جاتا ہے کہ اُن سب اندریوں کو جنھیں چھٹا من ہے بدھ کے آدھین کرکے آتما سے ترپت اور بہت چنتا کے جوگ کو نہ مان کر نیت اور استھر ہو جاوے۔ جب اندر باہر اُرتھوں سے رہت اندریاں سب کے ادیت استھان برہم میں استھر ہو جاوینگی تب تم بدھی کے دوارا سناتن برہم پرماتما کو دیکھو گے جو مہاتما گیانی پرش ہیں وہ اُس آپادھی رہت سب کی آتما پرماتما کو دیکھتے ہیں۔ جس پرکار پھل پھول سے جکت بہت پھیلا ہوا برکش اپنی دشاؤں کو نہیں جانتا ہے کہ میرے پھول پھل کتنے اور کہاں تک ہیں؟۔ اسی پرکار بدھی بھی نہیں جانتی

ہی کہ مین کہان سے آئی ہون اور کہان کو جاؤنگی ؟ - دوسرا دیکھنے والا انتر آتما ہی وہ دیہہ کے اندر پرکاشمان گیان دیپک سے آتما کو دیکھتا ہی - تم سربگ ہوکر آتما گیان سے آتما کو دیکھ کر اوپادھی سے رہت ہو جاؤ - تم اس لوک مین برہم گیان کو پاکر پاپ رہت تپ سے پرتھک (جدا) کانچلی سے چھوٹنے ہوے سرپ کے سمان پاپون سے نورت ہو جاؤ - بہت پرداہ والی پانچ اندری روپ گرہ اور چت سنکلپ والی ندی جسکے کنارے لوبھ - موہ اور ترشنا جکت کام - کرودھ - روپ سرپ دپ مکروگراہ وسرپ جسمین پڑے ہوے ہین اور ست روپ تیرتھ والی متھیا بچن روپ کیچڑ والی ایکت سے پرکاشت کٹھنتا سے پار ہونیوالی ندی مین اچھی طرح تیر کے پار ہو جاؤ - اور برہم گیان روپ پربت پر چڑھکر نرمل ہادھی - کرودھ رہت اور دیا سنجکت پرسنتا پور بک پرتھی کے چلنے والے جیودن کو اچھی طرح دیکھو - یہ آتما کا گیان پتر کو اپدیش کرنا منیشرون نے برنن کیا ہی - اٹھو اسا و دھان شش آگیا کاری کو بتانا کہا ہی - استری پرش جو کوئی اس گیان کو جانتا ہی وہ پھر آواگون کے دکھ سے چھوٹ جاتا ہی آتما سدھی کے کارن یہ گپت مت کہا گیا ہی -

اتی سری امرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برتن - برہم گیان برنن - چودنوان ادھیاے

پچپنوان ادھیاے

من بدھ چت کا برنن

بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر ہردے مین کام روپ برکش اپورب (بینظیر) ہی - جو موہ کے سموہ روپ بیج سے اتپن ہوا - اگیان جسکی جڑ اور پرماد روپ (بغض و حسد) جل سے سینچا گیا ہی - اس مین نندا روپ پتے اور پورب پاپ ہی سار ہی - موہ چپنتا - شوک آدک اسکی ڈالیان بھی مروپ انکھا اور لوبھ روپی موہنی لتاؤن سے ڈھکا ہوا اہ (اہنکار) روپی پاس مین بندھا ہوا ہی - مہالوبھی اسکے چاہنے والے اس پھل دینے والے برکش کو چارون طرف سے گھیر کر بیٹھتے ہین جو پرش ان پاشون کو آدھین کرکے اس برکش کو گیان روپی کلھاڑی سے کاٹتا ہی وہ ان دونون پرکار کے دکھون سے چھوٹ جاتا ہی - لشی سے سنبندھ رکھنے والا سکھ بھی دکھ ہی - اس کارن دکھ کو دو بچن کہا وہ برکش اگیانی پرش کو اس پرکار مارتا ہی - جسطرح بکھ کی گانٹھ رو گی پرش کو مار ڈالتی ہی اس بھاری برکش کو نرلکلپ سمادھی روپ تیز دہار کلھاڑی سے کاٹا جاتا ہی - جو پرش کیول کام کی نبرتی اور کام شاستر کے بندھن کو جانتا ہی وہ دکھ سے اولنگھن کرسکتا ہی یہ شریر ایک پری (نگر) ہی - بدھ اس نگری کا راجہ ارتھات - نشچے آتمک بدھ کا جو منتری چت ہی وہ شریر مین برتمان ہی - اندریان روپ پرباسی چت روپ منتری نے اس نگر مین بسائی ہوئی ہین اور اندریون کا بسنے ان پرباسیون کے پالن پوشن کے ارتھ دان اور دھرم تپ آدک بڑے جگون کا آرنبھ ہی - اس کرم کے پرارنبھ مین دوش بھے کاری ہین جنکا نام رجوگن اور تموگن ہی - وہ راجس تامس - اہنکار - کرم پھل - سکھ - دکھ کو جیسے منتری چت نے ادہین کیا ہو ویسے ہی بھوگتے ہین - یہ چت بدھ - اہنکار اس دیہہ روپی پری کے سردار ہین اور تینون اس سکھ آدک روپی دھن کو پراستری بھوگ آدک کے دوارا بھوگتے ہین اس حالت مین چت منتری کی سنگت اور سبھاو سے بدھ روپ راجا بھی دوش مین لپت (آلودہ)

ہوجاتاہی۔ اندریون روپ پرباسیون کی رنگیلی آواز اور موہنی مورت استریان دیکھ کر راجہ کا من بھی چلائمان ہوجاتا ہی۔ ارتھات وہ لشیے آتمک بدھی نشٹ ہوجاتی ہی اور دوش سہت بدھی جس دھن جترآدک ارتھ کو اپنا ہتکاری سمجھتی ہی وہ ارتھ دکھدائی ہوکر الٹا پھل دیتا ہی۔ جب چت اور بدھ کے دوارا دھن دولت انکا ناش ہوجاتا ہی تو پیچھے سوچ سکر اپنے اسیطرح کو یاد کرکے مہاپیڑامان ہوتاہی اور پھر آن بدھ اور چت کے آپس مین جدا جدا ہونے سے نمر پر روپ نگر مین کھلبلی پڑجاتی ہی اور وہ راجسی سکھ انت مین دکھدائی ہوجاتے ہین کیونکہ رجوگن کو دکھ روپ پھل کا داتا برنن کیا گیاہی۔ پھر آن اندری روپ پرباسیون کو وہ راجہ پکڑ پکڑ رجوگن کے آدھین کرتاہی اور پھر اپنی نشچل بدھی سے پرباسیون کو اپنے آدھین کرکے چت روپ منتری کو ڈانٹ کر اور بھے دکھا کر پھر گیان مارگ پر انکر دھرم روپ دھجا کو دھارن کرتا ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ من بدھ چت کا برنن۔ پچپنوان ادھیاے۔

چھپنوان ادھیاے

بیاس جی کا سکھدیوجی کو راجہ اندر اور دیت راج نمچ کا سنانا اتیہاس

راجہ جدھشٹر سے بھیشم جی نے کہا کہ ایک اور اتیہاس سناتا ہون جسمین راجہ اندر اور نمچ کا حال ہی بیاس جی نے سکھدیوجی سے کہا کہ ایک سمے اندر نے لکشمین سے دیت نمچ سے کہا کہ تم اپنے استھان سے بھرشٹ شترون سے آدھین لکشمین سے رہت ہوکر سوچ کرتے ہو یا نہین نمچ نے کہا کہ دور نہ ہونے والے سوچ سے بہت پیڑا (تکلیف) ہوتی ہی شترون کو پرسنتا ہوتی ہی شوک مین کسی کی سہایتا نہین ہوتی ہی اسیلیے مین سوچ نہین کرتا کہ سوچ کرنے سے مکھ کی شوبھا جاتی رہتی ہی اور روپ کا ناش ہوجاتا ہی اور ادستھا اور دھرم کا ناش ہوجاتا ہی گیانی پرش کو سوچ نہ کرنا اور آتما اور کلیان کو چت مین دھیان کرنا جوگ ہی جب انکا پرش دھیان کرتا ہی تب اسکے سارے منورتھ سدھ ہوتے ہین مالک اور سوامی ایک ہی کوئی دوسرا نہین ہی وہ سوامی گربھ مین باس کرنے والے پرش کو اپدیش کرتا ہی اس سبب سے اسی نش کرمون مین پرورت ہوتا ہی جیسا ڈہلا دین پانی بہکر اکٹھا ہوجاتا ہی ویسے ہی جیسی مجھے آگیا ہوئی مین اسی کرم کو کرتا ہون موکش بندھن اکھوا ستتھیا ان سب کے مدھ مین گیان موکش کو سریشٹ جانتا ہون پرنت سدھ نہین کہہ سکتا جیسا کرم کرنا ایشر نے کہا ہی اسی طرح کرتا ہون جسطرح وہ گیان پررہت ہو وہی کرتا ہی جیسی ہونہار ہوتی ہی وہی ہوا کرتا ہی بار بار جس گربھون مین پرویش کیا وہان ہی منش نواس کرتا ہی کیونکہ وہ اپنے آدھین نہین مجھ کو یہ جنم پراپت ہوا جس کا گیان اس پرکار تجھے ہی کال کرم کی پریرنا سے جو سکھ دکھ ہوتے ہین اسمین شوک کرنا نہین چاہیے نہ بہت ہرکھ کرنا چاہیے یہ بات جگت مین رہنے والے منی لوگ ہین اور گرہستون سب کو ہوتی ہی پھر ناش کس سے کرے گیانی نہ کبھی گھبراتے ہین اور پنڈت لوگ کرودھ نہین کرتے نہ سنسار مین چت لگاتے ہین ہمالیہ پربت کیطرح اچل رہتے ہین جو دھرم تتو کے جاننے والے ہین وہی دھیرج وان ہوتے ہین گیانی موہ کے سمے مین موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین گرہستاشرم سے الگ گوتم رشی آنیون (آفتون) کو پاکر انکے دکھون سے

موہت نہین ہوے تھے۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برتن - بیاس جی کا سکھدیو جی کو راجہ اندر اور دیت راج بلج کا اتہاس سُنانا چھپنواں ادھیاے ۔

ستاونواں ادھیاے

راجہ اندر اور راجہ بل کا اتہاس سوچ شوک کا تیاگ اور شانت چت ہونیکی بڑائی

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جب بھائیون سمیت راج کا ناش ہو جاوے اور آپتیون مین پھنس جاوے تو اُسکو کیا کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ اسیطرح سکھدیو جی کے پرشن کرنے پر بیاس جی نے راجہ اندر اور راجہ بل کا اتہاس سنایا وہ یہ ہے کہ دیوتاؤن اور اسردن کے جدھ ہونے مین دیت اور دانوؤن کا ناش ہو کر اندر کو دیو راج پدوی ہوئی تب اندر کی سب دیوتاؤن نے پوجا کی اُسوقت چارون برن قائم ہوے اور تینون لوک کی بردھی ہوئی تب برھما جی سمیت گیارہ رودر آٹھ بسو دوا دش سوریہ دونون اسونی کمار سب رشی گندھرب راچھس اندر کے پاس گئے ملکہ چار دانت والے ایراوت ہاتھی پر سوار ہو کر اندر نے لوکون مین گھومنا آرمبھ کیا تو سمدر کے تٹ پر کسی پہاڑ کی گپھا مین براجمان راجہ بل کو دیکھا وہان اندر گیا راجہ بل نے اندر کو دیکھا اور نہ کچھ سرکھ کیا نہ سوچ اسیطرح براجمان رہا تب راجہ اندر نے کہا کہ راجہ بل تم شور بیرتا یا بدھی کی شدھتا اور جیت کی استھرتا سے بیڑا رہت ہو یہ بڑا کرم ہی کہ راج اور لکشمین سے رہت ہو کر بھی تم نڈر بیٹھے اور سرکھ شوک رہت ہو کہ تمھارا راج شترون نے چھین لیا ہی ان مرم بیدنی اندر کی انیک باتون کو سُنکر راجہ اندر کا نرادر کر کے راجہ بل نے کہا کہ ہے اندر میری آپتیون (آفتون) سے تجھ کو پرسن ہونے کی کیا آوشکتا (ضرورت) ہی اب تمھارے ہاتھ مین بجر نظر آتا ہی ایک سمین تم بھاگتے پھرتے تھے دیو جوگ سے اندر پدوی تم نے پائی تمھارے سواے اور کون ایسے نردئی بچن کہے جو کوئی اپنے بلوان شترو کو آدھین کر کے اسیر دیا کرتا ہی وہی پرش دو پرشون کا بیاد اور لڑائی سے نرنے نہین کر سکتا ہی ان مین سے ایک ہارتا ہی ایک جیتتا ہی اب تم اندر پدوی پر براجمان ہو تمھارے شترو کی پراجے ہو گئی یہ تمھارا اکرم نہین تھا ایشر کی کرپا ہوئی جیسے کہ اب تم ہو مین بھی ایک وقت مین ایسا ہی تھا اس سمین میرا یہ حال ہی جو دیکھتے ہو جو گیانی پرش ہین وہ ہرکھ شوک نہین کیا کرتے ہین کسی وقت مین تم بھی ایسے ہی ہو جاؤ گے جیسا مین اس وقت ہون ماتا پتا سے ادھک سکھدائی کوئی نہین ہوتا ہی بدیا تپ دان متر باندھو یہ سب کال سے پیڑا پائے ہوے نفس کی رکشا نہین کر سکتے جو ہونہار سُکھ دکھ ہوتے ہین وہ سیکڑون اوپاؤن سے بھی دور نہین ہو سکتے ہین مین نے پہلے سمے مین بارہ سوریہ اور گیارہ رودر اور دیوتاؤن سمیت تم کو بیچے کر لیا تھا یہ بات تم کو بھی معلوم ہی اب تم اپنی پرشنسا اور میری نندا کرتے ہو کال کے بشورت جو ہونہار ہی ہو کر رہتی ہی تم نے میرا پراکرم دیکھا کہ مین نے بہت سے پہاڑون کو نگرون سمیت اُٹھا کر تیرے مستک پر مارا اور بھاگنے والے دیوتاؤن کو جدھ مین بھگایا اب سمے نہین ہی نہین تو اب بھی تمھارے اوپر مُکا مارتا پرنت کال بڑا بلوان ہی اب کال نہین کرنے دیتا شانتی دھارن کرنے کا سمان ہی اسیلیے مین چھما کرتا ہون - اتی سری ایم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برتن ستاونوان ادھیاے

اٹھاونوان ادھیاے

راجہ بل اور اندر کا اتیہاس

بیاس جی نے کہاکہ راجہ بل کی یہ باتین سنکر اندر نے اپنے کرودھ کو روک کر یہ کہاکہ میرے بجر سمیت ہاتھ کو اور
برن کی پاش (پھانسی) کو دیکھ کر ایساکون ہی جو پیڑامان اور بھی بھیت نہو ہان تیری اچلا بدھی مارنے والی اور تتو درشنی
موت سے بھی پیڑامان نہین ہوتی ہی نشچے تم سچے پراکرمی ہو اور اپنے دھرم مین استھر ہوکر بھیٔ [خوف] نہین کرتے ہو اور سنسار
کو ناشمان جانتے ہو ایسا ہی مین بھی اس سنسار کو جانتا ہون کال بڑا بلوان ہی وہ اچیت جیوون کو جگاتا رہتا ہی
یہ پراچین سناتن دھرم اور بلوان کال کسی سمے مین بھی اولنگھن کرنے کے لائق نہین ہی نہ وہ بدلتا ہی نہ دور
ہو سکتا ہی کال دن رات لحظہ بلحظہ اس طرح بکل پرشون کو اکٹھا کرتا رہتا ہی جیسے کہ بیاج کے جیو کا رکھنے والا
(سود خوار آدمی) بیاج کو اکٹھا کرتے ہین آج اتنا روپیہ اکٹھا ہوا کل اور اکٹھا کرونگا ایسے آدمیون [مضطرب آدمیون ۱۲] کو پراپت ہونیوالا
کال آکرشن کر لیتا ہی (کھینچ لیتا ہی) ارتھات ایسی ابھلاشا کرتے ہوے کال آکر لیجاتا ہی سنسار اپرکھا - کرودھ
لوبھ - اہنکار - اچھا دویش بھی آدک سے بھرا ہوا ہی تم تتو کے گیاتا اور گیانی تپ سنجکت ہو اور کال کو پرتکش
ایسے دیکھتے ہو جیسے ہاتھ مین رکھے ہوے انولہ کو دیکھتے ہین - بل نے کہا ہی نیچی پت اندر مین اور تم [جاننے والے ۱۲] اور بھی بہت سے
وہ اپندر ہو گئے ہین وہ کال تم کو بھی کسی سمے بھرشٹ کر دیگا جیساکہ مجھے کر دیا ہی دیوتاؤن کے ہر ایک جگ مین
ہزارون اندر کال سے تیت ہو گئے کال ایسا پربل اولنگھن کرنے جوگ نہین ہی تم اندر اسن پاکر اپنے کو بڑا ماننے
ہو یہ کال ہی جیوون کے ادتیت استھان برھماجی کے سمان تم کو بھی پر تشٹت مانتا ہی یہ کسی کا اچل استھان
نہین ہی تم نربدھی سے جانتے ہو کہ مین ایسا ہی رہونگا اور یہ لکشمین [لکشمین] اسیطرح تھی رہیگی یہ چنچلا لکشمین نہ تیری ہی نہ میری
ہی ہزارون کے پاس رہی اور پھر اورون کے پاس چلی گئی - راجہ پرتھو - ایل - مے - بھیم نرگ [چنچل برقرار ۱۲] - شمبر - اشوگریو
پلومان - سربھانو - امت دھج - پرہلاد - نمچ - دکش - بپرچت - برو چن - سرن سیو - سہوتر - بھوری ہا -
پشپ وان - ہرکہ - ستیپس - رشبھ - مدھو کیٹب - ہرنکشپ - ہرناکش آدک بڑے بڑے دیت
پراکرمی اور ایسے بھی پہلے بڑے راچھسون اور دیتیون نے اس رتن مئی پرتھی کو بھوگا ہی ہون پرتیون سمیت بھوگا ہی
اور بھوگ کر چلے گئے سب کال بس ہو گئے ان دیتیون نے بڑے بڑے جگ اور تپ اور دھرم کیے اکاش
مین اڑنے والے سنگھ سنگرام کرنے والے مایا دھاری ہوے اب کوئی دکھائی نہین دیتا ہی اسیطرح تم بھی اپنا
حال سمجھو سرکلا کے سمے ہرکھ اور شوک کے سمے شوک مت کرو چہان کرو تھوڑے ہی کال مین یہ بات ہونیوالی ہی
ہان آج تمھارے برابر کوئی نہین ہی اور ہزار برس تک اسی پدوی پر تم نیت [قائم ۱۲] رہوگے جب مجھ سے پراکرمی کے سب
انگ سا ودھان نہین رہے تب مین اندر اسن سے اتارا گیا اور تم کو سرگ کا اندر بنایا اندر نے کہاکہ تم سنسار مین
کال کے مکھ چرتر دن کے اور سب شاسترون کے گیاتا ہو اور یہ بھی جانتا ہون کہ آپ کی بدھی مین سب لوگ بیابت
ہین سب طرف سے مکت ہوکر سنسار مین بچرتے ہو کس بندھن مین پڑے ہو رجوگن تموگن سے رہت آتما کی اوپاسنا
کرتے ہو سب جیوون پر نہ دھاری دیا دیکھو کر تم مین بڑی بدھی دیا تھا جگت اوتپن ہوگی ہی ایسے گیانی کو بندھن دشا

مین کبھی نہین مارنا چاہتا ہون دیا ادتم دھرم ہو تم کو دیکھ کر میرے من مین دیا ادتپن ہوئی - ہے اسُر نید رر (دیتیون کے راجا) پرجا ون کی ابھاگتا یعنی بدبختی سے تیرا کلیان ہو جب بیٹے کی بہو بڑھیا ساس کو اپنی سیوا مین لگاویگی اور پتر اپنے پتا کو اگیا نتا سے کام کرنے کو بھیجے گا اور شودر برہمنون سے پاؤن دھلوا وینگے اور برہمن کی استری کو شودر لوگ بیخوف ہوکر اپنی استری بناوینگے اور ادتم برن کے آدمی اپنا بیرج (نطفہ) نیچی جات کی استریون مین ڈالینگے اور برن شنکر اولاد پیدا ہونے لگے گی اور کانسہ کے پاترون مین بلی دان کرم ہونے لگینگے اور چارون برن بے مرجاد ہو جاوینگے تب تیرا ایک ایک پاس کرم پور یک دیہہ سے الگ ہوگا مجھ سے تمکو کوئی بھی نہین ہو تُم سکھی ہو کر روگ رہت پر تھبی پر بچر و یا جہان چاہو ہو راجہ بل سے اسطرح کہکر دیوتا دن کا راجہ اندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہو کر بڑی پر سنتا سے اسرون کو جیت کر مہا اندر پاوی پاکر وہان سے چلے گئے اور دیوتاؤن نے اُنکی استت کی اور وہ اپنے اندراسن پر براجمان ہوگئے -

اتی سری ایام کرشن مہابھارتے شانتی پرب موکش دھرم برنن - اٹھاونوان ادھیائے -

اُنسٹھوان ادھیائے

لکشمین جی اور راجہ اندر اور نارد جی کا اتیہاس نشیدھ کرمون کا برنن

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ اتشرجمان ہونے والے اور ناش ہونیوالون پرشون کے مُکھ بھاؤ اور چنھ کیا ہین اُنکو اب سُنا ئیے - بھیشم جی نے کہا کہ جیت بھی سے ایشچ ہونے والے اور کھرشٹ ہونیوالے منشون کے چنھ مین تم کو سناتا ہون یہان ایک اتیہاس برنن کرتا ہون جس مین لکشمین جی اور اندر کا سمباد ہی برھما جی کے سمان تیجسوی تپومورتی سری نارد جی دونون لوکون کو دیکھتے ہوسے دھروجی کے دروازے پر برتمان ہوسے جہان آکاش گنگا جی بہتی تھین اُسی وقت پاکا سر اور سمبر دیتیون کا مارنے والا دیوتاؤن کا راجہ اندر بھی اُسی آکاش گنگا کے تٹ پر دیو جوگ سے آگئے جہان اور بھی بہت رشی موجود تھے وہان دونون نے اشنان اور جپ کیا اور آپس مین مہا تمار شیون کی کتھاؤن کو کہتے اور سنتے رہے اُسی استھان پر سوریہ منڈل کو اودے دیکھ کر اور اُٹھ کر اوپستھان کیا تو اُس سوریہ منڈل کے سمیپ دوسرے سوریہ منڈل کے سمان ایک جوت بھی پرجلت اگنی ورشنٹے بڑی اُس جوت منڈل مین مہا پر کاشمان لکشمین بہت سوبھا مُکت دیکھا اور وہ اپنے او بہت بمان سے اوتر کر جہان دیوتیار اور نارد جی براجمان تھے آگئین اُنکو دیکھ کر دونون اُٹھ کھڑے ہوسے اور لکشمین جی کا پوجن کیا اور پوچھا کہ آپ کون ہو اور کس کارن یہان آئی ہو اور کہان جانے کا ارادہ ہے لکشمین جی نے کہا کہ تینون لوک کے استھاور جنگم سب جیو میرے پرکاش کو چاہا کرتے ہین اور انیک بدھیون سے جتن کرکے میری اچھا کرتے ہین سنسار کو سورج کی کرنون سے بیاکل دیکھ کر مین کنول سے ادتپن ہوئی پدما - سری - پدم مالنی اور لکشمین میرا نام ہے اور مین ہی سردھا میدھا دھرتی سدھی اور مین ہی تیری بھوتی ہون سُوا ہا سُدھا بجے بہت نام میرے پرسدّھ ہین مین شور بیر راجاؤن اور بید کے جاننے والے برہمنون کا پوشن کرنے والی ہون پہلے مین دیت اور راچھسون کے پاس تھی اُنکو مارگ گامی دیکھ کر تیرے پاس

بڑے رستے چلنے والے ۱۲

رہتی ہون اندر نے کہا کہ پہلے تم کن کن کے پاس تھیں اور پھر کیا دیکھ کر میرے پاس آئی ہو لکشمین جی نے کہا کہ
مین دھیرج وان اپنے دھرم مین ڈرہ جیودن مین پریت مان ہو دان بید پاٹھ جگ پوجن اور جس مین بہت گن
برتمان ہون اُنکے پاس میرا نواس رہا جو سردھا وان کرودھ رہت اچھے دان پن کرنے والے چندن آدی سگندھ
بستوؤن سے اپنا انگ شوبھائمان کرنے والے پنڈت کبھی چت کو ملان نہ کرنے والے تیرتھون مین اشنان
کرنے والے جگ دان اورتپ کے ابھیاشی پرسن چت برہم بادی تھے پرات کال کے سمے نہ سونے والے
جنکے سونے مین سورج اودے نہین ہوا اور رات کو دہی یا ستو کبھی نہین کھایا اور صبح کے وقت گرت (گھی)
کو دیکھ کر باہر نکلنے والے اور منگلیک پدارتھون کے دیکھنے والے برہمنون کو ڈنڈوت کرنے والے دن مین
نہ سونے والے دُکھی اناتھ دربل نربل منشون پر دیا کرنے والے پتر دیوتاؤن اتھتون کا پوجن کرنے والے
سب جیودن پر دیا کرنے والے دوسرے کی استری کے پاس نہ جانے والے سادھان سوبھاو پوتر آتما
میٹھا بچن بولنے والے اور بہت گن رکھنے والے دانوؤن کے پاس سرشٹی کی اوتپت کے سمے رہی پر وہ کام
کرودھ لوبھ موہ کے آدھین ہو گئے اسردن کے رشیون سے مین نے دھرم کو نکلتے دیکھا اور بڑے بلوان ہونے
سے اُنکو اہنکار بہت ہو گیا اور برِدھ لوگون کی سبھا مین بیٹھنے والون کا اُنھون نے ہنسی مذاق کیا اور برِدھ اور
ست پرشون کا پوجن اور آدر بھاؤ بھی اُنھون نے چھوڑ دیا استریون نے اپنے پتیون کا بھاو چھوڑ دیا گوون برہمنون
کا پوجن چھوڑ دیا جھوٹے مکھ سے اسردن نے گھرت کا سپرس کیا اور دیوتاؤن کے اُپدیش بنا مانس کا بھکشن کیا
اور سورج است کے سمے نیند جکت ہوے اور پرات کال اور دن کے سمے سونے لگے سرشیٹ پرشون کی
اُپاشنا تیاگ دی استریون نے پرشون کا روپ اور پرشون نے استریون کا روپ بنا کر طرح طرح کے کھیلون
مین چت لگایا پتردن نے پتا کی بیرتا اور استریون نے پتیون سوامیون کے بپریت کرم کیے بالکون کا لاڈ چاونہ کرکے
بھوجن اور ان آدک کا اگن کے نمت بھاگ نہ کرکے پتر دیوتا اتھتون کو بغیر دیے آپ کھا لیا من بانی کی پوترتا رہت
کرم کیے پھوسے پھلے دھانون کو کوون اور چوہون نے کھایا دودھ کو کھلا رکھا اور پرائے محل اور اُنکی دیوارون
کو نہین نبھایا اور پشوون کو گھاس اور ان اور جل سے پوشن نہین کیا جان بوجھ کر بالکون کے بھوجن آپ کھانے
اور کیول اپنے لیے نت موہن بھوگ مال پوے کھچڑی (کرشرا) پوری آدک پکوان بنوا لیے اور آپ ہی
کھائے اور گھر مین کلیش برتمان ہو گئے نیچ پرشون مین بیٹھ کر سرشیٹ پرشون کی اُپاشنا تیاگ کرائے برن سنکر
ہو کر کسی بات کا بچار نہین کیا ایسے بُرے کرم کرنے لگے تب اگن کا پرکاش بھی کم ہو گیا اور دھن کے مد مین اسرون
نے ناستک تا سے اچھے کرم کرنے بند کر دیے اور دھن کے سنچے (جمع کرنے مین) کرنے مین متر نے متر سے مانگنا
شروع کیا اور متر نے اپنے پر یوجن کے لیے بڑے مورکھون کے سموہون مین بڑھا دھن کھویا اور دن کا دھن
مار لینے مین بار بار اچھا کرے شودرون نے بھی تپ کرنا آرمبھ کر دیا اور کسی کسی نے برہم چرج کے بنا پڑھنا آرمبھ کیا
اور متھیا برت بھی کوئی کوئی کرنے لگے برِدھ ماتا پتا بھو جنون کو چاہتے ہوے پترون کے سوادھین ہو گئے دیو
اور گیانی شانت چت لوگ کوشی کرمون کو کرنے لگے بید کے جاننے والے گیان وان جو سمدر کے سمان گمبھیر
تھے وہ کھیتی کر کے اپنا نرباہ کرنے لگے اور بھوکون نے سرادھ مین بھوجن کیا ہو نے ساس سسر کے برتمان

ہونے پر نوکرون پر آگیا کی یعنی حکم چلایا دشٹون نے گھرون مین آگ لگائی چورون اور راجاون نے دھن کو ہر لیا ایشر کے نہ ماننے والے گرو کی استری سے پریت کرنے والے پاپی نش بڑہ گئے مترون کے پوشن کرنے مین بھی متر نندا کرنے لگے بری نکھد بستوؤن کو نش کھانے لگے بے مرجاد برا بھوجن کرلے سے انکے مکھ کی شوبھا جاتی رہی ارتھات تیج اور پرتاپ سے ہین ہو گئے اسلیے مین نے اسرون کے پاس نواس کرنا چھوڑ دیا ہے دیوبندر تمھارے پوجن کرنے سے سب دیوتا میری پوجا کرینگے جہان مین رہونگی وہان مجھ سے بشیش میری بڑی پیاری اور آگیا کاری سات دیویان ہین اور آٹھوین جیا نام دیوی ہے وہ آٹھ دیویان تیرے گھر آدیگی انکے نام یہ ہین آشا ۔ سردھا ۔ دھرتی ۔ شانتی ۔ بجئی ۔ سنتتی ۔ کشما ۔ اور انکے آگے چلنے والی برتی ہے یہ سب طرف سے اسرون کو تیاگ کر تمھارے پاس نواس کرینگی اور مین دیوتاؤن کا انترآتما دھرم نشٹھ سے انکے پاس رہینگی یہ باتین لکشمین جی کی سنکر دیورشی نارد اور اندر نے اسکی پوجا اور استت سے آنندت کیا اسکے پیچھے اس دیومارگ مین باؤ کا بڑا ابگ ہوا اس مین نانان پرکار کی سگندھیان تھین جنسے دیہہ کی اندریان پرسن ہوتی تھین اور بہت دیوتا اور پوتر استھانون کے رہنے والے بھی وہان آئے اور لکشمین اور اندر کے درشن کر کے پرسن ہوے پھر راجہ اندر اور نارد جی دونون بڑے گھوڑون کے سندر رتھ مین سوار ہوکر دیوسبھا کو گئے اور اندر کی ایک چیشٹھا کو چت سے بچارتے دیول کے دیکھنے والے نارد جی نے مہرشیون سمیت لکشمین جی کے آنے کی کتھا کہی اور اسوقت پرکاشمان سرگ سے امرت کی برشا ہوئی اور پتامہ برہما جی کے بھون مین بنا بجائے دندبھی کے شبد ہوے اور سب دشاؤن مین پرکاش ہوگیا اندر نے رت سے انو سار پرتھی پر برکھا کی دیوتاؤن کے بیچ ہونے سے پرتھی رتنون سے شوبھایمان ہوئی اور جگت آدک کرم کرنے والے لوگ اپنے کرمون مین پرورت ہوے اور سب لوگ دھرم مارگ مین چلنے والے پرسن چت ایشر وپیاسین ہوے کنھر اور گندھرب یکش بڑے دھناڈھ ہوے اور سمے سمے کے پھل پرتھی پر اتپن ہونے لگے ۔ بھیشم جی نے کہا کہ جو منش اس لکشمین جی اور اندر کے سمباد کو پڑھینگے اور سنین سنا دینگے وہ لکشمین کو پاوینگے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن ساٹھوان ادھیاے ۔

ساٹھوان ادھیاے

اسِت اور دیول رشی اور جیگیشیا رشی کا سمباد

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ کس سبھاو اور آچار سے بدیا پراکرم نش سے برہم لوک کو پراپت کرتا ہے جو پرکرتی سے پرے ہے اور نشچے برہمان ہے بھیشم جی نے کہا کہ یہان ایک پرانا اتہاس سناتا ہون جسطرح نرش اچل برہم لوک کو پاتا ہے جیگیشیا اور اسِت دیول رشی کا سمباد ہے اسِت دیول رشی نے مہا گیانی جیگیشیا رشی سے کہا کہ تم نہ پرسن ہوتے ہو نہ نندا سے دکھی ہوتے ہو اسکا کیا کارن ہے یہ سنکر اس رشی نے کہا کہ اسکا کارن شانتی ہے اسکا حال کہتا ہون کہ جو نندا اور استتی کرنے والے منشون مین ایک سبا دہر وہ اپنے کرمون کو گپت رکھنے مین تھا اگر پوچھا کو جواب نہین دیتے اور نہ مارنے والے کو اسکا بدلا دیتے ہین سمے پر ہر تمان ہوتا اسلے کرمون کو کرکے پیچھے تھا

کو نہین سوچتے وہ سمرتھ گیانی لوگ ہوجانے کے سہایت ہونے پر اچھا یوریک کامون کو نیاے کے انوسار کرتے ہین
وہ لوگ سبھاؤ اور چیت کو روکنے والے من بانی اور کرم سے کوئی اپرادھ نہین کرتے نہ لڑائی جھگڑے کرتے ہین
وہ پنڈت دوسرے کی بردھی (ترقی) دیکھکر کبھی دکھی نہین ہوتے نہ کسی کی نندا یا استت کرتے ہین ہیربت
دشا ہونے پر وہ لوگ شانت چت ہوکر سب جیودن پر دیا رکھتے ہین کسی صورت سے بھی کسی کا اپرادھ نہین کرتے
اور سکھ پوربک رہا کرتے ہین جنکے باندھو نہین اور نہ وہ کسی کے باندھو ہین ارتھات وہ نہ کسی کے شترو ہین نہ
کسی کے متر ہین تتو کے جاننے والے گیانی لوگ نہ ہرکھ کرتے ہین نہ شوک کرتے ہین مین بھی اسی مارگ مین
نہیت ہون کسی کی نندا کرون اس سے میری کچھ ہان لابھ نہین ہے اپمان اور نندا کرنے والا آپ ہی ناش ہوجاتا
ہے جتیندری پرش برہم لوک کو پراپت کرتا ہے۔

انی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ ستاؤن ادھیاے۔

اٹھاون ادھیاے

نارد جی کی بڑائی سری کرشن چندر اور راجہ اوگرسین کا سمباد

یدھشٹر نے پوچھا کہ کس کرم سے منش سب کا پیارا اور جیودن کا پرسن کرنیوالا ہوتا ہے بھیشم جی نے کہا،
کہ اس استھان پر راجہ اوگرسین اور سری کرشن چندر کا سمباد سناتا ہون کہ اوگرسین نے کہا کہ ہے کیشو سنسار
نارد جی کا کیرتن (بڑائی) کرتا ہے اور مین بھی جانتا ہون کہ وہ بڑے گنوان اور سب کے پیارے ہین انکا حال
آپ کہیے باسدیو جی بولے کہ ہے راجہ اس دیہہ مین جو کرودھ ہے وہ اس دیہہ کا بنانے والا کچھ کھیل کے نمت نہین
ہے جو اسکو جیت لیتا ہے وہ سنسار مین پوجا جاتا ہے نارد جی کے گن کہتا ہون کہ ان مین کرودھ چپلتا بھے آدک دوش
نہین ہین اور نہ وہ کسی کے بڑے متر ہین نہ کسی سے شترو تا رکھتے ہین بہہ انت مین سدھانت کے گیاتا شانت
چت جتیندری اور ست بکتا تپج بدھی جس گیان نمرتا اور تپ کرنے سے بڑے مانے جاتے ہین اور سب استھانون
مین وہ پوجے جاتے ہین وہ سب سے پیارا بچن کہتے ہین شیل وان سکھ روپ چھماوان چیت کے انوسار تینون
لوک مین پھرنیوالے ہین بڑے پنڈت اور ون کا مان رکھنے والے سب کے ہتکاری نیک صلاح کے دینے
والے پرسن چت سنسار سے ہرکت اگلا پچھلا سب حال جاننے والے ہین اسیلیے سب دیوتا رشی منی راجا پرجا سب
انکا ستکار کرتے ہین۔

انی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برنن۔ اٹھاون ادھیاے۔

باسٹھوان ادھیاے

موت کی اوتپت ستھول و سوکشم شریر کا برنن

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ استھول شریر سے سوکشم شریر دھارن کرنا آپ نے پہلے برنن کیا ہے کہ
جب پرانی اس شریر کو چھوڑ دیتا ہے جو استھول شریر کہلاتا ہے اور پھر دوسرے سوکشم شریر کو دھارن کرلیتا ہے تو گویا

ایک گانون سے دوسرے گانون کو جانا ہوا - اِس مہابھارت مین بڑے بڑے پراکرمی جودھا سنگرام بھوم
مین سوئے ہوے ہین جنکو کہتے ہین کہ وہ مرگئے یہ شبہ کہ مرگیا کیونکر اور کب سے بکھیات ہوا مرت استھول
شریر کی ہی یا آتما یا شوکشم شریر کی اور مرت کون ہی ؟ بھیشم جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین انوکمپک (مشہور) نام راجا ہوا وہ
جدھ مین باہن رہت ہوکر شترو کے بس ہوگیا اور سنگرام مین اُسکا ہری نام پتر جو بڑا بلوان اور دھنش دھاری
تھا مارا گیا - تب وہ راجہ اتینت شوک مین آتُر اور پتر شوک مین مہا دُکھی ایشر اچھا بچار کر شانت چت بیٹھا ہوا تھا
کہ مہا گیانی رشیون مین شریشٹھ دیورشی نارد جی وہان پہونچے - راجا نے اپنا دُکھ برنن کیا - نارد جی بولے کہ
جب برہما جی نے سرشٹی کی رچنا کی تو اتنے منش پیدا ہوے کہ پرتھی پر منش اور جیو ہی جیو دکھائی دیتے تھے
تب برہما جی کو سوچ ہوا کہ ایسا جتن کرنا جوگ ہی کہ یہ جیو اُتپن بھی ہون اور ناش بھی ہوجاوین - تب اپنے
تیج کی ایسی جوالا پھیلائی کہ ہزارون لاکھون جیو اُس اگنی مین بھسم ہوگئے - تب دیوون کے دیو مہادیو جی نے
پرارتھنا کی کہ آپ کے تیج سے سارے جیو بھسم ہوے جاتے ہین - آپ کرپا کرین - برہما جی نے اُس تیج کو
آکرشن (کھینچ لیا) کرلیا اور اس سے برہما جی کی اِچھا انوسار ایک استری جکا روپ کالا تھا لال دکالے بستر
(کپڑے) پہنے - دبّ کنڈل اور آبھوشن سے شوبھائمان سامنے براجمان ہوے - تب برہما جی نے کہا کہ ہے
مرتُ ! تم ہماری اِچھا سے اس کارن پرگٹ ہوے ہو کہ سب جیودھاریون کو مارو - اُس نے ہاتھ جوڑکر کہا
کہ مہاراج ! مجھے بڑا ادھرم ہوگا جو بالک (بچے) ترن (جوان) برددھ (بڑھے) ادھستھا (عمر) والے منشون کو مارونگی - مجھے آگیا دو تو مین
بھی پہلے تپ کرون - برہما جی نے کہا کہ اچھا جو تمھاری یہی اچھا (خواہش) ہی تو تپ کرو - اور تم کو جو کچھ ادھرم
ہونے کا ہی اُسکے نمتّ مین بر دیتا ہون کہ تم کو ادھرم کسی پرکار کا نہ ہوگا یہ میری اچھا ہی - پھر اُس استری نے
بڑا بھاری تپ کیا - برہما جی نے اُسکا پرم تپ دیکھ کر پھر اُس سے کہا کہ ہے پتری ! بہت تپ تم نے کیا اب
میری آگیا کا پالن کرو - تو پھر اُسنے وہی کہا کہ ہے جگت کے پتا ! مجھ کو بڑا ادھرم ہوگا - برہما جی نے کہا کہ
میری انوگرہ سے تمکو کچھ دوش نہین لگیگا تم برہم بھاؤ کو اسی تپ سے پراپت ہوگئی ہو - استریون مین استری
پرشون مین پُرش نپنسکون مین نپنسک - اب تم میری آگیا پالن کرو - تب اُس استری نے برہما جی کو ڈنڈوت
کرکے کہا کہ آپ کی جو اِچھا ہی مجھے وہی کرنا پڑیگا - تب سے ہے راجن سب جیوون کو موت پکڑنے لگی - جتنا
جس کا سنسکار ہوتا ہی اُتنی ہی اوستھا (عمر) پاکر جیودھاری مرت بس ہوجاتے ہین - تمھارے پُتر کی عمر
اُتنی ہی تھی اب اُسکا شوک کرنا برتھا ہی - اور جو تم شترو کے بس ہوگئے ہو اُسکا اُپاے یہ ہی کہ تم سری نارائن
کا دھیان کرو جلد ہی تم کو تمھارا راج ملجاویگا - ہے جدھشٹر ! نارد جی اتنا بچن راجہ انوکمپک سے کہکر
انتردھیان ہوگئے - آشے یہ ہی کہ جاگرت اور سپن اوستھا کی سمان سہایت ہوتا اور اُتپت ہونا کرم سے جنم اور
مرن کو پراپت ہوتا ہی - اور یہ جو تم نے پوچھا کہ کیسکی مرت ہوتی ہی ؟ اُسکا اُتر یہ ہی کہ بڑا تیجسوی نانان پرکار کے
روپ دھارن کرنے والا پانچ وہ سب پرانیون کا پران روپ دیہون مین برتمان اور جیوون کے دیہہ مین نواس
کرنیوالا دیہہ کے ناش ہونے مین انار یون کا راجا شریر سے نکلجاتا ہی تو شریر کی موت ہوتی ہی پران آتما کی مرت
نہین ہوتی - سب دیوتا بھی جنکا پُن سہایت ہوجاتا ہی وہ پرتھی پر آن کر جنم لیتے ہین اور اچھے کرم والے منش

دیو بھاگ کو پراپت ہوتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ سداآچار سمرتی بید یہ تین طرح کے دھرم کہے اور چوتھا دھرم لوگ جاترا کے نمت کہا گیا ہپت کال مین کوئی منش پاپ کرنیوالے پاپی رہتے ہین اور کوئی پاپ رہت ہوکر دھرماتما ہوجاتے ہین ست بولنا بڑا دھرم ہی جو منش چور اور پاپی ہوتے ہین انکو بہت طرح کے بھے (خوف) گھیرے رہتے ہین اور دھرماتما ست بادی کو کسی پرکار کا بھے نہین ہوتا ہی - ہے جدھشٹر اجو دھرم کے جاننے والے پرش ہین وہ کسی جیو دھاری کو نہین مارتے - جو اپنے جیون کی رکشا چاہے تو دوسرے کو نہ مارے جو جو اپنے لیے اچھا کرے اسکو دوسرے کا بھی سمجھ لے - نردھنون کو اپنے خرچ سے اور باقی آدمیون کو اپنے بھوگون سے بھاگ دیوے - اسی کارن ایشر کی طرف سے بیاج (سود) جاری ہوا ہی - جس ست مارگ مین دیوتا سنمکھ ہون اسی مارگ مین نیت اور استھر ہو - ارتھات دیا اور دان مین پرورت ہو اور لابھ کے سمے مین دھرم مین اوش استھت ہونا جوگ ہی یعنی جب دولت ثروت انسان کو ملے تو دھرم زیادہ کرے - ایسا ہی آپت کال (مصیبت کے وقت) مین ہنسا رہت سب کرمون کو دھرم کہا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم - مرت کی ادتپت برنن - باسٹھوان ادھیاے -

ترسٹھوان ادھیاے

جاجلی برہمن و تلادھار سمباد

جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ دیہہ روپ پراپت ہونیوالے تتو اپنے آپ ہی جلاتے اور اوتپن کرتے ہین - اور دیہہ کے روپ سے پرتھک بھی کرتے ہین جیسے وید مین لکھا ہی کہ ان سے ہی سب جیو اوتپن ہوتے ہین اور اسی سے جیوتے ہین اور لی بھی اسی مین ہوتے ہین - اسکا حال مجھے سناوین بھیشم جی نے کہا کہ اس سوال پر مجھے جاجلی برہمن اور تلادھار ویش کا سمباد یاد آیا ہی وہ تمھین سناتا ہون کہ پچھلے وقتون مین جاجلی نام برہمن نے سمدر کے کنارے بڑا تپ کیا اور پھر وہ جہان تہان گھومتا پھرتا تھا اور سدھون کے سمان آکاش چاری یعنی آکاش مین اڑنے والا ہوگیا تھا اور تب کا اسکو ابھمان ہوکر وہ اپنی بڑائی کرنے لگا - تو سمدر کے رہنے والے نشاچرون مین سے ایک نے برہمن سے کہا کہ تم کو ایسا بچن ابھمان سنجگت کہنا اچت نہین آجکے دن تلادھار بڑا بھاری دھرماتما کاشی نواسی ہی وہ بھی ایسا بچن نہین کہہ سکتا ہی - تب جاجلی کو خیال ہوا کہ تلادھار کو دیکھنا چاہیے کیسا کچھ پرتاپی ہی - جدھشٹر نے پوچھا کہ جاجلی کو ایسی طاقت کیونکر ہوگئی تھی کہ وہ پرتھی آکاش جل سب جگہ پھرتا تھا ؟ - بھیشم جی نے کہا کہ جاجلی نے بڑا تپ کیا - پہلے تو نراہار گنگا جی کے کنارے پر جل ہی پی کر تپ کیا - پھر کچھ برس سوکھے پتے کھائے - پھر سمدر کے کنارے ایک استھان مین نشچل ہوکر بیٹھ گیا اس کی لمبی دھول ملی جٹاؤن مین کنک نام (ایک پرند چڑیا کی برابر ہوتا ہی اسکو اگن بھی کہتے ہین) پکشی نے ترن اکٹھے کرکے گھونسلا بناکر انڈے بچے دیدیے تھے - جب جاجلی نے دھیان سے فرصت پاکر جان لیا کہ انڈے میری جٹاؤن مین دیدیے ہین تو وہ وہان سے نہین ہلا - اور وہ انڈے پک کر بچے اس مین سے نکلے اور کنک نے انکو پرورش کرکے بڑا کرلیا اور وہ اڑنے لگے تب وہ جوڑا اور اسکے بچے چگنے کو نکلنے اور پھرنے

لگے اور پھر اپنے گھونسلے مین آنے لگے ۔ جب وہ بڑے ہو کر جنگل کو چلے گئے تب جاجلی کو ابھمان اپنے تپ کا ہوا اور وہ رشی منیون سے ملکر ابھمان سے اپنے تپ کو ۔ اور کلنگ کے بچے پیدا ہونے اور اپنے آسن مار کر بیٹھنے کو جہان تہان پرسدھ کرنے لگا ۔ تب دیوتاؤن نے آکاش بانی سے جاجلی کو سمجھایا کہ تم اپنے تپ کا ابھمان مت کرو ۔ دیکھو ! تلادھار ویش نے کاشی پوری مین رہکر گرہست مین ایسا تپ کیا ہے کہ تم اسکے سولھوین حصے کی برابر کبھی نہین ہوے ۔ اسوقت جاجلی کو تلادھار کے درشن کا چاؤ ہوا اور وہ گھومتا ہوا کاشی مین پہونچا ۔ جب تلادھار کے سامنے گیا تو اسنے کہا کہ اے برہمن ! تمھارا یہان آنا شبھ (مبارک) ہو ۔ جو کچھ تمھاری اچھا ہو اسکا اپاے کرون ؟ ۔ جاجلی نے کہا کہ مین تمھارے درشن کرنے کو آیا ہون ۔ مین دیکھ رہا ہون کہ تم ترازو لیے دوکان کی جنس تول رہے ہو ۔ ایسا تپ تم نے کب کیا جو دیوتا بھی تمھارے تپ کا بکھان کرنے لگے ہین ۔ تلادھار نے کہا کہ ہے جاجلی ! مین اپنے تپ کی پربھاو سے تمھارا سارا حال یہان سے بیٹھے ہوے جانتا ہون جسطرح تم نے تپ کیا اور کلنگ پکشی نے تمھاری جٹا مین گھونسلا بناکر انڈے دیے اور پھر وہ بچے ہو کر اڑنے لگے اور چگنے لگے ۔ جب وہ اپنے ماتا پتا کے ساتھ چگنے کو دوسرے بن مین چلے گئے تب تم وہان سے اٹھکر ویش مین گھومنے لگے ۔ پرنت تم کو اپنے تپ کا ابھمان (غرور) ہو گیا ۔ یہ ابھمان تپ کو کھنڈن کرنے والا اور دھرم کی مول کو اکھاڑنیوالا ہوتا ہے ۔ یہ حال تلادھار سے سنکر جاجلی کو بڑا آشچرج ہوا کہ تلادھار نے ڈنڈی ترازو لیے گھر بیٹھے میرے تپ کا سارا برتانت سنا دیا ۔ جاجلی نے پوچھا کہ ہے پرم تپ ! تم نے یہ سدھی کیونکر دوکان مین بیٹھے حاصل کر لی ؟ تلادھار نے کہا کہ مین جو بیوپار کرتا ہون اس مین ست بول کر مول مین اپنے کٹمب کا نرباہ کرتا ہون اور گرہست آشرم کے دھرم کو نباہتا ہون ۔ ماتا پتا کی ٹہل کرتا ہون ۔ یہ میرا تپ اور میرا برت ہے ۔ مین کستوری آدک رس اور مدرا کو چھوڑ کر اور انیک رس بیچتا ہون ۔ سب سے متر بھاو جہانتک ہو سکتا ہے برتتا ہون پر اپکار بھی کرتا ہون ۔ میری ترازو ست کی ہے ۔ سب سے میٹھا بچن بولتا ہون ۔ جو اتتھ سادھو جن میری دوکان پر آتے ہین اپنے بت انوسار (مقدور کے موافق) ان کو بھوجن کراتا ہون ۔ من بچن کرم سے پاپ رہت سب جیون پر دیا رکھنا یہی میرا دھرم ہے ۔ جو منش سب پر دیا اور نربھے تا رکھکر پرماتما کو سب جیون مین سمان دیکھتا ہے وہی سب جگون کا کرنیوالا ہے ۔ اور میٹھا بچن بولنا اور ہنسا نہ کرنا یہ اس جگ کی دکشنا ہے ۔ سنساری منش بیلون کو بدھیا کر کے ان کی ناک مین رسی ڈالکر انپر بہت سا بوجھ لادکر مارتے ہین ۔ بکری ۔ بھیڑ ۔ پشو ۔ پکشی وغیرہ کو پال کر ان کو مار کر کھا جاتے ہین ۔ اور ون کو قید کر انے مین اپنی بڑائی جانکر رات دن کھیدت اٹھاتے ہین ۔ کسی کو داس اور کسی کو داسی بناکر بیچتے ہین ۔ ہے جاجلی ! سب جیو دھاریون مین دیوتا نواس کرتے ہین ۔ اتھات سورج ۔ چندرمان ۔ بایو ۔ برھما ۔ بشنو ۔ جمراج شریر مین نواس کرتے ہین ان جیودن کی ہنسا کرنی بڑا ادہنی اجوگ ہے ۔ بکرا اگن روپ ہے ۔ بھینڈھا برن روپ ۔ گھوڑا سورج روپ ۔ گئو اور مچھر اچندرمان روپ ۔ پرتھی براٹ روپ ہے ۔ ان جیون کو بیچکر سدھی پراپت نہین ہوتی ہے ۔ انھوا (یا) ان پشو پکشیون کو باندھکر قید کر کے کیچڑ ۔ مٹی ۔ پانی ۔ اور جہان ڈانس ۔ مچھر ۔ مکھی بہت ہون وہان باندھکر ۔ بوجھ بہت سا لادکر مارتے ہین ۔ زخم انکے اوپر ہو جاتے ہین ۔ کندھے چھل جاتے ہین ۔ جو ترڈن پر گھاؤ پڑ جاتے ہین ۔ اور ان جل

(دردناپانی) وقت بے وقت تھوڑا ساڈالکر کام بہت لیتے ہین - آخر وہ جیو بوجھ اُٹھاتے - چھکڑا وغیرہ کھینچتے ہوے مرجاتے ہین - ایسے کرمون سے برہم ہتیا بھی ادھک نہین ہی ہل جوتنے اور لوہے کے پھل سے پرتھی کو جوتنے سے بہت جیو پرتھی کے رہنے والے مارے جاتے ہین یہ کرم بھی اچھا نہین ہی گھی - گڑ - تیل - شہد وغیرہ رس بیچنے اچھے ہین - گاے - بیل کا مارنا وید مین بھی مہا پاپ لکھا ہی - گاے کو اہنہ نام سے لکھا ہی جسکے ارتھ ہین کہ بدھ کے جوگ نہین - یعنی مارنے لائق یہ پشو نہین ہی - اسکا دودھ امرت ہی اور اُسکے ادبھت پدارتھ بنائے جاتے ہین دہی - گھی - مکھن - نانان پرکار کی مٹھائی اور بھوجن دودھ سے بنائے جاتے ہین - اُن کے پتروں ارتھات بچھڑون سے ہل باہنے وغیرہ بہت سے کام لیے جاتے ہین - اور کوئی پشو ایسے کام کا نہین ہی جیسے گاے بیل منشون کی جیون کا دھن ہی - رشیون - منیشرون نے راجا نہک سے جاکر کہا کہ تم نے گئو ماتا اور بیل پرجاپت کو مارا - بہت اجوگ کرم کیا - ہم لوگ تمھارے کارن سے دیوتاؤن سے پیڑا پاوینگے - اُن مہان بھاؤ رشیون نے ایک سو ایک روگ روپ ہتیاؤن کو سب جیوون مین بیاپت کیا اور برہم ہتیا کرنے والے نہک سے کہا کہ ہم تیرے ہیہ کو ہوم نہین کرینگے - ہنسا کرنے سے بشیش کوئی پاپ نہین ہی - اِس کارن ہے جاجلی! منشون کو جیوون کا اُپکا اور اُنپر دیا رکھنے سے بڑا پن ہی - میرا یہ ہی مت ہی -

اِتی سری رام کرت مہا بھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم - جاجلی تلادھار اچار برنن - ترسٹھواں ادھیاے -

چوسٹھواں ادھیاے

جاجلی اور تلادھار سمباد جگ کا برنن جسمین بلیدان نہو

جاجلی نے کہا کہ ہے ترازو ہاتھ مین رکھنے والے ویش (کھیتی آدک (وغیرہ) کرم کرنے سے منشون کا جیون ارتھات انّ اور اوشدھی آدک پیدا ہوتی ہین - تم ناستک لوگون کی سی باتین بناتے ہو - ان کے سننے سے سرگ نہین پراپت ہوتا ہی - جب تلادھار نے جاجلی سے کہا کہ مین جگ آدک کرنے کی نندا نہین کرتا ہون اور مین ناستک نہین ہون - ہے جاجلی! برہمنون نے وید پڑھنا چھوڑ دیا ہی آپ جگ نہین کرتے کشترون سے جگ کراتے ہین - اُس مین پشوؤن کا بل کراکے ہنسا کراتے ہین - یہ ہنسا آتمک جگ برہمنون نے جاری کیا جو اندر سے متھیا اور باہر سے ست پرتیت ہوتا ہی کرم کے دوارا چت کی شدھی وید مین لکھی ہے اور گیان بھی پراپت ہوتا ہی - بیرپت کرم کرانے سے اور لوبھ کے کارن ہنسا روپی جگ کرانے سے چوری کا اپرادھ پجان برہمن (جگ کرنے والے) کو ہوتا ہی - ہے جاجلی! اُتم کرم سے پراپت ہونیوالا ہیہ تین پرکار سے ہوتا ہی اُس سے ہی دیوتا ترپت ہوتے ہین - پہلا نسکار روپ دوسرا جپ اور بید پاٹھ روپ تیسرا اوشدھی روپ ہیہ سے دیوتاؤن کی پرسنتا ہوتی ہی - اور ہون جگ ویدون کے انکول کرنے سے دیوتاؤن کی پوجا ہوتی ہی - وہان ہنسا کرم اجوگ ہی - اگن مین ہومی ہوئی آہوتی سورج کے سمیپ جاتی ہی - سورج سے برکھا اور برکھا سے انّ اور انّ سے سنتان اُتپن ہوتی ہی - جو لوگ اپنے سوارتھ اور لوبھ کے بشیبھوت ہو کر بیرپت کرم (وید کے خلاف) کراتے ہین اُن کی سنتان بھی لوبھی ہوتی ہی - اور اگیان سے موکش پد کو پراپت نہین

کرتی ہی۔ چاہیے اہنسا جگ مین (جس جگ مین پشوؤن کا مارنا جائز نہین) بناسپتی اور اوشدھی مول پھل
سے جگ کیا جاتا ہی۔ لوبھی برج اس جگ مین اپنا لابھ نہین دیکھتے ہین۔ دھن کے لوبھ سے اجوگ جگ
کراتے ہین۔ جاجلی نے کہا کہ ہے گیان وان (یعنی برہمن جگ کرا دے ۱۲) دیش! مین نے ایسا جگ جیسا تم نے برنن کیا ہی کسی رشی
منی سے نہین سنا تھا۔ برہمنون نے اسومیدھ گومیدھ آدک جگون کو کشتریون سے کرایا اُن مین اوشش
(ضرور) جیوون کی ہنسا ہوتی ہی۔ بعضون کا قول ہی کہ پشو جگ مین ہی بلدان ہونے جوگ ہین۔ اور بنا بلدان
کا جگ نہین سُنا۔ اب تمھارے بچنون مین مجھے بشواس ہوا کہ جگ مین ہنسا کا ہونا بیدون کے پرتکول ہی
کرپا کرکے مجھے بستار پوربک سناؤ اور یہ بھی کہو کہ برہمنون نے اس جگ دھرم کو کیون گپت کر دیا؟ تُلادھار
نے کہا کہ ہے برہمن! دھورت پُرش لوبھی برہمنون نے اپنے سوارتھ کے کارن جگ کو شردھا رہت کر دیا
ہی برہمن جگ مکھ بستو گئو کا گھرت اور دودھ دہی ہی جسمین پورن آہوتی دیجاتی ہی۔ بید وکت جگ کے کرنے مین
سواے اُن مکھ پدارتھون کے پھل اور مول بناسپتی تل۔ شکر۔ جو۔ پھول۔ اکشت جل۔ سپاری۔ ناریل
ردلی منگلیک بستو رشیون نے برنن کی ہین۔ گئو کی پونچھ پر تیرتھ برنن کرتے ہین اور جل سے سینگ کو دھوکر
اُس جل سے اشنان کرے۔ اور چرنون کی رج کو مستک سے لگاوے۔ ایسا کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے
ہین۔ اور سُرگ کی پراپتی سمرتیون مین برنن کی ہی۔ بنا استری کے جگ کیونکر ہوتا ہی۔ اُسکو سنو کہ بیدون
مین ایسا لکھا ہی کہ ہنسا رہت بدھ جکت گھرت آدک درب (یعنی گھی دودھ آدک اوپر لکھی ہوئی بستو)
دیوتاؤن کے ارپن کرکے شردھا روپ استری کو اپنے پاس بٹھا کر جگ کرے۔ اور سرب بیاپی بشنو جی کا
پوجن کرکے ہون جگ کرے۔ پشوؤن مین سے کسی پشو کا بدھ کرنا برجت ہی۔ پرنتو اس نام ہیتہ پشو کو پوتر
لکھا ہی۔ ست روپ ندی سرسُتی اور سب پربت پوتر کہے ہین۔ آتما روپ تیرتھ برنن کیا ہی۔ جو گیانی اس
پرکار جگ کرے وہ دھرم جگ ہنسا رہت کہا جاتا ہی اور ایسا جگ کرنے سے شُبھ لوکون کو پاتا ہی۔ اور سنسار
مین اُسکا جس پرسدھ ہوتا ہی۔ شردھا سے جو دھرم کرم کیا جاوے وہی پھل کا داتا ہی۔ پھل کی کامنا نہین
کرنی چاہیے۔ وہ ایشر شردھا سے کیے ہوے جگ کا پھل آپ دیگا۔ اور جو بنا شردھا جگ آدک کرم کیے
جاتے ہین وہ نشپھل ہوتے ہین۔ شردھا مکھ پدارتھ ہی۔ تُلادھار نے کہا کہ یہ باز وغیرہ پکشی جو تمھارے سر پر
گھونسلا بنا کر پیدا ہوے اور اب وہ چارون طرف اُڑتے پھرتے ہین اُن پکشیون کو بُلا کر ہاتھ پاؤن سکوڑ کر اپنی
دیہہ مین چپٹائے ہوے دیکھو کہ اب بھی تجھ پتا روپ پالن پوشن کرنے والے سے پریت رکھتے ہین یا نہین
بھیشم جی نے کہا کہ ہے یدھشٹر جاجلی نے اُن پرندون کو بلایا اُنھون نے دھرم بچنون سے کہا جنکا پرارتھ
(مدعا) ہنسا رہت کرم ہی وہ کرم اس لوک اور پرلوک مین ناشا ہی ہنسا بسواس گھاتی ہی وہ گھائل بشواسش
اُس بسواس گھاتی کو مارتا ہی یہان اور لابھ مین سمان سردھا وان اندری جیتنے والا شانت چت جگ کرنے کو
پراپت ہوتا ہی یہ سردھا چیتن آتما سے سمبندھ رکھنے والی ہردے روپ آکاش مین پرکاش مان ہی اور ستوگن
کی استری سے اس کارن من بانی سے پری ہی اتھاس جپ اور دان سے اُتپن ہونیوالی دھرم سے سردھا
سریشٹ ہی اس جگہ برھماجی کا کہا ہوا اتہاس کہتا ہون جو پرش پوتر ہے پرنتو سردھا وان نہین اور جو

سردّھاوان ہی پرنتو پوتر نہین ہی جگ کرم مین دیوتاؤن نے اُن دونون کے دھن کو سمان کہا ہی کرپن (ممسک) بید پاٹھی دان کا بڑا دینے والا اناج کا بیچنے والا اُن سب کے ان کو دیوتاؤن نے سمان کہا ہی پرنتو برھما جی نے اُن کے بچار کو سیدّھ نہین کہا اور کہا کہ تمھارا یہ بچار بپریت ہی بڑے دان کے ابھیاسی پرش کا اَنّ سردھا سے پوتر ہی اور سردھا رہت کا اَنّ پوتر نہین ہی اسلیے دانی کا اَنّ بھوجن کرنے کے جوگیہ ہی اور کرپن اور ان بیچنے والے کا انشٹ ہی سردھارہت پرش دیوتاؤن کو بھینٹ کرنے جوگیہ نہین ہی اُسکا اَنّ بھوجن کرنا نہین چاہیے سردھارہت ہونا بڑا پاپ ہی سردھاوان پُرش سب پاپون سے مُکت ہوتا ہی جیسے سرپ کانچلی تیاگ دیتا ہی سردھاوان کو تپ کرنے کی آوشکتا (ضرورت) نہین ہی اور برت اور آتما سے بھی کچھ پریوجن نہین ہی جیسے آدمی ستوگنی۔ رجوگنی۔ تموگنی۔ جیسا ہو ویسی ہی اُسکی سردھا ہی وہی اُسکا روپ بھی ہی دھرم ارتھ کے دیکھنے والے ست پرشون نے اِس دھرم کو اچھے پرکار سے کہا ہی اور دھرم درشن نام مُنی سے اس دھرم کو پایا ہی سردھا سے پرم برہم کو منش پراپت ہوجاتا ہی۔ ہے برہمن (جاجلی) سردھا بڑا اُتم پدارتھ ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے جُدھشٹر جاجلی اور تلادھار نے گیان سے برہم کی پراپتی پائی اور جو کچھ تلادھار نے دھرم کرم برنن کیا وہ کرنے اور سمجھنے جوگیہ ہی دونون مُدت تک پرسن چت پرکھی پر رہے اور انت مین سُرگ کو چلے گئے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ جاجلی و تلادھار سمباد۔ جگ کا برنن چونسٹھواں ادھیاے۔

پینسٹھواں ادھیاے

اہنسا اوتم جگ کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ایک اتیہاس اور بھی سناتا ہون کہ راجا بچکھن (راجہ بچکھیو معروف بچکھن) نے گوالمبھن نام جگ مین جاکر دیکھا کہ ایک اور (طرف) بردھ اوستھا (ضعیف عمر) کا بیل کھڑا ہی۔ دوسری طرف کئی گائے بلاپ کر رہی ہین۔ نردئی برہمن جگ استھان مین بیٹھے ہوئے جگ کا آرنبھ کرا رہے ہین راجہ نے یہ حال دیکھ کر کہ اب تھوڑی دیر مین جگ کے بہانے پشوون کے گلے پر تیکشن دھار کا کھڑگ چلا کر بل دیا جاویگا بہت شوک (رنج) کیا۔ اور پھر یہ بچن کہا کہ سنسار مین گئوون کے نمِتّ کلیانّ ہوگا ۔ کی رکشا ہم کشتریون کا پرم دھرم ہی اور اپنے بچن کو نشچے کیا کہ ہنساتمک جگ کشتریون کا برہمنون نے کر دیا ہی۔ برہمنون کا جگ دوسرا ہی۔ اگیانی ناستک بُدّھی جگ سے ہی کیرتی اور جس چاہنے والون۔ ہنسا کرنیوالے پرشون کی طرف سے یہ ہنساتمک جگ اوپدیش کیا گیا ہی کہ کشتری مرگیا اور اہیر کرکے (شکار کرکے) پشوؤن کے ماس سے سواد لیتے ہین۔ منش بید مرجاد سے باہر پشوؤن کو مار کر جگ کے مس (بہانے) ماس بھکشن کرتے ہین۔ خلاصہ یہ کہ منش بید کے پرتکول اپنی اچھا سے پشوؤن (جانورون) کو مارتے ہین اور پھل کی اچھا رکھتے ہین۔ منوجی نے سب دھرمون مین اہنسا کو پرم دھرم برنن کیا ہی۔ جب اُنکو گیان کے پرکاش سے اچھا نہین ہوتی ہی تب ہنساتمک کرم کی اوتپن کرنیوالی سُرتی اپنے ارتھ کے پرکاش کے لیے ڈھونڈھ کر موکش مارگ مین نیت کرتے ہین۔ بیدون مین ہنسا نہ کرنا پرم دھرم لکھا ہی۔ اور یہی سب سے اُتم دھرم ہی۔ اور جو کوئی یہ کہے کہ کتنے ہی آدمی (عیال و اطفال

والا - گرہستی پُرش) پنچم (یعنی گرہستی الا ہتھیا کار لگانا ۱۲) ہنسا برت کرتے ہین - چکّی چلانے چوکا چولھا دینے لیپنے وغیرہ مین جیودن کی ہنسا ہوتی
ہے وہ اہنسک کیونکر ہو سکتے ہین ؟ - اِسکا اُتر (جواب) یہہ ہی کہ ان جانے جیو گھات ہو جانے پر یہ مرجاد
رکھی گئی ہی کہ جب پرات کال بھوجن بنایا جاوے تو سب سے پہلے سب سامگری رسوئی کی الگ نکال کر بشنو
ارپن کرکے اگن دیوتا کو جماوے کہ سب دیوتاؤن مین مکھ دیوتا اگنی بید مین برنن ہوے ہین - اگن پر بھوجن
رکھنے سے جس دیوتا کے نمت شردھا ہووے اُسی کو پہونچ جاتا ہی - اور جو بشیش اسکی نورتی چاہے تو گاؤن
کے سنکلپ نو اس کرکے گرہستیون کے آچار سے رہت ہو جاوے - کیونکہ یہہ پُرش ایسے ہوتے ہین کہ اُنکا کرم پھل
کرم مین پرورت ہونے کا کارن ہوتا ہی - جو منش جگ برکش اُنکو اجگاپ (تمھ) کنبھون کو استھر کرکے نررتھک
(بیفائدہ) ماس کھاتے ہین اُسکی پرسنسا نہین کیجاتی ہی نہ اُسکو دھرم کہا جاتا ہی - مدرا - ماس - ٹینسر - بدھوا
سب کرشن رودن - یہہ سب دھورت پرشون کا کھانا پینا ہی - مہرشیتھ اور دھرماتما پرشون نے اُن کو انگی کار
نہین کیا ہی - نہ بیدون مین اسکی بدھ لکھی ہی - برہمن سب جگیون مین بشنو کا ہی پوجن کرتے ہین اور اُنھین کو
سربوپر (اعلیٰ) مانتے ہین - اُنکا پوجن پُشپ آدک منگلیک بستوون سے ہوتا ہی - بیدون مین جو جگ کے جوگ
برکش بچار کئے گئے ہین وہ سب اتینت پوتر بدھیمان شدھ چت پرشون نے نیت کیے ہین - اور سب بستوون
سے دیوتاون کا بھی پوجن ہوتا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم - ادتم جگ کا برنن - پینسٹھوان ادھیائے -

چھیاسٹھوان ادھیائے

چرکاری کا سوچ بچار کے کام کرنا - اہلیا اور اندر کا برتانت

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ کرنے جوگ کرم کی پریکشا جلدی مین کرنی چاہیے یا دیر مین ؟ - کس پرکار سے
کرے ؟ - بھیشم جی نے کہا کہ مین گوتم رشی اور چرکاری اُن کے پتر کا اتہاس سناتا ہون - انگہرا رشی کے خاندان
مین چرکاری برہمن گذرے ہین جو ہر ایک کام کو بہت دیر مین کیا کرتے تھے اسی کارن اُن کا نام چرکاری
(دیر مین کام کرنے والا) ہوا - بھیشم جی نے کہا کہ (ہے چرکاری ! تیرا بھلا ہو جو تو نے سوچ بچار کے ہر ایک
کام مین دیر لگائی اور ماتا پتا دونون کا ہتکاری ہوا) ہے جدھشٹر ! بڑا گیانی چرکاری نام برہمن گوتم رشی کا پتر
تھا - وہ اپنے سبھاؤ سے سب کام دیر مین کیا کرتا تھا - الپ بُدھی پُرش اُسکو بڑا اور سست آلکسی کہا کرتے
تھے - اور نربدھی جانتے تھے - ایک سمے جب راجہ اندر کام کے (یعنی کم عقل ۱۲) بس ہوکر گوتم رشی کے گھر گئے - اور گوتم رشی کی
استری نے جو بہت سروپ وان تھی اندر کا چھل نہ جانا - گوتم جی نے جان لیا اور اپنے پتر چرکاری سے کہا
کہ اپنی مان بیبھچارنی (وہ استری جو پرائے پُرش سے ہم بستر ہووے) کو مار ڈالو - کرودھ میگنت گوتم تو اپنے پتر کو
یہ آگیا دیکر دکھی من بن کو چلے گئے - اور چرکاری نے اپنے سبھاؤ کے انوسار اُدھیرتن آرنبھ کری اور من مین
کہنے لگا کہ کیونکر ماتا کو اپنے ہاتھ سے مار ڈالون ؟ - اور کیسے پتا کی آگیا کو نہ کرون - پتا کی آگیا پتر کو ماننی اوشِ
(ضروری) ہی یہہ میرا سربوپر (اعلیٰ) دھرم ہی - استری کو شستر سے مارنا - اور پھر ماتا کو مارکر دکھ سے بیراگیا

حال ہوگا؟ - پُتر کیول پتا کی پرسنتا کا کارن ہر یعنی جو پتا کہے وہ ہی پُتر کردے - اسی مین پتا کی پرسنتا ہوتی ہر
پتا کا یہ شریر ہر اِس کارن پتا کا بچن کرنا اوش میرا دھرم ہر - پتا کی آگیا مین پُتر کو سوچ بچار کرنا اوچت نہین ہر
پتا کے پرسن ہونے سے پُتر کو مُرگ آدک بھوگ ملتے ہین اور ماتا نے اتنے کال (عرصے) ارتھات دس مہینے
مجھے گربھ مین رکھا اور بہت کلیش اُٹھا کر مجھے پالا - ماتا کے ہونے پر چاہے سو برس کی اوستھا پُتر کی ہوجاوے
تو بھی وہ سوچ رہت رہتا ہر - جب ماتا مرجاوے تو پُتر اناتھ ہوجاتا ہر - ماتا کے ہونے سے برِدھ اوستھا (ضعیف عمر)
پیڑا نہین دیتی ہر - چاہے کتنی ہی بڑی عمر کا ہوجاوے تو بھی وہ بالک سمجھا جاتا ہر - جب ماتا نہووے تب ہی
پُتر کو کلیش آن گھیرتا ہر - اور سنسار اُسکی درشٹ مین شوک کا مول ہوجاتا ہر - ماتا کے سمان کوئی گت نہین - ماتا
کے سمان کوئی پیارا نہین - کوچالنی استری (بدراہ بدکار عورت) مارنے کے جوگ ہوتی ہر - پرنت یہان اُس کا
دوش نہین - جو پُرش کام بس ہوکر پرائی استری مگن کرے اُسکا دوش ہر - جو استری دوسرے پُرش سے
سنجوگ کرکے آنند مانے وہ پاپ کی بھاگی ہوجاتی ہر - استری کے پوشن کرنے سے بھرتا کہلاتا ہر جو ایسا نہ کرے
تو وہ نہ پت ہر نہ بھرتا - میرا پتا پتی برتا کا سوامی ہر اور میری ماتا اپنے پت کو دیوتا روپ مانتی ہر اُسنے اندر کو اپنا پت
گَوتم مان کر اور اُسکا وہی روپ دیکھ کر اپنا سرشٹھ انگ دیدیا - ارتھات اپنے پت کے سمان دوسرے منش کو
اپنا بھرتا جان کر اپنی دیہہ دینے والی میری ماتا کا بیبھچار دوش نہین ہر - (راجہ اندر نے گَوتم کی استری پر موہت
ہوکر اپنا روپ گَوتم کا بنالیا تھا - رشی پتنی (گَوتم کی استری) نے نہین جانا کہ یہ اندر ہر - وہی روپ اپنے
پت کا دیکھ کر اندر کے کہنے سے اُسکے پاس سورہی اور اندر نے اپنا مطلب چھل سے نکالا - ایسی حالت مین
گَوتم کی استری کو پاپ نہین ہوا - اندر کو اُسنے گَوتم رشی جانا) چرکاری نے سوچا کہ میری ماتا کا دوش نہین -
کنتو راجہ اندر کا دوش ہر - تو اندر کے اپرادھ (قصور) سے ماتا کو مارنا اوچت نہین اور نیائے کے برُدھ یعنی خلاف
انصاف ہر پت برتا استری پھر ماتا اُسکو کیونکر مار ڈالون؟ - بھیشم جی نے کہا کہ یہان تو چرکاری اس سوچ بچار مین
کھڑگ لیے سوچ رہا تھا وہان گَوتم جی کا جب کرودھ شانت ہوا تب اُنھون نے سوچا کہ ایسی سروپ وان
موہنی مورت اور پتی برتا استری کے مارنے کو مین نے کرودھ مین آسکت ہوکر اپنے پُتر کو آگیا دیدی اُس بیچاری
نے کیا پاپ کیا؟ - جو کچھ پاپ کیا وہ راجہ اندر نے کیا کہ اہنکار میرا روپ دھارن کرلیا اور میری سیج پر لیٹ کر
میری پتی برتا استری کو اپنے پاس سُلالیا - تین لوک کا راجہ اندر میرے آشرم مین برہمن روپ دھارن کرکے
آیا اور مین نے تین لوک کا سوامی جانکر اُسکا پوجن کیا - کشل کشیم مین نے پوچھی اور اُسکی پرسنتا کے کارن ارگھ پاد
سے پوجن کرکے مین نے یہ بچن کہا کہ آپ نے مجھے سناتھ کیا - پھر اُسنے کام بس ہوکر کوکرم سے (کالا منھ) کیا تو اسمین
میری استری کا کیا دوش ہر - جو وہ اپنے روپ راجہ اندر شریشٹ سے اتھوا دوسرے روپ سے میری استری کو بلاتا اور
وہ دوسرا پرش جان کر کام بس اُسکے پاس جاسکتی تو اوش استری کا اپرادھ تھا - مین نے بُرا کیا جو اپنی پیاری
استری کے مارنے کی پُتر کو آگیا دی - اس بچار مین گَوتم جی بن سے جلدی ہی جلدی لوٹ کر آئے تو چرکاری کو ہاتھ
مین کھڑگ لیے دیکھا - چرکاری کھڑگ پھینک کر اپنے پتا کے چرنون مین گرا - گَوتم رشی نے کہا کہ ہے چرکاری!
تیرا بھلا ہو!! تو نے اپنے چرکاری سبھاؤ سے اپنی ماتا کی چرکال تک رکشا کی اور تو نے اپنے دھرم کو بچارا کہ جس

ماتا نے چرکال ارتھات دس مہینے تک تم کو گربھ میں دھارن کیا اُسکو نیاے کے پرتکول دوش رہت جانکر بچا لیا۔ یہ کہکر لکڑی کے سمان گرے ہوے اپنے پتر کو چرنوں سے اُٹھا کر ہردے سے لگا لیا اور دوسری طرف دھیان کیا تو پاشان سمان اچل سر نیچا کیے ہوے اپنی پیاری پت برتا استری کو سب انگوں سے بھرپور (جسکا کوئی انگ کھڑگ آدک شستر سے کاٹا نہیں گیا تھا) دیکھ کر گوتم کا ہردا سیتل ہو گیا اور اُسنے یہ سمجھ لیا کہ میری آگیا تو سار چرکاری نے کھڑگ ہاتھ میں لے کر میری آگیا کا پالن کرنا چاہا۔ پرنت اپنے چرکاری سبھاؤ سے بلنب کی (دیر لگائی) اپنے پتر کو ہردے سے لگا کر پرسن ہو کر یہ بچن کہا کہ چرنجیو رہو۔ چرکال تک تمہارا شریر ارُوگ (رُوگ رہت یعنی بیروگ) بنا رہے۔ ہے بلنب سے کام کرنیوالے پتر! تم اپنے شریر سے لابھ اُٹھاؤ۔ تمہارا دیر میں کام کرنا سوکھ ہو۔ ہے چرکاری! ہے سوم پتر! (نیک بخت پسر) تمہارے سیتل سبھاؤ کے کارن مجھکو دُکھ اُٹھانا نہیں پڑا نہیں تو میری ساری عمر نہایت رنج میں بسر ہوتی۔ تم پرسن رہو!۔ ایشر تمہاری رکشا کرتے رہیں۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ گوتم رشی اور راجہ اندر کا برتانت۔ چرکاری کی اپنی ماں کو نا۔ ۲۶۶ ادھیا

سترھواں ادھیاے

دیر میں کام کرنے کا برتانت

بھیشم جی نے کہا کہ ہے مہاگیانی پتر! جو منش سوچ سمجھ کر کام کرتے ہیں وہ انت میں دُکھی نہیں ہوتے۔ جو کام کرنا ہو پہلے اُسکی پریکشا ہردے میں کر لے۔ جلدی نہیں کرنی چاہیے۔ جو کوئی بچن منہ سے نکالے تو سوچ سمجھ کر بہت سے آدمیوں میں کہے تو دیر میں کہے پرنت (لیکن) اچھا شبھ کاری اور دن کو پرسن کرنے والا بچن کہے جسکو سُنکر شترو بھی اچھا کہے۔ بہت سے کارج تو ایسے ہی ہوتے ہیں کہ سوچ بچار کر کرنے پڑتے ہیں اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی وقت بلنب کرنے میں ہانی ہو جاتی ہے اور اوسر چوک کر پچھتانا بھی پڑتا ہے۔ جب کہنے کا سمان ہو تو چپکا نہ رہے۔ اور چپکے رہنے کا سمان ہو تو بولے نہیں۔ سنے سمے کو دیکھنا اور بچار کرنا ست پرشوں کا کام ہے۔ رشیوں کا بچن ہے کہ دیر تک بڑی اوستھا کے منشوں کی ٹہل (خدمت) کرنی چاہیے۔ سجن مہاتما پرشوں کی سنگت (صحبت) میں دیر تک بیٹھنا چاہیے۔ اپنے بڑوں کی سنگت دیر تک کرنی چاہیے۔ دیر تک سنکھ بیٹھ کر پوجا کرنی چاہیے۔ دیر تک دھرم کا سیون کرنا چاہیے۔ دیر تک اپنے جنت کو سوادھین کرنا چاہیے۔ دیر تک دھرم سمبندھی بچن کہنا چاہیے۔ دیر تک کتھا پران سُننا چاہیے۔ دیر تک سادھوؤں کی سنگت (صحبت) کرنی چاہیے۔ دیر تک ودیا کا ابھیاس کرنا چاہیے۔ دیر تک اپنے سوامی کی ٹہل کرنی چاہیے۔ دھرم ادھرم کا بچار دیر تک کرنا چاہیے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم۔ دیر میں کام کرنے کا برتانت۔ سترھواں ادھیاے۔

اٹھارھواں ادھیاے

راجہ یدھشٹر کا جیو ہنسا کے بارہ میں بھیشم جی سے پوچھنا

راجہ یدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ جیو ہنسا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہے تو اپرادھیوں کو ڈنڈ دینے سے راجا کو

ہنسا ہوگی یا نہین اور بغیر ڈنڈ دیے پرجا کی رکشا کیونکر ہوگی کیسکو مارے اور کسکو نہ مارے بھیشم جی نے کہا کہ یہان
ایک پرانا اتہاس مجھے یاد آیا اُسکو سنو کہ اسیطرح راجا ستیہ وان نے پوچھا اور دیومت سین نے اُسکا اوتر
دیا دیومت نے کہا کہ بے ستیہ وان جو نہ مارنا ہی دھرم ہی تو چورون کو نہ مارنے برن سنکر ہو جاوین اور یہ بات
کلجگ مین ہو جاویگی تیرتھ جاترا اور بیوہار سب مٹ جاوین ستیہ وان نے کہا کہ تینون برن برہمنون کے ادہین
ہو جاوین سودر اور ماگدھ آدک جو پیدا ہووین وہ بھی اُسی پرکار دھرم کرینگے جو پرش نیاے کے انوسار نہون
انکو پرگٹ کر دیا جاوے کہ یہ لوگ ہماری آگیا نہین مانتے ہین راجا اُنکو ڈنڈ دیوے جسکے ساتھ ماتا پتا آدک
بہت سے آدمی بنا اپرادھ مارے جاتے ہین اُسی کارن اگیا بھنگ کیا ہوا راجا اچھی طرح بچار کرے کبھی دھو
لوگون سے اسادھو پرش بھی اُتم سبھاؤ ہو جاتے ہین اور اسادھوؤن سے سریشٹ پرش اُتپن ہوتے ہین
تو اُن کو نرمول نہ کرنا چاہیے یعنی سب کو نہ مارنا چاہیے یہ سناتن دھرم نہین ہی تھوڑے سے مارنے کا پرایشچت
ہوتا بھی ہی۔ یعنی خوف دکھانا پکڑ لینا۔ کورو پ کر دینا ایسا ڈنڈ دینا چاہیے اُنکے بھار یا پتر آدک کو پروہت کی سبھا
مین اُنکے اپرادھی سوامیون کو مار کر دکھی نہ کرنا چاہیے جب رکشا کی اچھا کرنے والے وہ چور پروہت کے پاس
جا کر یہ کہین کہ ہم آیندہ کو ایسا اپرادھ نہین کرینگے تو وہ چھوڑ دینے کے جوگ ہین کیونکہ ایشور کی آگیا ہی کہ ڈنڈ اور
مرگ چرم دھارن کرنے والے مُنڈت برہمن بھی اوپدیش کے جوگ ہین بڑے آدمی بڑا اپرادھ کرین تب برابر دا
اپرادھ کرنے پر چھوڑنے کے جوگ نہین ہین دیومت سین نے کہا کہ پرجا کے لوگ جس جس مرجاد مین چلانے
ممکن ہون وہی دھرم تب تک کہا جاتا ہی جبتک کہ وہ دھرم اُلنگھن نہین کیا جاتا ہی پھر دھرم کے برپریت چلنے
پھر چورون کے نہ مارنے مین پرجا کا ناش ہو جاتا ہی پہلے سمے ہین سنسار کے لوگ شاسنا کے جوگ (تنبیہ
یعنی خوف دینے کے لائق) ہوتے تھے کیونکہ وہ لوگ مردسبھاؤ (نرم مزاج) اور ستبولنے والے ہوتے
تھے۔ دشمنی اور کرودھ آدک سادھارن رکھتے تھے اُس وقت مین دھکّار یعنی لعنت ملامت کرنا ہی بڑا
ڈنڈ سمجھتے تھے پھر بچن ڈنڈ ہوا یعنی نیچ پرش دشنونام سے کہا گیا پھر جرمانہ جسکو ادان کہتے ہین جاری ہوا
کلجگ مین مارنا ہی ڈنڈ ہوگا کوئی کوئی ایسے بھی ہونگے جو مارنے سے نہین ڈرینگے وہ کبھی راہ راست پر نہین
آوینگے چور نہ منش کا ہی نہ دیوتا یا گندھرب یا پترون کا پھر یہان کون کسکا ہی یعنی کوئی کسی کا نہین ہی یہ سرتی
ہی وہ چور موت کا زیور یا تا ہی اور پشاچ یعنی بھوت پریت سے گھیرے ہوے منش آدک کا بھی بستر وہ چرا لیتا
ہی ایسے لوگون کی قسم وغیرہ کا کیا اعتبار کیا جا سکتا ہی ستیہ وان بولا کہ جب تم ہنسا آدی سے سادھوون
کی رکشا نہین کر سکتے ہو تو کیا انتظام کروگے راجا لوگ ایسے چورون سے شرم (لجا) کرتے ہین اسیلیے سنسار
کی رکشا کے کارن تپ کرتے ہین اور بھی بھیت پرجا نیک چلن ہوتے ہین راجا اپنی مرضی سے کسی کو نہین
مارتے جو مارنے لائق ہوتا ہی اُسی کو ڈنڈ دیتے ہین اور مارتے ہین اور اوتم دھرم سے پرجا کو بھی دکھا کر شکشا
(ہدایت) کرتے ہین اور نیک چلن رہتے ہین اکثر کرکے آدمی اپنے گرو کی مرجاد پر چلتے ہین راجا اپنے چت کو
اپنے آدھین کیے بغیر دوسرون کو اپنے آدھین نہین کر سکتا ہی جو آدمی کپٹ اور موہ یعنی چھل فریب یا
غفلت سے راجا کی اگیا نہ مانے وہ سب طرح سے ڈنڈ کے جوگ ہی اپرادھی کو ڈنڈ دینے سے پہلے راجا

اپنے چیت کو اپنے آدھین کرے جس راجا کے راج مین اپرادھی منش ڈنڈ نہین پاتا ہی وہان پاپی لوگون کی ٹرہوتری (افزدنی) ہوکر دھرم کا ناش ہوتا ہی ہے راجا ست جگ مین اس پرتھی کو ہنسا روپ ڈنڈ سے اپنے آدھین کیا ہی اسطرح تریتا مین تین چرن دھرم پراپت کرے اور دواپر مین دو چرن رہے اور کلجگ مین ایک چرن اور کلجگ کے برتمان ہونے پر کچھ سمے مین راجا کے کوکرم سے دھرم کی سولھوین کلا باقی رہجاتی ہی۔ ہے راجا شترون پر ہنسا روپ ڈنڈ دینے سے برن شنکر ہوتے ہین۔ اوستھا اور سامرتھ اور سمے کو نشچے کر کے تب ڈنڈ کو آگیا دے جیسے اس سنسار مین بڑے دھرم پھل ارتھات گیان کو برہم پراپتی کے لیے تیاگ نہین کرنا چاہیے اُسی پرکار کا اہنسا روپ دھرم سوایمبھو منو جی نے جیودن کے اوپکار کے لیے برنن کیا ہی۔

اتی سری رام کرشٹ مہابھارتے شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم سے راجہ جدھشٹر کا جیو ہنسا کے بارے مین بھیشم جی سے پوچھنا۔ ارسٹھوان ادھیائے۔

اونچھتروان ادھیائے

کپل دیو اور لوم رسمی رشی سمباد۔ جگ ریت برنن

بھیشم جی نے کہا کہ اُشچرج۔ گیان۔ جش۔ لکشمی۔ بیراگ۔ دھرم۔ یہ چھ پدارتھ بھگ ارتھات سوامی اور ناتھ سب کے ہین۔ یہ چھئون جسکے پاس ہون اور جو جیودن کی اوتپت اور پالن اور ناش کا کرتا ہو اور موکش اور بدیا اور اودیا کو جانتا ہو اُسکو بھگوان کہتے ہین۔ گرہست اور جوگ دھرم دونون کٹھن ہین اِنکا پورا کرنا بڑا کام ہی۔ پرنت دونون ہی اچھے ہین۔ ان دونون کے پرمانون کو مین سُناتا ہون۔ اس مین کپل دیو جی اور گئو کا اتھیاس ہی۔ پچھلے وقتون مین ایک راجہ نہک ہوا اُس نے تشتا کی نمت مدھوپرک (دہی اور شہد و شکر وغیرہ ملاکر بنایا کرتے ہین اور جگ اور بواہ مین کھلایا کرتے ہین) مین گاے کا بل دینا چاہا یہ مین نے سنا ہی کہ جب کپل دیو جی نے یہ حال دیکھا کہ اب گاے کو بدھ کیا جادیگا اکسمات یہ بچن کہا کہ ہے دیوی! تم کو دھن ہی۔ لوم رسمی نام رشی نے اُس گاے مین پرویش کر کے کپل جتی سے یہ بچن کہا کہ اب بید کے پرتکول دھرم ہونے لگا۔ بڑے اشچرج کی بات ہی کہ جس نندت کرم کو منع کیا گیا ہی۔ اب وہ کرم رشیون کے سامنے ہونے لگے۔ پھر ہنسارہت دھرم گیان کا نشچے کس سے کیا جائیگا؟ تپیشری لوگ بید بچن کو بھگوان کا واک جان کر اُسپر درڈہ بدھی رہے ہین۔ الشہ کا بچن متھیا نہین ہوتا ہی کپل دیو جی نے کہا کہ مین دید دن کی نندا نہین کرتا ہون اور دھرم کے بپریت بھی نہین کہونگا۔ جُدے جُدے آشرمون کے کرم ایک ہی پریوجن دا ہین۔ سنیاسی۔ بانپرست۔ برہم چاری۔ گرہستی۔ یہ سب پرم پد پاتے ہین۔ ان مین سے تین ادھکتا (کمی وبیشی) دکھانے کو یہ بچن کہا ہی کہ سنیاسی موکش کو بانپرست برہم لوک کو گرہستی سُرگ کو اور برہم چاری رشی لوک کو پاتے ہین۔ اسیطرح جانکر اپنے اپنے ارتھ کے نمت جگ آدک کرم سب کرتے ہین۔ یہ دید کا بچن ہی اسکے پرتکول نہین کیا جاتا ہی۔ کرم کے پرارنبھ نہ کرنے مین دوش نہین مانا گیا۔ اس مین جو کچھ شاستر انوسار شٹیش بامت ہووے وہ برنن کرنی چاہیے۔ لوم رسمی رشی بولے کہ سُرگ کی کامنا کرنے والا پرش جگ کرے اور پھل کا سنکلپ

کرکے یعنی ترک کرکے جگ رچاوے - بکرا - بینڈھا - گھوڑا - گاے - اور پکشیون کے سموہ (پرندون کے جھنڈ) آدک کا چارہ ارتھات بھوجن گانون اور بن کی اوشدھی سے ہوتا ہی - اِسی سے اُنکے پرانون کی رکشا ہوتی ہی پشو دہان جگ کے انگ ہین - یہ بھی شرتی ہی انکو برھماجی نے جگون کے ساتھ رچا ہی اور جگ سے دیوتاؤن کا پوجن ہوتا ہی - سات جیو ایک سے ایک اوتم برنن کیے گئے ہین - ارتھات گاے - بکرا - بینڈھا - منش - گھوڑا - خچر - گدھا - یہ سات جیو تو گانون کے پشو ہین - اور سنگھ - بیاگھر - براہ - بھینسا - ہاتھی - ریچھ - ہرن - یہ سات بن کے پشو ہین - سب سے پہلے بشنو بھگوان اور پھر برھما آدک نے جگ کا اُپدیش کیا ہی - مجھ سے بکرا - گھوڑا - آدکا مارنا سنبھو (ممکن) ہی - اِس بات کو سمجھ کر کون پرش پرانیون کو جگ مین مارنے کے نمت بچار نہ کریگا - جگ مین ہنسا دوش نہین ہی - اِس بات کے شدھ کرنے کو کہتے ہین کہ پشو اور اوشدھی سُرگ کو جاہتے ہین - اور سُرگ بنا جگ کے نہین ملتا - اوشدھی - پشو - برکش - لتا - گھرت - دودھ - دہی - ہبیہ - پرتھی - دشا - شردھا - کال - یہ بارہ اور رگ وید - یجر وید - شام وید - اور سولھوان یجمان - اور انکا گرہ پت
بمعنی مالک خانہ
اگنی ہی وہ سترھوان کہا جاتا ہی یہ سب جگ کے انگ کہے ہین اور جگ ہی سے سنسار استھت ہی - یہ شرتی ہی - گاے اپنے دودھ - دہی - گھرت اور گوبر - سُتھا سے جگ کو پورن کرتی ہی - بیل کی پونچھ - سینگ اور چرن آدسے جگ کو شدھ کرتے ہین - ارتھات پورن کرتے ہین - اور جو جو انگ اس جگ کا کہا جاتا ہی سب اِسی پرکار سے ہی - یہ سب اکٹھے ہو کر جگ کو دھارن کرتے ہین - جو پرش پھل کی کامنا نہین کرتا ہی وہ جگ مین ہنسا بھی نہین کرتا ہی نہ جگ کرم کا پرارنبھ کرتا ہی اور نہ کسی سے شتر تا کرتا ہی - سارے جیو دھاریون کا ادہکاری ہوتا ہی - کیونکہ وہ جگ یعنی ادہکار جگ کرنے ہی کے جوگ ہی - یہ اوشدھی آدک جگ کے انگ اور جگون مین برنن کیے ہوے کنبھ آدک اپنے اولک (لوک سے باہر) (بہت اوتم) بدھی سے سب کی سہائتا کرتا ہی - جگ مین سوم پان کرنا (امرت پینا) جو برہمنون کو ملتا ہی اُس کو آپ اور سب گیانی پرش جانتے ہین - بید کے اوتپت استھان پر نمسکار سواہا سودہا بکھٹ یہ سب جگی اور سب سمرتھ کے انوسار ہوتے ہین یہ سب پرلوک کے جانتے ہین - مہرشی لوگ جانتے ہین - جو برہمن سوم پان کے کارن جگ کرے اور بچار سہت جگ کراوے - وہ ضرور سُرگ کو پاویگا - جگ نہ کرنیوالون کو نہ یہ لوک پراپت ہوتا ہی نہ سُرگ - آتما گیانی لوگ اپنے منورتھ کو شُدھ چت برتی سے سوپھل کرتا ہی -

اتی سری ایام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم - کپل دیو اور لوم رسمی رشی سمباد - جگ ریت برنن - اونھتر دان ادھیاے -

ستروان ادھیاے

کپل منی اور لوم رسمی رشی سمباد - جگ کا برنن

کپل منی نے کہا کہ آتما گیانی پرش گاے سے اُسکے دودھ دہی گھرت آدک کو لینا اور اُس سے جگ کو شُدھ کرنا ارتھات پورا کرنا کہتے ہین اُن کی بُدھی الوکک کہی جاتی ہی - اور بدھ کرنا (مارنا) کسی جیو کا گیانی لوگ اچھا نہین سمجھتے ہین - اُن پشوون مین بھی گاے جسکا پوجنا جوگ ہی اُسکا بدھ کرنا کسی رشی منی نے نہین کہا ہی - ہان وہ

له رگ یجر سام اور سوم اتھارک بید مین جو لوگ ... لکہا ہی ۱۲

پشو جو جگ مین دیوتاؤن کے نمت بل دیے جاوین وہ ضرور پرم گتی کو پاتے ہین - اور جگ کرنیوالا ان پشوون سمیت سُرگ مین آنند پاتا ہی - جگ کو پردھان رکھا ہی - جگ سنسار سے اور سنسار جگ سے یہ دونون ایک دوسرے کے نمت برنن کیے گئے - لوم رسمی رشی نے کہا کہ گرہست آشرم والون سے دوسرے آشرمی (آشرم والے) پالن کیے جاتے ہین - جیسے پترماتا سے پالن کیا جاتا ہی - گرہستی ہی جگ کرتا ہی اور گرہستی ہی تپ کرتا ہی - سُکھہ کی اچھا سے جو جو کرم کیے جاتے ہین اُس دھرم کا مول گرہست آشرم ہی ہی سنسار ہی گرہست آشرم سے برتمان ہی - دوسرے آشرم مین کسی پرکار سے بھی سنتان نہین ہوسکتی ہی - ترن (گھاس وغیرہ) دھان (اَن - غلّہ) اوشدھی (ادویات - نباتات) وغیرہ کا مول بھی گرہست آشرم ہی - گرہست آشرم مین ہی برہمن جنم سے لیکر مرت تک منترون سے سنبندھہ رکھتے ہین - ارتھات گربھہ رہنے سے پیدا ہونے تک منترون کا سنسکار کیا جاتا ہی - وہی ویدوکت منتر پیدا ہونے پر جاری رہتے ہین - پھر منترون سے سب کرم کرکے جیون پرنت (جینے تا ہو زیست) شُبھہ کرم کیے جاتے ہین - مرتک کرم مین بھی منترون کے دوارا شرادھہ آدک کرم کیے جاتے ہین - خلاصہ یہ ہی کہ منترہی مُکھہ کارن ہی - سنسار کے لوگ دیوتا اور رشی اور پترون کے رنی (قرضدار) ہین - نردھن آلکسی نپٹ تون نے آن ویدبچنون کے گیان سے رہت ستسمان دیکھنے والا ہتھیار روپ موکش سروپ جاری کیا ہی - جو برہمن وید کے انوسار جگ کرتا ہی یا دوسرے کو کراتا ہی وہ پاپ کرم کبھی نہین کرتا نہ کراتا ہی - جگ پشوون سمیت سُرگ پاتا ہی - گائے سنسار کی مول ہی اُسکے دودھہ - دہی - گھرت آدک پدارتھون سے گرہستیون کا جنم سے مرت تک نرباہ ہوتا ہی - ارتھات گائے لوک کی ماتا ہی - اُسکا بدھہ گیانی لوگ کبھی ادچت نہین جانتے ہین - ہان اُسکے پدارتھون سے جگ کو سپھل کرتے ہین - پھر آپ سب کے مُکھہ گیانی کی درسٹ کو چراایسا کرم جو نندت اور وید پرتکول ہی نہین ہونا چاہیے - مین نے گائے کے انگ مین پرویش کرکے یہ کامنا کی ہی کہ آپ سے دیرتک (دھرم کے جاننے والے) ویدون کو انگ سمیت جاننے والے سب رشیون منیشرون کے گُرو میرا بھاری سندیہہ دور کردینگے - کرم کانڈ کی بارتا لاپ سے مین بہت کچھہ کہا چاہتا ہون پرنت کرم کانڈ کو نرارتھک (بیفائدہ کہتے ہین) کہتے ہین - ناستک تا ہوتی ہی - جگ کرم سناتن کرم رشیون نے برنن کیا ہی - اور ویدون مین اسکا پُن ادھک برنن ہوا - یہانتک کہ سنسار جگ سے استھت ہی - اس سے موکش پد ملتا ہی - آپ ہی میری سندیہہ دور کرسکتے ہین -

اتی سری ام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصّہ سوم موسوم بہ موکش دھرم برکپیل دیو اور لوم رسمی رشی سمباد - ستروان ادھیائے -

اکھتروان ادھیائے

لوم رسمی رشی کے بچن سُنکر کپیل دیوجی کا جواب دینا کہ ہنسا نہ کرنی چاہیے

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! لوم رسمی رشی کے بچن سُنکر کپیل دیوجی نے کہا کہ ہے منی سب آشرمون مین سنیاس موکش پد کا داتا ہی - سنیاس کے ارتھہ راگ دویش سے پرتھک ہوتے ہین یعنی نہ کسی سے بیر بھاو اور نہ کسی سے مترتا - یہ اپار سنسار کرم بندھن مین بندھا ہوا ہی - جُگ جُگ مین پرتھک پرتھک دھرم برنن

ہوے ہین پرنت اہنسا پرم دھرم ہر ایک جگ اور منوسمرتی مین کہا گیا ہی اور سب کا نشچے یہ ہی کہ وہ کرم کیے جاوین جنسے موکش پد پراپت ہو۔ اس استھول شریر کی پوترتا بدھی کے انوسار کرم اور گیان موکش کے سادھن ہین کرمون سے چت کے دوش دور ہونے اور شاستر سے اوتپن گیان مین برھما نند رس مین نیت ہونے پر یہ سب کرم اوتپن ہوتے ہین۔ دیا ایشر چ مین بھی چت کو سوادھین رکھنا اور من کو جیتنا۔ ست بولنا۔ ہنسا نہ کرنا۔ اہنکار اور شستر تا رہت تجا شانتی کرم کا تیاگ یہ سب برہم مارگ ہین۔ انھین سے برہم کی پراپتی ہوتی ہی۔ اس شریر مین چار دوار برنن ہوے ارتھات دونون بھجا بچن پیٹھ لنگ یہ ہی گپت کرنے والے ہین اور دیہہ چیت من بدھ یہ چار تکھ بھوگ کے سادھن ہین ان چارون سے دیوتا ون کو موہ اوتپن ہوتا ہی اس لیے دوار پال ارتھات بھجا اتیادک ایشور یہ مان ہونا چاہیے جس بدھی مان کے لنگ اور بھجا بچن یہ چارون دوار اچھے مضبوط ہوتے ہین وہی برہمن ہی۔ بدیا دان منش چت مین اس کرم پھل ارتھات چت کے دوش کا دور ہونا اور بیراگ کا اودے ہونا جانے۔ نربان پد موکش کے سروپ کو کہتے ہین وہ ابناشی ہی اور آتما سے جانا جاتا ہی۔ اُسکا جاننا جوگ ہی۔ اور پورن کلا وان سُکھ روپ اور سربوتم ہی۔ سوئی برہم ہی اور ایش کے پرکار کا کارن روپ روپانتر[1] وشا سے رہت اور اسنگ ہی۔ سب جیوون مین بیاپک ہی۔ اس کارن بے منی ہنسا کرنا جوگ نہین یہ میرا مت ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم کپل دیو اور لوم رسمی رشی سمباد ہنسا نہ کرنا۔ اکھتروان ادھیاے۔

بہتروان ادھیاے

اہنسا جگ کا برنن

راجہ جدھشٹر کے پوچھنے پر کہ دھرم ارتھ کام ان تینون مین کون اوتم ہی بھیشم جی نے ایک برہمن کا اتیہاس برنن کیا جس مین گنڈ دھار میگھ اور مان بھدر کی کرپا سے برہمن دھن چاہنے والے نے دھرم کا بچار کرکے ٹراتپ کیا اور دھرم کو مکھ مول جان کر دھن کی کامنا کو تیاگ دیا اسکے پیچھے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! چت کی پوترتا یا ایشر کی بھکتی کے کئی طرح کے جگ اور تپ ہین۔ کیول دھرم کے نمت کس پرکار کا جگ ہوتا ہی؟ بھیشم جی نے کہا کہ ایک سمے نارد جی نے ایک پراچین اتیہاس اونچ برتی برہمن کا مجھے سنایا تھا وہ مین تم کو سناتا ہون نارد جی نے کہا کہ بدربھ دیش مین ایک اونچ برتی والا برہمن جگ کرنے کو اپستھت ہوا۔ وہان بن مین شیاماک سوبرچ پرنی۔ سوبرچلا۔ یہ تین پرکار کے شاک ملتے تھے اسکے سوا اور کچھ پھل پھول نہین تھا۔ یہ تینون طرح کی شاک نرس اور کٹو (تلخ) تھے۔ پرنت اُس مین برہمن کے تپ کے پربھاو سے وہ سوسوادو (سوادوالی یعنی ذائقہ دار) ہو گئے۔ اور اُس برہمن نے کسی جیو کی ہنسا اچت نہ سمجھ کر پرسن چت دھرم جگ سرگ کا دینے والا کیا۔ اُس برہمن کی استری پوتر چت پشکر دھارنی نام بیاہتا پت برتا کی آشا یہ تھی کہ جگ مین پشو بل دیا جاوے پرنت اپنے سوامی کے بپریت بدھ اسنے سراپ کے بھئے سے کچھ ترک (یعنی اعتراض نہین کیا) نہین کی۔ اور اپنے پت کی اچھا انوسار جگ مین پرورت رہی۔ دیو اچھا سے دھرم راج جی بھی وہان پہونچے جو سُکری کے سراپ سے مرگ روپ مین

[1] روپ روپانتر الخ ایشور کس پرکار کا ہی اور کیا اُسکا روپ اور روپانتر وشا اور زنگ روپ کی صفت سے مبرا اور بے تعلق ہی یعنی ضد رجہ بالا شناخت سے پاک گو سب جیو ذی عین موجود اور ظاہر ہو رہا ہی ایسے پاک پروردگار کے لیئے کسی جیو کی ہنسا کرنا ہرگز مناسب نہین ہی یہ میری راے ہی۔

تجھے جگ مین براجمان ہوے - دھرمراج جی نے برہمن سے کہاکہ تم شاماک ساک کا بل پشو بناکر منتر رہت جگ کرتے ہو
بدھی پوربک جگ کرنا اتم ہی - اب تم شیگھر ہون کرو اور آنند پوربک سرگ کے بھوگ بھوگو - اتنے ہی مین ساوتری
دیوی سورج منڈل مین نواس کرنیوالی بھی اُس تپیشری برہمن کے جگ مین آئی - اُسنے بھی یہی کہا - پرنت برہمن
اچل بدھی تپیشری نے دونون کے شنکا (اعتراض) کرنے پر بھی یہ ہی اُتر (جواب) دیاکہ میرے سامنے جو مرگ
بن سے چلا آیا ہی (یہی شکرروپ مرگ) اُسکو اپنے جگ مین بل نہین دونگاکہ مجھ سے ہنسا اپنی آنکھون دیکھتے
نہین بن آتی ہی - دیوی نے کہاکہ اتم جگ نہین ہوا - یہ کہکر ساوتری چلی گئی - تب مرگ روپ دھرم راج جی
نے کہاکہ ہے ست تم اپنے جگ مین مجھے بل دوکہ میرا شریر چھوٹ کر مجھ کو سرگ ملے - ایساکرنے سے تم کو ادبہت
بوان اپسرا ون سمیت سرگ باس کرنے کو ملے گا پرنت اُس برہمن نے ہنساکرنی دھرم کے برودھ (خلاف)
جانی وہ مرگ روپ دھرم راج بہت کال (مدت) تک اُس بن مین پرائشچت کے کارن رہا - اور برہمن نے
اپنا جگ سمپورن کیا - اور سرگ کا نواس کرنے والا ہوا - ہے جدھشٹر! ہنسا جگ مین کرنی دھرم جگ کرنے والون
کو سکھدائی نہین ہی - جدھشٹر نے کہاکہ مہاراج! ساوتری دیوی اور دھرم راج نے ہنساکرنے کو کیون کہا؟ -
بھیشم جی نے کہاکہ دونون نے اُسکے دھرم کی پریکشا کے کارن ایسا کہا تھا - جب اُنھون نے دیکھاکہ یہ برہمن
اپنے دھرم کرم مین نشچل بدھی ہی تو دونون نے آشیرواد اُسکو دی اور جگ پورن ہونے پر اُسنے اور اچھے کرم
کیے اور پھر استری سمیت سرگ کو گیا - ہے جدھشٹر! ہنسا آتک جگ اتم جگ نہین ہی - برہم بادیون کا دھرم
اہنسا ہی ہی - ہنسا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ سوم موسوم بہ موکش دھرم - اہنساجگ کا برنن - اکہتردان ادھیائے -

شانتی پرب حصۂ سوم سماپت ہوا

شانتی پرب حصۂ چہارم

موکش دھرم اوترادہ

پہلا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا شوک اور بھیشم پتامہ کا اوپدیش

جدھشٹر بولے کہ ہے مہا گیانی پتامہ! کس پرکار برہم روپ استھان کو پرانی پراپت ہوتا ہے اِسکا برنن کیجیے! بھیشم جی نے کہا کہ موکش دھرم ارتھات ادھیاتم بدیا میں وہ ہتکاری جتین۔ ری پرش اُس اونچے استھان کو پاتا ہے جو کام رہت گھر سے باہر موکش آشرم میں برتمان ہووے اور نِش پاپ سنیاسی من بچن سے دوسرے کو دوش نہ لگاوے۔ کسی کے اوگن کو نہ کہے۔ ہنسا رہت سورج کے سمان ایک اکیلا پھرنے والا سب کو ایک بھاؤ سے دیکھنے والا۔ اپرکھا نہ کرنے والا۔ اوروں کے کٹھور بچنوں کو سہنے والا۔ کبھی اہنکار اور کرودھ نہ کرنیوالا میٹھے اور اہنکاری بچن بولنے والا۔ بھکشا کے لیے بہت گھروں نہ جانے والا۔ گرو اور ویدوں کے بچن پر شردھا کرنے والا۔ تھوڑا بھوجن کرنے والا۔ ہاں۔ لابھ میں ہرکھ شوک نہ کرنے والا۔ جاپک (جپ کرنے والا) شانت چت۔ اندریوں کو بس میں کرنیوالا۔ آتما گیان والا۔ گُنوں کا جاننے والا۔ استھان رہت جتھا لابھ۔ تتھا سنتوش۔ ایسا پرش موکش پد کو پاتا ہے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ! اور لوگ تو ہم کو دھن ہو دھن ہو کہتے ہیں اور ہمارا حال جو کچھ ہے وہ ہمارا انتر آتما جو ہر دے میں نواس کرنیوالا ہے وہی جانتا ہے۔ ارتھات بھائی۔ پتر پوتر (پوتا) گرو۔ مِتر۔ سالے۔ ماماں وغیرہ کے مارے جانے سے ہمارے برابر کوئی پرش سنسار میں دکھی نہ ہوگا۔ یہ شریر ہی دکھ کا مول ہے۔ اور اندریوں کے بندھن ایسے ہیں کہ اُن سے چھوٹنا اتی کٹھن ہے۔ دیہہ دھاریوں کو جو سکھ ہونا چاہیے وہ ہم کو نہ ہوا جو یہ سنگرام نہ ہوتا تو ہمارے برابر سکھی دنیا کے پردے پر نہ تھا۔ ہو تب بلوان ہے

پانچ تتو اور تینوں گُن اوِدّیا اور اہنکار اور شبد آدی بشئے آٹھ کرم ہین - اِن سے پرتھک برت کرنیوالے مُکتی لوگ پھر جنم نہین پاتے - مجھے یہ چنتا رہتی ہی کہ مین کیونکر سنیاس دھارن کرون - بھیشم جی نے کہا کہ ہے بھرت بنشی اوتم چت والے راجہ! دُکھ اور سُکھ ایک طرح پر کوئی بھی نہین رہتا اور دُکھ کے نورت ہونے پر موکش ہوتی ہی - جتنے پدارتھ درشٹ گوچر (پیش نظر) ہین سب ناشمان (فانی) ہین - تم نے بہت سادھو سنگت اور تیرتھ جاترا مہاتما دھرم رشی مارکنڈے آدک (وغیرہ) رشیون کا ست سنگ کیا ہی تم کو موکش ملنے مین کچھ سندیہہ نہین ہی رہا یہ کہ یہ دُکھ جو تم نے برنن کیا اسکا شوک اب تیاگنے جوگ ہی - تم نے کچھ نہین کیا - ہونی (رشٹ. نی) نے کرایا ہی اس مین تمھارا کچھ بس نہین - وہ اگیانی پرش ہین جو یہ کہین کہ تم نے بھائی بند دن کو مارا - ہے راجن! یہ جیوآتما سدیو (ہمیشہ) کے پاپ پُن اور سُکھ کا سوامی نہین ہی - دَیو سے اوتپن ہوئے سُکھ دُکھ وغیرہ سے بیاکل نہونا چاہیے - یہ موکش کو روکتا ہی - موکش کا اوپاے کرنا چاہیے - دیکھو روپ رہت بایو (جس کا کچھ رنگ روپ نہین ہی) کالی اور لال دھول سے ملکر اُسی رنگ کی ہوجاتی ہی اور نرمل آکاش بھی اُسی رنگ کا معلوم ہونے لگتا ہی - اسی پرکار اوِدّیا روپ اوپادھی سنجگت سب جیو اپنے اپنے کرمون سے رنگین ہوکر دیہون مین گھیرتے پھرتے ہین - جب جیوآتما گیان اگیان سے اوتپن اندھکار کو دور کردیتا ہی تب سناتن برہم کا پرکاش ہوتا ہی اُس سناتن برہم کو مُنی لوگ کرم آپا سنا آدک اور یوگ کے بنا ہی سادھ ہونا کہتے ہین جیسے کوئی آدمی اپنے کنٹھ (گردن) مین پڑے ہوئے رتن کو بھول جاتا ہی - اور بچار کرنے پر پھر اُسکو یاد آجاتی ہی اور اپنی گردن مین دیکھ لیتا ہی اُسی پرکار یہ برہم بھی ہی - اِس لیے جیون مُکت پُرشون کا ست سنگ کرنا چاہیے -

اِتی سری مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترار دھ - راجہ جدھشٹر کا شوک اور بھیشم جی کا اوپدیش - پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے

برترا اسر اور شکر جی کا سمباد

بھیشم جی نے کہا کہ تمھارے برتانت پر مجھے برترا سُر دیت کا اتیہاس یاد آیا اُسکو سنو کہ ایک دفعہ پراجے پائے ہوئے سہاے رہت راج ہین سادھان بُدّھی برترا سُر سے شکر جی نے کہا کہ ہے دانو بیر! (دیتا دانون کے اندر یعنی راجا) تمھارا ایشرج جاتے رہنے اور پراجت ہونے پر بھی تم کو ویسا ہی دیکھتا ہون؟ برترا سُر نے کہا کہ مین ست اور تپ کے بل سے جیوون کے جنم اور موکش کو نسندیہہ جان کر نہ ہرکھ کرتا ہون اور نہ شوک چارون جگون مین پُن پاپ - دھرم - ادھرم کے بشیبورت جیو نرک مین پڑتے ہین - اور سنتوشی گیانی جیوون کو سُرگ کا ادھکاری کہا گیا ہی - اور بہت سے جیو آواگون کے چکر مین بندھے ہوئے کال کی تبیت کرتے ہین اور بہتیرے جیو کال چکر مین پھنسے ہوئے پشو پکشیون کے شریر پاتے ہین - مین ایشور کا جاننے والا اچھا منت اسرار ہی (دیتیون کا راجہ یعنی دشمن) ہون - یہ شاستر کا واک ہی کہ سب جیو پچھلے کرمون کے انوسار دیوتا - منش - پشو - پکشی آدک شریر کو اور دُکھ سُکھ - سُرگ کو پراپت کرتے ہین - سب لوگون کے جیو دھرم راج سے دنڈ پاتے ہین - جو نشکام پُرش ہین وہ اِس چکر مین نہین آتے - یہ بچن اُن دانون کے راجا برترا سُر کا سُنکر

شنکرجی کو آشچرج ہوا۔ اور پریکشا کے کارن اسکو یہ جواب دیا کہ تم کس کارن اسر بھاؤ کی نندا جگت بچن کہتے ہو برتراسر نے کہا کہ جیسے مجھ بجے کی ابھلاشا کرنے والے نے پہلے سمے مین بڑی تپسیا کی تھی۔ اور انیک پشو ان گندھربون کو بس مین کرکے تینون لوکون کو نشٹ کیا۔ اور سب جل تھل آکاش کے جیودن کو اپنے بس مین کرلیا تھا۔ اور تپ کے بل سے بڑے ایشوریہ کو پایا تھا۔ ہے بھگوان! وہ ایشوریہ اور تیج بل اپنے کرمون سے ناشوان ہوا۔ اس سبب سے مین دھیرجتا (تسلی) کو دھارن کرکے سوچ نہین کرتا ہون۔ پھر مین نے جگدیو کی اچھا کی کہ وہ سب پاپون سے نوارن کرکے شوربیرون کو سرگ دائی ہوتا ہے۔ اور اسی کارن سے مجھ کو سب جیودن کے پیدا کرنیوالے بشنو اور مہاتما اندر کا درشن ہوا۔ یہ میرے اس شبھ کرم کے پھل کا سیش (بقیہ) تھا جسکو مین آپ سے پوچھنا چاہتا ہون کہ بڑا ایشوریہ کس براہمن آدک دھرمون مین استھت ہے۔ اور وہ دھرم کس پرکار سدا یونیت (قائم) رہتا ہے؟ - اتھات اگیان کو پاکر برہم کو پراپت کرتا ہے جگ کرم سے یا گیان کو پاکر یہ مجھے سمجھا کر کہیے۔ اور بشنو بھگوان کا مہاتم بھی مجھے کرپا کرکے سناوین۔

اتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادھیائے برتراسر اور شنکرجی سمباد۔ دوسرا ادھیائے۔

تیسرا ادھیائے

بشنو جی کا مہاتم

شنکرجی بولے کہ اس سرب بیاپی سچراچر کے اتپن کرنے والے ایشوریہ وان جو تین روپ انیک بھاؤ سے پرگٹ ہونیوالے پرمیشر کو نمسکار کرتا ہون جسکی بھجا آکاش سمیت پرتھی پر برتمان ہے اور جسکا مستک انت موکش کا استھان ہے۔ اس بشنو بھگوان کا مہاتم کہتا ہون۔ یہ دونون اس پرکار آپس مین کہ رہے تھے کہ سنت کمار جی اپنا بھرم دور کرنے کو آگئے۔ برتراسر اور شنکرجی نے انکا آدر ستکار کرکے پوجن کیا۔ اور اونچے سنگھاسن پر بٹھایا پھر شنکرجی نے کہا کہ ہے مہاگیانی! آپ دانو بندر برتراسر کو بشنو بھگوان کا مہاتم سنائیے۔ اتنی بات سنکر سنت کمار جی نے برنن کیا کہ ہے پرم تپ دیت راج! جس سرب بیاپی بشنو مین سب سنسار نیت ہے اسکے مہاتم کو سنو کہ وہ سب استھاور جنگم جیودن کو اتپن کرکے سمے پر اپنے مین ہی لے کر لیتا ہے پھر سمے پر پرگٹ کر دیتا ہے یہ نرمت کا برنن ہے۔ اور اسی مین لے ہونا اور پرگٹ ہونا یہ ہی اوپادان ہے۔ بشنو جی کے گن ٹھیک ٹھیک جاننا بہت کٹھن ہے۔ اسکی پراپتی گیانی کے تپ اور جگ آدک کرم سے اسمبھو (ناممکن) ہے۔ یہ تو کیول جوگ سے ہی معلوم ہوتی ہے۔ جو کوئی جوگ آدک کرم کرتا ہے وہ اپنی بدھی کو شدھ اور دیہہ کو ابھمان رہت کرکے موکش کو پاتا ہے جس طرح سنار چاندی کو اگن سے شدھ کرتا ہے۔ اسی طرح جگ آدک کرم سے بہت سے برسون مین پرش اپنے دوشون کو نوارن کرتا ہے۔ اور جس طرح جل سے دیہہ کے میل چھڑائے جاتے ہین اسی طرح پاپون کو چھڑایا جاتا ہے۔ اور جس طرح بہت سے پھولون کے سامنے سرسون اپنی سبھادک گندھ کو تیاگ دیتی ہے اسی طرح بہت برسون مین جیو کی شدھی ہوتی ہے نو پرکار کے گنون کی اتپت کہتے ہین۔ وہی سب دیہہ دھاریون مین پنچ تتو آتمک ہونے سے کشیر اور جیو آتمارو پ سے اکشیر کہلاتا ہے۔ اور من سمیت دسون اندریان گیارہ روپون سے جگت کی رچنا کرکے

بمعنے ناش ہونیوالا — بمعنی ناش نہ ہونیوالا — بمعنی اشٹ

اپنے ہی من لی کرتا ہی - ایکتا سید کرنے کو سب سرشٹی کو نارائن کا ہی انگ کہتے ہین - ارتھات اُسکے چرن پرتھی مستک سُرگ - اور دشا اُسکی بھجا - آکاش کان - سورج نیتر (آنکھین) من چندرمان - گیان ہین اُسکی بدھی جانو - اُسکے نیترون کے پرکاش ہین سب نکشتر ہین - رجوگن - تموگن - ستوگن نارائن کے روپ ہین اُسی نارائن کا ملنا ہی موکش ہی - ویدون کے منتر اُسکے شریر کے رونگٹے ہین - اور پرتوروپ سرشٹی ہی - یہ برہم دھرم بہت پوت ہی - وہی تپ اور وہی کرچھ چاندراین آدک برت ہی - وہی شولہ رتبے والا جگ ہی - وہی برہما وہی وشنو وہی مہادیو وہی اشونی کمار اور وہی اندر برن کبیر ہی - یہ سب دیوتا اُسی ایک نارائن کے انگ ہین وہی سب مین پرکاشس کر رہا ہی - اب موکش کا اوپاے برنن کرتے ہین کہ وہ موکش کا چاہنے والا سات بیوہ (قلعہ) رکھنے والا دیت ساتکی سمم دم آدک کی برتیون کے کارن سیکڑون برتی رکھنے والے ہین - اُن کے آسرے ہو کر پہلے لال برن ارتھات سمم دم اچھے گنون مین پرورت ہوتا ہی - پھر پیت برن (زرد رنگ) دیو بھاگ کو پاتا ہی - پھر بارا کے سمان شکل (سفید) برن راگ دویش سے رہت ہوتا ہی - یہ اُسی شکل مارگ مین دوڑتا پھرتا ہی - اتھوا آٹھ پربون سے اُتم لوک پاتا ہی - آشے یہ ہی کہ دھومر مارگ سے چندر لوک پاتا ہی اُس سے اونچا برہم لوک ہی اور اُس سے اُتم کیول گیان مین ہی پراپت ہوتا ہی ستوگن سفید - رجوگن لال - تموگن کالا ہی ان تینون کی کمی بیشی سے اور رنگ مثلاً زرد سبز وغیرہ اُتپن ہو جاتے ہین ان سرشٹون کو مار سرگ راگ دویش سے علیحدہ ہونے کے کارن نرمل اور پاپ رہت موکش کا سادھن کرتا ہی - ان چارون روپ سے چارون جگون کا سروپ ہی اور پہلے سنسکار کے کارن گنون مین پرورت ہوتا ہی - شکل برن کی جو گت ہی وہ جاگرت سپن سوپت وشادن کی روکنے والا تریا نام دشا ہی یعنی تُریٰ اوستھا ہی - جیون مکت پرش ان اچھا وان ارتھات کا منا رہت کہلاتا ہی - اور جوگ بل سے مہر لوک - جن لوک - تپ لوک - ست لوک مین نواس کرتا ہی - اُس شکل برن رکھنے والا جوگی نے جیون مکت پد کو پراپت نہین کیا - پرنت اُسکے راگ دویش نورت ہو گئے - اب جوگ بھرشٹ کا برنن کرتے ہین - جو جوگی جوگ کا استھان اچھی ریت سے کرنے کو سامرتھ وان نہین ہی وہ شیش باقی بچے ہوے کرم سے سنچت کئی کلپ تک اندر ہی من ہی مین پرورت ہو کر نواس کرتا ہی - پھر وہان سے لوٹ کر نر لوک مین منش جنم دھارن کرتا ہی اور بہیا وان اچھے کل مین پراپت ہو کر شبھ کرم کے دوارا اُتم جونی پراپت کرتا ہی - اور پھر اونچے چڑھتے چڑھتے برہم لوک تک پہونچ جاتا ہی پھر دیہہ دھارن روپانتر دشا سے رہت برہم استھان کو پاتا ہی - وہ شیوجی مہاراج کا لوک ہی - ایسا شیوجی لوک (جو شیوجی کی اوپاسنا کرتے ہین) کہتے ہین اور ہرن گربھ اوپاشک ارتھات برہم اوپاشک اُسکو شنولوک کہتے ہین اور شیش جی کا لوک بھی کہتے ہین - اور سانکھ شاستر والے جیو آتما کا پرم پد کہتے ہین - اور اوپنشد والے سرب بیاپی پرب برہم پرماتما کا استھان اُسکو برنن کرتے ہین - خلاصہ یہ ہے کہ شُبھ کرم سے اُس پورن برہم پرماتما کو پاتا ہے - اُسی کو موکش پد کہتے ہین - پرلے کال کے آنے پر دیو بھاگ کو پراپت کرنے والے اور سمپورن کرم پھلون کے نہ بھوگنے والے جیو پہلے کلپ کے پراپت ہوے اپنے استھانون کو دوسرے کلپ مین بھی پاتے ہین اور جو دیو بھاگ

× کرچھ چاندراین برت پہلے تھے کو ایک لقمہ دوج کو دو لقمے تیج کو تین لقمے اسیطرح پورنماشی تک بڑھاوے پھر ایک ایک کم کرتا جاوے - اور چودس - اماوس پڑوا کو نراہار برت کرے - ۱۲

کو پانے والے جیوانت ہین کرمون کے پھل کو بھوگ چکے ہین وہ سب سرشٹی کے سنگھار کال ہین دوسرے منشون کی طرح دیہہ پاتے ہین جو جیو پرم پراپو ہیں برہم لوک سے تپن ہوے یعنی گرے ہوے وہ کرم سے انھین منشون کی گتی کو پاتے ہین۔ سنت کمار جی نے کہا کہ ہے برتراسر یہ بشنو جی کا بل پراکرم اور مہاتم ہین نے تم سے کہا۔ بھیشم جی نے کہا کہ یہ بچن سنت کمار جی کے سنکر برتراسر نے کہا کہ ہے مہرشی آپ کے بچن سنکر میرا سنشیہ دور ہوگیا مین اپنے ایشوریج کا کچھ شوک نہین کرتا ہون اور پرب برہم پرماتما کو جاننے کی کامنا کرکے ہین وہ تم پدکو پاؤنگا۔ ہے جدہشٹر! اس پرکار اس برتراسر نے اچھے لوک کو پایا۔ جدہشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! وہ جوتی روپ کھڑئیسوریہ وان پرمیشر ہی سری کرشن جی ہین جو ست جگ ہین گور برن اور تریتا دواپر ہین نیل برن نیلم رتن سمان شریر دھارن کرکے اپنے بھگتون کی رکشا کے نمت پرتھی پرآتا ہی۔ اسکے بھاؤ کو کوئی جان نہین سکتا۔ بھیشم جی نے کہا کہ ہان وہ کھڑئیسوریہ وان ابناشی یہ ہی کرشن چندر ہی جو سب لوکون ہین گھومتا رہتا ہی اور سارے جگت کو اہنکار روپ ہوکر پیدا کرتا ہی اور آپ سارے جگت ہین اسیطرح نیت یعنی قائم ہی جیسے ایک بیج ہین برکش یعنی درخت پھل ہین بہت سے بیج ہوتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادہیا ردہ۔ برتراسر سنت کمار سمباد بشنو مہاتم برنن تیسرا ادھیائے۔

چوتھا ادھیائے

برتراسر کے جدھ کا برنن

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ دھرم کا ابھیاسی بشنو بھگت برتراسر مہا تتو کا جاننے والا کس پرکار دیوپتی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ یہ مجھے آشچرج ہی؟ بھیشم جی نے کہا کہ پورب سمے ہین راجہ اندر اپنے رتھ ہین براجمان دیوتاؤن سے پوجت سیر کرتے پھرتے تھے کہ دیو جوگ سے پربت سمان انگ رکھنے والے برتراسر کو آگے کھڑے ہوے دیکھا جسکا بڑا لمبا چوڑا شریر تر لوکی سے جیتنے کے جوگ نہین۔ سب دیوتا اور راجہ اندر اس بھیانک روپ برتراسر کو دیکھ کر بھے بھیت (خوف زدہ) ہوگئے۔ اور مہا بیاکل اور ادھیر ہوکر اسپر استر شستر پہار کرنے لگے تب برتراسر بھی کھڑگ۔ ترشول۔ شکتی۔ تومردن سے جدھ کرنے لگا۔ ہے جدہشٹر! برتراسر اور راجہ اندر کا بڑا گھور سنگرام ہوا اور دیوتا لوگ اس مہا پراکرمی اسر سے اور اسکے ساتھی اسرون سے گھائل ہوکر آتر ہوگئے اور برہما جی اور بہت سے دیوتا اپسراؤن سمیت بانون ہین بیٹھ کر دیوتا اور اسرون کا جدھ دیکھنے لگے۔ برتراسر نے آکاش سے پاشان ارتھات پتھرونکی برکھا آرنبھ (شروع) کی اور مایاوی جدھ کرنے لگا تب اندر کو بڑا بھے پراپت ہوا۔ دیوتاؤن نے بھی استرون سے برتراسر کو ڈھک دیا۔ اندر کو بیاکل دیکھ کر بسشٹ جی آئے بید ون کی رچاؤن کو ادچارن کرکے اندر کو ہوشیار کیا اور راجہ اندر سے کہا کہ تم دیوتاؤن کے ایش ہوکر اس برتراسر دانو سے بھی (خوف) مت کرو۔ تمھاری سہاے کو بشنو جی۔ برہما جی شیو جی اور مہرشی لوگ تمھارے پاس آئے ہین انکو دیکھو یہ کہکر اندر نے برہما جی۔ بشنو جی۔ شیو جی اور برہسپت جی وغیرہ دیوتاؤن کو اپنے پاس دیکھ کر برتراسر کی مایا کو اپنے جوگ

*۔ مہابھارت ہین لکھا ہی کہ برتراسر پانسو جوجن لنبا اور کچھ اوپر تین سو جوجن چوڑا تھا۔

(۱) سلہ ایشور یعنی چھ ایشوریہ وان۔ اسکے معنی اول سمت جو بطار برن ہو چکا ہین۔

بل سے نورت کیا - بشنو جی نے اندر کے بھاری بجّر مین پرویش کیا اور شیو جی کا تیج بجر روپ ہوکر برترا اسر کے شریر مین پرویش کر گیا اور برہسپت جی نے اندر کے بل کی پرسنسا کر کے کہا کہ تم برترا سُر کو جلدی بجے کرو - جاپی (اگرچہ) برھما جی نے برترا سر کا بھاری تپ دیکھ کر بردیا ہی کہ تیرا بل اور پراکرم اٹل ہوگا - اب مین اپنا تیج تمہارے شریر مین پرویش کرتا ہون - اور بشنو جی نے تمہاری بجے کے کارن تمہارے بجّر مین پرویش کیا ہی - تم شیو جی مہاراج کی سہاے اور ترلوکی ناتھ بشنو جی کی کرپا سے اس دیت راج برترا سُر کو بجے کروگے - اب تم اُس ترلوکی کے تپانے والے برترا سُر کو اپنے بجّر سے مارو - تب راجہ اندر نے ساودھان ہوکر برہسپت جی سے کہا کہ آپ کی کرپا سے آپ سب دیوتاؤن کے دیکھتے ہوے اس پراکرمی راچھس کو مارونگا - اُس سمے سب دیوتاؤن نے نانا ن پرکار کے باجے بجاکر گھور شبد کیا اور سنکھ بجیان - ڈنڈبھی وغیرہ باجے بجنے لگے - پھر برترا سُر اور راجہ اندر کا گھور سنگرام ہوا برترا سر کے مُکھ پر بڑا تیج اگنی کے سمان ہوگیا اور بڑی بڑی سوانس لینے لگا اُس وقت برترا سُر کے مکھ سے کلیان روپ دیوی نکلی جس نے دیوتاؤن کو بھی بھیت کر دیا وہ دیوی برترا سر کی سمرن شکتی تھی اُسکے نکلتے ہی چارون طرف سے اُلکاپات ہونے لگا اور گدھ آدک پکشی اُسکے چارون طرف بھرمن کرنے لگے اور جب برترا سُر نے جمہائی لی اُسی سمے جدھ مین پراکرمی دیو راج اندر نے اپنے بجّر سے برترا سر کو مار گرایا - اُس وقت دیوتاؤن اور رشیون نے دیویندر کی استت کی - ہے جدھشٹر! اُس سمے جو تیج راجہ اندر کا تھا اُسکو دیوتا کٹھنتا سے بھی نہین دیکھ سکتے تھے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترا ردہ - راجہ اندر اور برترا سُر کا جدھ اور برترا سُر کا مارا جانا - چوتھا ادھیاے

پانچوان ادھیاے

برترا سُر سے برہم ہتیا کا نکلنا اور اندر کا کمل نال مین پرویش کرنا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! یہ برترا سر دانو بڑا پراکرمی دیت تھا - سنگرام کرنے کے سمے اسکا گھور روپ ہوگیا تھا اور اُسکے روم روم مین سے سوانس نکلتا تھا اور جب اُسکی موت آئی تو اُسکے مکھ اور سوانس سے کلیان روپنی دیوی جو اور ون کو مہا بھیانک درشٹ آتی تھی نکلی اُسکے نکلتے ہی چارون طرف گدھ - کنک - بلاک - پکشی مہا بھیے کاری شبد (نہایت مہیب و خوفناک صدائین) کرنے لگے - جب بجّر کے لگنے سے برترا سُر گرا تب دیوتاؤن نے جے جے کا شبد کیا - اُسوقت برترا سر کے انگ (جسم) سے برہم ہتیا باہر نکلی - اور مہا گھور روپ ہوکر کالے پیلے رنگ کے بستر دھارن کیے ہوے - بھیانک ناخن اور دانت - کھلے ہوے بال - گھور نیتر (آنکھین) کرتیا کے سمان کیتایون (کھوپڑیون) کی مالا دھارن کیے رودھر (خون) سے بھرے ہوے بستر (کپڑے) پہنے ہوے تھی - اُسنے بجّر دھاری اندر کو ڈھونڈھا - دیوتا اندر سمیت سُرگ کو چلے گئے تھے کرتیا کو آتے دیکھ کر اندر سرگ سے باہر نکل آئے تب اُس برہم ہتیا نے وہان جاکر اندر کو گھیر لیا اور لپٹ گئی اندر مہا دُکھی ہوکر کمل نال مین گھس گئے - وہان برہم ہتیا نے اندر کے پاؤن کو باندھ دیا - اندر نے چھوٹنے کے لیے بہت اُپاے کیے پرنتو کچھ نہ ہوا - ہار کر اندر برھما جی کی شرن گیا اور ساشٹانگ ڈنڈوت کی - برھما جی

نے اوتم برہمن کی ہتیا کو دیکھا کہ اندر کو پکڑے ہوے ہے - اور اندر کو مہا دکھی دیکھ کر برھما جی نے برہم ہتیا سے کہا کہ ہے بھوانی! - اندر کو چھوڑ دو - میرا کہنا مانو اور جو تمھاری اچھا ہو وہ مجھ سے کہو - یہ مدھر سر سے کہی ہوئی برھما جی کی بانی سُنکر برہم ہتیا نے کہا کہ ہے تینون لوک کے سوامی! - آپ کے بچنون سے مین نے سب کچھ پالیا - میرے رہنے کو استھان بتا دیجیے مین آپ کی آگیا انوسار اندر کو چھوڑ دیتی ہون - برھما جی نے تھوڑی دیر بچار کیا اُن کی اچھا انکول اگنی پرگٹ ہوئی اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگی کہ جو کام میرے انوسار ہو وہ مجھے آگیا ہو - برھما جی نے کہا کہ اندر کے اودّھار کے لیے برہم ہتیا کے کئی بھاگ (حصے) کرون گا - چوتھا بھاگ تم دھارن کرو - اگنی نے کہا ہے برہمن! - میری موکش اس سے کیونکر ہوگی؟ - برھما جی نے کہا کہ جو اگیانی پرش آپ کے کسی استھان پر اگن روپ تیج کو پاکر بر ودّاس آدک اوشدھی اور سوم روپ ودّدھ آدک رس سے پوجن نہین کریگا اُسکو یہ برہم ہتیا شیگھر ہی لگ جائیگی اور تم کو چھوڑ کر اُسی مین نواس کریگی - تمھارا سنتاپ دور ہو جاویگا - ہبتیہ کبتیہ بھوجن کرنیوالی اگنی نے برھما جی کی آگیا کو سر پر دھارن کیا - ارتھات برہم ہتیا کو لے لیا - پھر برھما جی نے برکش اوشدھی گھاس کو یاد کیا اور یہی بچن اُن سے کہا کہ اُنھون نے بھی مان لیا - پرنت اپنی موکش کا اوپاے سننے کے لیے کہا کہ ہے پربھو! ہم پر البدھ کے مارے ہوے ہین ہم کو اس ہتیا سے پیڑا نہ دیجیے - سردی - گرمی - برکھا - اپنے سر پر لیتی ہون میرے اوپر کرپا کیجیے! - برھما جی نے کہا کہ جو منش کسی پورب کال کے برتمان ہونے پر بھولے سے بھی تمھارا چھیدن بھیدن کریگا اُسپر یہ برہم ہتیا لگیگی - پھر برھما جی نے اپسراؤن کو بلایا اور اُن سے برہم ہتیا لینے کو سارا برتانت اُس کے بھاگ کا سنا کر کہا کہ چوتھا بھاگ تم بھی لو - اُنھون نے موکش کا اُپاے ہاتھ جوڑ کر پوچھا تو برھما جی نے کہا کہ جو پرش تمھارے رجسولا (ماہواری اشنان - مراد حیض کی حالت سے ہے) ہونے پر تمھارے ساتھ بشے کریگا اُسکو برہم ہتیا لگیگی - اپسراؤن نے بھی مان لیا پھر برھما جی نے جل کو یاد کیا اور وہی بات کہی - جل نے بھی موکش کا اُپاے پوچھا - برھما جی نے کہا کہ جو اگیانی پرش جل مین اُسکو تھوڑا جان کر بھی اُس مین تھوک یا بشٹا یا موتر ڈالیگا اُس کو برہم ہتیا لگیگی - جل نے بھی برہم آگیا کو مان لیا - ہے جدھشٹر! وہ برہم ہتیا اوپر کہے ہوے استھانو کو اندر کو چھوڑ کر چلی گئی - تب اندر نے برھما جی کی آگیا انوسار اسومیدھ جگ کیا - اندر شدھ ہوگیا اور بہت سے دانوون کو پراجے کر کے اندر پرسن ہوگیا - اسی پرکار ہے کورنندن جدھشٹر! تم اپنے شترون کو مار کر پرسن رہوگے - جو منش اُس برترا اُسر اور اندر کے سمباد کو سُنے سنا دیگا وہ پاپ سے مکت ہو جاویگا -

اتی سری ام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده - برہم ہتیا کا برترا اسر کے شریر سے نکلنا اور برھما جی کا استھان بتانا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

جُر کی اوتپت

راجہ جدھشٹر نے مہا گیانی پتامہ سے کہا کہ! - اس اتہاس کو سُنکر مجھے بہت سی ترکنا (اعتراض) اوتپن

ہوئیں - آپ نے کہا کہ جب جمہائی برتراسُر نے لی تب ہی اندر نے بجّر سے اُسکو مار ڈالا - جمہائی لینا جُر کا لکشن
ہو - یہ جُر کیونکر اُتپن ہوا؟ - بھیشم جی بولے کہ جُر کی اُتپت جس طرح لوک مین پرسدھ ہو تم کو سناتا ہون کہ ایک
سمے سمیر کی شکھر جو سب رتنون سے شوبھائمان ہو شیو جی مہاراج براجمان ہوے - اور اُن کے ساتھ
اُمان دیوی سری ستی جی بھی برتمان ہوئین - اشٹ بسو اسونی کمار جکش راجا دھراج کبیر جی اور شکر جی
بھی وہان آئے اور انگرا آدک رشی اور اپسرا اُن کے سموہ بھی وہان برتمان ہوے - مند سگندھ - سیتل بایو
(ہوا) چلنے لگی - شیو جی کے گن اور سب ندیان گنگا جی سے آدلیکر وہان آگئین اور سب بسوناتھ شیو جی کی اُپاسنا
کرنے لگے - اُس سمے دکش پرجاپت نے جگ کی دیکشا لی اور ہردوار مین (بمقام کنکھل) جگ کی رچنا ہونے لگی
اندر آدک دیوتا اکٹھے ہوکر وہان جانے لگے - تب سری ستی جی نے دیوتاؤن کو بمانون مین اپنی استریون سمیت
جاتے ہوے دیکھ کر پوچھا کہ ہے بشوناتھ! یہ سب دیوتا کہان اور کسکے جگ مین اپنی استریون سمیت جاتے
ہین؟ - شیو جی نے کہا کہ دکش پرجاپت کے جگ مین دیوتا جاتے ہین - ستی جی نے پوچھا کہ آپ اُس جگ
مین کیون نہین جاتے ہین؟ - شیو جی نے کہا کہ پہلے سمے مین دیوتاؤن نے نیت کیا ہوا ہمارا بھاگ آہنے
نہین دیا تھا - اس کارن مین نہین جاؤنگا - جب سے ہی ہمارا بھاگ جگ مین نہین رکھا جاتا ہو - ستی جی
کو یہ بچن سنکر کرودھ ہوا - شیو جی نے اُنکے ہردے کی بات جان کر اپنے جوگ بل سے گنون کے ساتھ اُس
جگ کو بدھونس کر ڈالا - کسی گن نے سامگری جگ کی پھینکدی کسی نے اگن کو اُٹھا لیا - کسی نے جگ پاترن
کو - کسی نے کلس وغیرہ کو پھینک دیا اور جگ کے انوچرون اور رشیون کو جو وہان موجود تھے گھائل کر دیا
کرودھ روپ شیو جی کے متاک سے پسینے کی بوند گرتے ہی ایک بھیانک پرش پرگٹ ہوا جسکے لال لال
نیتر (آنکھین) تھے پنگل برن - چھوٹا قد تھا اُسکے ڈارھی مونچھ ندارد بھیانک روپ بڑی بڑی بھجا والا -
لال بستر پہنے ہوے تھا - اِس بھیانک روپ نے جگ کو رہا سہا بدھونس کر دیا اور دیوتاؤن اور رشیون کو مار کر
بھگا دیا تب برھما جی نے شیو جی سے کہا کہ اِسب دیوتا تمہارا بھاگ جگ مین دین کے اب کرپا کرو - یہ سب
دیوتا اور رشی مہا بیاکل ہین - یہ پرش جو آپ کے پسینے سے اُتپن ہوا ہے اُسکا نام جُر ہوگا - سب لوکون
مین گھومے گا - پرتھی اُس کے تیج کو دھارن کرنے کی سامرتھ نہین رکھتی ہو - اِسکے بہت سے بھاگ
کر دیجیے - جگ مین بھاگ پانے کا بچن برھما جی کا سُن کر شیو جی پرسن ہوکر مسکرا کے بولے کہ جیسا آپ
نے کہا ویسا ہی ہوگا - پھر شیو جی نے اُس جُر کے کئی بھاگ کر دیے - بھیشم جی نے کہا کہ ہے یُدھشٹر! اُسکے
بھاگ کا برتانت کہتا ہون - ہاتھیون کے سر کا درد - پہاڑ کا سلاجیت - جلون کی کائی - سرپون مین
کانچلی یہ سب اُسکے بھاگ جانو - پرتھی پر اُوسر - پشوون مین اندھا ہو جانا - بیلون کے پانون مین کھُرپکا
نام روگ ہونا - گھوڑون کے گلے مین چھدر ہو جانا مورون مین سکھا کا روگ - پکشیون مین نیتر کا روگ
یہ سب جُر کے بھاگ ہین - اور منشیون مین جُر پرتکش ہوتا ہو - شیر بیاگھر - آدک سب مرگون اور سب
پکشیون مین یہ جُر پرتکش ہو جاتا ہو - یہ مہیشور جی کا تیج روپ جُر بڑا بھیانک ہو - منشون مین جب اسکا
تیج آتا ہو تو جمہائی آتی ہین - اِس کارن جمہائی آتے ہی برتراسر کو اندر نے مار ڈالا - برتراسر بشنو بھگت

تھا - اس کارن سنگرام مین مرت پاکر بشنو جی کے لوک کو پراپت ہوا - اس جُر کے اتھاس اور مہیشور شیو جی کا سمباد جو کوئی سُنے سناوے گا اتھوا دن پرت اُس جُر کے اتیھاس کو پڑھیگا وہ مہیشور جی کی کرپا سے جُرادک رُوگون سے پیڑامان نہین ہوگا -

اِتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اُترارده - جُر اُتپت سمباد - چھٹا ادھیاے

ساتوان ادھیاے

دکش جگ کا برتانت

راجہ جنمے جے نے بیشم پاین جی سے کہا کہ ہے مُنی ناتھ پرچیتا کے پتر! راجہ دکش کا جگ کیون بدھونس کیا گیا - سربا تما شیو جی مہاراج پاربتی جی کے شوک کو جانکر کس کارن کرودھت ہوئے - اور پھر وہ جگ کیونکر پورن ہوا؟ - بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے وسوت منونتر ارتھات سوایمبھو منونتر مین گنگا دوار دیش مین ہمالہ کے نیچے سدھ رشی متی - گندھرب اور پکشیون سے بھرپور شبھ استھان کنکھل مین دکش پرجاپت نے جگ کی رچنا کی - پرتھمی کے راجہ اور مُنی رشی برہمن چارون برن کے لوگ اور آکاش باسی اور مُرگ باشی سب ہی اُس جگ مین اکٹھے ہوئے - دیوتا - دانو آدک - پشاچ ہاہا ہوہو - تُمبر - گندھرب - نارد اور بسوا بسو - گوتم انگرا آدک بہت سے رشی بارہ سورج اشٹ بسو - گیارہ رودر سادھ اور مرد گن جگ بھاگی اندر سمیت سب اُس جگ مین آئے - نمترن پوربک (نیوتا دیے ہوئے) سب دیوتا بھی اکٹھے ہوئے اُس سمے ددھیچ رشی نے کرودھ جگت یہ بچن کہا کہ وہ جگ نہین جہان رودر جی کی پوجا نہو - اِس سے مجھے ثابت ہوتا ہی کہ ہے دکش تم باندھے جاؤگے - کیا سنکھیہ برتمان سمے کے بپریت (خلاف) باتون کو تم نہین دیکھتے ہو؟ - کیا تم اگیانتا سے اس مہا جگ مین گھور ادتپات اور اپنے ناش کو تم نہین جانتے ہو؟ اُس جوگی پرم تپ نے گیان نیتر سے جب دیکھا تو مہادیو جی اور بر کی دینے والی اُما دیوی کو نارد جی سمت دیکھا تو ددھیچ رشی نے جان لیا کہ دکش نے اگیانتا سے جگت کے پوجنیہ دیوتاون کے سوامی مہادیو جی کو نیوتا نہین دیا - اس کارن وہ دیو سماج مین برتمان نہین ہوئے - پھر ددھیچ رشی نے کہا کہ پوجنیہ دیوتا (جس دیوتا کا پوجن ضرور ہونا چاہیے) کو جگ مین نہ پوجنا پاپ ہی - ہے دکش! مین سَت کہتا ہون کہ تم مہادیو جی کو جگ مین آیا ہوا دیکھو - تب دکش نے کہا کہ ہمارے جگ مین گیارہ رودر برتمان ہین - مین اُنکے سوا مہیشور جی کو نہین جانتا - ددھیچ رشی بولے کہ مین جانتا ہون کہ تم سب کی ایک صلاح ہوگئی ہی - اسی کارن سے شیو جی کو تم نے نیوتا نہین بھیجا ہی دکش! مین کسی دیوتا کو مہادیو جی سے بڑھ کر نہین دیکھتا ہون اور مین ایسا بچارتا ہون کہ تمھارا یہ جگ پورن نہین ہوگا دکش نے کہا کہ منترون کی بدھی سے یہ شبھ ہبیہ جگ پُرش بشنو جی کو سمرپن کرون گا - یہ بشنو دیوتا سب دیوتاؤن کی آتما سرب پربھو دیوتا ہی - یہان جگ استھان مین یہ باتین ددھیچ رشی اور دکش کی ہورہی تھین وہان اُمان دیوی نے بچار کیا کہ کس پرکار جگ مین شیو جی مہاراج کا بھاگ دیا جاوے - اُمان دیوی کے چت کی بات انترجامی شیو جی نے بچار کر اور اپنی پران پریا کو بیاکل دیکھ کر یہ کہا کہ ہے سندر روپا بشال نین والی! تم مجھ کو جانتی ہو

اگیانی پُرش مجھ سے بمکھ ہوکر کلیان نہین پاتے ہین۔ برھمک برہمن جگت ہین میرا بھاگ اوش (ضرور) رکھتے ہین شام ویدی۔ یجر ویدی جگ ہین میری استُت کرتے ہین اور کلیان پاتے ہین اب تم میری اُس سرشٹی کو دیکھو گی جو جگ بد مفنش کرنے کے کارن ہین اوتپن کرونگا۔ تم سوچ مت کرو۔ یہ بچن کہکر شیوجی نے اپنے مکھ سے گھور روپ والے ایک پُرش کو اوتپن کیا اور اُس سے کہا کہ تم دکش کے جگ کو بد مفنش کردو! یہ سنتے ہی اُس پُرش نے لیلا ماتر ہی دکش کے جگ کو بد مفنش کر دیا اور دیوی کے کرودھ سے مہا بھیانک روپ کالی بھدری اوتپن ہوکر اُس پرش کے ساتھ جگ بد مفنش کرنے مین پرورت ہوگئی۔ اور شیوجی کے تیج سے اوتپن بیربھدر نامی پرش نے شیوجی کی آگیا پاکر اپنے روم کیا نمان کرکے ردمی نام گنون کے سوامیون کو اوتپن کیا۔ اب ہزارون لاکھون بھیانک روپ بل اور پراکرم رکھنے والے گن جگ بد مفنش کرنے مین اکٹھے ہوگئے اور سب سا نگری جگ کی پھینک کر دیوتاؤن رشیون کو مار کر نکالدیا۔ اُس سمے سورج پرکاش رہت اور نکشتر منڈل بھا والے ہوگئے۔ دیوتا بیاکل ہوکر بھاگے۔ بہت سے جگ بھوم مین اندھے سے ہوگئے۔ جگ استنبھ (جگ کے ستون کھنبہ) اور بیدی آدک اُکھاڑ کر پھینک دین۔ جگ کے سب پاتر چورن کر دیے۔ دہی۔ دودھ۔ بورا۔ شکر اور طرح طرح کے بھوجن کو وہ گن کھا گئے اور بہت سے بگاڑ کر دھول مین ملا دیے۔ نانا ن روپ والے بھیانک گن طرح طرح کی شکل والی اپسراؤن اور دیوتاؤن کو پکڑ پکڑ کر ڈرانے اور مارتے تھے۔ تب دکش پرجاپت نے گھبرا کر بیربھدر سے پوچھا کہ آپ کون ہین؟۔ اور کیون ایسے اوتپات اُٹھاکر میرے جگ کو بد مفنش کیا ہے؟۔ تب بیربھدر نے کہا کہ مین رودرجی نہین ہون۔ بسوآتما شیوجی اور اوما ن دیوی کے کرودھ سے اس جگت کو بد مفنش کرنے آیا ہون۔ بیربھدر میرا نام ہی اور یہ بھدر کالی میرے ساتھ ہی اور باقی یہ سب ہمارے گن اور بھدر کالی دیوی کی انوچری جگ کو بد مفنش کر رہی ہین۔ جبتک تم شیوجی کی شرن (پناہ) نہین لوگے تمہارا کلیان نہین ہوگا۔ تم نے اپنی درُبُدھی کے کارن دیوون کے دیو مہادیوجی سے بیربھاو کیا۔ سب دیوتاؤن کو بُلایا مہیشور جی اور سری جگت ماتا ستی سردمن دیوی کو نہین بلایا۔ تم اسکا پھل پارہے ہو۔

ہے مہا بھشٹر! اُس سمے دکش نے بیاکل اور لجا سے مان (شرمندہ) ہوکر کچھ اور اوپاے نہین دیکھا۔ اور شیوجی مہاراج کے دھیان مین مگن ہوکر یہ استوتر اوچارن کیا:۔

استوترا

प्रपद्ये देवमीशानं शाश्वतं ध्रुवमव्ययम्। महादेवं महात्मानं विश्वस्य जगतःपतिम्॥५४
दक्ष प्रजापतिर्यज्ञैर्व्यैस्तैः सुसमाहितैः॥ आहूता देवतास्सर्वाः स्तत्र यस्य अच्युत तपोध
नाः॥५५॥ देवो नाहूयते तत्र विश्वकर्मा महेश्वरः॥ तत्र क्रुद्धा महादेवी गणांस्तत्र व्यसर्ज-
यत्॥५६॥ प्रदीप्ते यज्ञवाटे तु विद्रुतेषु द्विजातिषु॥ तारागणमनुप्राप्ते रौद्रे दीप्ते महात्मनि॥५७
शूल निर्भिन्न हृदयैः नदद्भिः परिचारिकैः नि र्वातोत्पाटितैर्यूपैः पतद्भिरुत्पतद्भिरिव॥५८
उत्पतद्भिः पतद्भिः प्रचगृध्रैः रामिष गृद्धिभिः पक्षवात विनिर्धूतैः शिवा प्रत निना-
दितैः॥५९॥ यक्ष गन्धर्व संघैश्च पिशाचोरगराक्षसैः प्राणापानौ संनिरुध्य वक्त्रस्थाने

नयत्नत॰ ६०विचार्य्य सर्व्वतो दृष्टिंवहु दृष्टिरमित्रजित सहसा देव देवेशो स्याग्निकु-
ण्डात्सुत्थितः६१ बिभ्रत्सूर्य्य सहस्रस्य तेजः सम्बर्तकोपमः। स्मितं कृत्वाब्रवीद्वा-
क्यं ब्रूहिकिं कारवाणिते।६२। श्रावतेच मखाध्याये देवानां गुरुणा ततः। तमुवाचांज
लिं कृत्वा दक्षोदेवं प्रजा पतिः६३ भीतः शंकित बित्रस्तः सबाष्पबदने क्षणः दक्षउवाचयदि
प्रसन्नोभगवान्यदिचाहंभवत्प्रियः ६४ यदिबाहमनुग्राह्यो यदिबाबरदो ममयद्दग्धं भक्षितं
पीतमश्रीतं यच्चनाशितं ६५ चूर्णीकृतापविद्धं चयज्ञसम्भारमीदृशं दीर्घकालेनमहता
प्रयत्नेन सुसंचितम् ६६ तन्नमिथ्या भवेन्मह्यं बरमेतदहंवृणे। तथास्त्वित्याह भगवान्भग-
नेत्रहरोहरः ६७ धर्म्माध्यक्षो विरूपाक्षः त्र्यक्षोदेवः प्रजापतिः ६५ जानुभ्यामवनीं गत्वा
दक्षो लब्ध्वाभवाद्बरम्। नाम्नामष्टसहस्रेण स्तुतवान्वृषभध्वजम्॥६६॥

ارتھ استوتر

دکش پرجاپت نے کہا کہ دیوالیشان شاسوت نشچل ناش رہت دونون لوکون کے پت مہاتما مہادیوجی کی شرن ہون ۵۴ دکش پرجاپت کے جگ مین بڑے بڑے جگ کے سادھن بھوت تپودھن رشی اور دیوتا بلائے گئے ۵۵۔ مگر سنسار کے کرتا مہادیوجی کو نہین بلایا اس کارن مہادیوی پاربتی جی نے کرودھ کرکے بڑے بلوان گنون کو بھیجا۔ ۵۶۔ انھون نے آن کر جگ کی بیدی مین اگنی لگادی وہ آکاش کے تارا گنون تک بڑی جوالا دکھائی دینے لگی ہوئی تب سب ہون کرنے والے برہمن وہان سے بھاگنے لگے ۵۷۔ شولون کے چھاتی مین لگنے سے سب لوگ جاکر بھاگے بیدی کے آس پاس جگ کے ستون اوکھاڑکر پھینک دیے ۵۸۔ مانس اہاری گیدھ اکٹھے ہوکر مانس لے کر اڑنے لگے اور انکے پرون کی ہوا سے گیدڑی چلانے لگین۔ ۵۹۔ جکش گندھرب پشاچ اُرگ راچھس بھی اپنے پران اور اپان بایو کو روکنا گر بچارنے لگے اُسی سمے اگن کنڈ سے ایک مہاپرش پرگٹ ہوا۔ ۶۰ و ۶۱۔ یہ پرلے کال کے سمان سورج کے برابر تیج دھاری مند مسکان کرکے کہنے لگا کہ مین تمہارا کیا کاج کرون ۶۲۔ اُس وقت دیوتاؤن کے گرو برہسپت جی نے جگ کی سہاے کے لیے استت کی اور بھے بھیت ہوئے دکش نے بھی ہاتھ جوڑکر استت کی۔ ۶۳۔ ہے بھگون تم میرے اوپر پرسن ہو مین جو تمہارا پریم پاتر انوگرہ کرنے جوگ اور بر دینے کے جوگ ہون تو آپ کرپا کرو جو کچھ ساگری جلائی اور کھائی گئی اور چورن ہوگئی ہین نے اُسکو بہت دنون مین بہت جتن سے اکٹھا کیا تھا وہ سب بیکار ہو جاے یہ بھی مین بر دان چاہتا ہون کہ جگ سپھل ہو ۶۶۔ دھرما دھکش پرماکش ترنین دیو پرجاپت بھگ کے نیتر ہرنے والے شیو بھگوان بولے ۔ جو تم اچھا کرتے ہو وہی کاج پورا ہوگا۔ ۶۷۔ دکش پرجاپت بردان پاکے ساشٹانگ پرنام کر ایک ہزار آٹھ نامون سے مہادیوجی کی استتی کرنے لگا۔

یادداشت ترجم - وہ استوتر ایکہزار آٹھ ناموں کا جس کے ۱۳۸ - اشلوک ہین یعنی بہت بڑا استوتر ہی لکھا نہین گیا شیوجی مہاراج دکش کی استوتر سنکہ پرسن ہوگئے اور جگ سپہل کرکے پاربتی جی اور گنون سمیت انتردھیان ہوگئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اُتراردہ - دکش جگ کا برتانت - ساتوان ادہیائے -

اٹھوان ادہیائے

ادھیاتم بدیا کا برنن

راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ ادھیاتم بدیا کس طرح پراپت ہوسکے بھیشم جی نے کہا کہ اس کا حال تم سے کہتا ہون سنو پرتھی جل بایو آکاش اور اگنی یہ پنچ مہابھوت سب جیودن کے اُتپت استھان ہین اور اسی مین سب لے ہوتے ہین سب جیودن سوکشم اور استھول گنون کا سموہ سے وہ بدھی آدک گنون کا پرم کارن روپ آتما مین سدیو لے ہوتا ہی اور پرگٹ بھی ہوتا ہی اُسی آتما سے سب جیو پیدا ہوتے ہین اور اسی مین لے ہوتے ہین جسطرح سمندر مین لہرین پیدا ہوتی ہین ویسے ہی سب جیوون مین پنچ مہابھوت کی پرگٹ ہوتے ہین جیسے کچھوا اپنے سب انگون کو پھیلا کر پھر سمیٹ لیتا ہی اسیطرح یہ پنچ مہابھوت بھی بردھ جیودن (یعنی ضعیف العمر) آدمیون کے چھوٹے انگ مین (شریر مین) جو شبد یعنی گویائی ہی وہ نشچے کرکے آکاش کا انش ہی اور جسم مین جو سختی ہی وہ پرتھی کا انگ ہی پران بایو کا انش ہی رس جل کا انش اور روپ اگنی کا یہ سب جڑ چیتن برہم روپ ہی اُسی سے پیدا اور اُسی مین لے ہوجاتا ہی شبد اور سروتر اندری یعنی کان اور شریر کے چھدر یعنی مسامات یہ تینون آکاش سے اُتپن ہین رس اور جیبھ آرد تا یہ جل کے گن روپ اور آنکھین جٹھر اگنی جو جسم مین کھانا تحلیل کرتی ہی یہ اگنی کے گن ہین سونگھنے کے جوگ گند وہ گہران اندری اور شریر سارا پرتھی کا گن ہی پران اسپرس اور چیشٹھا بایو کے گن ہین پنچ تتودن سے اُتپن ہونے والے یہ گن ہین نے کہے اور ان شبد، ون پندرہ گنون مین اُس مایا کے ادہیش ایشور نے ستوگن رجوگن تموگن یہ تین گن اور چارون جگ کا آتما چدابھیاس جیو اپنے بشٹے سروپ کا نشچے اور چھٹا چت بیان کیا جو پانون کے تلوے سے اوپر اور مستک سے نیچے دکھائی دیتا ہی وہ بُدھ ہی برتمان ہی ان سب کی تعداد اکیس ہی پانچ اندری چھٹا چت ساتوین بدھی آٹھوان کشتیرگ کو کہتے ہین اندریان اور انکا پیدا کرنے والا جاننے کے جوگ ہی آنکھین دیکھنے کو بدھی اچھا برا سمجھنے کو بشیون کے درشن سے بدھی بھی دوشت ہوجاتی ہی کبھی خوشی کبھی دکھ یعنے ترپت نہین ہوتی ہی کبھی دکھ مین بیراگ پراپت ہوجاتا ہی چت کی شانتی انور اکست آنند سکھ ستوگن کی نشانی ہی اپرکھا شوک انگون کا جلنا فکر سوچ بے صبری - رجوگن کی نشانی ہی ابدیا راگ پریت موہ یعنی غفلت وغیرہ شوک بہت سونا آدک تموگن کے لکشن ہین گیانی پرش ان سب باتون کو جانکر اس سنسار روپ ندی سے گیان روپ کشتی کے ذریعہ پار ہوجاتے ہین اور اگیانی پرش اس سنسار روپ ندی مین غوطے کھا کر ناش ہوجاتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اُتراردہ - ادھیاتم بدیا کا برنن - اٹھوان ادہیائے -

نوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا دُکھ اور سُکھ اور موت کے بیشے مین بھیشم جی سے پرشن (سوال) کرنا اور اُن کا جواب

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہا باہو پتامہ جی انش سُکھ دُکھ اور موت سے بھے کرتے ہین - یہ ہمکو جسطرح
بادھا نہ کرین وہ آپ ہمسے سمجھا کر کہیے ؟ بھیشم جی نے کہا کہ یہی پرشن (سوال) نارد جی نے سمیک رشی سے کیا
تھا نارد جی نے رشی سے پوچھا کہ مین ہمیشہ آپ کو پرسن چت دیکھتا ہون آپ کو کوئی دُکھ بادھا نہین کرتا ہی
اِس کا کیا کارن ہی سمیک رشی نے کہا کہ بھوت بھوشت برتمان کال کے سدھانت کو جان کر چت کو بیاکل
نہین کرنا چاہیے - اور کرم کے پرارنبھ کو تیاگ کر پھر موہت نہین ہونا چاہیے - نربل اور پراکرمی منش پورب
کیے ہوے کرم کے انوسار زندگی بسر کرتے ہین کوئی ساگ کھا کر نرباہ کرتا ہی - کوئی اودھبت پدارتھ دونون سمے
کنچن تھال مین پردس کر کھاتا ہی - خلاصہ یہ ہی کہ اپنے اپنے کرم انوسار سب پھل پاتے ہین اور جو ایشر کی اچھا ہی
وہی ہوتا ہی - منش کے کرنے سے کچھ نہین ہوتا - ہان اودیوگ (تدبیر) کرنا منش کا دھرم ہی اور اپنے بل انوسار
(حتی المقدور) اور دن کا اُپکار کرنا - دُکھ مین دُکھی نہ ہونا اور سُکھ پاکر بہت سُکھی نہ ہونا چاہیے - نہ دُکھ ہی رہتا ہی
اور نہ سُکھ ہی بنا رہتا ہی - دیو جوگ سے ہونے والے دُکھ مین چنتا نہ کرے اور سُکھ آدک کی اچھا نہ کرے - بہت
سے ارتھ لابھ یعنی مطلب حاصل ہونے مین پرسن (خوش) نہ ہو - موت کا بھے (خوف) نہین کرنا چاہیے یہ تو
ایک دن ضرور ہی آویگی - جو بات ضرور ہونیوالی ہی کسی جتن سے رُک نہین سکتی اُس کا شوک (رنج) کیا کرنا چاہیے
جنھون نے بڑے تپ کیے - بڑے ایشوریہ پائے وہ بھی انت کو مرت کے بس ہوے - مرت کا بھے اُنکو ہونا چاہیے
جنھون نے شبھ کرم نہ کیے ہون - دان - دھرم - ہوم - جگ - ایشر سمرن - دھیان - اُنکو بسار کر پرائی استریون
سے پریت کرنا - مدھرا پان کرکے - پرائی استریون - بیشیاؤن (رنڈیون) سے گمن (مباشرت) کرنا - دان پن
نہ کرنا - بھوکے اپاہج کو بھوجن نہ دینا - ایسے پرشون کو مرت کا بھے ہونا چاہیے کیونکہ پرلوک مین اُن کو پیڑا
(تکلیف) ضرور ہی ہوگی - ہے نارد جی مین ترشنا اور موہ کو تیاگ کر پرتھی پر پھرتا ہون مجکو مرت کا بھی خوف نہین
ہی جیسے کوئی امرت پان کر لیوے اُسکو کبھی موت کا بھے نہین ہوتا ہی مین ابناشی جوگ روپ تپ کر کے برہم کو جانتا
ہون اسی کارن سے شوک مجکو پیڑا نہین دیتا - راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ جس نے شاسترون کے سدھانت
کو نہین جانا اور ہمیشہ سنشے اور سندیہہ مین پڑا رہا اُسکا کلیان کیونکر ہو اُسپر بھیشم جی نے کہا کہ مین گالو رشی اور نارد
جی کا سمباد سناتا ہون گالو رشی نے کہا کہ ہے نارد جی شاستر ایک ہی ہو تو سنشے نہین ہو سکے بہت شاسترون کے
ہونے سے کلیان بہت ہی گپت ہو رہا ہی اسلیے مجھے بہت سے سندیہہ ہین آپ اُن کو دور کیجیے نارد جی نے کہا کہ چارون
آسرم ہین اُنھین کو تم چار شاستر سمجھو اُن کو گرو سے پڑھ کر بچارو اور جہان جس مین اختلاف ہو اُسکو بچار کر کے
سمجھو جیسے کہ ہمارا دھرم جگ آدک کرم کرنا ہی وہ دوسرے آدمیون کا ادھرم مانا ہوا ہی یہ بپریت ریت سے دھرم ہوا

نس سندیہہ جیسے ستھول درشٹی سے دیکھے ہوے وہ شاستر اچھے پرکار سے ابھیشٹ آتما تو دھرم کو پراپت نہین کراتے اُسیطرح دوسرے سوکشم درشٹی منشون نے شاستر کی پرم گتی کو اچھی طرح دیکھا جو کلیان روپ اور سنشے سے رہت ہین اور جیودن کو نربھے کرنے والے کرپا اور دیا روپ اور اہنسا کرنے والون کو نذر روپ ہین اُنھین کو گیانی پرشون نے کلیان روپ جانا اور پاپ کرم سے علیحدہ ہوکر اوتر کرم کرنا ست پرشون نے اوتم بیوہار کلیان روپ جاناہی - ست بولنا - پریہ بھاسن (میٹھا بچن کہنا) دیوپترون کا بھاگ دینے والا - اتتھ (سادھو فقیر) کا ستکار کرنے والا - بال بچون کو اچھی طرح پالن کرنے والا - نوکر چاکرونکا پوشن کرنے والا - برہم تتو کو جاننے والا ایسے پرشون کو مرتُّو کا بھے نہ ہونا چاہیے - جس دیش مین شاستر سے برودھ نیارت اور بہری بھکتون کو جھوٹا دوش لگانے والے رہتے ہون - اپنی پرتشٹھا چاہنے والا وہان کبھی نہ رہے - جس استھان پر لوبھی پرشون نے دھرم روپی پل کو توڑ پھینکا ہو وہان نہ جانا چاہیے - اور جس استھان پر لوگ شوک روپ اگن سے بیاکل ہورہے ہون اُس سماج مین نہ جانا چاہیے - جس جگہ لوگ دھن آدک کے لمت دھرم کرتے ہون (روپیہ جمع کرنے یا لینے کے لیے جو دھرم کریگا وہ پاکھنڈی ہوگا) وہان بھی نہ جانا چاہیے کیونکہ وہ پاپ کرنے والے منش ہین جس استھان پر منش پاپ کرم کرکے اپنا جیون کرتے ہون وہان بھی نہ جاوے - وہان سے ایسی جلدی الگ ہوجاوے جیسے سرپ (سانپ) کے استھان سے لوگ بھاگ جاتے ہین - جس سبھا مین اگیانی پرش (منفرور لوگ) بیٹھے ہون اُس سبھا مین بھول کر بھی نہ جاوے - جس سبھا مین دھرم اور شبھ کرم کرنے والون کی ہنسی اور بُرائی ہوتی ہو وہان بھول کر نہ جانا چاہیے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - راجہ جدھشٹر کا دُکھ اور سُکھ اور موت کے بشے مین بھیشم جی سے سوال کرنا اور اُنکا جواب - نوان ادھیا سے -

دسوان ادھیاے

گرہستون کو اُپدیش

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اکثر منشون کو شوک ہوا کرتاہی کہ میرے پیچھے بال بچون کی کیا حالت ہوگی ؟ - پریت اور موہ کی رسّی مین بندھے ہوے گرہستی پرشون کو اس بات کا سوچ ضرور ہوا کرتا ہی - ہے جدھشٹر ! جو منش موہ روپی بندھن سے چھوٹ کر نربھے (بیخوف) سُکھ پوربک پھرتے ہین اُنھین کو موکش پراپت ہوتی ہی - جن پرشون کا چت بشیون مین لگا ہوا ہی وہ ناش ہوجاتے ہین - اسی پرکار کھیتی کے سینچنے کرنے والے چیونٹیون کے سمان بناش کو پاتے ہین - موکش کی اچھا کرنے والے پرشون کو اپنے بال بچون کے لیے یہ چنتا نہین کرنی چاہیے کہ میرے بنا ان کی کون گت ہوگی ؟ - جیو آپ ہی اُتپن ہوتا ہی اور بڑا ہوجاتا ہی - اور آپ ہی سُکھ دُکھ اور موت کو پاتا ہی - اور ماتا پتا کے وسیلے سے یا اپنی محنت (اودم) سے بھوجن بستر وغیرہ بھی پاتاہی - اور اپنے پراربدھ انوسار سنسار کے سُکھ بھوگتا ہی - جب کہ ماتا پتا کے دیکھتے ہوے مرت (موت) اُن کے بال بچون کو مارڈالتی ہی تو یہ سمجھنا چاہیے کہ اُنکا پالن پوشن کرنے والا بھی کوئی اور ہی - جب اپنے

شریر مین کوئی روگ یا پیڑا اوتپن ہو جاتی ہو تو ماتا پتا پتر - استری - بھائی بند ہو کوئی سہاے نہین کرسکتا ہو - تو اسیطرح بال بچون کے لیے بھی سمجھنا چاہیے کہ تم انکی کچھ سہائتا نہین کرسکتے ہو - جب گھر کے لوگ تمھاری موجودگی مین یا مرنے پر اپنے کرم سے اوتپن سکھ دکھ کو بھوگین گے اور تم اُن کی سہائتا (مدد) نہین کرسکتے ہو اسی پرکار وہ بھی تمھاری سہائتا نہین کرسکتے - اسلیے اپنے موکش کا جتن کرنا چاہیے - ہے بدھمان جدھشٹر! اس لوک مین کون کس کا ہو؟ - اس کو نشچے کرنے والے تم موکش مین چت لگاکر پرب برہم پرماتما کا کھوج کرو - سنسار مین جس نے کرودھ - لوبھ - موہ - آشا - ترشنا کو جیتا ہو - وہی ستوگنی موکش روپ ہو - جو منش اگیانتا سے جوا کھیلتا ہو یا مدھپان یا پراستری گمن یا شکار مین چت لگاتا ہو وہ موکش کے بمکھ ہو - جو پرش استری سنگ کی اچھا سے ان اچھا دان ہو اور تیر کلتر کے موہ مین لپت نہین ہو وہ مکت روپ جانو - اس لوک مین جو منش جیودون کے جنم مرن اور کرمون کو مول سمیت جانتا ہو وہ مکت ہو - جس پرش کو اس لوک مین رہنے کو محل اور سونے بیٹھنے کے لیے اچھے پلنگ اور چوکیان اور سواری کے لیے - ہاتھی - گھوڑے - رتھ - پالکی اور بھوجن کے لیے سندر پدارتھ - اور بہت برتا منو سروپ والی استری اور سروپ وان پتر دیا اور بہت بھکت سنچت ارتھات پتا کا آگیاکاری سشیل وان پتر - اور دھن سنساری جش اور کیرت پراپت ہو - اور اُسکے سردے مین بشنو بھکت بھی ہو - اور سنساری پدارتھون کو ناشوان سمجھ رہا ہو وہ جیون مکت ہو - اُسکو یہان بھی سرگ ہو اور شریر تیاگنے پر بھی ضرور سرگ ملیگا - جس دیہہ دھاری کی درشٹی مین پلنگ اور شیّا (سیج) اور پرتھی سمان ہین وہ مکت روپ ہو - جو دیہہ دھاری مل موتر بھرے ہوے مجا لہو پیپ وغیرہ سے پری پورن شریر کو چھن بھنگ جان دیہہ کی جھریان بالون کی سفیدی - کبجتا (کبڑاپن) نربلتا - کوروپتا کو دیکھ کر بچار کرتا ہو وہ مکت روپ ہو -
بوصوتی بحالت ضعیفی

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - گرہستون کو اوپدیش - دسوان ادھیاے -

گیارھوان ادھیاے

شکرجی کا دیتیون سے اسنیہہ اور دیوتاؤن سے برودھ کا کارن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے مہاگیانی پتامہ! شکرجی کس کارن دیوتاؤن سے برودھ کرکے دیت دانوون کے ہتکاری ہوے؟ مجھے بڑا سندیہہ ہو - بھیشم جی نے کہا کہ مین نے ایسا سُنا ہو کہ شکرجی جو بھرگ بنشی ڈرھ برت مہامنی ہین کسی کرم کے کارن سے دیوتاؤن کی پریہ کاری (اپنا - کے موافق کام کرنے والے مرضی کے موافق عمل کرنیوالے) نہین ہین - اسُر لوگ دیوتاؤنکو دکھ دیکر بھرگ رشی کی استری کے آشرم مین چھپ جایا کرتے تھے اُس آشرم مین جانے کی سامرتھ دیوتاؤن کو نہین تھی - اس لیے بشنوجی کی شرن انھون نے لی - تب بشنوجی نے چکر سے بھرگو پتنی (بھرگو کی استری) کو مار ڈالا یعنی سر کاٹ لیا پھر مرنے سے بچے ہوے اسُرون نے بھرگوجی کی شرن لی - اپنی ماتا کے مرنے سے دکھی ہوکر شکرجی نے اسُرون کو نربھے کرکے دیوتاؤن کو پیڑا دی - وہی کرم کارن روپ ہو - جکش راچھسون اور دھن کے سوامی کبیر جی اندر دیوتا کے خزانہ کے خزانچی ہین - اُن کی دیہہ مین شکرجی نے اپنے جوگ بل سے پرویش کرکے اُس کو روک کر اُسکے دھن کو جوگ سدھی سے ہر لیا (لے لیا)

اُس دھن کے لینے سے کُبیر جی کو دُکھ ہوا - اور کرودھ مین بھرے ہوئے شیوجی کے پاس گئے اور سارا حال سنایا بھیو روپ دھاری دیوتاؤن کے سوامی مہیشور جی کو بہت کرودھ ہوا اور ترشول اٹھا کر کُبیر جی سے پوچھا کہ شکر کہان ہی ؟ - جوگ کے دھارن کرنے والے شکر جی نے شیوجی کو کرودھت (غصہ مین بھرا ہوا) جان کر دور سے درشن دیا - اور جب تک کہ شیوجی ترشول اٹھاوین ترشول کی نوک پر آپ آ بیٹھے - شیوجی نے ترشول کی نوک کو جھکا کر دھنش بنانا چاہا تو شیوجی کے ہاتھ مین شکر جی براجمان ہو گئے - شیوجی نے اُن کو نگل لیا تو اپنے تپ کے بل سے اودر (بمعنی شکم) مین بچرنے لگے - ارتھات بھوجن کے سمان پچن (یعنی ہضم) نہین ہوئے - راجہ یدہشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ ! ایسا کیا تپ شکر جی نے کیا تھا جو شیوجی کے ساتھ ایسی لیلا کی ؟ شیوجی مہاراج کے کرودھ سے بچنا انھین کا کام تھا - بھیشم جی بولے کہ ہے سب دھرمون کے گیاتا یدہشٹر ! شکر جی نے ہزار دن برس پرینت جل مین استنبھ (ستون) کے سمان کھڑے ہو کر تپ کیا ہی اُن کے تپ کا کیا پرمان کہون - ایسا گھور تپ کرنا شکر جی کا ہی کام تھا - اُس بھاری تپ کو دیکھ کر برہما جی بھی اُنکے پاس آئے اور شیوجی بھی شکر جی کے تپ سے پرسن ہوئے تھے - اب اودر مین رہتے ہوئے شکر جی نے سوچا کہ مہیشور جی دھیان او ستھت ہو جاوین ارتھات شیوجی کی سمادہی لگ جاوے تو بہت بڑا اُٹھانی پڑیگی - اُنھون نے اودر مین سے شیوجی کی استت پڑھی - شیوجی نے اپنی دیہہ کے سب چھدر بند کر کے لنگ سے باہر نکالنے کو کہا - شکر جی نے وہی کیا - اُسی دن سے اُن کا نام شکر ہوا - (سنسکرت مین شکر نام نطفہ کا ہی) باہر نکلنے پر بھی شیوجی کا کرودھ شانت نہین ہوا اور ترشول سے مارنے کو اودیت ہوئے - تب ستی اوما دیوی نے کہا کہ ہے سوامی ! یہ میرا پتر کہلاوےگا رکھنے والا شکر ہی - اب اسکے اوپر کرپا کرو - تب مہادیو جی نے اپنی پریا جگت جننی بھوانی کی پرارتھنا سے کرودھ شانت کیا (غصہ ٹھنڈا کیا)

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دہرم - اوترارہ دہ شیوجی کا تپ اور مہادیو جی کا کرودھ شانت ہونا - ۱۱ - ادہیا

بارہوان ادہیا ئے

راجہ سگر اور ارشٹ نیمی رشی سمباد سنساری بندھن موکش ہونے مین

راجہ یدہشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ مجھ سا راجہ کرم مین پرورت (مصروف) ہو کر کس طرح راج کرے اور کن گنون سے سنجکت ہو کر اشنبھ کے بندھن سے چھوٹے بھیشم جی نے کہا کہ اس استھان پر راجہ سگر اور ارشٹ نیمی رشی کا سمباد یا دیا وہ تم کو سناتا ہون - راجہ سگر نے کہا کہ سنسار مین کس کرم کو کر کے کلیان ہوتا ہی اور کیونکر شوک اور بیاکلتا دور ہوتی ہی ارشٹ نیمی رشی نے کہا کہ پتر استری دہن آدک مین پرورت چت اگیانی منش اس لوک مین موکش روپی سکھ کو نہین پاتا ہی جو سنسار مین پتر کلتر آدک کے اشنبھ کی رسی مین بندھے ہوئے ہین اُن کو سکھ دُکھ نہ رہتے ہین وہ موکش سکھ کے جوگ (یعنی لایق) نہین اس کا حال اور پریت کا بندھن کہتا ہون کہ جب پتر پیدا ہوون تو اُن کے جوان ہونے پر بواہ آدک کرنے کا دھیان ہوتا ہی جوان ہو جانے پر اور سنسار کے بیوہاروں کے سنبھال لینے کے بعد اپنی استری اور پتروں کا موہ چھوڑ کر موکش کا سادہن کرنا چاہیئے اگر پتر اور

استری آدک اپنے کٹنبھ کو نہ چھوڑ سکے تو گرہست آسرم مین رہکر اپنا موہ پتر آدک سے کم کرکے پرماتما مین من لگادے اور سنساری بیوہارون سے من ہٹالیوے جس پرمیشر نے پیدا کیا ہی وہ کھانے پینے کے لیے بھی دیتا ہی جو دکھ جسپر پڑتا ہی وہی اُسکو ہی بھوگنا پڑتا ہی کوئی دوسرا اسھا تیا نہین کرسکتا ہی جو منش بشیون کے بس ہوکر اُن مین لپت ہوجاتا ہی اُسکو طرح طرح کے دُکھ اُٹھانے پڑتے ہین اور جو منش آتما گیان مین پرورت ہوکر سنت جنون کی سنگت کرتا ہی وہ موکش پد کو پراپت کرتا ہی جو منش سُکھ دُکھ ہان لابھ مین اور سنکٹ مین ساودھان رہتا ہی وہ موکش پاتا ہی ایسے بچن رشی کے سُنکر راجا سینجت کا چت پرسن ہوگیا اور اُسکا سوچ دور ہوگیا۔

انی سریرام کرت مہا بھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - ادترادہ - راجہ سگر اور ارشٹ نیمی رشی سمباد سنساری بندھن سے موکش ہوتے ہین - بارھوان ادھیاے -

تیرھوان ادھیاے

راجہ جنک اور پراسر رشی سمباد پرم گتی پراپت کرنے کا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ مین پھر اُسی موکش روپ راجہ جنک اور پراسر رشی کا سمباد سننا چاہتا ہون اور یہ بھی سُنا چاہتا ہون کہ اس لوک اور پرلوک مین کیونکر پرم گتی کو پراپت کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ اب مین پھر راجہ جنک اور پراسر رشی کا سمباد برنن کرتا ہون کہ یہی پرشن راجہ نے پراشر رشی سے کیا تھا تب رشی نے کہا کہ دھرم ہی سے پرم گتی پراپت ہوتی ہی اس لوک مین چار پرکار کی جیو کاکہی جاتی ہین اُنھین جیوکاؤن کو سنساری لوگ کرتے ہین نانان پرکار کی ریت سے پاپ پُن بھوگ کر دیہہ کے تیاگ کرنے پر جیوون کی بہت پرکار کی گتی ہوتی ہی اُنکے بھید بہت سے ہین جس طرح تانبے پیتل وغیرہ کے برتن چاندی سونے کے پانی سے ملمع کیے جاتے ہین اسی طرح پچھلے کرمون کے پیچھے چلنے والے جیو پورب کرمون کے رنگ کو پراپت ہوتا ہی بنا بیج کچھ اُتپن نہین ہوتا ہی اور کرم کیے بغیر بردھی نہین ہوتی ہی منش اُتم کرم کرنے سے سُکھ پاتا ہی ۔ چارداک کہتا ہی کہ مین دیوکو نہین دیکھتا ہون اور پُن پاپ کا سادھن ہی نہین ہی دیوتا گندھرب اور منش سبھاؤ سے ہی سدّھی پراپت کرتے ہین شرپرتیا گنے کے بغیر کرم پھل نہین پاسکتے منش اُس کرم پھل کے سا یو چارپرکار کے کرمون کا آہرن کرتے ہین سنسار مین سُکھ دُکھ کا کارن جو پاپ پُن وغیرہ کہا جاتا ہی اور بید مین جو یہ بچن لکھا ہی کہ پوترکرم کرنے سے پوتر ہوتا ہی یہ کیول من کے سنتوش کرنے کو لکھا ہی ۔ برہسپت جی سرکھیے گیانی پرشون کا یہ بچن نہین ہی بلکہ آنکھ اور من بانی اور کرم سے اُس پہلے کیے ہوے چار پرکار سے جیسے کرم کرتا ہی ویسے ہی پھل کو بھی پاتا ہی ہے راجہ جنک کرم کا ناش نہین ہوتا ہی اس سنسار ساگر مین ڈوبا ہوا منش تب تک ہی مکش یات (طرفداری) سے رہت اُتم کرم مین پرورت ہوتا ہی جب تک وہ دکھ سے نہین چھوٹتا ہی ارتھات دکھ سے چھوٹ کر سُکھ بھوگتا ہی سنتوش دھیرج ست تالیجا اہنسا کرودھ استری مدپان (شراب نوشی) آدک بشیون سے جدا ہونا چتنا یہ سب باتین سُکھ دینے والی ہین - جب مہان پرش موکش درشن کے کارن سمادھی لگاتے ہین یہ منش کسی دوسرے کے پاپ پُن کو نہین بھوگتا ہی آپ جیسا کرم کرتا ہی اُسی کا پھل پاتا ہی جوگ کے بغیر بیراگی کبھی نہ اگے جوگ ہی

پراسر جی نے کہا کہ جو منش چیت دیہہ روپی رتھ مین جس مین اندری روپ گھوڑے لگے ہین اُس کو پاکر برہم گیان روپ رسّی کے دوارا اِشیون کو بھی چنین روپ دیکھتا ہے وہی بدھمان ہے اونچے برن سے نیچے برن مین برتمان منش پرتشٹھا کے جوگ نہین ہوتا ہے ساتکی پرش رجوگنی کرم مین پرورت کبھی ویسا ہی نہین شبھ کرم کے ذریعہ سے منش کرم سے یعنی ترتیب سے برن کی اُدتم تا کو پراپت کرتا ہے اس لیے بدھمان منش سدا اچھے کرم مین پرورت رہے سرشیٹ منش کو دان کرنا اور سرشیٹ پرش سے بھی دان لینا دونون سمان ہین یہ بیاپک کرم ہے جو دھن نیاے سے ملا اور نیاے سے ہی بڑھایا گیا اُسکے رکشا دھرم سے کرنی چاہیے ہنسا تمک کرم کے دھن کو اکٹھا نہ کرنا چاہیے سادھوان پرش اپنے سامرتھ سے سیتل جل کو پیاسے اتتھم کو پلانے سے اُن دان کے پھل کو پاتا ہے رنتی دیو نے سب کے پیارے بیاد کو پراپت کیا کیول پھل مول اور پتون سے رشیون کا پوجن کیا تھا اور راجا شیب نے پھل پترون کے ارپن کرنے سے سورج دیوتا کو پرسن کیا تھا اسی کارن انچا استھان پراپت کیا منش اپنے بال بچون اور اتتھ دیوتا اور چاکر وغیرہ کے قرضدار پیدا ہوتے ہین اُن کے قرض (رن) کو اچھی طرح سے ادا کرے ارتھات بید پاٹھ وغیرہ کے دوارا مہرشیون کو اور جگ آدی کرم سے دیوتاؤن کو اور سرادھ وغیرہ کے ذریعہ سے پترون کے رن سے اورن (سبکدوش) ہونا چاہیے — اور منشون کا پوجن بید شاستر پران آدک کے سننے اور بچارنے اور پنچ جگ مین شیش ان کے بھوجن کرنے سے اور جیوون کے پوشن کرنے سے آتما کی اورن تا ارتھات آتما کے رن کی اورنتا کو پراپت کرے اور پتر آدک جات کرم سنسکارن سے بدھی کے انوسار کرے جو کرم ابتدا سے سنسکار کے نام سے گرہستون کو کرنے جوگ ہین اُن کو اسی طرح کرنا چاہیے بڑے شردھ دھن مین نیشروت نے بھی اگنی ہوتر کو اچھی ریت سے کرکے بڑی سدھی کو پراپت کیا ہے اور اجی گرت کے پتر نے بسوامتر کے پتر بھاؤ کو پایا اور جگ کے بھاگی دیوتاؤن کو رگ بید کی رچاؤن سے پرسن کرکے سدھی پائی اور اوشنا نے مہادیو جی کو پرسن کرنے سے شکر نام پایا اور پاربتی جی کی استت کرنے سے جنتی پرتمان ہوکر آکاش مین براجمان ہے — اسِت — دیول — نارد — پربت — ککشی وان اور جمدگنی کے پتر پرسرام جی اور آتما گیانی — پانڈ — بششٹ — جمدگن — بسوامتر — اترِ — بھردواج — ہرسمسرو گنا دھار — سرتی سرد — ان سادھو مہرشیون نے رگ بید کی رچاؤن سے بشنو جی کو پرسن کیا اور تپ کے دوارا سدھی پائی — سنسار مین دھن کی اچھا سے سناتن دھرم کا تیاگ کرنا نہین چاہیے جو دھرماتما اگنی کا استھاپن کرنے والا ہے وہی سرشیٹ ہے اور بید پاٹھ کرنا اور اگنی کو استھاپن کرنا موکش روپ ہے اگنی استھاپن کرنے سے مُراد سنیاس دھارن کرنا ہے اور بالن پوشن کرنے والے ماتا پتا اور گرو بھی اگنی روپ ارتھات پوجنے جوگ ہین — اہنکار کو تیاگ کر جو منش سب کو کرپا درشٹی سے دیکھتا ہے وہ موکش روپ ہے —

اتی سری رام کرت مہابھارتے — شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم — اترارذہ — راجہ جنک اور پراسر رشی سمباد پرم گتی پراپت کرنے کا برنن — تیرھوان ادھیاے —

چودھوان ادہیاے

گرہست آسرم مین شودرون کے دہرم پراسر رشی و راجہ جنک سمباد

پراشر جی نے کہا کہ تینون برنون کی سیوا کرنا شودرون کا دہرم کہا گیا جن شودرون کے باپ دادا کے وقت سے سیوا نہین کی گئی اُن کو بھی سیوا کرنی اوچت ہی یہ دہرم اُن کا سناتن سے چلا آتا ہی۔ اودیاچل پربت مین مٹی اور سونا آدک سورج دیوتا کے سمیپ یعنی سامنے ہونے سے پرکاشت ہوتے ہین سفید رنگ پر جیسا رنگ چاہو ویسا ہی رنگ اُسپر آجاتا ہی اسی طرح گنون مین پریت کرنا اچھا ہی اور شبھ کرم مین پرورت ہونا اچھا ہی یہ ہی سب شاسترون کا مت ہی برہما جی نے پہلے اس لوک مین دہاتا کو اُتپن کیا اور دہاتا نے لوکون کے پوشن کرنے کو پرجنیہ نام پتر کو پیدا کیا بیش اُسکو پوجن کرکے کھیتی اور پشو پالن کرم کو کرتے ہین کشتری رکشا کے لیے اور برہمن رکشا کے جوگ بید پڑھنے اور جپ کرنے آدک دہرمون کو پرورت کرنے کے لیے پیدا کیے ان تینون برنون کی سیوا کے لیے شودر پیدا کیے گئے جو دان سردہا سے کیا جاتا ہی وہی اچھا پھل دیتا ہی جب شودر کو سیوا کرنے سے جیو کا پراپت نہ ہوسکے تو وہ پشو پالنے اور کھیتی کرنے اور سلپ کرم کرنے سے دستکاری اپنی جیو کا پیدا کرے۔ کٹ پتلی آدک کے تماشے کرنے اور مدرا مانس بیچنے سے جس شودر نے جیو کا پائی ہی اُسکو چھوڑنا بھی ادہرم ہی چرم بستو ارتہات چمڑے کی بنی ہوئی چیزون کا بیچنا جیسے مانسی کرم سے جیو کا پائی ہی یا مانس مدرا کا بیچنا ایسے کرم پہلے نہین کیے تو آیندہ کو بھی ایسی چیزون کے بیچنے سے اپنا پالن نہ کرے کہ یہ کرم نندِت کہے گئے ہین اور جو کرم پہلے سے شودر کرتے ہین اُن کو تیاگنا بھی نند۔ انکے جوگ ہی ارتہات کسی کرم کو کرکے پھر چھوڑ دینا اور بھی برا سمجھا گیا ہی۔ اسرون نے اہنکار اور کرودھ سے دہرم کو دھارن نہین کیا اس لیے اُن کا ناش ہوتا رہا اہنکار سے دہرم کا ناش ہوتا ہی جب اسرون نے دیوتا اور برہمنون کا اپمان کیا تو وہ شیوجی کے شرن مین پراپت ہوے تب بسو تیجس براگ نام براٹ سوتر انترجامی اور مایا سے انیک روپ دھارن کرنے والا اور گیان ایشور یہ آدک گنون سے ادہک ساکشات برہم آکاش مین برتمان پرگٹ ہوا اور کام کرودھ روپ اُسر اُسکے ایک بان سے آتما روپ پرتھی پر گرائے گئے وہ بان اندری روپ دیوتاؤن کے دوارا بردھی پانے والا تیج تھا اس مہاموہ کے ناش ہونے پر پہلے کے سمان بید اور شاسترون کو پڑھ کر برہم بھاو پایا تب سپت رشیون نے منشون کا ڈنڈ اور پالن پوشن بچار کیا پانچ گیان اندریہ من بدھ یہ ہی سپت رشی ہین ان سب رشیون پر سنرا آرے والا چکر دیہہ سے پرتھک ارتہات بنا دیہہ کے پرماتما ہی وہ دیہہ مین نہیت ہی اور علحدہ علحدہ منڈلون مین گھٹ چکرون کے راجا گنیش جی جو وگہن کے ناش کرنیوالے تعینی قائم ہین برتمان ہین۔ ہے راجہ جنک آتما گیان کو ہی پراپت کرنا چاہیے برن شنکر منش سے دھن کبھی نہ لیوے کیونکہ اُس دھن کے لینے اور کھانے سے بدھی بھرشٹ ہوتی ہی وہ کبھی کلیان کاری نہین ہوتا ہی۔ باسنا اور کام کرودھ اور اگیانتا سے جدا ہوکر برہمانند کو پراپت کرنا چاہیے۔

اِتی سری امر کرت مہابھارت شانتی پرب حصّہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم اوترارده۔ گرہست آشرم مین شودرون کے دہرم پراشر رشی راجہ جنک سمباد۔ ۱۴۔ ادہیاے

پندرھوان ادھیاے

گرہست آسرم برنون کا بہاگ

پراشر جی نے کہا کہ گرہست آسرم کا مین نے برنن کیا اب تپ اور جوگ کا برنن بھی کرونگا گرہست مین پتر - استری - بندھو نوکر چاکر آدک دھن کے ناش ہونے پر راگ دویش پیدا کرتے ہین اور اپنے آپکو بھوگ بھوگنے والا بچار کرکے دھن کی پراپتی مین اد یوگ کرتے ہین اُس مین اجوگ کرم بھی اُس سے بن آتے ہین کہ پتر آدک کے موہ مین گرہستی دُوبا ہوتا ہی کبھی استری پتر آدک کے ناش ہوجانے سے بیراگ کو پراپت ہوتا ہی جو بدھمان پرش ہین وہ سنساری سُکھ کو تیاگ کر برہم کی پراپتی چاہئے اور بیراگ دھارن کرتے ہین برہما جی نے پہلے ہی برت دھارن کرکے تپ کیا اور پھر اُس کے پربھاؤ سے سرشٹی اُتپن کی دواد س سوریہ اشٹ بسو گیارہ رُدر بسویدیو اسونی کمار ساد ہ گن پتری گن مرد گن جلکش راچھس گندھرب دیوتا سب تپ سے ہی اُتپن کیے اور یہ سب سُرگ مین اور پرتھی پر تپ کرکے بچرتے ہین جو راجا لوگ پرتھی پر دکھائی دیتے اور منش جو اچھے کُل مین پیدا ہوے ہین یہ سب تپ کے پربھاؤ سے پیدا ہوے اور اُس پھل کو بھوگتے ہین ہاتھی گھوڑے آدک سواریان اور ریشمی اونی بستر اور طرح طرح کے آبھوشن دھارن کرکے گرہست کے سُکھ بھوگ رہے ہین یہ تپ کا ہی پربھاؤ ہی سنتوش نہ ہونا منش کو دُکھ کا مول ہی جو منش اندریون کے بس مین ہوکر بیاکل رہتا ہی اُس کی بدھی ایسی نشٹ ہوجاتی ہی جیسے کہ ابھیاس نہ کرنے سے بدیا ناش ہوجاتی ہی جو گیانی پرش ہین وہ سدیو اچھے کرم کرکے سنسار مین جس پاتے ہین - راجا جنک نے پوچھا کہ برنون کا بھاگ کس کارن کیا گیا ہی جو سنتان پیدا ہوتی وہ اُسی پتا کے روپ سے یہ سُرتی ہی برہمن سے توگنی پیدا ہونا جوگ ہی رجوگن پر دھان کشتری آدک کیونکر پیدا ہو گئے پراشر جی نے کہا کہ مہاراج جیسا آپ نے کہا وہی ٹھیک ہی پتر پتا کے روپ ہی ہوتا ہی پرنتو تپ کے نہ ہونے سے جات بھید کو پاتا ہی اچھے کھیت اور بیج سے اُتم اور پوتر سنتان ہوتی ہی اور نیچ سے نیچ پیدا ہوتے ہین لوگون کے سوامی برہما جی نے مکھ اور بھجا اور جنگھا اور چرن سے پتر پیدا کیے ارتھات برہمن مکھ سے اور کشتری بھجا سے جنگھا سے بیش اور چرن سے شودر اُتپن ہوے اُنکے سواے اور برن شنکر ہین اُنکے نام کشتیر رتھ چھتری اتی رتھی ابھشٹ اوگر بیدیہ بھیک نکھاد سوت ماگدھ ان وغیرہ چنڈال بہت سے برن شنکر پیدا ہوے راجہ جنک نے کہا کہ گوتر کیونکر ہوے پراشر رشی نے کہا کہ منی لوگون نے جہان تہان پتر اُتپن کرکے پھر اپنے ہی تپ سے اُن کا رشی بھاو بچار کیا پورب سے یعنی پہلے زمانہ مین کاشیپ گوتری رشی سرنگ میر سے پتامہ بید تانڈو کرپ کا کشی وان کمبھ یو کریت دردن آیو تنگ دت دربد ماتس ان سب نے تپ کے ہی آسرے سے اپنے مول کو پایا ہی اور تپ سے ہی وہ بید کے جاننے والے پرتشٹھا پانے والے ہوے ہین - انگرا کشیپ بشسٹ بھرگو - اور انگرا انگون کا رس ہی اس لیے دیوتاؤن نے اُن کا نام انگرا رکھا اور ہم سب سے بشیش ختیندری ہونے سے دیوتاؤن نے بسشٹ نام رکھا یہ سمرتی ہی اسیطرح دوسرے گوتر پیدا ہو گئے اور تپ کرنے سے نام اُن کا مشہور ہو گیا راجہ جنک نے کہا کہ

کہ پہلے آپ اُنکے لکہہ سب برنون کو کہیے پھر سا دھارن دھرم اُنکے برنن کیجیے پراشر جی نے کہا کہ دان لینا جگ کرانا بید پڑھانا یہ تو لکہہ دھرم برہمنون کے ہین اور رکھشا کرنا یہ کشتریون کا اور کھیتی پشو پالن بیشون کا دھرم اور سیوا کرنا ان تینون برنون کا شودرون کا دھرم ہی - دیا اور اہنسا سب کا بھاگ دینا سرادھ کرنا اتتھون کا بھوجن دینا ست بولنا کرودھ نہ کرنا اپنی استری پر سنتوش کرنا اندر باہر سے پوتر رہنا کسی کے دوش کو نہ کہنا آتما گیان اور شانتی یہ سب سا دھارن دھرم ہین اوپر کے تینون برن دوسرا سنسکار یعنی جنیئو دھارن کرنے سے سنسکاری ہین اوپر کے دھرمون کے یہ سب ادھکاری ہین اور ادھکار نہ کرنے سے نیچے گرائے جانے کے جوگ ہین شودر بیا وکت دھرمون سے رہت ہوتا ہی اسی کارن وہ اپنے سے نیچے ادھکار مین نہین گرتا پرنتو اوپر کہے ہو دنش پرکار کے دھرمون سے اُسکو نشید ھہ بھی نہین کیا بید پاٹھی برہمن شودر کے تیسرے جنم مین برہمن کے سمان ہکت ہونے والا کہتے ہین اور اسی بید کے جاننے والے برہمن لوگ شودر کو بید بہک کہتے ہین مطلب یہ ہی جو استھول شریر کو تیاگ کر سوکشم شریر کو آتمارو پ جانتے ہین وہ بدیہہ کہا جاتا ہی اور جو استھول سوکشم دونو دیہون کو تیاگ کر پردھان نام کارن کو آتمار وپ جانتے ہین وہ پرکرتی مین لے ہونے والے ہین اور تینون شریرون کے تیاگ کرنے والے برہمن ہین پہلے کی مکت دو جنم مین دوسرے کی ایک جنم مین اور تیسرے کی شیگھر ہی ہوتی ہی اس لیے برہمنون نے شودرون کو بیدہین کہا ہی اس لوک مین جو اہنسا کرم کرے اور ست بولے وہ جلدی نشچے سرگ پاتا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اتر اردہ - گرہست آشرم برنون کا بھاگ - پندرھوان ادھیائے

سولھوان ادھیائے

پراشر رشی و راجہ جنک سمباد کشتری دھرم اور اچھے برے کرم کا برنن

پراشر جی نے کہا کہ ہے راجہ جنک اس سنسار مین کبھی آدک سے رہت منش کو تپا متر بندھو آدک کوئی بھی اُسکی سیوا آدک کا پھل دینے والا نہین ہی اور پورن بھکت پر یہ لوٹنے والا شبھ جیتک تپا جتیندری منش رکشا سیوا آدک کے پھل کو پاتا ہی منشون کا سریشٹ دیوتا تپا کے کہنے سے ماتا سنجکت سمجھنا چاہیے اور گیان کے لابھ کو اُتم کہتے ہین جتیندری پرش جس نے بشیون کو جیتا وہ برہم کو پراپت ہوتا ہی جو کشتری کمار سنگرام مین راجا اور راجہ کا بیٹا شستردن کے سنمکھ مارا جاتا ہی وہ دیو پوجت استھانون کو پاتا ہی جو منش تھکا ہوا بھیت ہاتھ جوڑے سواری سے رہت بنا شستر بال کھولے اٹھوا روگی پرارتھنا کرنے والا سنمکھ آدے اُسے کبھی نہ مارے جو کشتری شستر لیے ہوے اپنے سمان شستر پر ہار کرتا ہو اُسے مارے سنسار مین اپنے سمان یا آپنے سے اُتم پرش کے ہاتھ سے مارا جاوے وہ اچھا ہی اور نیچ اٹھوا نسک اور کسرین یعنی مخنث وبخیل کے ہاتھ سے مارا جاوے تو وہ نندا کے جوگ ہی پاپی منش اٹھوا نیچ منش کے ہاتھ سے مارا جانا وہ پاپ روپ کہا جاتا ہی اُسکو نرک ہوتا ہی جسکی موت نہین ہی اُسکو کوئی مار نہین سکتا اور جسکی موت آئی ہو اُسے کوئی بچا نہین سکتا ہی اپنی ماتا کا چاہیے وہ ہنساکرم ہی کرے اُسپر دھیان نہ دھرے دوسرے پرانی کے پرانون سے اپنے پرانون کی پوشن نہ کرے

بچار کرنے والون نے اس شریر کو ہڈیون اور ناڑیون کا سموہ اَنِت اپوتر لشتا موتر سے بھرا ہوا اور آخیر مین مٹی مین ملجانے والا کہا ہی یہ جوگ آدک کرمون سے جہان تہان ادتپن ہونے والا اور ہر ایک جون مین ادتپن ہوکر ناشمان ہونے والا بھی کہا ہی جس روپ مین ہوتا ہی اپنے کرم پھل سے ویسا ہی سروپ دھارن کرتا ہی اور کرم پھل بھوگ کر مرجاتا ہی پھر کچھ کال تک جنم نہین لیتا ہی پھر جنم لے کر آتما مین لینت ہونا موکش کا لکشن ہی - جب سورج نارائن اوترائن آتے ہین تب شبھ مہورت اور نکشتر مین جو پرش مرتا ہی وہ برہم لوک کا ادھکاری ہی جو پرش بنا دکھ پائے اپنی سامرتھ انوسار کرم کرکے کال جنم مرت سے جو شریر کو تیاگتا ہی وہ بھی اوتم گتی کو پاتا ہی - زہر کھانے پھانسی پانے اگنی سے جلنے چورون کے ہاتھ سے مارے جانے یا بس اہاری داڑھ والے پشوون سے مارا جانا یہ اکرت مرن کہلاتا ہی اچھا سے اتپن ان انیہ مرت اور اسی پرکار کی اور بہت سی موتون کو بھی وہ پرش نہین پاتے ہین جو پوتر کرم کرنے والے ہین پوتر کرم کرنے والے منشون کے پران سورج منڈل کو چیر کر اوپر کو جاتے ہین اور سامانیہ کرم کرنے والے کے پران مرت لوک نام سامانیہ مارگ سے جاتے ہین اور نکشٹ کرم کرنے والون کے پران نیچے مارگ کو جو پشو پکشی کے جون ہین اُن مین جاتے ہین ہے راجہ جنک اس منش کا بڑا اشترو اگیان ہی اُسکے ناش کے لیے بید وکت کرم اور برِدھ پرشون کا سنگ سمرتھ دان ہوتا ہی اور وہ شترو بڑے اوپایون سے جیتا جاتا ہی وہ گیان روپ بان سے گھائل کرکے ہی مارا جاتا ہی ہے راجہ یہ منش دیہہ پانا بڑا اوتم ہی اسی دیہہ سے آتما کی رکشا شبھ کرمون کے دوارا ہونا سمبھو (ممکن) ہی اسی دیہہ سے بید کے بموجب منش انیک دھرم کرم کرسکتا ہی جو منش سب جیوون کو کرپا درشٹی سے دیکھتا ہی اور سامرتھ کے انوسار دان مان ستکار کرتا ہی اور دن کو میٹھے بچنون سے پرسن کرتا ہی اور سکھ دکھ کو سمان جانتا ہی وہی اس لوک اور پرلوک مین پرتشٹھا پاتا ہی جل اور تپشیا سے شریر کو پوتر کرنا چاہیے یہ جل سرستی ندی پشکر اور نیمشارنیہ آدک تیرتھون کا جل ہی جو پرتھی پر تنظیم کھیات ہین جن پرشون کے پران گھرون مین نکلتے ہین انکو سمبندھی بھی انکو ان کشتیتر (پونیت استھان) مین واہ آدک کرم کرنے چاہیین - اما وشیا پونون کے انگ روپ جگ کو اشٹی کہتے ہین اور بال بچون کے پوشن کو پسٹی کہتے ہین ان دونون کی اور جگ کرنا کرانا دان پوتر کرمون کا پرچار کرنا آدک جو جو اوتم کرم ہین اُن سب کو یہ منش آتما کے نمت سامرتھ کے انوسار کرتا ہی اور سادھارن کرم کرنے والے منشون کے کلیان کے نمت بیاس کے چھوٹون انگ دھرم شاستر سے دھارن کیے جاتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ اس طرح پراشر جی نے راجہ جنک کو انیک دھرم برنن کرکے سنائے -

اتی سری ایم کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اترارده - پراشر رشی و راجہ جنک سمباد کشتری دھرم اور اچھے برے کرم کا برنن - سولھوان ادھیاے -

ستروان دھیاے

برہم گیان برنن کرنا پراشر رشی کا راجہ جنک سے

بھیشم جی نے کہا کہ راجہ جنک نے پھر بھی پراشر رشی سے پوچھا کہ کلیان کے لیے منش کیا سادھن کرکے

اور کونسا کرم ناش نہین ہوتا اور کہان جاکر لوٹ کر نہین آتا - پراشر رشی نے کہا کہ مایا کے سب پدارتھون سے پریت نہ کرنا ہی کلیان کا مول ہی اور گیان کا ہونا پرم گتی ہی اور کی ہوئی تپسیا کا ناش نہین ہوتا اور کشیتر مین سوپاتر کو دیا ہوا دان ناش نہین ہوتا جب سنیاس دھارن کرتا ہی تو موکش کی پراپتی ہوتی ہی جو پرش ہزارون گھوڑے گاے دان کرتا ہی اور سب جیوون کو نربھے دان دیتا ہی وہ سدا نربھے ہوتا ہی جسطرح کنول کے پتے پر پانی کی بوند نہین ٹھہرتی ہی اسیطرح گیانی پرش کو ادھرم اسپرش نہین کرتا ہی اجہانی پرش کو ادھرم نہین تیاگ کرتا جس طرح سنسار مین تلوئن کا گن علحدہ علحدہ پھولون کے سنجوگ سے بڑی منوہر سگندھ دھیان پراپت کرتا ہی اسیطرح شدھ انتہ کرن والے منش ابھیاس کے ذریعہ سے ستوگن اوتپن کرتے ہین موت بال اوستھا اور جوانی بڑھاپا کچھ نہین دیکھتی ہی اس لیے جو منش گیان وان ہین وہ ہمیشہ ہر حالت مین اپنے آپکو موت کے منھ مین سمجھکر اچھے کرم دھرم کرتے رہا کرتے ہین - موکش مارگ مین جگ آدک کرم دکھ روپ ہی ہین اور تیاگ سکھ ہی کیونکہ یہ سب جگ آدک کرم دوسرے کے ارتھ ہین اور تیاگ اپنے ارتھ یعنی اپنے ہی نمت ہوتا ہی سب متر برگ سنکلپ سے اوتپن ہوتے ہین - اور جات سنبندھی لوگ کارن روپ ہین ارتھات پورب سنسکار سے ہوتے ہین پتر استری داس داسی اپنے پریوجن سدھ کرنے والے ہین - ماتا پتا بھی کسی کے کام نہین آتے ہین دان آدک رشتہ کا توشہ ارتھات بھوجن ہی یہ جیو سرگ مین جاکر اپنے سکھ کو بھوگتے ہین یعنے جیسے کرم کیے ہین اُنکا پھل پاتے ہین جو پرش ایکاگر چت جوگ کا ابھیاس کرنے والا سور بیر دھیرج دھارن کرنے والا اور نیاں ‌ت ہی اُسکو کبھی لکشمی تیاگ نہین کرتی ہی جیسے کہ سورج کو اُسکی کرن نہین چھوڑتی ہی جو جتیندری گیانی آتما گیان رکھنے والے برہم پد کو پاتے ہین وہ جنم مرن کے دکھ سے نورت ہوکر موکش پاتے ہین اور پھر لوٹ کر نہین آتے ہین -

اتی مہر پرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترادہ سہ ہم گیان برنن کرنا پراشر رشی کا راجہ جنک سے - سترھوان ادھیاے -

اٹھارھوان ادھیاے

سانکھ شاستر کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ آپ نے موکش مارگ اور جوگ اور ست پرشون کے چلن اچھی طرح برنن کیے اب آپ سانکھ شاستر اور جوگ شاستر مین جو کچھ زیادہ بات ہو وہ بھی کرپا کرکے بستار سہت برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ مہا منی کپل آدک رشیون نے جو سانکھ شاستر پرکاش کیا ہی اُس کا تو تم کو سناتا ہون جو برہم سے سنبندھ رکھتا ہی جس مین کسی کو سندیہ نہین ہوتا وہ جوگی ودوش اور شیون کو تیاگ کر سب بشے بھاوکو سیپی مین چاندی کی بھرانتی کے سمان متھیا یعنی جھوٹ سمجھکر منش پشاچ دیوتا گندھرب آدک کے پرنیت ایشور یہ روپی شیون کو پرجاپت برھما جی پرنیت اور اس لوک مین اوستھا کے انت مین اچھی طرح جانکر اور نرک مین پڑے ہوے جیوون کا دکھ دیکھکر سرگ کا اور برہما سنبندھی گنون کو بھی جانکر کہتے ہین کہ جیسے کنڈل مین سونا ہوتا ہی اُسی پرکار ادھیاے

سنجگت چکشو اندری اور گندہ سے گہران (ناک) اندری شبد سے سروتر اندری (کان) رس سے یکت رسنا اندری (زبان) سپرش سے دیہہ آکاش مین بایو تم مین (تاریکی مین) موہ اور ارتھون مین لوبھ لے ہوتا ہی بایو کی گت مین بشنو کو بھجا مین اندر کو اور درپن اگنی کو جل مین - پرتھی کو بیج مین جل کو اور بایو مین تیج کو سنجگت جانو بایو آکاش مین آکاش اہنکار مین اہنکار بدّھی مین تم مین بدّھی کو رجوگن مین تم کو لے جانو تموگن مین ستوگن کو اور توم بدارتھ جیوون مین ستوگن کو اسی پرکار ایشور نارائن دیوتا مین توم بدارتھ جیو کو اور موکش مین نیت یعنی قائم دیوتا کو جانو موکش کسی مین سنجگت نہین ہی سولہ گن والے سپن سے سنبندھ رکھنے والے دیہہ کو جان کر پچھلے کرم کو اور اس کرم کی اوتپت کارن روپ برتی کو لنگ شریر مین آسرے بھوت اور آتما کو اداسین جان کے جاگرت اوستھا مین بسنے چاہنے والون کے کرم کو دوسرا جان کر سب اندری اور اندری کے بشیون کو آتما مین اوپستھت (موجود) جانو باسنا روپ تینون دشا کے کارن سے بید بچن کے انوسار موکش کی کٹھنتا کو جان کر پران اپان بیان ادان اور ان ان پانچون پرانون کو ایک کر کے جو منش نیچے کو پراپت کرتا ہی وہ ادھو نام چھٹا ہی اوپر کو لیجانے والا ساتوان ہی ان سب کو اچھی طرح جان کر ان سب کو یعنی ساتون کو ہر ایک مین ساتون پران اسطرح پر تمام ہین جیسے کہ برکش (درخت) کی جڑ مین بہت سے بیج اور ان بیجون مین بیشمار بیج ہوتے ہین یہ بات جانکر برہم رشیون اور مہاتما پرشون اور انیک ادتم مارگون کو جان کر سورج کے سمان تیجسوی پرشون کو جان کر جیوون کو ناشمان دیکھ کر پانچون کی شبھہ گتی اور جم لوک کی بیترنی ندی کے گرنے والون کے مہا دکھ کو جان کر اور نانا پرکار جونون مین اشبھہ جنم کو تھوک کھکار بشٹا موتر سے سنجگت طرح طرح کی درجہات نام انیک نرکون کے دکھ مین پڑا مان جان کر اور تامسی ساتکی جیوون کے ندت کرمون کو جان کر سورج چندرمان کے گرہن اور نکشترون کے گرنے کو استری پرشون کے بھوگ اور جیوون کے پرسپر بھکشن اور بدرایان اور گردکی استری مین آسکت یہ ایسے بھرشٹ آچار ہین کہ ان مین کوئی موکش چاہتا ہے گا ہے جد ہشٹر کپل منی کے سانکھ شاستر کو جاننے والے گیانی پرش اس دیہہ مین پانچ دوش کہتے ہین انکا حال سنو - کام - کرودھ - بھے - نیندرا - اور سوانس یہی پانچون دیہہ دھاریون کے شریر مین دوش نظر آتے ہین سنتوش شانتی سے کرودھ کو نورت کرتے ہین اور سنکلپ کے تیاگ سے کام کو اور ستوگن روپ کرم سے نیندرا کو اور سادھانی سے بھے کو اور تھوڑا بھوجن کرنے سے سوانس کو بس مین کرتے ہین مہا گیانی لوگ سنساری پریت کو تیاگ کر گیان سے سنساری بندھنون کو کاٹ ڈالتے ہین اور سانکھ شاستر کے گیان سے مہا گھور سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہین وہ ایشور آتما کے دوار (ذریعہ سے) شدھ پرماتما کو پراپت کرتا ہی اور وہی لوگ موکش پانے کے جوگ ہین اور پھر سنسار مین لوٹ کر نہین آتے ہین جو پرش سب جیوون پر کرپا اور دیا رکھتے ہین مہاتما جتی لوگ ادتم گتی کو پراپت کرتے ہین جدہشٹر نے پوچھا کہ وہ مہاتما لوگ موکش پا کر جنم مرن کے ہرکھ شوک کو سمرن (یاد) کرتے ہین یا نہین ارتھات موکش مین سکھ (تم) گیانی ہین یا نہین کنتو سنسار مین ڈوبے ہوئے منشون کو ادتم گیان ہوتا ہی مہا دکھ دائی ہی - بھیشم جی نے کہا کہ تم نے کٹھن پرشن پوچھا اسکے اوتر مین گیانی لوگ بھی موہ کو پراپت ہوتے ہین یہان سانکھ شاستر کے ادتم سدھانت کو برنن کرتا ہون جیوون کے دیہہ مین اپنے اپنے استھان مین نیت اندریان جنمین چھٹا من ہی ادھک تر دیکھی

جاتی ہین سوکشم وہ چدآتما اُن اندریون مین اندر باہر کے گیان کا پرکاش کرنے والا ہی اندریون کی جڑتا سب
جانتے ہین سپن اوستھا مین سپن دیکھنے والا اندریون کے ساتھ سوکشم انترآتما سب بشیون مین اس طرح
گھومتا پھرتا ہی جیسے آکاش مین بایو ہی وہ نیاے کے انوسار سپرس بھی کرتا ہی اور جیسے کہ جاگرت اوستھا مین اُسکو
گیان تھا ویسا ہی سپن مین بھی پرنتو سپن اوستھا مین اپنا سوامی نہ رکھنے والے سب اندریان اپنے اپنے
استھان پر بدھی کے انوسار نربکھ سرپ کے سمان لے ہوجاتی ہین ارتھات چیتن سے بیاپت برتیان اودے
کو پراپت ہوتی ہین اور چیتن کے سب استھانون مین بیاپت دکھاتی ہین وہ آتما ستوگن رجوگن تموگن اور
بدھی کے ساتھ گنون کو بیاپت کرکے یہ من چت کے سنکلپ بکلپ [یعنی موجود] گنون مین بچرتا ہی اچھے برے کرم اسطرح
آتمکو گھیرے رہتے ہین جیسے گرد کو شش لوگ چت سمیت سب اندریان بھی جیو کو اسی طرح گھیرے رہتی ہین
جب گیان سے منش برہم پد ارتھات موکش کو پراپت ہوتا ہی جب آتما روپ نارائن مین پراپت ہونے والا
جیو پھر سنسار مین لوٹ کر نہین آتا ہی اور نہ وہ سنساری پدارتھون کو سمرن کرتا ہی ہے کنتی نندن (جدہشٹر) سانکھ
سے بشیش کوئی اتم گیان نہین ہی اس مین سندیہہ نہ ہونا چاہیے جس مین سرب بیاپی چیشٹا رہت پورن سدا
ایک روپ سرب اتم (سب سے اتم) برہم کا برنن ہی اُسی کو گیانی لوگ آدانت اور مدھ سے رہت بے نظیر
جگت کے جنم مرن کا کارن سناتن نربکار برہم ابناشی کہتے ہین اُسی سے سنسار کی اوتپتی اور پرلے اور
رد پانتر دشا پراپت ہوتی ہی اُس برہم کی مہرشی لوگون نے شاستر کے دوارا ارتھات شاستر کے وسیلے سے
بڑی پرسنسا کی ہی سب دیوتا اور برہم اندر باہر سے اپنا ایشور جانتے ہین اور اُسی کو سانکھ مت والے سنسار
کا کرتا اور آدی کارن مانتے ہین اور اُس بے رنگ و روپ کو شُدّھ اور چن ماترہ ہی اور یہ بید کی شرتی ہی اُسکے ہونے
کو سِدّھ کرتے ہین منش کے ہر وسے آدک بستودن کا جو گیان ہی وہی اُس اروپ برہم کا گیان بتاتے ہین۔
ہے بھرت بنشی راجا اس پرتھی پر دو طرح کے جیو ہین ایک استھاور دوسرے جنگم استھاور وہ ہین جو ایک جگہ پر رہتے ہین
اور جنگم وہ ہین جو چلتے پھرتے ہین ان دونون مین جنگم جیو اتم کہے گئے ہین اور طرح طرح کے اتم گیان پراود
مین دیکھے گئے ہین وہ سب سانکھ شاستر مین موجود ہین۔ مدعا یہ کہ سانکھ شاستر سے گیان اور بگیان سب کچھ
پراپت ہوتا ہی۔ جنگم جیوون مین منش اور منشون مین گیانی لوگ اتم ہین اُس سانکھ کے جاننے والے پُرش
دیو لوک کو جاکر سب طرح کے بھوگ بھوگتے ہین جب اُن کا پُنیہ پورا ہوجاتا ہی تو وہی لوگ پھر سنسار مین آن کر
جنم لیتے ہین اور یہان سے شریر تیاگ کر دیوتاؤن مین پردیش کرتے ہین اور جو پُن کشین ہونے اور سرگ سے
گرنے پر پرتھی پر شریر دھاتر چنا چلنے والے جیو ہوکر بھی [جیسکا پن جاتا رہا یعنی ختم ہوگیا] وہ لوگ جنم لیتے ہین جنھون نے یہان آکر اچھے کرم نہین کیے
سانکھ شاستر کا گیان بہت سریشٹھ مانا گیا اور جو برہم گیانی ہین وہ برہم ہی کے سمان ہوتے ہین یہ بید کی شرتی
ہی۔ یہ سدّھانت مین نے برنن کیا۔ سب بسو پراچین نارائن ہی وہی سبسے آنے پر سنسار کو اتپن کرتا ہی اور پھر
اپنے مین لے کر لیتا ہی اب آدھے اشلوک مین سانکھ کا سدّھانت کہتا ہون کہ وہ جگت کا انترآتما نارائن آکاش
آدک سب سرشٹی کو اپنے دیہہ مین لے کرکے آپ بھی شُدّھ چیت مین … کو پراپت ہوجاتا ہی۔

اتی سری مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم۔ اترارده۔ سانکھ شاستر کا برنن۔ اٹھارھوان ادھیاے۔

انیسوان ادھیاے

راجہ کرال جنک اور بشسشٹ رشی کے سوال جواب موکش دھرم برنن

راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ توم پدارتھ کے شودھ دینے والے سانکھ جوگ کو آپ نے بستار سمیت برنن کیا اب اُسکے پرمارتھک پدارتھ بھاو کو بھی مول سہت برنن کیجیے اور انباشی بھاو کو جس کو گرہن کرکے پھر لوٹ کر سنسار مین نہین آتے اُس کو بھی برنن کیجیے اور بناشوان بھاو کو بھی برنن کیجیے جس کے کرنے سے سنسار مین پھر لوٹ کر آنا پڑتا ہی آپ تھوڑے دنون بعد سُرگ جانے کا ارادہ رکھتے ہین - جب سورج اُترائن دشا کو پراپت ہونگے آپ کے سمان بید دن اور کرم کانڈ کا جاننے والا سنسار مین کوئی دوسرا نہین دکھائی دیتا ہی آپ ہمارے کل کے دیپک روپ اتھوا سورج روپ ہو آپ کے امرت روپ بچنون سے میری ترپتی نہین ہوتی ہی کہ سب رشی مہرشی آپ کو بید دن اور شاستردن کا جاننے والا برنن کرتے ہین - بھیشم جی نے کہا کہ تمھارے پوچھنے پر مجھے ایک پُرانا اتھاس بشسشٹ رشی کا یاد آیا کہ جو راجا کرال جنک سے پرشن اُتر ہوا تھا بید دن کے جاننے والے میترا برن کے پتر بشسشٹ رشی کو بیٹھا ہوا دیکھ کر راجا کرال جنک نے اُن سے یہہ ہی موکش دھرم پوچھا اسطرح کہ ہے مہا مُن مین سناتن پرب برہم کا حال سننا چاہتا ہون تب بشسشٹ جی نے کہا کہ مین تم سے وہ حال کہونگا جس سے منش آواگمن سے چھوٹ جاوین یہ ادویت (لاثانی) برہم کہتا ہی جیسے نون اور جل دونون ملکر دونون درشٹ نہین آتا ہی لے ہوجاتا ہی اُس کا حال ساودھان (ہوشیار) ہوکر سنو یہ سنسار کال سے بھی پورنتا کے ساتھ ناش نہین ہوتا ہی یہ سب انتیہ (جو ہمیشہ نہ رہے) سنسار جتنے سمے مین لے ہوتا ہی اُسکی سنکھیا (تعداد) سنو - ست جگ تریتا دواپر اور کلجگ یہ چارون جگ بارہ ہزار دیبہ برس کے ہوتے ہین اور چارون جگ کا ایک کلپ کہا جاتا ہی اور ایک ہزار کلپ مین جو زمانہ گذرتا ہی وہ برہما جی کا ایک دن کہا جاتا ہی اور اتنی ہی رات ہوتی ہی جسکے انت (اخیر) مین سنسار کے سوامی شیوجی مہاراج جاگتے ہین وہی مہاپراکرمی سب کی آد (ابتدا) مین پیدا ہونے والے ہرنیہ گربھ کو اُتپن کرتے ہین وہ شو اروپ (جس کا روپ رنگ نہین) اور روپ بان (جسکی شکل صورت ہی) بھی ہین اور انما - لگھما - پراپتی وغیرہ آٹھ سدّھیان ہین اُن کو سادہ یہ سدّھیان سادھ ہوتی ہین اسی کارن اُس ایشور کو کال سروپ اور چیتن روپ کہتے ہین اُن کا سروپ جاننے جوگ ہی اُس کے ہاتھ پانون مُنھ آنکھ سب طرف کو ہین اور سارے سنسار مین بیاپک ہی وہی ہرن گربھ وہی جوگیشر برھما اور راج ہی سانکھ شاستر مین نامون سے بہت روپ والے بھی کہے جاتے ہین وہی ایک اکشر ہی نو ہین اُسی نے تینون لوکون کو اُتپن کرکے انیک روپ کیا اسی کارن بہت روپ والا کہا جاتا ہی اور اپنے کو آپ پرگٹ کرتا ہی وہی براٹ روپ اُتپن کرتا ہی ابکت سے بکت پرگٹ ہوا اب بدّیا اور ابدیا کا برنن کرتا ہون پہلے اُتپت اکشر کی پھر ہرن گربھ کی اور تیسرے براٹ کی ہی بیار کے بچارنے والے پنڈتون کی طرف سے بدیا اور ابدیا نام اُسکی پرکار سے سمجھو پر سدّھ ہوسے مطلب یہ کہ وہ نو ہی اور مین برہم ہون یہ آتما بھی برہم ہی اس سدھی کے سمان کہنا بدھی بدیا ہی کوئی نتش رشی کو سروپ پانے اور دوسرا اُسکو سمجھاوے کہ یہ رشی ہی اس سے اُس کا بھے دور ہوجاتا ہی یہ ہی بدھی بدیا ہی ہے جدھشٹر اہنکار روپ

اور راجسی - تامسی - ساتکی - اور پنچ کرت ارتھات پرتھی - جل - بایو - اگنی - آکاش اور گندھ روپ رس سپرش شبد - اور پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری اور من سمیت ایک تہ اوتپن ہوئی یہ چوبیس[۲۴] تتو آتمک مول پرکرتی سب شریر دھاریون مین برتمان ہی تتو کے جاننے والے برہمن جسکو پرش پرتھک (جدا) جانکر سوچ نہین کرتے ہین ویو نامنش دیت دانو آدک سے سنجکت تینون لوک کے ست جیوون مین یہ برابر موجود ہین دیہہ ارتھات پنڈ - برھمانڈ - جاننے اور دیکھنے کے جوگ ہین یہ برھمانڈ پنڈ ہاتھی سے لے کر چیونٹی تک بیشمار جیوون سے بھرا ہوا ہی اور جیو مرتے رہتے ہین گویا کہ یہ سنسار ہر روز پرتی دن ناش ہوتا رہتا ہی اس لیے اس بھوت آتما کو ناشمان کہتے ہین یہ اکشر ابناشی برہم اور یہ جگت کے ابیکت اور بیکت روپ کہنے سے ابیکت کا بھی ناش کہا اور بدھی جو بڑی شوکشم ہی وہ بھی ناشوان ہی اس لیے اس کا سوامی ابیکت بھی ناشمان ہی یہ درشٹانت تم سے برنن کیا جو تم نے مجھ سے پوچھا - پچیسواں[۲۵] بشنو شدھ چیتا تر روپ تتو نہین ہی پرنت تتو نام ہی ارتھات تتوؤن مین اسکی شمار (گننا) ہی تتوون کا ادھشٹھان ہونے سے تتو نام کہا جاتا ہی سوامی پن اور سرشٹی پن سے نہین کہا تا تتوؤن کے مدھ ورتی ہونے سے تتوؤن کے ہت روپ اگیان کے کارن برھما کو کرتا روپ کہا کیونکہ دوسری دشا مین اُن کا ناش بھی سدھ ہوتا ہی تتو ہونے سے اُس مین ادھشٹھا پائن بھی نہین ہی اُسکو اب برنن کرتے ہین جس کارن سے ناشمان کرتا اور کرم کو اوتپن کیا اسی کارن وہ مورتی مورتی مان جگت پردھان سے بھی پرگمٹ ہوتی ہی وہ ادھشٹھاتا ابیکت چوبیسوان[۲۴] ہی کیونکہ پچیسوان پرش انگ رہت امورتی مان ہی اسی کارن سے وہ ادھشٹھاتا نہین ہی کاٹھ پاشان (پتھر) کے سمان ناشمان ابیکت بھی ادھشٹھاتا نہین ہوسکتا - اس ہیت سے کہتے ہین چیتن کی چھایا سے سنجکت یہ چوبیسوان ابیکت سب دیہون مین ہردے استھان مین استھت ادھشٹھاتا اور آپا دھی رہت پراچین چیتن پرکرتی کے سب سے مورتی مان ہوجاتا ہی اصل مین وہ امورتی مان ہی اوتپت اور ناش والی پرکرتی سے وہ اوتپت اور ناش مان ہوتا ہی وہی نرگن سرگن ہو کر شیون مین سدیو ایسے پرورت ہوتا ہی جیسے شیشے (درپن) مین منھ کا پرت بمب دکھائی دیتا ہی - اب توم پدارتھ کا برنن کیا جاتا ہی کہ اس طرح اوتپت اور ناش کا جاننے والا یہ یہان آتما اگیان اور اودیا سے سنجکت ہو کر بپرت دشا کو پراپت ہونے کے پیچھے یہ مانتا ہی کہ مین ہون ارتھات دیہہ ابھمانی ہوتا ہی ستوگن رجوگن تموگن سے سنجکت ہو کر اگیانیون کے ست سنگ سے اُن یونیون (جونون) مین ایکتا پراپت کرتا ہی اور سنگ رہنے سے اپنے کو جدا نہین مانتا اور کہتا ہی کہ مین فلان کا بیٹا ہون اور فلان میری ذات ہی ارتھات اپنی ذات وغیرہ کا ابھمان نہین تیاگ کرتا تموگن سے کام کرودھ آدک کو پراپت کرتا ہی اسی طرح رجوگن پرورتی اور ستوگن سے پرکاش آدک پاتا ہی ان تینون بھاو کا روپ ستوگن آدک کا کرم سے (ترتیب سے) سفید - سرخ - سیاہ - (کرشن) ہی یہ پرکرتی سے سنبندھ رکھنے والے تینون روپ اگنی جل پرتھی سے سنبندھ رکھتے ہین تموگنی نرک کو جاتا ہی رجوگنی منش دیہہ پاتے ہین اور سکھ کے بھوگنے والے ہوتے ہین ساتکی لوگ دیو لوک کو جاتے ہین پاپ آتما جیو بشو کیشی آدک اور پن پاپ دونون کے جوگ سے منش یونی اور کیول پن سے دیوتا روپ پاتے ہین - اس طرح جو یہ پچیسوان آتما ہی اگیان سے ناشمان اتھوا بپرت دشا پراپت کرنے والا کہا دہ گیان سے پرکاش

ستوگن سفید رجوگن سرخ - تموگن سیاہ

کرتا ہی اس برن تتوم اسی بھاوک کے ارتھ کے دوارا جیو اور پرب برہم کی ایکتا سدھ ہوتی ہی۔
انی سری ام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - ادترارده - راجہ کرال جنک اور بشسشٹ رشی کے سوال جواب موکش دھرم برنن - انیسوان ادھیاے -

بیسوان ادھیاے

راجہ جنک اور بشسشٹ رشی سمباد اچھے اور برے کرم ور آتما کا برنن

بشسشٹ جی نے راجہ کرال جنک سے کہا کہ جیسے منش اگیان سے اور ادر کرم کرتے ہین اسیطرح ایک دیہہ کو چھوڑ کر ہزارون طرح کی دیہہ دھارن کرتے ہین پن کشین ہونے سے منش سُرگ سے گر کر پرتھی پر جنم لیتے ہین اور پھر اچھی کرنی کر کے سُرگ کو جاتے ہین اور بری کرنی سے نرک بھوگتے ہین اور تریگ جونیون مین جنم پاتے ہین اور دیو روپ ہو کر دیو لوک مین پراپت ہوتے ہین اس منش دیہہ سے ہی اچھے برے کرم بن آتے ہین مرگ بھی اسی دیہہ سے پراپت ہوتا ہی اور نرک بھی جیسے ریشم کا کیڑا گھر بناتا ہی اور سوت یا تنتوون کی رسیون سے اپنے آپ کو بند کرتا ہی اسیطرح یہ نرگن آتما اپنے آپ کو گنون سے بندھتا ہی اور یہ سُکھ دُکھ سے رہت ان ان جونیون مین سکھ دکھ اُٹھاتا ہی جیسے کہ سر کا درد آنکھون کا دکھنا دانت اور گلے کی تکلیف جلودر آدک انیک روگون سے بہت دکھ اُٹھاتا ہی اور منش سمجھتا ہی کہ مین مریض (روگی) ہون اور روگون کو دیہہ سے سمبندھ رکھنے والا چاہتا ہی اور کہتا ہی کہ مین دکھی ہون اسی طرح بہت سی جونون مین اور دیوتا دن مین بڑے اہنکار سے اپنے ادتم کرمون کا برنن کرتا ہی کبھی سفید اور عمدہ لباس پہنتا ہی اور کبھی زمین پر سونے والا کبھی اچھی مسہری مین آرام کرتا ہی کبھی کالے مرگ کی مرگ چھالا اوڑھتا ہی کبھی ریشمی کپڑے پہنتا کبھی چیتھڑے بدن سے لپیٹتا ہی کبھی دن مین دو دو تین تین بار اچھے اچھے پدارتھ کھاتا ہی کبھی برات دن مین ایک دفعہ مٹھی بھر چنے کھا کر گذارا کر لیتا ہی کبھی کرچھ چاندراین برت دھارن کرتا ہی کبھی پشوپت آدک انیک جگون کے پاکھنڈون کا ابھیاس کرتا ہی جیسے سورج اپنی کرنون کو سمیٹے پر پرگٹ کرتا ہی اسیطرح یہ نرگن آدھیش آتما طرح طرح کی کریاؤن کو دھارن کر لیتا ہی یہ سنسار پرکرتی سے اندھا کیا گیا ہی اور رجوگن آدک بہت گنون سے بھرا ہوا ہی اور یہ دکھ سُکھ آدک دندون سے یو اسیطرح برتمان ہو رہے ہین مجھ سے ہی اوتپن ہوے اور میری طرف ہی دوڑتے ہین منش دیہہ پا کر ایسے برے کرم کرے جس سے نرک بھوگنا پڑے یہ بہت ہی برا ہی کہ جس کے سبب سے انیک پشو آدک کی جونیون مین بھرمنا پھرے جیسے استری پرش کے سنجوگ سے سنتان اوتپن ہوتی ہی اسیطرح پرکرتی اور پُرش سے سب کام ہوتے ہین پرکرتی بکار روپ اور پرش نربکار ہی اور اپنے کرم پھل کو بھوگنا پڑتا ہی پرکرتی کا کوئی چنھ (نشان) نہین ہی منتبو آدک کا برتاؤ اُس کو انومان کرتے ہین اسیطرح جیتن آتما کو جاد ابھیاس کے چنھون سے انومان کرتے ہین یہ سانکھ مت والے مہاپرش کو اس پرکار سے مانتے ہین یہ جیو اشٹ پوری والے شریر کو جو کہ پرکرتی سے سنجکت موکش پراپت ہونے تک نربکار ہے پا کر اُسکے اندری روپی دوار پر نیت ہو کر اپنے کرم کے دوارا اُس کو آکاہین مانتا ہی یہ سب گیان اندری اور کرم اندری اپنے اپنے بشیون کے ساتھ گنون مین برتمان ہوتی ہین یہ سب اندری روپ مین ہی

ہون اور یہ سب مجھ مین ہین اس پرکار اپنے کو اندریون سے جدا مانتا ہی اور بغیر گھائل ہونے کے اپنے آپ کو گھائل مانتا ہی اور لنگ شریر سے جدا آتما کو شریر وان مانتا ہی اور ا کٹھے ہوکر اپنی موت مانتا ہی بدھی سے پرتھک آتما کو بدھی روپ مانتا ہی اور کچھ شریر آدک کو آتما تو سمجھتا ہی اور آتما کو جنم لینے والا مانتا ہی کارن یہ ہی کہ اگیانی

تی سریرام کرت مہا بھارتے ۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادتیاردہ ۔ راجہ جنک اور بشسٹ رشی سمباد اچھے اور برے کرم اور آتما کا برنن ۔ بیسوان ادھیاے ۔

اکیسوان ادھیاے

راجہ جنک اور بشسٹ جی سمباد سولہ کلا برہم گیان ۲۵ تتو کا برنن

بشسٹ جی نے کہا کہ اگیانی پرش اس طرح سنجوگی ہونے سے ہزارون ناشمان جنمون کو دھارن کرتا ہی یہ پرش سولہ کلا رکھنے والا ہی ۔ ان مین سولھوین کلا ابناشی پرش ہی اس پرکاش روپ چیتن کلا کے دوارا انیک پشو پکشیون اور منش اور دیو جونیون آدک مین دیو لوک پرنیت ہزارون ناشمان استھانون کو پاتا ہی سب جیودن مین چندرمان کے سمان پندرہ کلا ہین پانچ تتو پانچ کرم اندری دپانچ گیان اندری پھر یہ اگیانی ان کلاؤن مین بدھی لگانے سے ہزارون جنمون مین گھومتا پھرتا ہی ۔ پندرھوین کلا مول پرکرتی ہی وہ جدا آتما سے چیتن ہوتی ہی اس چندرمان روپ ابناشی جد آتما کو سدا یہ سولھوین کلا جانو اگیانی منش بار مبار مول پرکرتی پندرھوین کلا مین جنم لیتا ہی اسکی سولھوین کلا تتجد انند روپ ہی اس مین آمرت ہوکر جیو جلستھا کرتے ہین اسی سبب سے پھر جنم ہوتا ہی ۔ راجہ جنک بولے کہ آپ نے کہا کہ پرکرتی کے ناش سے موکش ہوتی ہی اس مین مجھے شنکا ہی کہ جو پرکرتی اور پرش سمان ہین پھر پرکرتی کی نورتی کس طرح ہوسکتی ہی جیسے استری پرش کے سنجوگ سے سنتان ہوتی ہی ایک پرش یا استری سے نہین ہوسکتی ہی دونون کا سنجوگ ہونا چاہیے رتو کال مین دونون کے سنجوگ سے گربھ ہوتا ہی ہڈی ناڑی اور مستک تو پتا کا انش اور چرم مانس خون کو ماتا کا انس سنتے ہین یہ لیکھ بید شاسترون مین دیکھا ہی تو پرسپر کے سنجوگ سے سنتان ہوتی ہی اس کارن مین بچارتا ہون کہ موکش دھرم برتمان نہین ہی یا موکش کے ساکشاتکار ہوتی ہین کوئی درشٹانت ہی اسکو آپ برنن کرین ۔ بشسٹ جی نے کہا کہ ہان جو تم نے کہا یہ درست ہی پرنتو انکا ٹھیک ٹھیک سدھانت آپ نے نہین جانا جو منش بید شاستر کے گرنتھون کو پڑھتے ہین اسکے ٹھیک آشئے کو نہین جانتے تو انکا پڑھنا نشپھل ہوتا ہی جو استھول بدھی والا پرش بیدانتون کی سبھا مین گرنتھ کے پریوجن کو برنن نہین کرسکتا تو وہ نربدھی گرنتھ کو کھول کر کس طرح کہ سکتا ہی گیان رہت منش جس ہیت سے اس سپشٹ (صاف) بات کو بھی مکھ تا سے نہین کہ سکتا ہی وہ آتما گیانی کبھی ہوکر ہنسی کے جوگ گنا جاتا ہی اسلیے ہے راجہ ساودھان ہوکر سنو کہ آتما گیانی اور جوگی جن جسکو دیکھتے ہین اسی کو سانکھمت والے پراپت کرتے ہین سانکھ اور جوگ یہ دونون ایک ہین جو ایسا جانتے ہین وہی بدھمان ہین چرم مانس رودھر تجا پت اور نسین یہ سب اندریون کو دھارن رکھنے والے ہین یہ تم نے مجھ سے کہا سو یہ سب ددبت سے اتپن ہوتے ہین جیسے کہ دربب سے درب کی اتپت ہوتی ہی اسیطرح اندریون سے اندری شریر سے شریر بیج سے

ابھید ارتھات ایکتا اور انیکتا یہ سب پہ دھان روپ سانکھہ اور جوگ کے برنن سے سب پرستون کا ادتم ہوجاتا
ہی جوگ کا برنن کرنے کو بششٹ جی بولے کہ جوگ کے کرمون کو مین پرتھک تا سے برنن کرتا ہون جوگیون کے
شاشترون کو کرنے کے جوگ دھیان ہی پرم سامرتھہ ہی اُس دھیان کو بھی بتایا جاننے والون نے دو پرکار کا
کہا ہی ایک تو من کی ایکاگرتا یعنی ایک کرنا دوسرا پرانایام ہی پھر پرانایام بھی دو پرکار کا کہا ہی ارتھات سگربھہ نرگربھہ
اُن مین من سنبندھی تکھہ (مقام) ہی ہے راجہ موتر پریکھہ کا تیاگ اور بھوجن ان تینون سمے پر جوگ کا انوسٹھان
نہین کرنا چاہیے اُنکے سواے اور اوقات مین من بدھی کو لگانے والا جوگی آتما کو آتما مین ملا دے پھر وہ جوگی
من سمیت اندریون کو بشیون سے روکے چت سے شدھ ہو اُن بائیس چیشٹھاؤن سے جو من روپ گھوڑے کو چابک کے سمان ہین اُن
امر جیون مکت جیو کو جسکو گیانی لوگ تتو سروپ کہتے ہین ۔ اُس پچیسوین پرماتما سے جو کہ چوبیس تتون سے اُتم ہی پرویش کرنیکی چیشٹا کرے
اُن بائیس چیشٹاؤن کے دوارا آتما سدھ ہو جاننے کے جوگ ہی جسکا من کام کرودھ آدک مین آشکت نہین ہی اُسکا برت جوگ نام ہی
اسمین کچھ سندیہ نہین کرنا چاہیے سب سنجوگون سے رہت الپ اہاری جتیندری جوگی پہلی پچھلی رات مین من کو آتما مین ندھاکار کرے من سے
اندریون کو بس کرے ادھر اُدھر چلنے نہ دیوے اور پاشان کے سمان نشچل ہو جاوے جیسے ستون گاڑ دیا جاتا ہی اب جوگ کا انبھو
کہتے ہین کہ جوگ کی دشا مین سننا دیکھنا سپرش کرنا سواد لینا کوئی بات نہین کرتا نہ چت مین سنکلپ بکلپ آنے
دیتا ہی جیسے کہ بند مکان مین جہان ہوا کا گذر نہ ہو دیپک اچھی طرح جلتا ہی اسیطرح جوگی من کو استھر کرکے آتما دھیان
مین لگاتا ہی اور کہتا ہی کہ جو ہردے مین انترجامی ایشور ہی وہ مین ہون دوسرے جب برتیون یعنی خواہشون کے
ضبط سے زرد وہ سے نراکار ہونے کے کارن آتما کے نہ جاننے جوگ ہونے سے یہ نہین کہتا ہی کہ وہ جاننے کے جوگ
جاننا چاہیے ارتھات پروکش گیان سے بڑھ کر اپروکش گیان سے مل گیا ہی تب وہ آتما گیانی کہا جاتا ہی آتما مین
آتما اس طرح درشٹ آتا ہی جیسے نردھوم اگنی اور آکاش مین سورج صاف دکھائی دیتا ہی مہا اندھکار کے انت مین
برہمان وہ سرشٹی کا سوامی بدھی روپ دھن سے پورن سب سے بڑے برہمان اُس پرش کو چیت روپی دیپک سے
دیکھتے ہین یہ ہی جوگیون کا جوگ کہا جاتا ہی اب سانکھہ جوگ کا حال سنو کہ اُنھون نے پرکرتی کو ہی ابکیت برنن
کیا ہی اُسی سے مہتتو ہوا جو دوسرا ہی اور تیسرا اہنکار مہتتو سے اُتپن ہوا پنچ تتو ارتھات پنچ تن ماترا نام سوکشم تتو
کو اہنکار سے اُتپن ہونے والا کہا ہی یہ آٹھہ پرکرتی ہین اُن کے بکرت روپ سولہ ہین اُنمین اپنے بکارون کو پرگٹ
کرنے والی گیارہ اندریان پانچ سوکشم تتو جو کہ بششیش نام کہے جاتے ہین سانکھہ شاستر کے اَرتھہ جاننے والے
اور سانکھہ پر ہی چلنے والے گیانیون نے اتنے ہی تتو برنن کیے ہین جو جس سے اُتپن ہوتے ہین اُسی مین لے
ہوتے ہین جیسے سمدر مین لہرین اُٹھتی ہین اور اُسی مین لے ہو جاتی ہین جیسے کہ پہلے برنن کر چکے ہین سانکھہ والے
برہم درشن پاتے ہین اور آواگمن سے رہت ہو جاتے ہین اور جنکو آواگمن بنا رہتا ہی اُن کی بدھی مین انیکتا
دکھائی دیتی ہین اُن کو برہم درشن نہین ہوتا ہی وہ بار بار شریر دھارن کرتے ہین کہ برہم کا گیان اُنکو
نہین ہوتا ہی ۔

اِتی سری ام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ۔ اوترارده ۔ راجہ جنک اور بششٹ جی سمباد
برہم اور آتما جوگ اور سانکھہ جوگ کا برنن ۔ بائیسوان ادھیاے ۔

تیئسوان ادہیاے

راجہ جنک اور بشسٹ سمباد بدیا اور ابدیا اور برہم جیو اور مایا کا برنن

بشسٹ جی نے کہا کہ سانکہہ جوگ کا برنن کرکے اب بدیا اور ابدیا کا برنن کرتے ہین بدیا کی اتم تارتھیون نے برنن کرکے کہا کہ سب گیان اندریون کے سے استہان ہین اور بدیا کو استہول تو کہا ہی یہ ہمنے سنا گیانی لوگ اُن استہول تتون کی بدیا کو جیت اور جیت کی بدیا کو سوکشم نیچ تو کہتے ہین ہے راجن ان پانچون سوکشم تتون کی بدیا اہنکار ہی اور اہنکار کی بدیا بدہی ہی ارتہات مہتتو ہی اُسکی بدیا پرمیشری پرکرتی ہی جسکو پردھان اگیان بہی کہتے ہین یہ سرشٹ بدیا جاننے جوگ ہی سب گیانیون کے گیہ ارتہات جاننے کے جوگیہ کو ابیکت کہا ارتہات ابیکت کے گیان سے سرنگیہ ہوتا ہی - گیان ارتہات بدہی کی برتی کو ابیکت برنن کیا اور جاننے کے جوگ روپ رہت پچیسوان ہی اسیطرح گیان ابیکت اور جاننے والا بہی پچیسوان ہی یہ بدیا اور ابدیا کا برنن کیا اب اکشر اور کشر کا حال سنو - برہم - جیو - اور مایا یہ تینون برہم روپ ہین ان مین سے مایا اور جیو دونون کا برنن کرتے ہین یہ دونون آد انت رہت ہونے سے اکشر ہین اور یہ ہی دونون ہر سمے پردوپانتر کرنے سے کہے جاتے ہین اُسکا کارن گیان سے ٹہیک ٹہیک کہتا ہون یہ دونون آد انت رہت ہونے سے اکشر اور ادپتی کے کارن مین ان دونون کو برہم ورشی پرش تتو نام سے برنن کرتے ہین ادپت ناش کے دہرم رکہنے سے ابیکت مایا کو ابناشی کہا کیونکہ اُسکے ناشمان ہونے سے سنسار کا انت ہوجاویگا پرنت گپت سنسار کا بہی آد انت موکش دشا کے سوا نہین ہی وہ ابیکت گنون کی ادپت کے نمت بار مبار روپانتر کرنے والا ہی پچیسوین جدا ابہیاس کو بہی پرسیر کے ادہشٹان سے گنون کا ادپت استہان برنن کرتے ہین ارتہات بنا پرسپر سنگ ہونے کے نہ تو پرکرتی سنسار کو ادپن کرسکتی ہی نہ جیو کرسکتا ہی کنتو دونون مل کرہی کرسکتے ہین اس لیے دونون ابناشی کہے جب جوگی اُس پرکرتی کو شدہ برہم مین لے کرتا ہی تب وہ پچیسوان جدا ابہیاس جیو اُن گنون سمیت لے کو پراپت ہوتا ہی مہاپرلے شیش (باقی) رہتا ہی - اسیطرح یہ کشیترگیہ بہی کشیتر گیان کے دور ہونے مین ناش ہوجاتا ہی پرنتو پرکرتی مین اور اُس مین اتنا انتر ہی کہ یہ باستو مین نرگن ہی ارتہات جدا ہی گن اور گنی نام کشیترگیہ ہنا شوان ہین پرنتو کشیترگیہ کے کشیتر سے پرتہک ہونے والا - ابناشی ہی یہ ہمنے سنا ہی جب یہ کشیترگیہ اگیان دشا مین پراپت ہوتا ہی تب بناش جگت ہوتا ہی اسیطرح سب پرکرتی کو گن جگت اور آتما کی نرگنتا کو دیکہتا ہی تب پرکرتی کا سنگ دکرکے اتینت پوتر ہوتا ہی جب یہ گیانی ابر دکش کہتا ہی کہ مین دوسرا ہون اور یہ پرکرتی دوسری ہی تب یہ تو ناش ہوتے ہین ارتہات گنون کی کلپنا سے پرتہک ہوجاتا ہی اور اُسکی سنبندہتا (شرکت و تعلق) کو دور کرتا ہی ہے راجن یہ آتما پرکرتی سے سنجکت بہی ہی اور پہر اُس سے پرتہک بہی درشٹ آتا ہی یہ جو کچہ مین نے کہا بید کے انوسار برنن کیا ہی - برہم گیانی برہم ہی ہوتا ہی یہ برہم اور پرکرتی کا برنن کرکے پرماتما جیو اور ستوگن کا حال برنن کرتا ہون یہ جیتن اپنے کو مایا کے کارن سے بہت پرکار کا کرکے اُن کے روپون کو تو روپ دیکہتا ہی جیو اس برہم کو نہین جانتا کارن یہ ہی کہ اپنے کو کرتا اور بہوکتا مان کر پرتیت وشا کرنے والا ہی جب یہ گنون کو دہارن کرتا ہی تب اُدہیتہ

اور ناش کرتا ہی یہان کیول ماتر روپانتر کو کرتا ہی اور کاریہ کے ساتھ اگیان کے جاننے سے جیو کو پچیسوان نام سے بھی پرسدھ کرتا ہی نشچے کرکے یہ روپ آدک سے مکت پردھان ابیکت اس چھبیسوین مہاتما چیدابھیاس کو ابیکت کے جاننے سے بدھی مان کہتے ہین یہ بھی باستو مین نہین جانتا ہی جو چھبیسوین گیان سروپ نرمل پرمی سناتن ہی یہ چھبیسوان چیدابھیاس اور چوبیسوین پرکرتی کو سمان جانتا ہی اسی پرکار ارتھات اوپادھی رہت چیتن ہی سب کا پرکاش کرنے والا ہی ہے راجن مین نے بید ون کی درشٹانت سے یہ برنن کیا جس کو پاکر چھبیسوان چیدابھیاس سنسار مین پھر لوٹ کر نہین آتا ہی یہ جیو اس اجر امر پرب برہم کو ہیدبھانت سہت نہین جانتا ہی اسی ہیت سے او تم گیان کو نہ پاکر آواگمن مین پھنسا رہتا ہی یہ گیان دیو رشی نارد جی سے سنکر تم کو سنایا اور بشسٹ جی نے برہما جی سے پایا جس نے یہ کشر پایا اور اکشر جیو کو جانا وہ نربھے ہوجاتا ہی ہے جابھشٹر تم تو رجوگن تموگن سے پرتھک شدھ ستوگن پردھان ہو مین تم کو اچھی طرح جانتا ہون یہ باتین جو مجھ سے پوچھتے ہو سنسار کے کارن پوچھتے ہو کہ سنساری منش اس گیان کو سنکر اپنا اودھار کرلین -

اتی مہرہ اہم کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - راجہ جنک اور بشسٹ سمباد بدیا اور ابدیا اور برہم جیو اور مایا کا برنن - تینیسوان ادھیاے -

چوبیسوان ادھیاے

راجا جنک اور جاگولک رشی سمباد موکش دھرم اور نرگن برہم گیان اور کرم اندریون کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ نرجن بن مین شکار کھیلتے ہوے راجہ جنک کے پتر راجہ بسوبان نے بید پاٹھی برہمنون کے اندر بھر گو بنسی جاگولک کو دیکھ کر ڈنڈوت کی اور ان کے پاس جاکر بیٹھ گیا اور یہ پرشن کیا کہ سنسار مین اس جیو کا اودھار کیونکر ہوتا ہی جاگولک منی نے کہا کہ جو تم اس لوک اور پرلوک مین منیہ یا تجھت پدارتھون کو چاہتے ہو تو اندریون سے سادھان ہو کر ہنسا آدک جیون کے اپر یہ کرم کو چت سے تیاگ دو دھرم ہی ست پرشون کا ہتکاری اور رکشا کا استھان ہی ہے تات دھرم ہی تینون لوک کے استھاور جنگم جیون سمیت اتپن ہوا ہی تم سادھان ہوکر نورتی مارگ یا پرورتی مارگ مین گن اوگنون کو بچار کر من بدھی دیہہ سے سمبندھ رکھنے والے دھرم مین سر دھا کرو دوسرے کے گن مین دوش مت لگاؤ سادھو اور سنت جنون کو سدیو بہت سا دان دینا جوگ ہی جو اندر باہر سے پوتر ہوکر جو برہمن اپنے دھرم تہی مین سنتان اوتپن کراتے ہین بید کو جانتے ہین ایسے برہمنون کو دان دو سب جیو دھاریون مین مانسی پاپ اور پنیہ پرمان ہوتا ہی من کو پاپ سے علیحدہ کرکے شبھ کرمون کو کرتا رہے اور ہر دے مین شانتی دھارن کرے دھیرج دھارن کرنا بڑا کام ہی - دیکھو مہابھک نام راجہ دھیرج نہ دھارن کرنے سے سرگ سے گرایا گیا تھا اور پن کشین ہونے پر بھی راجہ ججاتی نے دھیرج ہی کے کارن پھر لوکون کو پراپت کیا تھا راجہ بسوبان منی کے بچن سنکر پرسن ہوا اور دھرم مین اسکو دڑھتا ہوئی بھیشم جی نے کہا کہ جاگولک رشی اور راجہ جنک کا پرشن اوتر تم کو سناتا ہون راجہ نے پوچھا کہ کتنی اندریان اور پرکرتی ہین اور جتنو سے پرے کارن برہم کون ہی اور اس سے پرے نرگن برہم کون ہی اور کال کی سنکھیا کیا ہی رشی نے کہا کہ پرکرتی آٹھ ہین اور سولہ

ملنے جس جنگلی مین انسان کا گذر نہو اسکو نرجن بن کہتے ہین ۱۲

اسکے بکار کہے ہین جیہ انت بچارنے والے انتہ ہی پرکرتی مانتے ہین اگیان پردھان - ابیکت - مہتو - اہنکار پرتھی - بایو - جل - آکاش - اگنی - یہ سوکشم پنچ تتو جنکو تن ماترا بھی کہتے ہین اور سولہ بکار یہ ہین - سرو ترتوک - جیبھہ - چکشو یعنی آنکھ - گھران (ناک) یہ پانچ گیان اندری اور شبد اسپرس روپ رس گندھ جنکو ستھول تتو بھی کہتے ہین واک بانی پد پران ایان پادگدا لنگ یہ کرم اندری پانچون مہا بھوتون ہین یہ دس بشیش نام ہین ارتھات ان ہین بکارون کی اوتپت نہین - ابیکت سے مہان آتما اوتپن ہوا ہی جسکو گیانی لوگ پردھان کہتے ہین اور پردھان سے سنسار اور مہتو سے اہنکار اوتپن ہوا ہی دوسرے اس اوتپتی کو بھی سے سنسار کہا ہی اہنکار سے چت پنچ تتو اور شبد آدک بشیون کا اوتپت کارن ہی یہ تیسری سرسٹی کی اوتپتی اہنکار سمبندھی کہی جاتی ہی پنچ مہا بھوت چت سے اوتپن ہوئے ان سب کی انگی کرت چوتھی اوتپتی کو سنبندھی سرشٹی جانو اور روپ رس گندھ آدک کو پانچوین اوتپتی تو سمبندھی سرشٹی برنن کری ہی توک چکشو جیبھہ آدک کی چھٹی جانو جو من سمبندھی برنن ہوئی سروتر آدی گیان اندریون سے پنچ کرم اندری اوتپن ہوتی ہین وہ چت روپ ہین ارتھات چت سے اوتپن ہوئی یہ ساتوین اوتپتی کی اندریی سموہ سمبندھی برنن ہوئی تر جگت جو نیچے والے سمان بیان اودان آٹھوین اوتپتی ہوئی اور اندریون سے اوتپن پران آدک کی برتی کو سامانیہ کہتے ہین سمان بیان اودان کے نیچے ایان اوتپن ہوتا ہی اسکی نوین اوتپتی ہوئی گیانی لوگ اندریون کی سرشٹی کو سامانیہ برتی والی کہتے ہین یہ سب نو پرکار کی اوتپتی اور چوبیس تتودن کو برنن کیا مہاتماؤن کی کہی ہوئی اس گن کی اوتپتی سانکھ روپ کال کو مول سمیت ہین کہتا ہون اُس گن کو اُپاشنا سے اُسکے سروپ کو جان کر جتنے جتنے سمے تک ہوتا ہی وہی اُسکی سنکھیا ہی -

اتی سری مہابھارت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادتراردھ مین راجہ جنک اور جاگولک مہرشی سمباد موکش دھرم اور نرگن برہم گیان اور کرم اندریون کا برنن - چوبیسوان ادہیا ہے -

پچیسوان ادہیاے

جاگولک رشی اور راجہ جنک سمباد برہما اور سنسار کی رچنا اور پرلے

جاگولک رشی نے کہا کہ موکش کا انت نہین ہی کرم اُپاشنا کے سب پھلون کا انت ہی اور جس نے ابیکت کی اُپاشنا کی ابیکت بھاو کو پراپت کیا اُسکی سنکھیا کہتا ہون اُس کا دن دس ہزار کلپ کا ہوتا ہی اور اتنی ہی رات ہوتی ہی پہلے وہ اوشدھی کو پرگٹ کرتا ہی کہ اُس سے سب کا جیون ہی بید مین لکھا ہی کہ جیت ان روپ ہی اسی کارن سے یہان اوشدھی کا ارتھ سوکشم جیت ہی ہی اُس جیت کے دوارا سورن روپ انڈا ارتھات باسنا روپ برھمانڈ مین پرگٹ ہونے والے برہماجی کو اوتپن کیا اُس مہامنی پرجاپت برہماجی نے ایک برس تک انڈے مین نواس کیا اور وہان سے نکل کر پرتھی اور آکاش سمپورن سنسار کا بچار کیا اور بیاد دن مین بھی اس سرگ اور پرتھی کو پرگٹ تا لکھی ہوئی ہی ایشور نے اُس آدھے انڈے مین دھو کو آکاش بچار کیا پورن نیاتون نے بید بیاہ انگون مین اس برہمانڈ کی اوستھا کی سنکھیا بھی برنن کی ہی اُسکا دن ہونے دس ہزار کلپ کا کہا جاتا ہی گیانی

لوگون نے اُسکی راتری بھی اوتنی ہی برنن کی اِسی پرکار تتوؤن کا ہیت اہنکار بھی اوتپن کیا پھر اُس مہرشی نے بھوتک دیہہ کی اوتپت پہلے دوسرے چار پتر ارتھات من بدّھی چت اہنکار نام اوتپن کیے وہی چار دن پتر مہا بھوتون کے پتر سنے جاتے ہین اُس سے چودہ بھون اور استھاور جنگم جیو ہوے ایسا ہم نے سُنا ہی برہم مین لے ہونے والے اہنکار نے پرتھی دک پنچ تتوؤن کو پیدا کیا تیسرے اہنکار کے نام اوتپت کی کرتا اہنکار کی راتری کو پانچ ہزار کلپ کی برنن کرتے ہین اسی پرکار دن بھی جانو شبد اسپرش آدی یہ سب پنچ مہا بھوتون مین بشیش نام سے کہے جاتے ہین اُنھین شبد آدی سے بیاپت یہ سب جیو آپس مین ہر روز اچھا کرتے ہین اور پرسپر کی بردّھی چاہتے ہین ایک ایک کو اُلنگھن کرکے کرتا ہوتا ہی اور پرسپر ایرکھا بھی کرتے ہین اور طرح طرح کے پشو جونیون مین جنم لے کر اُسی لوک مین گھوما کرتے ہین اس مین من کی پردھانتا کو سدھ کرتے ہین کہ اندریون سے گھرا ہوا سب بشیون مین من بھی بچرتا ہی اندریان نہین دیکھتی ہین من ہی دیکھتا ہی چکشو یعنی آنکھ کی اندری من سے روپ کو دیکھتی ہی آنکھ سے نہین دیکھتی کیونکہ من کی بیاکلتا سے آنکھ بھی نہین دیکھتی ہی اس لیے من پردھان ہی اور سب اندریون کا سوامی کہلاتا ہی - جاگولک جی نے کہا کہ برھماجی سب جیودن کو پیدا کرتے ہین اور پھر اپنے مین لے کر لیتے ہین برھماجی اپنے دن کا است جانکر راتری کے سمے جب سین کرتے ہین تب شوجی کو بلاتے ہین شوجی اپنے بارہ روپ دھارن کرکے اگن کے سمان پرچنڈ ہوتے ہین اور چار دن قسم کے جیوون کو بھسم کرتے ہین ایک پل مین سب کا ناش کر دیتے ہین ساری پرتھی کچھوے کی پیٹھ کے سمان ہو جاتی ہی پھر مہا تیجسوی سورج روپ وہ دیوتا جگت کو بھسم کرکے پرتھی کو جل سے پورن کر دیتے ہین پھر وہ جل بھی کال اگنی اوتپن ہونے سے ناش ہو جاتا ہی جب وہ مہا کال اگنی اتینت پرچنڈ ہوتا ہی تب بایو دیوتا روپ ہوکر جھٹ اگنی روپ سات جیبھ رکھنے والے اُس پرچنڈ اگنی کو بھسم کرتی ہی ارتھات سارے بسو کو اپنے مین لے کر لیتا ہی -

اتی سر یرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترار دہ - جاگولک رشی اور راجہ جنک سمباد برھما اور سنسار کی رچنا اور پرلے - پچیسوان ادھیاے -

چھبیسوان ادھیاے

جاگولک رشی اور راجہ جنک سمباد ادھیاتم ادھی بھوت ادھی دیو گن نرگن جوگ چریا اور دھیان کا برنن

جاگولک جی نے کہا کہ تتو درشی برہمنون نے چرنون کو ادھیاتم اور گتی کو ادھی بھوت اور بشنو کو ادھی دیو کہا ہی پایو اندری کو ادھیاتم بسرگ کو ادھی بھوت اور متر دیوتا کو ادھی دیوت برنن کیا اور جوگ درشی پرشون نے اپستھہ اندری کو ادھیاتم اور اسکے آنند کو ادھی بھوت اور پرجاپت جی ادھی دیو برنن کیے سانکھہ درشی پرشون نے دونون ہاتھون کو ادھیاتم کرنے کے جوگیہ کرم کو ادھی بھوت اور اندر کو ادھی دیو کہا ہی سُرتی دیکھنے والے واک اندری کو ادھیاتم کہنے والا ادھی بھوت اور اگنی ادھی دیو برنن کرتے ہین - جیسے درشٹی چکشو اندری کو ادھیاتم روپ ادھی بھوت

اور سورج کو ادھی دیو کہا ہی آنکھین سرتی دیکھنے والون نے سروترا اندری کو بھی ادھیاتم کہا ہی اُس مین شبد ادھی بھوت اور دشا ادھی دیو ہی بید ورشیون نے جیبھ کو ادھیاتم رس کو ادھی بھوت جل کو ادھی دیو کہا ہی اسیطرح اپنی اپنی بدھی کے انوسار اور بھی کہا ہی یہ پرکرتی پرش کے ہزارون گنون کو پرگٹ کرتی ہی ۔ یہ ستوگن تموگن رجوگن تینون پردھان کے ہی گن ہین سارے سنسار اور سب جیوون مین برتمان ہوتے ہین ستوگنی پرش کا استھان ادتم رجوگنی کا مدھم اور تموگنی کا نکشٹ کہلاتا ہی وہ نرگن برہم سرگن ہونا ایسے سمجھو ہی کہ وہ گنوان بھی ہی اور نرگن بھی ہی اُسکو بستار سے کہتا ہون کہ وہ مایا کے گنون سے گنوان ہی اسیطرح گنون سے پرتھک نرگن ہی رشیون نے کہا ہی کہ گن کا سبھاؤ رکھنے والا ابیکت گنون کو تیاگ کر برتمان نہین ہو سکتا ہی یعنی وہ ابیکت پرش اپنے گنون کو نہین چھوڑ سکتا ہی دوسرے سبھاؤ سے اگیانی وہی ابیکت اُن گنون کو بھوگتا ہی اور درشٹ سے الکش (نظر نہ آنیوالا) دوسرا چیدآتما پرش سبھاو سے ہی گنون کو نہین جانتا ہی نہ بھوگتا ہی کنتو یہ مانتا ہی کہ مجھ آتما سے بھوگنے کے جوگ پدارتھ پرتھک نہین ہین ارتھات آتما روپ سے بھوگنے کے لائق سب پدارتھ آپ بھوگتا ہی اب جوگ کا کچھ برنن کرتا ہون کہ پرانایام اور پرتیاہار دھیان دھارنا تیاگ سمادھی یم اور نیم جوگ کا لوازمہ ہی یعنی جوگ کا انگ ہی ہے راجن پران نگرہ کے ساتھ آدھار دن مین من کا دھارن کرنا سگن جوگ چریا کہلاتی ہی اسی پرکار دھیان کہلاتا دھیان کے جوگ بستو اور دھیان ان تینون کے بھاگ سے پرتھک اُس ایک ایشور کے سنمکھ ہونا اور من سمیت اندری اور بدھی کو روکنا یہ نرگن جوگ چریا کہاتی ہی سگن نرگن انگ اور انگی ہی ارتھات پرانایام سگن ہی اور برکش مین من کو پرتھک نیت (قائم) کرنا نرگن ہی جوگ درشی سے گیت تیاگ کے استھان پران مین پرانون کو چھوڑتا ہی تب بایو کی ادھکتا (زیادتی) ہوتی ہی تات پریہ یہ ہی کہ جو جوگی ہی اور مولادھار آدکے دیوتا آدک کا دھیان کرتا ہی وہ بایو کی دھارنا کرتا ہی وہ سدھی کو پاتا ہی اور جو دھیان رہت کیول ابھیاس کرتا ہی وہ ادش کشٹ سہتا ہی جیسے کہ یون جوگ سنگرہ مین لکھا ہی کہ دھیان دیوتا سے سنجکت پرانایام کرنے سے یہ روگ دور ہوتے ہین اور جس مین ابھیاس اور جوگ نکت نہین ہی اُسکے کرنے والے کو مہا روگ ادتپن ہوتا ہی ۵۰ دیوتا یہ ہین کہ نیل کنول دل کے سمان شیام برن نابھی دیش کے مدھیست چتربھج روپ کو پورک کے دوارا دھیان کرے اور ہردے مین نیت (قائم) کنول اُس پرکت برن ارتھات سرخ و یا سویت (سفید) برن چتربھج برمھاجی کو کمبھک کے دوارا دھیان کرے اور بلاٹ (ماتھا) مین نیت شدھ اسپھٹک (سنگ مرمر) روپ پاپ کے ناش کرنے والے مہیشور جی کو ریچک کے دوارا دھیان کرے مولادھار چکر سے لے کر سب چکرون مین پران کو پہونچا دے اُنکے ادھشٹا دیوتا کا دھیان یہانتک کرے کہ بارھوین بارشٹ دل برہم مین دھیان لگانا چاہیے اسطرح بایو دھارنا آدک اوپاے کے دوارا دُکھ سے چھوٹنے جوگ من کو اپنے آدھین کرے شانت روپ تو پراپت کرنے کے جوگ ایکانت مین بیٹھے کیول آتما مین بھی کھڑا کرنے والا ہو اور جیو برہم کو ایک کرے ۔ اب ملجانے کی ریت کہتے ہین پانچون اندریون کے پانچون پرکار کے اُن دوشون کو جو کہ اچھا سے پراپت ہونے کے جوگ نہین شبد آدک بشیون کو پراپت ہون تجکر کے نشچئے اور حلے کو ایک روپ کرکے سمپورن اندریون کے سموہ کو من مین اور من کو اہنکار مین مہتو کو مہتو مین لے کرے اور مایا سے رہت برہم کا دھیان کرے اب اُسکے آنند کو برنن کرتا ہون جیسے کہ بایو رہت استھان

ہین گھی سے بھرا ہوا دیپک پرکاشمان ہوتا ہی اور اگنی کی جوالا بھی نشچل پرکاشمان ہوتی ہی اُسی طرح سمادھی مین نیت جوگی کو بھی گیانی لوگ کہتے ہین جوگی کا من چلایمان نہین ہونا چاہیے جیسے کہ مینھہ کی بوندین پربت کو چلایمان نہین کر سکتی ہین یہ مکت روپ پرش کا درشٹانت ہی ۔ آتما دھیان مین لا ہوا پرش اُس برہم کو دیکھتا ہی جو مہا اوتم ہی ۔ یہ جوگیون کا اوتم جوگ ہی ۔

اتی سری مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصّہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادتر اردہ ۔ جاگولک رشی اور راجہ جنک سمبادِ ادھیاتم ادھی بھوت ادھی دیو سرگن نرگن جوگ چریا اور دھیان کا برنن ۔ چھبیسوان ادھیاے ۔

ستائیسوان ادھیاے

ہٹ جوگ کا پھل اور موت کے چنھہ (نشان)

جاگولک جی نے کہا کہ جوگ کا برنن کر کے اب ہٹ جوگ کا پھل بھی کہتا ہون ۔ اب دیہہ کے تیاگنے والے جیو آتما کا حال سُنو ۔ من کے ساتھہ پران کو چرن مین دھارن کر کے والے اور اُسی مارگ سے دیہہ کے تیاگنے والے کا پرم پد بشنو لوک برنن کرتے ہین (بشنو جی کے چرن مین) جنگھاؤن سے بسو دیوتاؤن کے لوک کو اور گھٹنون کے دوارا سادھیہ دیوتاؤن کے لوک پاتا ہی پاپ اندری (یعنی لنگ مین) مین من اور پران کی دھارنا سے پران تیاگنے والا منش پیتر لوک اور جگھن انگ سے پرتھی کو اور اُدر انگ سے پرجاپت کے لوک اور دونون پارشون سے مرت دیوتا کے لوک کو اور نابھی کے دوارا اندر پدوی کو پاتا ہی اور دونون بھجاؤن سے بھی اندر لوک کو اور چھاتی کے دوارا رُدّر لوک کو اور گریوا سے منیون مین سریشٹ نر مکھہ سے بسو دیو اون کے لوک اور سروتر اندری سے دشاؤن کو پاتا ہی اور مورد ھا کے دوارا سکھمنا ناڑی ارتھات برہم رندھر سے دیوتاؤن سے پہلے پرتھم ہی پرگٹ ہونے والے پربھو برھما جی کو پاتا ہی ہے متھیلش (راجہ جنک متھلا پوری کے راجا) وہ چنھہ جو ایک برس کے اندر مرنے والے کے شریر مین پرگٹ ہوتے ہین اُنکو برنن کرتا ہون یہ چنھہ گیانیون کے نیت کیے ہوئے مرتو چنھہ ہین ۔

(۱) جو پرش پہلے دیکھے ہوئے ارندھتی کے نکشتر کو اور دھروجی کے نکشتر (تارہ) کو اور پورن چندرمان اور دیپک کو پورا نہ دیکھہ سکے وہ ایک ہی برس کے اندر دیہہ کو تیاگ دیگا ۔

(۲) اور جو پرش دوسرے منش کے نیتر مین اپنے پرتبمب کو نہین دیکھتے ہین وہ بھی ایک برس کے اندر مر جائینگے ۔

(۳) تیج اور بدھی کی ادھکتا ہونا اکھوا دونون کا ناش ہو جاتا اور سبھاو کا بپریت ہونا ارتھات سنتوش پد نے سے اسنتوش ہونا کرپن ہونے سے (یعنی زیادتی) اودار چت ہونا یہ تو ایسا لکشن ہی کہ چھہ مہینے مین مرتو ہو جاوے ۔

(۴) جو دیوتاؤن کا اپمان کرتا ہی اور برہمنون سے شترتا کرتا ہی کرشن برن یعنی سیاہ رنگ یا دھومر (میلا) دکھائی دیوے تو جان لو کہ یہ موت کی علامت ہی چھہ مہینے پیچھے مر جاوے گا ۔

(۵) جو پرش چندرمان اور سورج کو مکڑی کے جالے کے مانند یا چندرمان و سورج مین چھدر یعنی سوراخ دیکھتا ہی وہ سات رات مین ہی مر جاویگا ۔

(۶) جو پرش دیو مندر مین برتمان سگندھ بست بستو کو پا کر اُس مین مردہ کی سی بو پاتا ہی ارتھات جیسے مردہ آدمی کی بو

علامات موت جو گیانیون رشیون نے بیان کئے ہین

سونگھنے جان لینا چاہیے کہ سات رات مین مرجاویگا۔

کان ناک کا ٹیڑھا ہو جانا دانت اور آنکھ کا رنگ بدل جانا جسم کی بیہوشی گرمی جسم سے دور ہو جانا یہ لکشن بہت جلدی مرجانے کے ہین۔

جس کے بائین نیتر سے اکسمات اسرپات (آنسو جانے لگین) اور مستک سے دھوان نکلنے لگے یہ شیگھری مرتو کا لکشن ہی۔

گیانی منش اتنے لکشن مرنے کے دیکھ کر اور بچار کر آتما کو پرماتما مین لگاوے جس سمے مین موت آوے اُس سمین کال کا انتظار کرنے والا اپنے مرن کو اپریہ جانے اُس دشا مین ایسا کرم کرنا چاہیے پہلے کہے ہوے کے سمان پرتھی آدک کو صاف کر کے اُسکی گندھ آدک بشئے بھی جیتی جاتی ہین اور پانچون تتون کے جے کرنے سے مرتو کو بھی بجے کر لیتا ہی ہے راجن سب گندھ اور رسون کو دھارن کر کے ارتھات آتما کے روپ سمان کرکے وہ نردوکم سانکھ اور جوگ سے پرسنسا کے جوگ اور گیانی لوگ جوگ اور اُس جوگ مین انتر آتما کے دوارا سنساری مرتو کو جیت لیتا ہی اور اُس پورن اجنما ابناشی آتما سروپ کا دھیان کر کے آواگمن اور روپانتر دشا کو پراپت ہوے جو کہ مشت اَتش کرن والون سے ہونی بہت ہی کٹھن ہی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دہرم۔ ادتراردہ ۔ ہٹ جوگ کا پھل اور مرت کی چنھ (نشان) ۔ ستائیسوان ادھیائے۔

اٹھائیسوان ادھیائے

جاگولک رشی کا سورج بھگوان کی کرپا سے بید او پنشد اور ست پتھ پراپت کرنا اور ست پتھ بنانا

جاگولک رشی نے کہا کہ اچل ہونے کے کارن برہم اور پرکرتی کی ایکتا برنن کرتا ہون تم ساودھانی سے سرون کرو کہ برہم بدیا کی کٹھنتا سے پراپتی ہوتی ہی اور اُسکی گپت تا (پوشیدگی) دیوتاؤن کی پرسنتا سے ہوتی ہی اُسکا ذکر کرتا ہون یجربید کی بعض رچائین مین نے سورج نارائن سے پراپت کین جب مین نے اُنکی بڑی تپشیا کی تو وہ سنسار کے پرکاشک دیوتا کہنے لگے کہ ہے برہم رشی مین پرسن ہون تو بر مانگ مین تجھ کو دونگا تب مین نے ہاتھ جوڑ کر نمتا سے کہا کہ یجربید کی رچائین مجھے پراپت ہون جو بہتون کو پراپت ہین سورج نارائن نے کہا کہ مین دونگا پھر کہا کہ تو منہ پسار (منہ کھول) جب مین نے منہ کھولا تو اُسی سمین سرستی جی میرے مکھ مین پرویش کر گئی مین سورج نارائن کے تیج کی گرمی سے گھبرا کر جل مین پرویش کر گیا سورج نارائن نے کہا کہ مت گھبراؤ تمہارا شریر تھوڑی دیر مین سیتل ہو جاویگا جب اُنھون نے مجھ کو تاپ رہت دیکھا تو کہا کہ بید اوپنشدون سمیت تجکو آجاویگا اور تو پرتشٹھا (توقیر و عزت و آبرو) سنسار مین پاویگا ست پتھ نام برہمن کو پرگٹ کریگا تیری بھی موکش مین نیت (قائم) ہوگی سانکھ جوگ مین جو ابھیشٹ پد ہی وہ بھی تجھ کو پراپت ہوگا یہ کہکر سورج نارائن تو انتردھیان ہو گئے اور مین بہت ہی پرسن ہوا گھر آیا اور سرستی جی کا دھیان کیا اُسکے پیچھے سُر اور بنجن برنون سمیت اور پرنو کو مین نے سنمکھ دیکھا اور سرستی دیدی میرے مکھ سے پرگٹ ہوئین پھر مین نے پرسن چت سرستی اور

سورج نارائن کا دھیان کیا ست تپھ برہمن رہستہ سنجکت ہین نے سنگرہ کیا (ترتیب کرنا اور جمع کرنا) تاپتر یہ یہ ہرکہ پرانچین ست تپھ بید اوپنشد - ون سمپت سورج نارائن کی کرپا سے مجھ کو پراپت ہوگئے اور نشو ششن میرے اُسکو پڑھ کر بدوان ہوگئے جیسے کہ سورج نارائن کرنون سے گھرے ہوے ہوتے ہین ہین ششون سے گھرا ہوا ہوگیا اور اپنے ماماں بیشمپائن اور اُن کے ششون کا اپریہ کرکے (ناراضی کرکے) ہین نے تمھارے پتا کا جگ کرایا اُسکے پیچھے دھن کے نمت ماماں ارک سے بڑا باد ہوا اُن کے پکش والے دیول رشی کے دیکھتے ہوے ہین نے اپنی بیا - دکشنا کا آدھا بھاگ پراپت کیا پھر جیمن آدک رشیون نے میری بہت استت کی ہے راجن سورج نارائن سے ہین نے پچر بیا کی پندرہ رچائین پراپت کین اور لوم ہرش جی نے آنکھین سورج بھگوان سے پرانون کو پڑھا پھر بیج روپ پرنو اور دیوی سرسوتی کو سنکھہ کرکے سورج نارائن کے دیو بھاو سے ست تپھ کے کرنے مین پرورت (مصروف) ہوا اور ہین نے بڑے پرسرم (محنت) سے انوپم ست تپھ نام برہمن پرگٹ کیا اور اپنے ششون کو اُن کی اُدیچ کے سمان سمپورن گیان سکھایا وہ بہت پرسن ہوکر اپنے آشرم کو چلے گئے اور سورج کے دیے ہوے ان پندرہ[۱۵] ساکھا نام بدیا کو پرشٹھا دے کر اچھا انوسار اُس جاننے کے جوگ برہم کا بچار کیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - اترارده - جاگولک رشی کا سورج بھگوان کی کرپا سے بید اوپنشد اور ست تپھ پراپت کرنا اور ست تپھ بنانا - اٹھائیسوان ادھیاے -

اونتیسوان ادھیاے

جاگولک رشی اور بسوابسو گندھرب اور ۲۴ - پرشنون کا برنن

جاگولک رشی نے کہا کہ ہین نے اپنے دل ہین بچار کیا کہ اس لوک ہین برہمن کو کونسی بستو ست اور سریشٹ ہے اِس بات کو بچار ہی رہا تھا کہ ایک گندھرب نے وہان آن کر مجھ سے پرشن کیا - پھر بید انت گیان ہین پنڈت بسوابسو گندھرب نے بید کے چوبیس[۲۴] پرشن پوچھے اور بیکت بچار پچیس[۲۵] سب پرشن گندھرب نے مجھ سے پوچھے وہ ۲۴ - پرشن یہ ہین بسو - ابسو - سوا - اسو - متر - ورن - گیان - اگیان - گیہ - اگیہ - کہ - تپا - اتپا - سوریاد سوریہ - ودیا - اودیا - بید - ابید - اچل - چل - اپورب - پورب - اکشی - کشی - ان پرشنون کو سن کر ہین نے اُس گندھرب راج سے کہا کہ تم ایک مہورت اِس کے بچار کرنے کو مجھے دو اور یہان ٹھہر جاؤ پھر ہین نے سرسوتی دیوی کا دھیان کیا اُن کا دھیان کرتے ہی میرے بچار ہین سب پرشن آگئے جیسے دہی ہین گھرت (گھی) تب ہین نے گندھرب راج بسوابسو سے کہا کہ تمھارے پرشن ڈھنڈنیت اور موکش سے سنبندھ رکھنے والے ہین - اب ہین بیورے وار برنن کرتا ہون -

تم نے بسو اور ابسو کا پرشن کیا ہے تو بسو کو اگیان روپ ابیکت نام جانو وہی اِس سنسار کا اوتپن کرنے والا ہے اور اپنے ترگنا تمک گن سے تین گنون کو دھارن کرتا ہے اسیطرح ابسو ارتھات آتما ہی اُنگون کے بھاگ سے پرتھک ہی ایسے ہی اسو کا بھی جوڑا نظر آتا ہے - ارتھات پرکرتی اسوا اور اُس کا ماننا اسو ہے استری روپ پرکرتی کو ابیکت کہتے ہین اور بیرج ڈاسنے والے پرش کو نرگن کہتے ہین ارتھات پرکرتی پرش کے پرت بمب کو پاکر سرشٹی کو اوتپن کرتی ہے

اُس سے الگ دوسرا شدھ برہم ہی اسی پرکار پرش کو چھیتر اور پرکرتی کو برن کہتے ہین گیان کو پرکرتی اور گیہ کو شبد برہم
(یعنی پرکرتی سے علیحدہ شدھ برہم ہی) اس کارن سے جیو اور ایشر نام رکھنے والا اکیلا پرش شدھ برہم ہی
کہا جاتا ہی اور کہ ہے وا تپا اتپا نام جو کہا یہ آنند پرش کہا جاتا ہی امین تپا کو پرکرتی اتپا کو شدھ برہم کہتے ہین ۔
ارتھات جیو تو کاریہ کی اوپادھی ہی اور ایشر کارن کی اوپادھی ہی ۔ اوپادھی کے دور ہونے پر وہ دونون شدھ برہم
ہین ۔ ابید ارتھات نہ جاننے کے جوگ کو ابیکت اور بید ارتھات جاننے کے جوگ کو پرش کہتے ہین چل اور اچل
اگیان کے دور ہونے سے کیول برہم جاننے کے جوگ ہی آپاشنا کے جوگ نہین ہی اور ابیکت تجھتا سے جاننے کے
اجوگ ہی جیسے کہ رسی کو سرپ ماننا وہان اُسکو رسی ہی مانے سرپ نہ مانے ۔ پرکرتی کو چل کہا کہ اوتپت اور ناش
کے کارن روپانتر ہونیوالی ہی اُسکے اوتپت اور لے کا کرنے والا اچل پرش کہا جاتا ہی ۔ سا یو ایک طرح پر رہنے
اُسکے ابھیاس سے پرکرتی کا ہونا ہی اسی لیے ابیکت کو پرگٹ ہونے سے جاننے کے جوگ کہا اور پرش کو
گپت ہونے سے نہ جاننے کے جوگ برنن کیا دونون اگیان ہین ارتھات پرکرتی جڑ ہی اور پرش پرکرتی کے
ملنے سے اپنے سکھ روپ برہم کو نہین جانتا ہی دونون اپناشی آدرہت ہین جس نے بید پڑھے اور اُسکے اشے کو
نہ جانا اُسنے برتھا ہی پرسرم کیا جس نے برہم کو نہین جانا اُس نے برتھا بیدون کا بھار اُٹھایا ۔ گدھی کے دودھ
کو بلودے اُس ہین نہ مٹھا ہی نہ گھی ہی کنتو مٹھا روپ لٹھا کو بلونے والا دیکھتا ہی ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ۔ ادھیارہ ۔ جاگو لک رشی اور بسوابسو گندھرب
اور ۲۴ ۔ پرشنون کا برنن ۔ اونتیسوان ادھیاے ۔

تیسوان ادھیاے

تتومسی مہاواکیہ ارتھ اور بسوابسو گندھرب اور جاگولک رشی سمباد

اب تتومسی مہاواکیہ کے ارتھ بیان کیے جاتے ہین جسطرح درشٹی سے گپت ایشر ہی اُسیطرح پچیسوان جیواتما
بھی درشٹی سے گپت ہی اگیانی پرماتما کے دو روپ دیکھتے ہین اور گیانی لوگ ایک ہی روپ دیکھتے ہین جنم مرن کے
بھے سے بیاکل ہوکر موکش کی اچھا کرنے والے اس جیو ایشور کے بھید کو نہین مانتے ہین ۔ بسوابسو گندھرب
نے کہا کہ تم نے جو پچیسوین کا سدھانت اچنت روپ ہونا برنن کیا یہ اُسی پرکار کا ہی یا نہین اُنکا برنن کیجیے مین نے
سب سے پہلے اپنے پتا کشپ جی سے اور پھر ودرجی سے بعد ہین پراشر جی اور گوتم آدک کئی رشیون سے اور
پھر نارد جی اور اسری پولست جی سے بھی اس برہم بدیا کو پایا ہی اب شاستر ون کو اور بیدون کو انگون سمیت خوب جانتے
ہین اس لیے آپ سے بھی پوچھا کہ سنسار کے پرکاش کرنے والے سورج دیوتا تمھاری پرشنسا کرتے ہین جاگولک
جی نے کہا کہ ہے گندھرب راج ہین تم کو سرب گیاتا جانتا ہون تم میری پریکشا کرنے کو ایسا پرشن کرتے ہو آپ شاستر
کے انوسار سنو کہ پچیسوان جو ابھیاس جیو پرکرتی کو جڑ روپ جانتا ہی تو وہ پرکرتی پچیسوین جیواتما کو نہین جانتی ہی
تاتپریہ یہ ہی کہ جڑ روپ پرکرتی پرش سے ہی پرکاش وان ہوتی ہی پرکرتی سے پرش پرکاشمان نہین ہوتا ہی اسلیے ان
جیو ہی شدھ چیتن برنن ہوتا ہی گیانی لوگ پرکرتی ہین چیتن کے پرت لمب ہونے سے اس پرکرتی کو دیا کی درشٹا ہو

کے دوارا پر دہیان کہتے ہین تات پریہ یہ ہی کہ چیتن کے پرت بمب سے سنجگت بدہی ہی اہم پرتیکا بشئے ہوتی ہی جو چدابہاس سے دوسرا ساکشی ہی وہ چھبیسوان چد ابہاس اور چوبیسوین پرکرتی کو بکارون سے سنجگت دیکھتا ہی اور نربکاپ سمادہی مین ادہشٹا ہوکر بھی چھبیسوین کو دیکھتا ہی وہی جگت کا کارن ہی اور جیو کا یہ روپ جتنواد ک ہین وہ اسکی ساکشی بیا کی سرتی ہی ارتہات جو یہ جانتا ہی کہ مین برہم ہون وہی یہ سب ہوجاتا ہی برہم شبد مین پورن برہم اور سرب شبد سے شدہ اور ساکشی آدجاننا جوگ ہی۔

بسوابسو نے کہا کہ ہے برہم رشی آپ نے برہم کا برنن بہت اچھی طرح کیا آپ کا کلیان ہو جاگولک جی نے کہا کہ وہ گندہرب راج تری پرسنتا سے میری پرکرمان کرکے سرگ کو گیا جو پرش موکش کی چاہنا رکھتے ہین یہ گیان انکو پرتکش پھل کا دینے والا ہی بھیشم جی نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ اسطرح جاگولک رشی سے راجہ جنک کا تترا اپدیش پاکر اُن کی پرکرمان کرکے گھر کو گیا اور ایک کوٹ گئودان اور بہت سا سونا دان کرکے برہمنون کو دیا اور راج اپنا اپنے پتر کے سپرد کرکے سنیاس دہارن کیا راجہ جنک سمپورن سانکھہ گیان اور جوگ شاستر کا گیاتا ہوا دہرم ادہرم پُن پاپ ست اور متہیا جنم مرتو آدک کو ابدیا سے سنجگت جان کر سدا پوشدہ برہم ہین ہی تتپر ہو گیا۔ راجہ جدہشٹر سے بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ بیاپاٹھ جب تپ جگ آدک سے جو نی روپ استہان کو نہین پاتا ہی اسیطرح متھو اور اہنکار مین نیت ہوکر دیوتاؤن کے لوکون کو اور اہنکار سے اوپر کے استہانون کو بھی پراپت کرے ارتہات جس جس کی اپاشنا کرتا ہی اُس اُس کے روپ کو پراپت کرتا ہی اور جو شاستر کا جاننے والا گیانی ابیکت سے اونچے اور سدیو ایک درشار رکھنے والے جنم مرتو سے رہت ست متہیا سے پرتھک برہم کو جانتے ہین وہ برہم بھاو کو پاتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدہشٹر یہ گیان ہین نے راجہ جنک سے پراپت کیا ہی اور جنک نے جاگولک رشی سے پایا ہی اسکے سمان کوئی گیان نہین ہی تم بھی اس گیان کے دوارا اُگر استہانون سے پار ہو جاؤ گے جگون کے دوارا پار نہین ہو سکتے ہو راجہ جنک کے پرہت جاگولک جی نے اونپشد بدہی کے انوسار اس گیان کو پایا اور سناتن برہم کا برنن کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دہرم ادہیارہ ۔ ترمسی مہاواک کے ارتہہ اور بسوابسو گندہرب اور جاگولک رشی سمباد تیسوان ادہیاے۔

اکتیسوان ادہیاے

بھیشم جی کا راجہ جدہشٹر کو راجہ جنک اور پنچ شکھہ سنیاسی کا اتہاس سُنانا

راجہ جدہشٹر نے کہا کہ بڑے بڑے دہنادا ایسوریہ والے پورن ادستہا پاکر کس طرح مرتو کو جیتتے ہین اور کس تپ یا کرم یا جگتی سے جرا مرن کو نہین پاتے بھیشم جی نے کہا کہ یہان مجھے ایک پرانا اتہاس یاد آیا جسطرح راجہ جنک نے پنچ شکھہ سنیاسی سے پوچھا جو انھون نے کہا وہ تم کو سناتا ہون راجہ جنک کے یہی پرشن کرنے پر پنچ شکھہ نے کہا کہ دیہہ کو کسی وشا مین جرا مرن سے پرتھکتا اور اپرتھکتا نہین ہی یوگ کے دوارا اُسکی پرتھکتا ہو سکتی ہی۔ جیسے دن اور رات لوٹ کر نہین آتے ہین اور یہ جناشوان جیو اتما بہت کال مین اپنے اچل مارگ کو پاتا ہی سب جیو ون

کا ناش سا۔ یہ ہوتا ہی مانو ندی کے پرواہ سے ایک استھان سے دوسرے استھان کو پہونچایا جاتا ہی کوئی منڈش نوکا (کشتی) اور جرامرن روپ گراہ سے بیاپت کال روپ سمندر مین بہنے والے یا ڈوبنے والے پرش کو نہین پاتا ہی نہ اُسکا کوئی ہی نہ یہ کسی کا ہی اُسکے مہنکاری باندھو مرت ہو جانے پر سمسان بھومی مین اُس کو اِس طرح ڈال آتے ہین جیسے ہوا بادلون کو پھینکدیتی ہی۔ سدیو رہنے والا بھوت آتما ادین ہونے والے اور سدا یونہ رہنے والے مایا کے جیودن مین کس طرح پرسن ہو اور مرتو پانے والے مین کشٹ نہ پاوے۔ مین کہان سے آیا کون ہون کہان جاؤنگا شاستر کی ریت سے اُسکو دان کرنا چاہیے۔

اِتی سریرام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم۔ اترارده۔ بھیشم جی کا راجہ یُدھشٹر کو راجہ جنک اور پنچ شکھ سنیاسی کا اتہاس سنانا۔ اکتیسوان ادھیائے۔

بتیسوان ادھیائے

بھیشم جی کا راجہ یُدھشٹر کو راجہ جنک اور سُلبھا نام سنیاس دھارن کرنیوالی استری کا سمباد سنانا

راجہ یُدھشٹر نے پوچھا کہ کس پرش نے گرہست آسرم کے بنا تیاگے موکش کو پایا ہی بھیشم پتامہ نے کہا کہ اس استھان پر راجہ جنک اور سُلبھا نام استری سنیاسن کا پرانہ اتہاس سناتا ہون کہ اسیطرح متھلا پری کے راجہ جنک سے اُس نے پرشن کیا تھا سُلبھا نے سُنا کہ راجہ جنک موکش دھرم کو اچھی طرح جانتا ہی سُلبھا نے جوگ بل سے اپنا دوسرا روپ بہت سندر دھارن کرلیا اور موہنی روپ سے بھکارنی بنکر راجہ جنک کے پاس پہونچی یہان بہت آدمی راجہ کے پاس موجود تھے پھر اُسنے جوگ بل سے راجہ کے چت کو باندھا اور اپنے آدھین کرلیا راجہ جنک نے بھی اُسکے تچھ بچار کو اپنے چت سے پکڑلیا اور اُسکا آدر ستکار کرکے پانون دھلا کر آسن پر بٹھایا بھوجن کرایا اور پھر یہ پوچھا کہ تمہارا اچت سا دھان بدت نہین ہوتا ہی تم کس کارن یہان آئی ہو اور کیا چاہتی ہو یہ چھتر اور چنور آدک راج چنھ جو میرے پاس دیکھتی ہو اُسپر دھیان نہ دھرکر مجھ کو مکتا سے موکش روپ جانو مین بھی تم کو جاننا چاہتا ہون مین نے موکش مارگ مین اَدّیتہ (بے نظیر) پنچ شکھ نام مہاتما سے موکش کا گیان پایا ہی مین اُن کا کرپا پاتر ہون وہ کرم گیان اوپاسنا تینون مارگون کو بہت اچھی طرح جانتے ہین اُن گرو مہاراج نے مجھ کو تین طرح کا موکش مارگ سنایا مین اُنھین تینون طرح سے اُسکا سادھن کرتا ہون اور راج پر بھی نشت ہون یعنی راج کا کام بھی کرتا ہون اس موکش کا مکھ اُپاے بیراگ ہی اور بیراگ گیان سے اُتپن ہوا ہی اُسی سے مکت ہوتی ہی گیان سے چیتن ہو کر پُرش جوگ ابھیاس کرے اور اُس سے سب گیاتا پد کو پراپت ہو اُس سے سب دکھ سکھون سے نورت ہو جاتا ہی اور سب سے کی جاننے والا وہی ہی جو مرتُ کو جیتنے والی ہی یہان ہی موہ سے جُدے مکت سنگی گھومتی ہوئی گردچی سے سُکھ دُکھ اور اُس سے پرے کھکنا اور اُس اوتم بدھی کو مین نے پایا جس پرکار جتنے ہوے اور جل سے سینچے ہوے کھیت مین بیج کے ڈالنے سے جلدی اُنکر اُتپن ہوتا ہی اُسی طرح بیج روپ کرم سے منشیون کے پُتر جنم ہوتے ہین جیسے کہ بہاڑ کی بالو مین بھنا ہوا بیج روپ اُن اوتپت کا رن روپ کٹی ہوکر بیج کے گُن سے رہت ہوکر نہین اُپجتا ہی۔ یعنی بھنا ہوا بیج کبھی نہین اوگتا ہی اسی پرکار ان بھگوان پنچ شکھ سنیاسی

گرو جی نے میری بدھی کو بھی فریج ارتھات بیچ باسنا سے رہت کر دیا ہی اسی کارن میری بدھی بشیون مین نہین لگتی ہی اور کسی بستو مین پریت نہین کرتی ہی اور استری آدکا پریگرہ اور راگ یعنی لینا اور چھوڑ دینے کو سمجھا جانکر ان مین پریت نہین کرتا جو کوئی میری داہنی بھجا کو چندن سے لیپن کرے اور بائین بھجا کو شستر سے کاٹے یہ دونون میری درشٹی مین سمان ہین اس پرکار کا ہو کر مین مٹی اور پاشان کے سمان سونے (یعنی طلا) کو جانتا ہون اور تیرد نڈی نام سنیاسیون سے بلکشن پاشان روپ راج پر نیت ہون اور موکش کے گیاتا دن نے تین پرکار کی نسٹھا دیکھی ہی سب لوگون مین کرم آیا سنا گیان اور سب (یعنی تمام) انسی آدک کرم کا تیاگ کرنا ہی موکش کہا ہی اور کوئی موکش شاستر کے گیاتا کیول گیان نشٹھا ہی کو کہتے ہین اس سے بشیش دوسرے سوکشم درشٹی جتنی لوگ کیول کرم نشٹھا کو ہی کہتے ہین اسی پرکار اب چارون پکشون کو (سوائے یعنی چھوڑ کر) اپنے مت کو کہتا ہون۔ اوپر کے دونون اشلوکون کے لکھے ہوے دونون سچے بکلپون کو بھی تیاگ کرکے کیول گیان اور دوسرے کے آپکار روپ کرم کو بھی اُس مہاتما پنچ سکھ نے تیسری نشٹھا برنن کی ہی اسی نشٹھا کی پرسنسا سب کرتے ہین۔

یم نیم ہونے اور کام دویش پریگرہ مان دنبھ آدک نہ ہونے سے گرہستی سنیاسی کے سمان بھی تیرڈنڈی سنیاسی سے اور کام آدک کے ہونے پر سنیاسی بھی گرہستی کے سمان ہی جو گیان کے دوارا تیردنڈی آدمین کسی کی موکش ہی پھر چھتر آد پریگرہ رکھنے والون مین کیونکر موکش نہین ہو سکتی ہی کس لیے کہ پریگرہ مین دونون سمان محبت رکھنے والے ہین یہان بلشے آدک کرم مین جس جس سے جس جس کا جو پریوجن ہی وہ دھن اور استری آد ارتھ پراپت کرنے کو اُسی مین پرورت چت ہوتا ہی گرہست آسرم مین دوش دیکھنے والے جو پرش دوسرے آسرم مین جاتے ہین وہ تیاگ اور سویکار (گرہن کرنا) کرنے والے پرش سنگ دوش سے نورت نہین ہوتے اسطرح شش اور سیوک کرپا اور دنڈروپ اگیا کے سمان ہونے پر سنیاسی لوگ راجاؤن کے سمان ہین پھر وہ کس طرح مکت ہوتے ہین اگیا دینے والا ہونے پر بھی اوتم شریر مین نیت پرش گیان کے دوارا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی پھر گیروے بستردن کا دھارن کرنا کمنڈل ونڈ آدک (قائم) جنہہ بھی کیول کو مارگ روپ ہین موکش کے نمت نہین ہین یہ میری راے ہی جو ان چنہون کے ہونے پر بھی گیان ہی سکھ کا کارن ہی پران دکھ سے الگ ہونا کس نمت ہی اس سے کیول چنہون کا ہونا نررتھک (نشان یعنی علامت) (بیفایدہ) ہی صرف سنساری سامانون کے ہی تیاگنے سے موکش نہین ہوتی ہی اور نہ سنساری سامانون کے رہنے سے کچھ بندھن ہوتا ہی چاہے ان کو تیاگے یا نہ تیاگے پرنتو آن کی موکش ہر حالت مین گیان ہی سے ہو سکتی ہی اسی سبب سے دھرم ارتھ کام اور راج پریگرہ آدک بندھن روپ مین نیت ہونے پر بھی مجھ کو موکش پدوی پراپت ہی مین نے تیاگ روپ تلوار کو موکش روپ پاشان پر گھس کر اسکی تیکشن دھار سے راج روپ انیشوریہ مین چت کی پریت پھانسی کو جو کہ پریت کے استھان استری دھن آسے بندھن مین ڈالتی ہی کاٹ ڈالا ہے ہے سلبھا سنیاسنی اسس دشا والا مین مکت روپ ہو کر جوگ پر بھاو رکھنے والی تم کو پرتشٹھا کرنے والا ہون تو بھی جوگ کے بربودھ (برخلاف) نرگن سے ادہین تیرے سروپ کو مین کہتا ہون شریر کی کوملتا روپ اوتم دیہہ اور ترن اوستھا یہ سب تجکو پراپت ہین اور یہ جوگ ابھیاس روپ نیم بھی سندیہہ جنکت ہی کیونکہ یہ دونون جدا جدا حالت تجھ ایک مین کیونکر ہو سکتی

مین میری سبھا سا۔ یو تیرے اوتم روپ کو دیکھ کر بیرت وشا مین پراپت ہو گئی اسی سے سب یہہ ہو گیا ہر کہ یہ مکت
روپ ہو یا نہ ہو دوسرون کے انوگرہ جاننے والے جوگی مین سنیاسی کا پھل نہین ہو سکتا ہر میری دیہہ کے ست سنگ
سے یہ آسرم کے چنہہ تجھ سے رکشا نہین کیے جاتے ہین اپنے بین سے جو میرے شریر مین تجھ آسرے لینے والی نے
مرجادا سے پر دیش کیا ہر اسکو بھی سنو کو کرمنی استری بھی دوسرے کے نگر یا استھان مین انگست بھاؤ سے پردیش
کرتی ہر وہان بھی ہمارا تیرسکار کرنے والی تیرا ہی اپراد ہر اس کا حال سنتا ہون تم نے کس کارن سے ہمارے
دیش یا نگر مین پر دیش کیا اور تم نے کس کے اشارہ سے میری دیہہ مین پر دیش کیا اور تم برندن مین سریشٹ تم
برہمن ہو اور مین کشتری ہون ہم دونون کا جوگ سجاتی نہین ہر تم برن سنکر✗ ست کرو تم موکش دھرم سے برتاو کرتی
ہو اور مین گرہست آسرم مین ہون یہ بھی تمہاری میری برن سنکرتا ہر مین تم کو سہ گوتر یا اسگوتر نہین جانتا ہون
نہ تم مجھکو جانتی ہو تیرا اپت جیو آتما ہر اتھوا نہین بدیش کو گیا ہر اس سے بھوگ کے اجوگ دوسرے کی بھاریا سے تو
کاگیان نہ ہونے سے متھیا گیان مین مکت پر یوجن کی چاہنے والی تم ان کرمون کو نشچے کرتی ہو اتھوا کسی سبب سے پر
اپنے دوشون سے سوتنتر بھی ہو جو تم نے کچھ شاستر بھی پڑھا ہر وہ نہ رہنا چاہیے کیونکہ شاستر کے انوسار استری کبھی
سوتنتر نہین ہوتی ہر تم نے کیول مجھے ہی بجے کرنے کا جتن نہین کیا بلکہ میری سبھا کے آدمیون کو بھی بجے کرنا چاہا ہر یہ
تمہارا اگیان ہر پھر دوسرے کی بدھی مین اپنی بدھی کے سنجوگ کو اس طرح پیدا کرتی ہو جیسے بکھ اور امرت کا میل ہوتا
ہر تم نے میری پریکشا کی ہر کہ یہ مکت ہر یا نہین ہر اپنا روپ ادک مجھ سے گپت کرنا اجوگ ہر کسی دشا مین بھی راجا یا
برہمن اتھوا استریون مین گن یکت استری سے متھیا بچن کے دوارا نہین ملنا چاہیے۔ راجاؤن کا بل ایشور یہ ہر
برہم گیانیون کا بل برہم ہر اور استریون کا مہابل روپ جوبن اور سوبھاگ ہر اسیطرح یہ تینون اپنے اپنے بل
سے پراکرمی ہین پر یوجن چاہنے والے منش کو ان تینون سے ست تا سے ملنا چاہیے اس مین کپٹتا کرنا ناشکاری
ہر تم کو یہان آنے کا کارن ست ست کہنا جوگ ہر بھیشم جی نے کہا کہ راجا کے ایسے بچن سنکر سلبھا نے برا نہین
مانا اور اس پرکار کہنے لگی کہ ہے راجن بچنون کے دوشت کرنے والے کٹھورتا ادک نو دوش ہین اور بدھی کے دوشت
کرنے والے کام آدک بھی نو دوش مندرجہ ذیل ہین اور بچن کے گوتہا آدنو گن اور کام آدبدھی کے نوگن سے سنجت سوکشم
ارتھات بدارتھون سے بگڑا ہوا۔ سانکھیہ ارتھات پورب پکش اور سدھانت مین گن اگن کا بچار کرم۔ ارتھات
پریکشا گن اور دوشون مین بل اور ابل بچارنا نرنے ارتھات سدھانت پریوجن ارتھات انوستھان یہ پانچ
جسکے ارتھہ سے سدھ ہوتے ہین وہ بچن (کلام) کہا جاتا ہر۔ خلاصہ یہ ہر کہ گفتگو یا بیان اور رائے ظاہر کرنا نقصون
سے پاک ہونے چاہیے اور ۱۸ صفات اس مین ہونے چاہییں۔ ذو معنی الفاظ بولنا بیان اور نتیجہ کے نقص اور
خوبیون کو معلوم کرنا ان نقصون اور خوبیون کی کمزوری اور زور کا اندازہ کرنا نتیجہ کو قائم کرنا نتیجہ کا دلکش ہونا یا نہ ہونا
یہ پانچ صفات خوبی کے ہین ان سے معلوم ہوتا ہر کہ بیان درست ہر یا نہین جب علم اور سمجھ بہت سی خوبیون پر
منحصر ہوتا ہر تو لفظون کے اجتماع کو دریافت کرنا سانکھیہ کے معنی نقص یا نہ ہونے کو قائم کرنا ہر اور
کرم کے معنی فقرہ کی ترتیب الفاظ کا خیال کرنے کے ہین۔ نتیجہ کے معنی جو کچھ کہا گیا اسکا انجام نکالنا خواہش اور

✗ برن سنکر مت کرو یعنی ایک شخص جسکی ماں اور جات کی ہو اور باپ دوسری جات کا اسکو برن سنکر کہتے ہین راجہ کہتا ہر کہ ایسا مت کرو ۱۲

نفرت سے پیدا ہوا ہے یا خواہش نفرت کے باعث جو رنج پیدا ہوا ہے وہ زیادہ ہونا چاہیے جب یہ پانچون خاصیتین
ایک ساتھ ہون تو اُسکے معنی مکمل فقرہ کے ہین کہ جو سمجھ مین آجاوے ۔ اب بچن کے گن کہتی ہون یہ تیکش ارتھ والا
پورا بہت پرکار کے ارتھون سے رہت پرسدھ ایشٹ (صاف) ارتھ والا نیائے کے انوسار سلاگھہ سنکشیپ بھم دگرہ
ادتم کٹھن اکشرون سے رہت سکمار نام سننے مین سکھدائی ست تربرگ دھرم ادے کے انوسار سنسکار کیا ہوا
سبھ چھند بیاکرن آدک کے دوشون سے رہت سنگم شبد جگت کرم پورب لکشن سے دوسرے پدون کو جسمین سے
سنجکت کیا جاوے ایسے بچنون سے پرتھک ارتھ اور جگت کے ساتھ ہو اُسکو کہونگی پرکھم متہ ھی کے نو دوشون کو
کہتی ہون کسی دشا مین کام کرودھ لو بھ موہ دینتا ہنکار سرم کرپا اور مان سے بچن مین کہونگی بچن کہنے والے
کے گن کہتی ہون ۔ جب کہنے والا اور سننے والا بچن کے سدھانت کے انوسار تتو نرنے سے سنبندھ رکھنے والی اچھا
مین پرورت اور برمین بدھی مین پرویش کرتے ہین تب وہ ارتھ پرکاش کرتا ہے اب کہنے والا کہنے کے جوگ بچن ہو
پر سننے والے کا اپمان کرکے اپنے انگی کرشٹ[1] بچن کہتا ہے تب وہ بڑے ارتھ والے بھی بچن ہردے مین نیت (قائم)
نہین ہوتا ہے پھر جو منش اپنے ارتھ کو تیاگ کر دوسرے کے ارتھ کو کہے اُس مین سنشے پیدا ہوتا ہے وہ بچن بھی
دوشت (معیوب) ہے جو کہنے والا اپنے اور سننے والے کے ارتھ کو صاف صاف بیان کرتا ہے وہی بکتا[2] ہے (خلاصہ
یہ کہ سلبھا نے راجہ سے کہا کہ مین نے جو کچھ کہا ہے وہ سب پرمعنی الفاظ کہے ہین کوئی فضول لفظ نہین کہا سمجھ کہ یعنی
چکنا چپڑا اور صاف شیرین راست مہذب مکمل باقاعدہ اور خاص اُنکا مطلب و مدعا ہے مین خواہش یا غصہ طمع یا غرور
سے گفتگو نہین کرتی ہون گفتگو کرنے والا اور سننے والا باقاعدہ لفظ کہے اُن سے معنی صاف ہو جاتے ہین
جب تقریر کرنے والا سننے والے کی سمجھ کا لحاظ نہین کرتا اور ایسے الفاظ بولتا ہے جو کہنے والا ہی سمجھتا ہے تو اُسکی تقریر سننے والے
کے نزدیک فضول ہے تقریر کرنے والا اپنے معنون کا خیال نہ کرکے سننے والے کے دل پر غلط اثر پیدا کرتا ہے اُسکے لفظ پر
نقص کہے جاتے ہین جب تقریر کرنے والا ایسے لفظ بولتا ہے جو سننے والے کی سمجھ مین آجاوین تب اُسکو تقریر کرنیوالا
کہنا چاہیے) ہے راجہ تم ایک چت ہو کر شنو جڑ روپ دیہہ اور اندری سے آتما کو پرتھک جانکر جسمین سمودہ روپ
جیو آتما دن سے سنبندھ رکھنے والا ایش جسمین آکاش کے سمان تجھ مین اور مجھ مین وہی ایک ہے جو کہ من بانی سے
پرے ہے وہ پرشن کرنے کے جوگ نہین ہے کیونکہ ادویت ہے اور ایش جڑ بھی کاسٹھ کی مورتی کے سمان ہونے سے
پرشن کے جوگ نہین ہے اُسکو سلبھا برنن کرتی ہے ہے راجہ جیسے لاکھ اور کاٹھ دھول اور پانی کی بوند ملجاتی ہین
اسی پرکار یہان پرانیون کا جنم ہے ۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ساد اترادہ ۔ بھیشم جی کا راجہ جدھشٹر کو راجہ جنک اور
سلبھا نام سنیاس دھارن کرنے والی استری کا سمباد سُنانا تیئیسوان ادھیائے ۔

تیتیسوان ادھیائے

راجہ جنک اور سلبھا نام سنیاس دھارن کرنیوالی استری کا سمباد

شبد سپرش روپ رس گندھ اور پانچون اندریان نانان پرکار کے روپ دھارن کرنے والی لاکھ اور کاٹھ کے

[1] انگی کرشٹ یعنی فضول کہا ہوا اور دل سے بنایا ہوا کچن ۱۲
[2] بکتا یعنی بیان کرنیوالا اور لطف دینے والا ۱۲

سمان آتما ارتھات آکاش آدی کے جوگ سے ملاپ رکھتے ہین ارتھات انھین آکاش آدی کے روپ مین کسی
شریر مین ان مین سے ہر ایک کا برنن نہین ہو جیسے اندری اپنی درشٹی شکت کو نہین جانتی ہو اسیطرح سیرو تیر آدی
اندریان بھی اپنے سروپ اور شکتی کو نہین جانتی ہین - ہیجھار سے ہر سپر مین بھی ایک دوسرے کو نہین جانتی ہر کاش
کرنے والا آتما انکے سنگھات سے الگ ہر اور ہر سپر مین ملکر بھی اپنے ملاپ کو نہین جانتی ہین - ہے راجہ جنک مین
اس راج کے ہزارون دکھدائی کرمون کے کرنے کو سمرتھ ہون جب اپنے شریر مین میرا اسنگ نہین ہو تو غیر آدمی
کے شریر مین میرا اسنگ کیونکر ہو سکتا ہو تم نے جو میری نسبت کہا ایسا کہنا تم کو جوگ نہین ہو تم نے پنچ شکھ جوگی
سے موکش شاستر سنا سرون منن اوپاسے اور دھیان کے انگ اور نیم آدک جیو برہم کی ایکتا اتھوسمیت کا م آدی
کی پھانسی سے پرتھک تجھ مکت سنگی کا سنگ ان چھتر جیور آدک نج راج بستوون سے پھر کیونکر ہو میری سمجھ مین
تم نے شاستر نہین سنا اتھوا سنا بھی تو کپٹ سے سنا تم پراکرت پرش (معمولی آدمیون) کے سمان شریر آدی
کے اشنیہ مین پرورت ہو مین نے جو تیرے شریر مین پرویش کیا وہ تیری بابتی مین پرایش نہین ہو مین نے انہین
تیرا کیا ان اوپکار کیا جو تم سب پرکار سے مکت ہو تو سنیاسیون کا یہ بن باس ان برتون مین نیت کیا جاتا ہو تیری
بابتی او جھاڑ اور نگیتا رہت مین جو مین نے پرویش کیا تو کس کا اپرادھ کیا مین نے دونون ہاتھون اور انگ
کے اور بھاگون سے تجھ کو سپرش نہین کیا بڑے کلین تجا وان دوردرشی پرش سے سبھا کے مدھ مین یہ گپت کرم جو
ہوا اسکو نوچت نہ کہنا چاہیے یہ برہمن گرو ہو اسیطرح اتم گرو بھی پرتشٹھا کے جوگ ہو اور تم بھی راجا روپ ان سب
لوگون کے گرو ہو اسطرح پرسپر کی بردھتا (ترقی) ہو آپ کو سبھا مین استری پرش کے جوگ کو کہنا جوگ نہین ہو جس
پرکار کنول کے پتے کے اوپر کا جل اس پتے سے سپرش نہین کرتا اسیطرح مین نے تجھ مین نواس کیا پنچ شکھ سنیاسی
نے تیرے گیان کو کس ریت سے نیر باسنا روپ کہا سو گرہست آسرم مین گھرے ہوے تم دکھ سے پراپت ہونیوالے
موکش کو نہ پاکر دونون آسرمون کے بیچ مین کیول موکش کی باتین بنانے والے ہو جانے کے جوگ آتما کی ایکتا اور
دوئیتتا مین پرکرتی اور پرش کے کارن سے مکت کا مکت کے ساتھ اور آتما کا پرکرتی کے ساتھ میل ہونے سے برن سنکر
نہین اوتپن ہوتے ملے ہوے برن اور آسرم جسکے بہت پرکار کے درشٹ پڑتے ہین اور جس نے ارتھ کو دیکھا اس سے
برن سنکر اوتپن ہوتا ہو دیہہ اور آتما دو دو نہین ہوتی ہین اس ایکتا کو جان کر میرا دوسرا چت تجھ دوسرے مین ہر جا
نہین ہوتا ہو ہاتھ مین کنڈا اور کنڈے مین دودھ اور دودھ مین مکھی یہ سب آسرے استھان کے ملنے سے ایکتر دکھیا
ہوکر نیت ہین اور پھر پرتھک پرتھک بھی نیت ہین کنڈے مین دودھ اور مکھی بھی ملاوٹ نہین رکھتی اور درد کا ادھکار بھی
نہین نسچے کر کے وہ سب بستو اپنے آپ دوسرے کے تو اس استھان کو پراپت کرتی ہو تیرا برن سنکر ہونا کس
پرکار سے ہو مین جات مین تم سے اتم برن ہون نہ ویشیا ہون نہ شودرا ہون پوترا دیتی بکت اور شانت چتی ہون
تیری سمبرن تار کھتی ہون تو نے سنا کہ ایک پردھان نام راج رشی ہو مین اسکے کل مین اوتپن ہون میرا نام سلبھا
ہو میرے پرکھون کے جگون مین دروں ست - پھر نگ - اور جکر دوار نام پربت پر اندر کے دوارا اوردوتا آنے سے
اینٹون کی جگہ پدم لگائے گئے تھے مین اس گھرانے مین اوتپن ہوئی ہون میرے لائق میرا بر نہین ملا اسیلیے مین
موکش دھرم گرو سے سیکھا ہین اکیلی منیون کے برتاؤ کو کرتی ہون مین گپت روپ سنیاسنی نہین ہون مین دوسر

کا دھن ہرنے والی نہین ہون اور اپنی مرجادا پر نیت ہوکر بنا بچارے بارتالاپ نہین کرتی ہون یہان تمہارے استھان مین بھی بنا بچارے نہین آئی ہون کشل چاہنے والی موکش مین تیری شدھ بدھی کو سنکر تمہاری پریکشا کو آئی ہون مین یکش بات سے برہم کا برنن نہین کرتی کنتو تیرے کلیان کے ہیت کہتی ہون کہ جو منش شوبہر کے سمان اپنے پچھے کی بارتالاپ کرے اور برہم کے نردھن مین پریسرم کرے برہم مین شانت ہو وہی مکت روپ ہی جیسے کہ سنیاسی پرش نگر کے اجڑے ہوے استھان مین ایک رات ہی نواس کرتا ہی ایسی طرح اس تیرے شریر مین آج کی رات بھر نواس کرونگی ہے راجن مین تمہارے بچنون سے پوجت اور تمہاری پرشٹھا اور اتتھی سے پوجت ہو کر سیت استھان مین سین کرکے کل پرات کال چلی جاؤنگی بھیشم جی نے کہا کہ راجہ جنک ایسی سکتیون سے بھری باتین سنکر چپ ہو رہے کچھ جواب نہین دیا۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم۔ اترارده۔ راجہ جنک اور سلبھا نام سنیاس دھارن کرنے والی استری کا سمباد تینتیسوان ادھیاے۔

چونتیسوان ادھیاے

برھما جی کا ہنس روپ دھارن کرکے اپدیش کرنا تکھ دھرم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ! آپ کے امرت روپ بچنون سے ترپتی (سیری) نہین ہوتی ہی۔ جس مین منش کا کلیان ہووے وہ مجھے سناوین؟ بھیشم جی نے کہا کہ یہ ہی پرشن (سوال) راجہ جنک نے پراسر رشی سے کیا تھا۔ تب دھاگیانی متھلا نگر کے راجہ جنک کو مہا منی پراسر نے جواب دیا کہ منش کو کلیان کاری دھرم ہی ہی۔ یہ ہی منش کے ساتھ جاتا ہی اور اسی سے شبھ گتی ہوتی ہی۔ اور دھرم سے بھگت پراپت ہوتی ہی۔ بھگتی بھگونت کے چرنارببند مین ہونا یہ ہی ٹرا پدارتھ منش کو ہی بھگت ادتپن ہونے سے کرم سے نورتی ہو جاتی ہی اور بھگت پرکھہ کو بہت پیاری ہی بھگت کے بس وہ سوتنتر ابناشی پرودھی سدھی کا دینے والا ہی۔ سب دیوتا اور سب رشی منی بھگت کے آدھین ہین۔ ایک سمے نت پرجاپت برھما جی نے ہنس روپ دھارن کرکے سنت سبھا مین پردیش کیا۔ آن سادھو سنت جنہون نے ہنس کو دیکھ کر اپنے مردل بچنون سے ہنس کا پوجن کرکے کہا کہ کلیان روپ ہنس! ہم اپنی بدھی انوسار جانتے ہین کہ تم پکشیون مین اتم موکش کو اچھے پرکار سے برنن کروگے! تب ہنس روپ برھما جی نے سادھون کے ابھیشٹ (مرضی) کو جان کر سب سنتون سے یہ بچن کہا کہ ہے منیشرو! موکش کا سادھن رشیون نے یہ ہی برنن کیا ہی کہ تپ کرنا۔ ست بولنا۔ شانت چت ہونا من کو جیتنا اور ہردے کے راگ دویش کو تیاگ کرنا۔ پریہ۔ اپریہ بستو کو سمان (برابر) جاننا۔ مرم بھیدی بچن (دل مین سوراخ کرنے والا بچن) کسی سے نہ کہنا نیچ سے شاستر نہ پڑھنا۔ کسی پرکار کرودھ ادتپن ہونے پر دوسرے کو شانتی دینے والا بچن کہنا۔ موکش پد کو پراپت کرنا کہا ہی۔ ہے سنت جنون! چت کو سنساری بیوہارون سے جدا کرکے جو منش پر برہم پرماتما کو سب جیوون مین سمان (یکسان) جانتے ہین اور سب کا ادپکار کرتے ہین وہی موکش پاتے ہین۔ جو منش اتینت کرودھی پرش کو اپنی میٹھی بانی سے پرسن کر دیتا ہی وہ اسکے پن پھل کو پاتا ہی

ہنس اوتار کا برنن

جو منش گالی کھا کر برا نہین مانتا ہی وہ چھما کر کے اوتم پرش کہا جاتا ہی جو پرش من بچن کرودھ لابھ اور کام کی شکتی کو روکتا ہی اسکو منی روپ جانو شانت سوبھاو والا ست بولنے والا موکش کا ادھکاری ہی اور برہمانڈ منڈل کا ستون ہی جتیندری پرش دیوتا روپ ہی کرودھ مین بھرا ہوا منش جگ یا تپ یا دان آدک کرتا ہی اسکے سارے دھرم دھرم راج ہر لیتے ہین ہنس نے کہا کہ ہے رشیو یہ سنسار اگیان سے ڈھکا ہوا ہی اور لوبھ آدک سے پرکاش نہین کرتا ہی بری سنگت سے کلیش اٹھاتا ہی سرگ نہین پاتا ہی رشیون نے پوچھا کہ برہمنون مین دیو بھاگ کیا ہی اور کشتریون مین بھی دیو بھاگ تبلاو ۔ ہنس نے کہا کہ برہمنون مین بید پاٹھ اور جپ دیو بھاگ ہی اور دن کی نندا اکرتا اسادھو بھاو کا کارن ہی اور مرجانا منش بھاو ہی ایسا ہی کشتریون مین رکشا کرنا گئو برہمن کا دیو بھاگ ہی اور بیچھے پراپت ہونا نر بھاو ہی جو منش آتما گیان سے شانت چت اور جتیندری ہین وہی موکش پاتے ہین ۔ اس پرکار ہنس روپ برہما جی نے ان سنت جنون کو بچن سنا کر ترپت کیا اور وہی بسشٹ جی نے راجہ کرال جنک کو سنایا جو موکش پد پراپت کرنے کو ہین ایسے اسی پرب مین برنن کیا ہی ۔ اور پھر یہی سمباد جاگو لک رشی نے راجہ جنک کو سنا کر برہم ودّیا کا برنن کیا ۔ وہ برہم سب سے بڑا بڑے سے بڑا پوتر اور اچل برنن کیا گیا ہی ۔ ہے جدھشٹر ! جنک مہا گیانی راجہ ہوا اُسنے اسکی دھین کوٹ گئو دان کر کے برہمنون رشیون کو دیا اور اپنے پتر کو راج سپرد کر کے گنگا جی کے تیر بن مین نواس کیا اور پرم جوگی ہوا ۔ ہے جدھشٹر ! تم بھی برہم پرماتما مین اپنا من لگا کر اس سنسار کو متھیا روپ جانو اور پوتر ہو جاؤ ہے پتر جو کچھ دیا جاتا ہی یا جو پاتا ہی اور جو مانتا ہی کہ مین نے دیا ۔ یا جو لیتا ہی یا دیتا ہی وہ سب آتما ہی ہی نشچے کر کے دینے لینے والا وہی ایشر پرماتما ہی ۔ اس آتما سے اوتم کوئی نہین ہی کور دنشا ن وید دن کا پاٹھ ۔ جپ تپ جگ آدسے جوتی روپ استھان کو نہین پاتا ہی ۔ وہ اپردکش گیان پراپت کر کے پرتشٹھا کو پاتا ہی ۔ جو شاسترون کا جاننے والا گیانی ست متھیا سے جدا برہم کو جانتا ہی وہ برہم بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی ۔ ہے راجن ! راجہ جنک نے برہم گیان جاگو لک رشی سے پایا اور مین نے راجہ جنک سے ۔ اس برہم گیان سے اوتم کوئی پدارتھ نہین ہی اور برہم گیان سب اسی مین ہی جو چراچر جگت مین سب مین اس برہم پرماتما کو دیکھے ۔ اور اپنی اندریون کو بس کر کے راگ دویش سے پرتھک اپنے آپ مین اس پرماتما کو پرتکش دیکھے ۔ ہے جدھشٹر ! برہم گیانی سکھدیو جی بیاس کے پتر برہم گیان ودّیا مین پراین ہوے ۔ انھون نے جنم لے کر پہلے سب وید اور شاستر بیاس جی سے پڑھے اور بہت کال تک انھون نے جب تپ کیا اور پھر اپنے پتا کی آگیا انوسار راجہ جنک سے برہم گیان اور موکش دھرم کے سننے کو جنک پور مین گئے ۔ اور پھر اپنے پتا بیاس جی کے پاس جا کر سب برتانت سنایا ۔ بیاس جی نے اپنے پتر کو پرم ہنس جانکر بہت پرکار سے گیان اپدیش کیا کہ اس لوک مین گیانی پرش شردھا سے جو کرم دھرم کرتے ہین وہی سپھل ہوتا ہی ۔ دان اور تپ اور کرم دھرم کا اچھے پرکار سے اپدیش کر کے بیاس جی نے شردھا کا ہونا یہی بڑا پدارتھ منش مین برنن کیا اور کہا کہ ہے پتر ! سب منش شردھا کے بھاگ کو جانتے ہین ۔ اسی کارن سب برتون مین شردھا جگ اتم گنا جاتا ہی ۔ یہ سادھانت ہی کہ پوتر شردھا مین نشٹ ہو کر دوسرے کے گن مین دوش نہ لگا دے ۔ سکھدیو جی نے جنم لیتے ہی شردھا پوربک جوگ لیا تھا ۔

یادداشت ۔ یہ سکھدیو اُتپت کتھا شانتی پرب ۔ موکش دھرم اوترارده مین ۱۴۸ ادھیائے سے ۱۵۹ ۔

ادھیائے تک لکھی ہی۔ اور دوسری سنسکرت مہابھارت مین جسمین ترجمہ بھاشا اور زبان انگریزی کا بھی شامل ہی اور مطبع رام کرشن کمپنی واقعہ شہر مرادآباد سے چھپ کر آئی ہی اُس مین ۱۲۲۔ ادھیائے سے ۳۳۳ تک لکھی ہی اِس سے صاف ظاہر ہی کہ ایک دوسری پستک مین کس قدر فرق ہو گیا مگر جو حال پہلی کتاب سے ترجمہ کرکے لکھا گیا وہی دوسری طبع مین پایا گیا۔

اتی سری مہابھارت نے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارہ۔ سکھہ دھرم برنن ۳۴۴۔ ادھیائے۔

پینتیسوان ادھیائے

شُکدیوجی کا برتانت

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ سکھدیوجی بیاس جی کے پُتر کا جنم اور گن سننا چاہتا ہون کہ اُنھون نے جنم لیتے ہی کیونکر نارائن کا تپ کیا اور پیدا ہوتے ہی کیونکر اُن کو گیان پیدا ہو گیا تھا؟ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ شُکدیوجی مہاگیانی اور پرم ہنس ہوئے اُن کا حال بیاس جی سے جس طرح سنا ہی وہی تمھین سُناتا ہون۔ ہے کورو بنشی راجن! (یدھشٹر) گیان بڑا اُوتم پدارتھ ہی۔ اگر ہزار جگ اسومیدھ اور جگ راجسو کو گیان کے ساتھ ترازو مین تولا جاوے تو پلہ گیان کا بھاری رہیگا۔ یہ اتہاس سُکھہ اوتپت (یعنی سکھدیو جنم) بہت پوتر کتھا ہی۔ اس ادھیائے کا نام سُکھہ اُتپت ادھیائے کہا جاتا ہی۔

شُکہ اوتپت ادھیائے

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ سُمیر پربت کی شِکھر پر مہادیوجی پاربتی جی اور اپنے گنون کے ساتھ بہار (تفریح) کیا کرتے ہین۔ سدھ تپودھن (وہ سدھ پُرش تپ ہی جنکی دولت ہی) اور رشی مُنی جن بسوناتھ مہاراج کی چرن سیوا کرکے گیان بیراگ کا سمبودھن (اُپدیش) کیا کرتے ہین۔ وہان بیاس جی بھی شیوجی کے درشنون کو گئے ہردے مین ابلاکھا (آرزو) پُتر کی ہوئی کہ میرے ایسا پُتر ہو جو اگن سمان تیجسوی اور جل کے سمان نرمل اور پون کے سمان سوکشم۔ پرتھی کی مانند اچل۔ آکاش سمان اونچا (عظمت اور بزرگی مین بلند مرتبہ) پیدا ہو۔ بیاس جی نے پُتر کامنا سے اُس پربت پر بڑا بھاری تپ کیا۔ ایک پانون سے کھڑے ہو کر سوا پون (ہوا) کے کچھ آدھار پھل پھول کا نہین کیا۔ ایک سمے سپت رشی۔ اور راج رشی۔ اگن۔ جم۔ برن۔ کبیر۔ سورج دیوتا۔ راجہ اندر۔ چندرمان اونچاس پون آسونی کمار بید۔ گندھرب۔ گن۔ نارد جی۔ برہسپت آدک دیوتا مہادیوجی کے درشن کو آئے جو اُس رمنیک شِکھر پر شیوجی مہاراج کنیر کے پھولون کی مالا دھارن کیے ہوئے شوبھائمان تھے۔ بیاس جی کے تپ کو دیکھ کر سب پرسن ہوئے اور دھن دھن ہو! کا شبد (نعرہ) اُچارن کیا۔ بیاس جی کی جٹا سر سے پانون تک اُن کے تیجسوی کھار پر بہت ہی شوبھائمان تھی اور اگن کے سمان (مانند) چمکتی تھی۔ بسوناتھ شیوجی انترجامی بیاس جی کے ہردے (دل) کی کامنا (خواہش) جان کر پرسن ہو کر بیاس جی سے بولے کہ ہے مہاتمن! تم نے بڑا اُگر (کٹھن) تپ کیا۔ جو کامنا تمھاری پُتر کی ہی جیسا پُتر تم چاہتے ہو ویسا ہی پُتر

تمہارے ہوگا جنم لیتے ہی نارائن دھیان سمرن مین لین ہین - پرم ہنس سنسار مین سب دیوتاؤن اور رشیون کا پوجیہ - پربت سمان اچل - سمندر سمان گمبھیر - برہسپت جی کے سمان بدھمان پرم جوگی تیجسوی پیدا ہوگا اور تمہارا نام پرسیدھ کریگا - یہ بر پاکر بیاس جی نے شیوجی مہاراج کی استت کی اور سب دیوتاؤن کے درشن کرکے اپنے آشرم مین چلے آئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادشرار دہ - بیاس جی کا پتر کا منا مین تپ کرنا - ۳۲۵ - ادھیاے

چھبیسوان ادھیاے

سکھدیو جی کا پرگٹ ہونا

ایک دن بیاس جی اپنے نیم کے انوسار (موافق) ارنی لکڑی سے اگن نکال کر ہون کرنا چاہتے تھے کہ اُس گرتاچی نام اپسرا جو اور اپسراؤن سے پرم سندر اپسرا راجہ اندر کے سماج کی ہے - ان کے آشرم مین آئی - بیاس جی ادبھت سروپ کو جو دیوتاؤن کو موہنے والا ہے دیکھ کر بیاس جی آسکت ہو گئے - پھر بیاس جی کو کام بس دیکھ کر وہ اپسرا طوطے کا استری روپ بنا کر بیاس جی کے پاس جا بیٹھی - ہے جنمیجے! دیکھو کام دیو کیسا پربل دشمن ہے کہ بیاس جی سے تپسوی رشی کے من مین ایسا چھوبھ (دلولہ) کیا کہ بیرج (نطفہ) اُن کا ارنی لکڑی پر گر گیا اُس لکڑی سے جوالا (شعلہ) نکلی اور اُس جوالا مین سے سکھدیو جی پرگٹ ہوئے چونکہ ارنی لکڑی سے پیدا ہوئے اسلئے آرنیہ نام بھی سکھدیو جی کا ہوا - سکھدیو جی کے پیدا ہوتے ہی گنگا جی اپنے دیو روپ سے پرگٹ ہوئین اور گنگا جل مین سکھدیو کو اشنان کرایا - اشنان کرتے ہی سکھدیو جی کے آگے مرگ چھال اور ڈنڈ کمنڈل آکاش سے اُتر آیا - گندھرب - اپسراؤن اور دیوتاؤن نے منگل چار منایا - طرح طرح کے باجے بجنے لگے - پھولون کی برکھا آکاش سے ہوئی - وہی مرگ چھال اور ڈنڈ کمنڈل ہاتھ مین لئے سکھدیو جی نارائن پورن برہم پرماتما کے دھیان مین مگن تپ کے لیے بن جانے کو تیار ہو گئے - چارون لوکپال - اندر - برن - جم - کبیر - اور نارد رشی اور سنت کمار دیو رشی و راج رشی اور دیوتاؤن نے سکھدیو جی کو درشن دیئے اور اُن پر پھول برسائے - اُس سمے آتما اور برہم پشو پکشی سب پرسن تھے - بشوناتھ شیو جی مہاراج بھی دیوتاؤن سمیت وہان آ گئے - اور جنم کا اتسو کرکے سکھدیو جی کا جگوپویت (جنیئو) کیا - راجہ اندر نے بستر اپنے پہنائے جو کبھی میلے اور پرانے نہ ہون اور ایک ہزار سورن کا سکھدیو جی کو دیکر دیوتا تو اپنے اپنے لوکون کو اُن کے جنم کا اتسو دیکھ کر چلے گئے - سکھدیو جی بیاس جی مہادیو جی کی کرپا سے چارون وید انگون سمیت اور سب شاستر جیسے کہ بیاس جی جانتے تھے سکھدیو جی اپنے آپ (بغیر کسی کے بتلائے اپنے دل سے گیان ہونا) سے جان گئے - تو بھی برہسپت جی کو اپنا گرو بنایا کیونکہ بغیر گرو کے براہمن کی شدھی نہین ہوتی ہے - اور مہاتما رشیون کا بچن پورا کرنے کو گرو بنایا - ورنہ کچھ ضرورت تعلیم کی نہ تھی - ان کو سب شاستر یاد ہو گئے تھے - اور سب پوران اور وید کا جو کچھ بیان ہے سارے دھرم سمیت ... تھے - سکھدیو جی نے اپنی اچھی بستی گرو دکشنا مین برہسپت جی کو دین اور آشرم کیا - دیو رشی اور منی برہم رشی مہا منی سکھدیو جی کا آدر بھاو کرنے لگے - اور بڑے بڑے راجہ مہاراجہ رشی منی ... اور موکش دھرم ... ۲۵

کاموں مین صلاح اور تدبیر سکھدیوجی سے پوچھنے لگے - وہ بڑے بدھمان مشہور ہوگئے اور جیون مُکت پدوی کو پراپت ہوگئے - ایک دن اپنے پتا بیاس جی کے پاس اشنان سندھیا کرکے آئے اور ڈنڈوت پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ ہے پتا موکش دھرم سُننے کی مجھے ابھلاکھا (آرزو) ہے - آپ کے سوا اور کوئی نظر نہین آتا جس سے پوچھون - بیاس جی نے کہا کہ جوگ شاستر اور سانکھ شاستر اور برہم ودیا کا برنن پہلے کرونگا اُسکو تم سنو اور پھر بہت اچھی طرح کرم دھرم سمت اُن کا برنن کیا -

اِتی سری مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده - سکھدیوجی کا پرگٹ ہونا - ۳۶ - ادھیاے

سینتیسوان ادھیاے

سُکھدیوجی کا راجہ جنک کے پاس جاکر موکش دھرم پوچھنا

بیاس جی نے کہا کہ موکش دھرم راجہ جنک بدیہی (یہ لقب راجہ جنک کا ہے جنکو تپ کرنے مین اپنی دیہہ کا گیان نہین رہتا تھا) خوب برنن (بیان) کرینگے تم اُن کے پاس جاؤ - سُکھدیوجی نے کہا کہ برہم ودیا کا برنن مین نے برھما جی سے بھلی پرکار سنا ہے - آپ کی آگیا انوسار راجہ جنک کے پاس جاتا ہون کہ میرا من موکش دھرم مین پرورت (مصروف) ہے - پھر اپنے پتا کو ڈنڈوت کرکر راجہ جنک کے پاس گئے - اگرچہ سُکھدیوجی پکشیون (پکھیرون) کی طرح پرواز کرکے جاسکتے تھے - پرنت (لیکن) پتا کی آگیا انوسار (موافق حکم) پیادہ پا بہت سے جنگل اور پہاڑ و دریا عبور کرکے - شہر - گانون وغیرہ دیکھتے ہوئے ترہت راجہ جنک کی راجدھانی (دارالسلطنت) مین پہونچے اور راج دوار پر پہونچکر کھڑے ہو رہے - راجہ کو اطلاع کرائی - سورج نارائن اُن پر سایہ کیے رہے کہ دھوپ کی گرمی سے سکھدیوجی کو کشٹ (تکلیف) نہ ہووے - کیونکہ بہت دور سے چلکر آئے تھے - دربانون کے روکنے سے کھید (تکلیف) نہین مانا اُسیطرح کھڑے ہوئے شام تک انتظار کرتے رہے - راجہ جنک نے جو اپنے جگ اور ہَون مین لگے ہوئے تھے اپنے منتری کو بھیجا اُسنے بہت آدربھاو کرکے سُکھدیوجی کو ایک اچھے باغ مین جو نندن بن (دیوتاؤن کا باغ جو سُرگ مین ہے) کے سمان پھل پھول سے بھرا ہوا تھا اُتارا - اور چرن دھوکر اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کرائے اور چندن مستک اور شریر مین لگاکر پھول مال پہنائے - سُنہرے پایون کا پلنگ جسپر بہت عمدہ بچھونے اور تکیے لگے ہوئے تھے سین کرنے یعنی آرام کرنے اور سونے کو بچھوایا - اور بھجن گانے والی اپسرا اچھے باجے بجاکر راگ سُنانے لگین - سکھدیوجی آسن پر بیٹھ کر نارائن کے دھیان مین مصروف ہوئے - اور دو گھڑی آرام کرکے سورج اُدے (طلوع) ہونے سے پہلے اُٹھ کر اشنان کرکے نارائن کے دھیان مین بیٹھ گئے رات کو خوشرو و نازنین استریان اُن کے پاس خدمت مین موجود رہین لیکن کسی کی طرف اُنھون نے آنکھ اُٹھاکر نہین دیکھا - پرات کال (صبح ہوتے) راجہ جنک اپنی رنواس (رانیون) اور پروہت سمیت سُنہری سنگھاسن لیکر سُکھدیوجی کے پاس گئے اور پدھ وت (پوجا کی پدھ سے) پوجا کرکے سنگھاسن پر بٹھاکر اپنے راج محل مین لائے - چندن اور پھول آدک منگلیک بستو سے اپنے گرو تیر سکھدیوجی کی پوجا کی - اور سب حال راستہ مین کُشل پوربک آنے کا پوچھکر بہت سی کپلا گئو سُکھدیوجی کی بھینٹ کرکے آدر سنمان سے انکا پرتوشن کیا

سکھدیو جی نے اپنے مردُل بچنون (شیرین باتون) سے راجہ جنک کو پرسّن کرکے اشارہ بیٹھ جانے کا کیا۔ راجہ جنک اپنے پُتر سہت سنگھاسن کے پاس بیٹھ گئے۔ اُسوقت سکھدیو جی نے اُن کے پاس آنے کا کارن (سبب) بیان کیا کہ پتا بیاس جی نے موکش دھرم اُپدیش کے لیے آپ کے پاس بھیجا ہی۔ پہلے یہ برنن کیجیے کہ برہمن کو کیا کرنا چاہیے؟ ۔ راجہ جنک نے بیاس جی اپنے گرد کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ ہے سکھدیو جی! برہمن کا دھرم یہ ہی کہ ہر وقت جنیئو (جگو پویت) پہنے رہے۔ برہم چرج رہکر گرد کی سیوا کرے۔ بدّیا پڑھکر گرد کی آگیا (اجازت) سے بواہ کرے اور سوا بیاہی ہوئی استری کے دوسری کی طرف نہ دیکھے۔ ہوم کرے۔ پُتر پیدا ہو تب اُسکے ساودھان (ہوشیار) ہونے پر بن مین تپ کرے اور بن کے پھل پھول کھاتا رہے۔ پھر سنیاس (ترک کردن فعل یعنی کرم کا تیاگ) دھارن کرے۔ سکھدیو جی نے پوچھا کہ جو برہمن گیان اور بگیان کا جاننے والا ہو اُسکو بھی اسیطرح کرنا چاہیے جیسا آپ نے کہا؟ ۔ راجہ نے جواب دیا کہ گیان بگیان کے بغیر موکش نہین ہوتی۔ وہ گیان گرد کی کرپا سے پراپت ہوتا ہی۔ یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ چارون آشرم والون کو سنیاس نہین کرنا چاہیے۔ برہم چرج۔ بانپرست۔ گرہست اور سنیّاست۔ یہ چارون آشرم اسیلیے بنائے گئے ہین کہ منش اُن کے اوپر شردھا سے چلے۔ جب پرم پد کو پہونچ جاوے سب کو چھوڑ دے۔ اگر کوئی دنیا کے کاروبار مین طریق آشرم کو ہاتھ سے نہ دے وہ سنسار مین پھر نہ آوے۔ آشرم کے آچرن کے مدّھ مین جو پرش اپنے من کو شُدھ ورت کرلے اور وہان لابھ کا ہرکھ شوک (رنج و غم) چت مین نہ لاوے۔ پرمیشر آدھین سمجھے وہی موکش پد کو پراپت ہووے۔ اور جو منش بچاروان اپنے چنچل من کو استھر (قابو) کرکے راجس۔ تامس۔ ارتھات کام۔ کرودھ۔ مد۔ لوبھ۔ موہ۔ کو تیاگ دیوے ساتکی سبھاو ہوجاوے وہ گرہست آشرم مین ہی موکش کا ادھکاری ہوجاتا ہی۔ اُسکو دوسرے آشرم برہم چرج۔ بانپرست یا سنیاس کے دھارن کرنے کی ضرورت نہین ہی۔ اور جو منش پرمیشر پرماتما روپ کو سارے سنسار مین بیاپک دیکھے اور اپنے شریر مین بھی اُسی کو پاوے۔ چراچر یعنی ناراین کو دیکھے وہ اوشّیہ (ضرور) ہی پرماتما مین لین ہوجاوے اُسکو بھی کسی آشرم کے دھارن کی ضرورت نہین رہتی۔ وہ پرماتما چراچر مین رم رہا ہی اور ہر ایک شریر مین خواہ وہ پشو ہو یا پکشی ناراین ہر ایک مین اپنا پرکاش (ظہور) رکھتا ہی۔ ایسے آچرن والا موکش پد پاتا ہی۔ چاہے وہ منش سارے بیوہارن مین مصروف بھی رہے تو بھی وہ اسطرح لپت نہین ہوتا جیسے جل پکشی (مرغابی) جل مین آٹھ پہر رہتی ہی۔ پرنتُ اُسکے پَر پانی مین نہین بھیگتے ہین۔ اور کنول کے پتر پانی مین پڑے رہتے ہین لیکن جب اُن کو اٹھالو جل کا پرویش اُس مین نہین رہتا ہی۔ ایساہی برکت پرشون کا حال ہی کہ وہ سنساری بیوہارون کو جو اپنے تعلق ہین دوسرے شخص کے جان کر کرتا ہی۔ ہرکھ شوک کو پراپت نہین ہوتا ہی۔ ارتھات اُسکے بندھن مین نہین آتا ہی۔ یہ ہی موکش کا کارن ہی۔ جو منش اس چنچل من کو اپنے بس کرلیتا ہی وہی پرماتما کے سروپ کو پہچان سکتا ہی۔ کسی سے اُسکو بھے نہین ہوتا۔ سدا سوتنتر (آزاد) ہرکھ شوک سے رہت (خالی) رہتا ہی۔ نہ اُس سے کوئی ڈرتا ہی اور نہ وہ کسی سے شترُتا (دشمنی) اور متّرتا (دوستی) رکھتا ہی۔ اور اُسی چت (جو کسی کا دوست یا دشمن نہ ہو) رہتا ہی۔ ارتھات سارے سنسار کو سمان بھاؤ سے دیکھتا ہی۔ وہی بدّھمان اور وہی بچاروان کہلاتا ہی۔ ہے سکھدیو جی! جو پرش اپنی اندریون کو بس کرلیوے کچھوے کے سمان اپنا شریر پھیلا کر پھر

بھیتر کو سکوڑ لیوے اسیطرح سنیاسی من کے دوارا سب اندریون کو جیت لیوے تب وہ موکش پد پا سکتا ہی - راجہ جنک نے موکش پد پایا - اسیطرح تم نے بھی موکش پد دی پائی - مین اپنی گیان درشٹی سے دیکھتا ہون اور تمھارے پتا بیاس جی نے جو تجھے گیان دیا ہی اسکے سبب سے مین دیکھتا ہون کہ تم موکش دھرم کو خوب جانتے ہو اور تمھارے آچرن سے سارا سنسار جانتا ہی کہ تم موکش روپ ہو - تم نے اپنی اندریون کو بال اوستھا (بچپن کی عمر) سے جیتا ہوا ہی - تمھاری بدھی پورن ہی - تم نے جو مجھ سے موکش دھرم سننے کی ابھلا کھا (تمنا) کی - یہ سنساری پرشون کے لیے اپکار ہوا ورنہ تمھین کچھ ضرورت گیان اپدیش کرنے کی نہین ہی - تم تو آپ ہی گیان بگیان کی مورت ہو - یہ بچن راجہ جنک کے سنکر سکھدیو جی بہت پرسن (خوش) ہوے اور راجہ جنک کی بڑائی کرکے اپنے استھان باپ کا آشرم کو چلے آئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترار دہ سکھدیو جی کا راجہ جنک سے موکش دھرم سنکر واپس آنا - ۲۳۷ - ادھیائے -

اڑتیسوان ادھیائے

سکھدیو جی کا تپ کرنا اور وید شاستر ون کا بیاس جی سے پڑھنا - نارد اور سوامی کارتک جی کا آکھیان

جب سکھدیو جی ہمالہ پربت پر باپو کے سمان پہونچے تو کیا دیکھا کہ دیو - رشی - نارد برف کے پہاڑون کی سیر کرتے پھرتے ہین - اور اپسرا نرت کر رہی ہین اور کنر - گندھرب طرح طرح کے باجے بجا رہے ہین - مور - سارس - ہنس چکور - اور طرح طرح کے پکشی (طیور) سرورون (جھیلون تالابون) کے کنارے کلول کر رہے ہین - کمل کھلے ہوے ان پر بھونرے گونج رہے ہین - بشن بھگوان اوتہات سری کرشن چندر جی نے اس پربت پر تپ کیا تھا - اور تپسر کا منا من بھی وہ سپھل ہوئی اُس پربت پر کمار جنکو ککٹ بدن کنوار اور سوامی کارتک جی بھی کہتے ہین - دیوتاؤن کا سیناپتی شیو جی کے پتر نے ترشول اپنے ہاتھ سے گاڑ دیا اور کہا کہ سوا برہما جی کے کوئی اس ترشول کو نہین ہلا سکتا - اُس وقت دیوتاؤن کو کیہد (رنج و فکر) ہو رہا تھا - نارائن جی نے الٹے ہاتھ سے ترشول کو ہلا دیا - اُسوقت تمام پہاڑ کانپنے لگا اور بھونچال آیا - بشن جی اُس ترشول کو اُکھاڑ کر پھینکنا چاہتے تھے لیکن مہادیو جی کا پتر سمجھکر نہین اُکھاڑا کہ اُن کی ہمان کم ہو جاتی - پھر بشن جی نے پرہلاد جی سے کہا کہ تم نے اس ترشول کو دیکھا کس پرشارتھ کے ساتھ سوامی کارتک جی نے اسکو گاڑا ہی - پرہلاد جی نے بہت زور کیا تو بھی ترشول نہین ہلا آخر وہ لاچار ہو کر بیٹھ گئے یہ حال دیکھتے ہوے سکھدیو جی کیلاش پر پہونچے جہان مہادیو جی شری پورن برہم پرماتما کے دھیان مین مگن بیٹھے تھے اور چارون طرف اُن کے آشرم کے دور دور تک اگن پرجلت (روشن) تھی کہ مہاراج کے دھیان مین کوئی راکھشس یا دیوتا بگھن (خلل) نہ ڈال سکے - سکھدیو جی سری مہادیو جی کو ڈنڈوت کرتے ہوے پربت کے پورب دشا مین جہان بیاس جی تپسیا کر رہے تھے گئے اور اپنے پتا کے درشن کرکے بہت پرسن ہوے - بیاس جی کا تیج سورج کے

سمان تھا اور سکھدیو جی ہوا کے اوپر اڑتے ہوئے اپنے تیجسوی روپ سے جب پتا کے سامنے گئے بیاس جی نے اپنے پتر کو ہردے سے لگایا اور بہت پرسن ہو کر آن کا مستک (ماتھا) سونگھا۔ پھر کشل پرشن کر کے سارا حال پوچھا۔ سکھدیو جی نے سارا برتانت (حال) سنایا اور وہان رہکر جیسے کہ ذیل۔ جیمن۔ بیشمپاین۔ اسمنت۔ شی بیاس جی کے چیلے اپنے گرو سے بید بدیا سیکھتے تھے۔ پانچوین سکھدیو جی بھی بیاس جی سے بید بدیا سیکھنے لگے کہ بیاس جی کے سمان پرتھی پر کوئی بدیا کا جاننے والا نہین اور آن کی بدیا کا انت نہین۔ پانچون چیلون (شاگردون) اور پتر نے بیاس جی کی پرارتھنا (استدعا) کی کہ ہم پانچون کے سواے اور کسی کو اپنا چیلہ نہ بناوین۔ بیاس جی نے کہا کہ بدیا دان کو ادچت نہین ہے کہ کوئی بدیا سیکھنے آوے اور اُسے نہ بتاوے۔ اس مین برہما جی مہاراج کی آگیا (عدول حکمی) ہوتی ہے۔ پرنت (مگر) یہان اور کوئی نہین آسکتا ہے نہ مجھے اپنے دھیان سے فرصت ہے۔ اس لیے مین تمہاری پرارتھنا کے انوسار کسی کو اپنا شش (چیلہ) نہین کرونگا۔ تمہارے چیلے بہت ہین اور آئندہ اور ہونگے آن کو جس طرح مین کہون تم تعلیم کرتے رہنا پہلے تو جو برہم چاری ہو اور تمہاری آگیا کا پالن کرتا ہو۔ دوسرے پرکشا کر لینے مین جیسا کہ سورن اگن مین داہ کرنے سے کندن نکل آتا ہے پورا نکلے شبھ آچار والا اور بدتمان چھتر دھرم کرم والا ہو اُسکو چیلا کرنا اور بدیا سکھانا۔ جس طرح مین نے تمہین سکھائی جو کشتری یا ویش بدیا سیکھنے آوے تو برہمن کے پتر کو سامنے بٹھا کر بدیا سکھاؤ اور کشتری اور ویش کے پترون سے کہو کہ تم بھی اسیطرح سیکھو جس طرح برہمن کو بتایا جاتا ہے اور جو شنکا (اعتراض) کسی کو ہو تو وہ پوچھ کر دور کر لیوے۔ پرنت وید ودیا بہت نہین پرھانی چاہیے۔ جو وید پڑھنے کی شردھا رکھتا ہو اُسے ضرور پڑھاؤ کہ برہما جی کی خوشی یہی ہے۔ پانچون نے بیاس جی کے بچن سنکر کہا کہ جس طرح آپ نے آگیا کی ویسا ہی کرینگے۔ بیاس جی نے پانچون کو پیار کیا اور پانچون ششون کو آگیا دی کہ پرتھی پر اپنی اچھا انوسار جاؤ اور وید بدیا کو پھیلاؤ۔ چارون شش بیاس جی کی پرکرمان (طواف) کرکے پرتھی پر آئے اور برہمنون کشتریون ویشون کو بدیا سکھانے اور جگ کرانے لگے۔ سکھدیو جی اپنے پتا بیاس جی کے ساتھ اُسی پربت پر تپ کرنے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ازقرار دہ۔ سکھدیو جی کا تپ کرنا ۔ ۳۳۹ ادھیاے۔

انتالیسواں ادھیاے

نارد جی کا وید منترون کے سننے کو بیاس جی کے پاس آنا۔ بایو کا چلنا۔ بیاس جی کا بایو بل برنن (بیان) کرنا

ایک دن نارد منی پھرتے ہوئے نارائن گن گان کرتے ہوئے بیاس جی کے پاس بید دھن سننے کو آئے بیشمپاین جیمن وغیرہ شاگردون کے نہ ہونے سے استھان سنسان ہو رہا تھا۔ بیاس جی سے ڈنڈوت پرنام ہو چکنے بعد نارد جی نے کہا کہ مین وید منتر سننے کی اچھا سے آیا ہون۔ جبکی (لاگرج) یہان دیوتا۔ گندھرب سبھی پہاڑون پر پھرتے ہین پرنت (لیکن) وید دھنی کے بغیر یہ پہاڑ شوبھائمان معلوم نہین ہوتا۔ جیسے برہمن وید کے بغیر شوبھا نہین دیتا۔ بیاس جی نے کہا کہ اب مین اکیلا ہون۔ میرے چیلے پرتھی پر چلے گئے۔ اسلیے مین پرسن نہین

ہون - آپ کی اچھا انوسار سکھدیوجی سمیت آپ کو وید منتر سناؤن گا - بیاس جی اور سکھدیوجی پرمیشر کے دھیان مین مگن ویدون کے منتر اُچارن کرنے لگے - جب آدم کا اکشر اُچارن کرکے بید پڑھنے لگے سارا پہاڑ گونجنے لگا اور سخت ہوا چلی کہ منتر نہ پڑھ سکے - سکھدیوجی نے پوچھا کہ ہوا کیا چیز ہی؟ - بیاس جی نے کہا کہ آکاش مین دو رستے ہین ایک بیکنٹھ کا دوسرا نرک کا - بیکنٹھ کے رستے کا نام راجس ہی اور دوسرے کا تامس - آمد و رفت ہوا کی انھین دو رستون سے ہی - ایک دیوتاؤن اور سدھ رشیونکی اور دوسری راچھس آدک تامسی کرم والون کی آمد و رفت سے پیدا ہوتی ہی - اِن دونون ہواؤن سے سمان نام ہوا پیدا ہوئی اور سمان سے اودان - اور اودان سے بیان اور بیان سے اپان - اُس سے پران پیدا ہوے - اِن پانچ ہواون سے سب جیودن کی زندگی ہی - پران سب سے اچھی ہی کہ ہر ایک شریر (جسم) مین رہکر جیون کا کارن ہی اور وہ برہم ہی - اُسی سے سورج کا تیج اور اگن مین جوت - اور بر کھارت مین بجلی بنکر تیزی اور چمک اُس مین ہو جاتی ہی - دوسری ہوا گرجنا کرتی ہی اور مہا شبد کرکے کڑکتی ہی گہن نام پانی بھرے بادلون سے پانی برساتی ہی - اور یہ ہوا گرم رُت مین پیدا ہوکر برسات مین بادلون کو اکٹھا کرتی ہی - اودان سے چندرمان اور ستارون کا طلوع ہوتا ہی - اور چارون طرف دریا محیط آب رہتے ہین اور بادل مین پانی پہونچاتی ہی - یعنی چارون سمندرون سے جل کو اُٹھا کر آکاش مین لیجاتی ہی اور جیموت نام ہوا ہی جو پانی بادلون کے سپرد کرتی ہی اور وہی بادل سے پانی برساتی ہی - آپان ہمیشہ بھوکی ہی اور ایسی طاقتور ہی کہ بادلون کو پراگندہ کرتی ہی اور پہاڑ کو توڑ سکتی ہی - پانچوین ہوا پران اُس کا نام پردہ بھی ہی کہ گنگا جی اُسکے کارن ہوا مین استھت ہین اور چلتی بھی ہین - چندرمان کو پورن کلا اور سورج کو تیج دھاری اور سب کی جان وہی ہی - بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر پردہ ہوا کو جب پہچان لوگے تب امر ہو جاؤ گے - جوگی جن اُسی ہوا پر چڑھ کر برہم کو پاتے ہین - پھر لوٹ کر نہین آتے ہین - یہ ہوا جسکے کارن ہم وید منتر اُچارن نہین کر سکے یہ اور ہی آشچرج بھری (تعجب انگیز) ہوا ہی کہ پہاڑ بھی اِس سے تھراتے ہین - یہ ہوا بشنو جی کی سانس سے آتی ہی - اسکے چلتے ہوے وید اُچارن نہین کرنا چاہیے - جب ہوا تھم گئی بیاس جی نے کہا کہ اب پھر وید منتر پڑھو - اور بیاس جی آپ آکاش گنگا کو چلے گئے - سکھدیوجی کے وید اُچارن کرنے سے نارد جی پرسن ہوے اور کہا کہ مجھ سے جو اچھا ہو بر مانگ لو - سکھدیوجی نے کہا کہ جو جیودن کی اُپکار کرنے والی بستو (شئے) ہی اور جو اس سنسار مین ہت ارتھات بڑا ہو وہ مجھے بتائیے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - نارد جی کا بیاس جی کے پاس وید منترون کے سننے کو آنا - بایو کا بل برنن - ۳۹ - ادھیاے -

چالیسوان ادھیاے

نارد جی کا سکھدیوجی کی اچھا انوسار موکش دھرم برنن کرنا

نارد جی نے کہا کہ یہی پرشن (سوال) سپت رشیون نے سنت کمار جی سے پوچھا تھا تو اُنھون نے یہ اُپدیش کیا تھا کہ بھلائی بدھ (بھلائی بدھ کی نرمل ہونا بدھی کا جب ہوتا ہی کہ ہردے مین گیان اُتپن ہو - گیان ہوا تو بدھ کی بھلائی ہوئی کہ اُسنے برہم کو پہچانا) جس کے سمان اور کوئی نہین اور ست کی برابر کوئی تپ نہین - اور لوبھ کے

سمان کوئی کشٹ نہین - سنسار کلیش کی جڑ ہی - اس مین اچھا وہ ہی ہی جو رشیون کے بچن کے موافق اپنے دھرم کرم مین سادھان رہے جو سنساری پرش - کام - کرودھ - لوبھ - موہ مین آشکت (مبتلا) ہو وہ گیا گذرا ہوا جس نے برہم کو جانا وہی بدھیمان ہی - اور سنیاس سب اوستھاؤن مین اچھی اوستھا ہی اور ست سمان دھرم نہین ترشنا کو پاس نہ آنے دیوے اور من کو استھر کر لیوے اور نارائن انترجامی کو ہر وقت اور ہر لحظہ یاد رکھے - وہی موکش پد وی کو پاوے - گرہست آشرم مین تیر کلتر کے موہ جال مین پھنسکر منش بھاری کلیش اُٹھاتا ہی - جو کوئی نارائن کے چرنون مین پریت لگاکر اس سنسار ساگر سے پار ہو جاوے وہ ہی کل کا دیپک ہی - اس شریر مین ہڈیان مثل ستونون کے اور رگ و پے مثل طناب کے - خون اور گوشت مانند آب و گل اور پوست اُسکی پوشش ہی - شریر (جسم) مین ریم یعنی پیپ اور غلاظت بھری ہوئی ہی اور ہزارون بیماریان اُسکے اندر ہین - پانچ تتو - آب و آتش - خاک و باد و آکاش اور اہنکار پانچ حواس خمسہ - اور رجوگن - تموگن - ستوگن - تین گن - اور روپ رس - گندھ - اسپرش و شبد وغیرہ بستو سے بنایا گیا - یعنی ۲۴ - بستو سے شریر رچا گیا پچیسوان من ہی جس نے پانچون حواس کو بس مین کر لیا وہ ہی گیانی ہی - ملنے بچھڑنے کا ہر کھ شوک (رنج و غم) ہردے سے دور کرنا چاہیے اور سنسار کو سپن سمان (خواب کی مانند) جاننا چاہیے - استری اور پرش کے سنجوگ سے بیرج مان کے اودر مین جاکر بچہ پیدا ہوتا ہی ناف مین ایک نلی نارائن کی قدرت سے پیدا ہوکر اُس نلی سے خون بچے کا بڑھتا ہی اور پھر سر اور گردن اور پیٹ ہاتھ پاؤن بن جاتے ہین اور جیو اُس مین پڑ جاتا ہی پھر سر کے بل بچہ گربھ سے نکل کر باہر آ جاتا ہی - ماتا پتا بھائی بندھو وغیرہ کو ہرکھ ہوتا ہی کہ پتر ہوا - کوئی تو ہوتے ہی مر جاتا ہی کوئی ترن اوستھا کوئی بردھ اوستھا پوری عمر بھوگ کر مر جاتا ہی - جنم ہوکر پہلے بال اوستھا پھر پانچ برس کے پیچھے پوگنڈ اوستھا دس برس تک ہوتی ہی پھر کمار اور کشور اور ترن پھر بردھ اوستھا ہو جاتی ہی اور پھر پران ایک دیہہ چھوڑ کر دوسری دیہہ مین پراپت ہو جاتا ہی جب اس شریر مین روگ اُتپن ہو جاتا ہی تو بید لوگ طرح طرح کی دواؤن سے علاج کرتے ہین بن کے رہنے والے پشو پکشی بھی بیمار ہو جاتے ہین پرنتو انکی دوا کوئی نہین کرتا وہ آپ اپنا علاج کر سکتے ہین وہ ہو جاتے ہین بہتر ہی منش سنسار مین سُکھ اور دُکھ بھوگتے نظر آتے ہین - حکیم - بید بیماریون کا علاج کرتے ہین کچھ نہین ہوتا - جو رشی منی جنگل مین رہتے ہین وہ کبھی بیمار ہوتے ہین آپ ہی بنا علاج کیے اچھے ہو جاتے ہین - کوئی راجا کوئی دھنواڈ کوئی فقیر ہوتا ہی - جو بھاوی ہوتی ہی وہ ہی ہوتا ہی - کوئی پالکی مین سوار ہوتا ہی - کوئی اپنے کاندھے پر پالکی کو اُٹھائے پھرتا ہی - جب موت آتی ہی نہ فقیر بچتا ہی نہ راجہ - اسلیے اس چھن بھنگ شریر سے پریت نہین کرنی چاہیے نہ اُسکو دکھ دینا چاہیے - رشیون کا بچن ہی کہ شریر رکھنا اور اُسکی حفاظت کرنی دھرم ہی - کھانا اتنا کھانا چاہیے جس مین شریر بنا رہے اور پرمیشر کا دھیان سُمرن بن آوے - کوئی سنساری بستو تھر (قائم) نہین رہتی سب ناشمان ہین - اس کارن دولت اور لکشمین اکٹھا کرنے مین لے لین نہین ہونا چاہیے - جتنا پرالبدھ مین ہی بنا جتن کیے بھی مل جاویگا - کیول پُن پاپ اپنے ساتھ جاتا ہی اور سب بستو سنسار مین رہجاتی ہین ہریا کا ابھیاس کرم شوچ اور سب سے گیان یہ ہی موکش کا کارن ہی - وہی اوپاے کرنا جوگ ہی جس سے موکش پراپت ہی - اس سنسار روپی اگم ندی کے پار ہونے کو گیان روپ نوکا کے دوارا منش پار ہو جاتا ہی - یہ دھرم ارتھ کے جاننے والے

سکھدیوجی نارائن پرماتما اور جگت آتما کے جاننے و پہچاننے مین جتن کرنا چاہیے اور موکش پراپت ہونے کا
ادّیوگ ادھیت ہے یہ چھن بھنگ شریر تو ایک دن ضرور چھوڑنا ہی پڑیگا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - ناردجی کا موکش گیان سکھدیوجی
کو سُنانا - ۴۰ - ادھیائے -

اکتالیسوان ادھیائے

سکھدیوجی کا آکاش مین جاکر گپت ہوجانا

ناردجی کے بچن سنکر سکھدیوجی نے نشچے جان لیا کہ استری پتر آدک کا موہ کرکے بڑی ادپادھی مین پھنسنا ہے
اور بدیا کے ابھیاس مین بہت سا پرشرم ہوتا ہے - ایک مہورت تک سکھدیوجی نے موکش پد پانے کو بچار اور
پھر من مین کہاکہ مین رشیون کے ساتھ سورج کے انترجامی تیج کو پراپت ہونگا - اور دانو - دیو - گندھرب -
اُرگ ادسے پوچھتا ہون کہ مین سنسار کے جتنے پرانی ہین اُن مین نش سندیہہ (بلاشبہہ) پرویش کرونگا پھر بیون
کے ساتھ میرے تیج بل کو دیکھو - پھر ناردجی سے پوچھکر اُن کی آگیا لیکر بیاس جی کے پاس گئے اور ڈنڈوت
پردکشنا کرکے پوچھا - تب مہاتما بیاس جی نے سکھدیوجی کے بچن کو سنکر کہاکہ بیٹے پتر اتم میرے نیترون (آنکھون)
کو سُکھ دو کہ تمھارے منوہر روپ کو دیکھکر میرا من بہت پرسن ہوتا ہے - مین تم کو دیکھکر اپنے نیترون کو ترپت کرون
سکھدیوجی نے کہاکہ اب مجھے آگیا دیجیے کہ میرا من سنساری بیوہارون سے برکت (بیراگی) ہوگیا ہے اب مین نہین
ٹھہر سکتا - یہ کہکر بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے کیلاش کی اونچی شکھر پر پہونچے - جس پر کار گرڑ جی اڑکر ایک پل
مین آکاش کو چلے جاتے ہین - وہان جاکر بڑا تپ کیا - اور پھر ناردجی سے ملکر اُس پربت سے گرڑ جی کے سمان
اُڑنے اور سُرگ کو جانے کی اچھا (خواہش) کی - اور جب پربت سے اُچھل کر سکھدیوجی آکاش کو اُڑے تو
پربت کی شکھر کے دو ٹکڑے ہوگئے - آکاش مین رشی - گندھرب - جکش - راچھسون اور بدیادھرون کے گنون
نے بھی سکھدیوجی کا پوجن کیا - اور آنبر دب پھولون کی (نندن باغ کے پھولون سے) برشا کری - پھر ادبہ کو چلکر
سکھدیوجی نے منداکنی گنگا کو دیکھا جس کے تٹ (کنارہ) پر سگندھت اور پرپھلت پھول کھل رہے تھے اُس گنگا مین
پنچ چوڑا نام اَنبرسبی اور پوربچتّی اپسراون کا سموہ (گروہ) کریڑا پوربک (کھیل کرکے) اشنان کر رہا تھا -
وہ ننگن شریر والی اپسرا سکھدیوجی کو بیہم روپ دیکھکر اسی طرح ننگن شریر (ننگے بدن) اشنان کرتی رہین - اور
آپس مین یہ بچن کہنے لگین کہ یہ مہاجوگی چندرمان کے سمان نرمل جتن والا بیاس جی کا پتر پرم ہنس ہے - جو اپنے
پتا کا آگیا کاری ہے - اُس پتا نے اپنے پیارے پتر کو کیونکر یہانتک آنے دیا یہ بچن اپسراون کا سنکر سکھدیوجی نے
کہاکہ جو میرے پتا بیاس جی یہان آنکر مجکو پوچھین تو اُن کو ادھیت اتر (مناسب جواب) دینا وہان سے آواز آئی کہ
ہے مہرشی ایسا ہی ہوگا - اپنے ہردے کی پریت سے بیاس جی بھی اپنے پیارے پتر کے پیچھے پیچھے اُڑتے ہوئے
چلے جاتے تھے - اُس شکھر کے دو ٹکڑے دیکھکر ادر اپنے پتر سکھدیوجی کے پربھاؤ کو سوچ سمجھکر پرسن چت تھے -
مہاتپسوی بیاس جی نے دوسرے مہاجگ ادپاسے سے پل بھر مین سکھدیوجی کے مارگ مین پہونچکر بڑے اونچے

سُرسے یہ کہا کہ ہے سکھدیو اب دھرباتما سکھدیو جی نے سرب بیاپی سرب آتما سرب تو کہہ ہوکر کہا ہے پتا اگرچہ اور ایک اوپچے شبد سے اُتر دیا - اس شبد کے ساتھ ہی سب دشا اور جنگل اور پہاڑ - جل - ندی - جڑ - چیتن نے بھی (اُتر جواب) دیا - جس سے پہاڑ - دریا - گپھا آدک گنجار کرنے لگے - پھر سکھدیو جی نے شبدآدک بشیون کو تیاگ دیا اور گیت ارتھات اِستر دھیان ہوکر برہم بھاؤ کو پراپت ہوگئے - جب سکھدیو جی درشٹ نہین آئے تو بیاس جی کو کھید ہوا اور اپنے پُتر کی ایسی سب سمان کو دیکھ کر وہان ہی ٹھہر گئے تو مندا کنی نام آکاش گنگا کے کنارے پر کریڑا کرنے والی اپسراؤن کے سمُوہ نے بیاس جی کو دیکھ کر لاج جلکت ہوکر کوئی تو جل مین اور کوئی کنارے کے لتا و برکشون مین چھپ گئی - اور کسی نے جلدی کرکے بستر (کپڑے) پہن لیے - بیاس جی اپنے پُتر کے پرم ہنس بھاؤ کو جان کر اور اپنے مین آتما کا بندھن بچار کر پہلے تو پرسن ہوے کہ میرے مہاتما پُتر جوان او ستھا والے کو دیکھ کر اور مہا جوگی پرم ہنس بچار کر ان اپسراؤن نے اُن سے پردہ نہین کیا اور بستو ہین شریر (ننگے بدن) جل کریڑا یانی کا کھیل کرتی رہین اور مجھ برڑدھ اوستھا والے (ضعیف العمر) کو جو استری اور پرش کا بھاؤ رکھتا ہون دیکھ کر پردہ کرلیا اور سب جتنی گئین یا بستر ون سے آچھادت (پوشیدہ) ہو گئین - یہ سوچکر اپنے من مین لجا سے مان (شرمندہ) سے ہو گئے اُس وقت گندھرب ساتھ لیے پناک دھاری شیو جی بیاس جی کو پُتر کے سوچ مین گرست جان کر سنمکھ پرگٹ ہوئے اور اُن کو ڈھارس دیکر بسواس (یقین) دلا کر یہ بچن بولے کہ پورب کال مین تم نے مجھ سے جیسا پُتر مانگا تھا مین نے دیا - جس کا بل پرتھوی - اگن - آکاش بایو کے سمان ہی - اور میری کرپا سے وہ پُتر شُدھ ہوکر برہم تیج روپ ہوا - اُس پُتر نے اُس اُتم پد ہی کو پایا جو اندری جیتنے والون کو کٹھنتا سے پراپت ہوتا ہی - ہے رشی! وہ گت دیوتاؤن کو بھی پراپت نہین ہوئی جو تمھارے پُتر سکھدیو نے پائی - جبتک پرتھوی اور سمدر استھر (قائم) ہین تب تک تمھاری اور تمھارے پُتر کی کیرتی اور جس اچل رہیگا - ہے رشی! تم اپنے پُتر کو سب دشاؤن مین چھایا تُلّ (مثل سایہ کے) برتمان دیکھوگے - ہے جنمیجے اُس مہارشی بیاس جی نے یہ بچن شیو جی مہاراج کا سنکر اپنے پُتر کی چھایا کو دیکھا اور بہت پرسن ہوے - ہے جنمیجے! اس برتانت کو مجھ سے آپ بیاس جی نے اور پھر نارد جی نے کہا تھا جو مین نے تم کو سُنایا - جو پُرش اس سمباد کو شردھا اور شانت چت ہوکر سُنینگے وہ موکش پد کے ادھکاری ہونگے -

اِتی سری پرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترا دہ - سکھدیو جی کو موکش پد پراپت ہونے کی کتھا - ۴۱ - ادھیاے -

بیالیسوان ادھیاے

نارد جی اور سری نرناراین جی کا سمباد دھرم پُتر ہونیکا کارن ناراین جی کا برنن کرنا

راجہ جنمیجے سکھدیو جنم اور موکش کتھا کو سُنکر بہت پرسن ہوے اور ہاتھ جوڑ کر بیشم جی سے کہنے لگے کہ ہے پتا گرہستی برہم چاری - بانپرست سنیاسی وغیرہ سے جو کوئی سدھی چاہنے والا ہو کس دیوتا کا پوجن کرکے آواگون رہت ہوتا ہی؟ - اور برہم لوک کسکی کرپا سے پراپت کرسکتا ہی اور کیونکر موکش پدوی پاسکتا ہی؟ - اور کس بدھ ہون سار آدک کو کرے اور مکت ہوکر کس روپ اور گت کو پاتا ہی - اور نہات موکش کا کیا سروپ ہی اور سُرگ کی پراپتی مین کونسا

کرم کرے جس سے پھر وہان سے لوٹ کر نہ آوے؟ - بھیشم جی مسکرا کے بولے کہ اس پرشن (سوال) کے اتر (جواب) کو سیکڑون برس مین بھی دیوتاؤن کی کرپا اور گیان پراپتی کے بنا تر کناؤن کے دوارا کہنے کو سمرتھ نہین ہون - ہے دشمنون کے پراجے کرنے والے جی. ھشٹر! کٹھنتا (مشکل) سے بدھی مین آنے جوگ پرانے اتہاس کو سناتا ہون جس مین نارد جی اور سری نارائن رشی کا پرشن اتر (سوال جواب) ہی - وہ نارائن جی لبھو کے آتما چتر موُرتی دھاری سناتن دھرم راج کے پتر ہوے - ارتھات باسدیو جی سے سنکرشن نام جیو اُتپن ہوا - جیو سے پردومن چت ہوا چت سے انرودھ نام اہنکار پرگٹ ہوا - یہ چار موُرتی ہین - ہے مہاراج! پہلے سوائمبھو منونتر کے سنجک مین سویم سِدھ (آپ ہی سِادھی پراپت کرنے والے) نر نارائن ہری کرشن نام چارون پرگٹ ہوے - اُن چارون مین سے آد (اول) اور انت (آخر) نہ رکھنے والے نر نارائن جی نے بدری کا آشرم مین موہ ادپن کرنے والے (منوہر روپ) سورن روپ شریر (سونے کے رنگ والے روپ - مراد خوبصورت جسم سے ہی) سے تپ کیا - وہ سروپ سو دیہہ روپ آٹھ پرکار کی اہدیا - آٹھ پہیے رکھنے والا نیچ تو جگت من کو کر پڑا کرانے والا ہی - ارتھات مایا روپ ہی - وہان وہ دونون (نر اور نارائن) تینون لوک کے سنداحی بہت ہی کرش شریر (دبلا شریر) کیول استھہ اور ناڑیون سے جگت دیوتاؤن کو بھی مشکل سے دیکھنے مین آتے تھے اور اُن کے تکہ کا تیج مہا پرکا شمان تھا وہی دیوتا جس پر پرسن ہوتے تھے درشن کر سکتا تھا - اُس گندہ مادن پربت پر دیو رشی نارد جی سمیر پربت سے آئے - (بدرکا آشرم گندہ مادن پربت پر ہی) اس رہنیک پربت گندہ مادن پر طرح طرح کے برکش (درخت) درم تیا اور نانان پرکار کے پھول کھلے ہوے تھے - اُس استھان (مقام) کی سیر کرتے ہوے سندھیا سمے نارد جی بدر کا بن مین یعنی بدرکا آسرم مین ہو پہنچے اور نر نارائن جی کے درشن نہ ہونے سے پشچا تاپ ہوا اور کہنے لگے کہ یہ وہ ادتم استھان (قابل تعظیم مکان) ہی کہ جس مین دیوتا - گندھرب دیت آدک سب جیو جگت لوک استھت ہین - پہلے ایک موُرتی تھی - پھر دھرم کل سنتان مین چار پرکار سے پرگٹ ہوئین - کسی کارن سے کرشن اور ہری دھرم کے ادکم ماننے والے گپت روپ ہوے - اور ہری نارائن اور نر پرگٹ تپ مین پرورت (مشغول) ہوے - یہ دونون سب جیوون کے ماتا پتا - گرو پوجیہ سب کے دیوتا ہین - ان دونون کو کرم اور کرپا سندھیا آدک کرنا اوش (ضرور) نہین ہی - یہ دونون کس دیوتا کا پوجن کرتے ہین؟ ایسا من مین بچار کر اُن دونون کے سامنے نارد جی برتمان ہو گئے - دیو کرم اور پتر کرم* سماپت ہونے پر اُن دونون نے نارد جی کو دیکھا - اور شاستر کی بدھی سے نارد جی کا پوجن کیا - اِس اَشچرج کو دیکھ کر نارد جی پرسن چت وہان بیٹھ گئے - اور نارد جی نے سری نارائن کا درشن کر کے ایشر پرماتما کا دھیان کیا اور یہ اچار کیا کہ پران اور اوپ پران چارون وید آپ کو اج ابیکت سدا برتمان اہناشی سب کا پالن کرنے والا برنن کرتے ہین یہ سب سنسار تم مین ہی نِہِت (قائم) (استھت) ہی - چارون برن سب آشرم والے تمہارا پوجن کرتے ہین سب جیوون کے ماتا پتا گرو آپ ہو - آپ کس دیوتا کا پوجن کرتے ہو -؟ یہ مین نہین جانتا ہون - سری بھگوان بولے کہ ہے برہمن یہ کہنے کے اجوگ بدھی مین گپت کرنے جوگ سناتن پارتا تم سریکھے بھگت سے ہی کہنا جوگ ہی - جو سوکشم برہم کٹھنتا سے درشن ہونیوالا ہی دویت بھاو سے رہت اچل اور سناتن اندریون کے لشے اور تتوؤن سے پرکھک ہی وہی جیوون کا انتر آتما اور کشیتر گ کہاتا ہی اور تینون گنون سے رہت شریر روپ پوری مین سین کرنے والا

* دیو کرم اور پتر کرم - سندھیا مین جب نارد جی نے ملاحظہ کیا

برنن ہوا ہی - ہے برہمنون مین سریشٹھ ! (نارد جی) اُسی پُرش سے تینون گنون کو رکھنے والا ابیکت اور بیکت اُتپن ہوا - وہ اناشنی نشکت روپ پرکرتی ہی - وہی بیکت اور ابیکت بھاو مین نیت ہوتی ہی - اُسی کو ہم دونون ایشر اور جیو کا اُتپن کرنے والا جانو اور یہ جو کاریہ کارن روپ آتما ہی اُسی کو ہم دونون پوجتے ہین - اُس سے بڑا کوئی نہین ہی - وہی سارے سنسار کا اُتپت استھان ہی - اور دیوتیر سمبندھی کرم سب اُسی مین بیان کیے جاتے ہین اُس سے بڑا کوئی نہین ہی اور دیوتیر سمبندھی کرم سب کو کرنے چاہیین - یہ بھی اُسکا اُپدیش ہی - برہما - شیو - منو - دکش - بھرگو - دھرم - جم - مریچ - انگرا - اتری - پُلست - پُلہہ - کرتو - بششٹ - پرمیشٹی - سورج - چندرمان - کردم - اور جو کرودھ - اواک - بکریت - اکیس نام سے پرسدھ ہی وہ پرجاپت کہے جاتے ہین - جس دیوتا کی سناتن مرجادا کو پوجتے ہوے اُتم برہمن اُسکے دیوتیر کرم کو سدا یو کھتیا (اصلی بزرگی) سے جان کر آتما پراپت بھوگون کو اُسی سے پراپت کرتے ہین - جو اچّت اناشی سُرگ مین نواس کرتا ہی اُسکو تپشی شریر دھاری نمشکار کرتے ہین پرنت وہ بھی اُس کی کرپا سے اُس کے دیے ہوے پھل والی گت کو پاتے ہین - جو پُرش ستّرہ گنون اور کرمون سے رہت اور پندرہ کلاؤن کے تیاگ کرنے والے ہین وہ نشچے کر کے مکت ہو جاتے ہین ہے برہمن مکت لوگون کی جے روپا گتی کشیترگ ہی وہی جد آتما پایا سے سگن روپ اور باستو مین نرگن کہا جاتا ہی - وہ جوگ اور گیان سے درسٹ آتا ہی - ہم دونون اُسی سے پرگٹ ہوے اور یہ جان کر اُس سناتن آتما کو ہم پوجتے ہین اور وہ بھی اُن کو ارتھات پوجنے والون کو شُبھ گتی دیتا ہی - جو پُرش سنسار مین اُس سے ملے ہوے ایک نشچے مین استھر ہین - اُن مین یہی وششٹتا ہی کہ اس مین پرویسٹ ہوتے ہین - (نمانہیہ) اور ملے ہو جاتے ہین ہے نارد اُبھکت اور پریم سے یہ گپت اُپدیش ہم نے تم سے کہا اور ہے برہم رشی ! آپ نے بھی بڑی بھکت سے اسکو سُنا -

انی سری رام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم - نارد جی اور سری نرنارائن جی کا سمباد - ۳۴۲ - ادھیاے -

تینتالیسوان ادھیاے

سویت دیپ اور راجہ اپریچر بسو کا حال بید اور شاستروں کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر ! نارد جی نے لوکون کا ہتکاری پرش پھر نارائن جی سے کہا کہ ہے پرکھو ! اپنے آپ اُتپن ہونے والے ! آپ نے دھرم دیوتا کے گھر مین جس پریوجن سے چار روپ سے اوتار لیا اُسکو برنن کیجیے اور اب مین آپ کی سویت دیپ مین پرتمان پرکھم مورتی کے درشنون کو جاؤنگا - اُس کے درشن مین مین بنا دیکھا برنن کرتا ہون کہ ایک تو مین گرو کا پوجن کرتا ہون - مین نے کسی کی گپت بات کو پرگٹ نہین کیا اور سب وید بھی اچھی طرح سے پڑھے اور تپسیا رہت تب بھی کیا - سدیو شترو متر کو ایک جانتا ہون اور سدیو اُس آدی دیو جوتی روپ کو پوجتا ہون اور اُسکی شرن مین رہتا ہون - نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اُتم بدھا رو - تب برہما جی کے پتر نارد اُن دونون کی پوجا کر کے اُتم جوگ مین سنجکت ہو کر آکاش کو اُڑے اور دکشن مین میرو پربت پر جا پہونچے - اور اُس کی شکھر پر ایک مہورت تک بسرام کیا - پھر اوتر پچھم کی کون کو اُس دیش مین پہونچے - جو کشیر سمدر سے اوتر دشا مین سویت دیپ نام سے پرسدھ ہی - پنڈتون نے اِس دیپ کو میرو پہاڑ کی مول سے تینتیس ہزار جوجن اونچا کہا ہی - وہان جو پُرش

رہتے ہین وہ اندریون سے پرتھک شبد آدبھوگون سے رہت سوگندہ نام پرماتما کا دھیان کرنے والے ستوگن پردھان سفید رنگ سب پاپ رہت تیجسوی ہونے سے پاپی پرشون کو دکھائی نہین دیتے ہین - ان کا شریر دب بجر سمان استھہ اور تن جوگ سے اتپن ہونے والے پراکرمی جنکے چھتر سمان اور چار بھجا دھاری اوتم چرن والے چھیاسٹھ دانت رکھنے والے ہین - کال کو اپنی رسنا (زبان) سے چاٹنے والے ہین - کارن یہ ہے کہ جو سب کا ایشر ہے - اُس دیوتا کو انھون نے اپنے ہردے مین دھارن کیا ہوا ہے - تب یدھشٹر نے کہا کہ ہے پتامہ وہ پرش سوگندہ نام پرماتما کو پوجنے والے کس پرکار سے پیدا ہوئے - اس لوک مین جو جیون مکت ہوتے ہین اُن لوگون کا سالکشن رکھتے ہین - مجھے ادبھت باتون کے دریافت کرنے کا اتساہ (شوق) رہتا ہے - اسلیے آپ مجھے سمجھا کر کہیے - بھیشم جی بولے کہ مین نے اپنے پتا راجہ شانتن جی سے جو کچھ سُنا ہے وہ کہتا ہون - یہ سب کتھاؤن کا سار سمجھنا چاہیے - اپرچر نام ایک راجہ سمپورن پرتھی کا سوامی ہری بھکت اپنے پتا کی سیوا مین ساودھان راجہ اندر کا سکھا (دوست) تھا - دیوتاؤن پتِرون سے بچا ہوا ان برہمنون آسرتون کو کھلا کر باقی بچا ہوا بھوجن آپ کرتا تھا اور نیاے سے پرجا کو سکھی رکھنے والا اور ہنسا رہت کرم کرنیوالا تھا - اُس نارائن کے پرم بھکت کو راجہ اندر نے ایک سیاسن دیا تھا - مریچ - اتری - انگرا - پلست - پلہ - کرت - اور مہا تیجشوری بسشٹ جی یہ سات رشی چتر کھنڈی کہاتے ہین - یہ سب پرکرتی ہین - اور سوائمبھو منو آٹھوین پرکرتی ہے - یہ لوک انھین سے دھارن کیا گیا ہے - ان سپت رشیون نے میرو پربت پر چارون ویدون کے سمان دھرم ست کہہ سے برنن کیا - اور منو جی نے دھرم شاستر برنن کیا جو موکش کا داتا ہے اور سب آشرمون کی مرجادا باندھی جو سُرگ اور پرتھی پر سریشٹھ گنی جاتی ہے - اُن رشیون نے ہری نارائن کی تپسیا کی - نارائن کی کرپا سے سرستی دیوی لوکون کے ہِت کرنے کو اُن رشیون مین پرورت ہوئین - آدمین (ابتدا مین) وہ شاستر بھگوان بشنو جی کے سامنے سنایا گیا - تب سری نارائن نے اُن سپت رشیون سے کہا کہ تم نے جو ایک لاکھ اتم اشلوک بنائے جنسے سب لوک تنتر دھرم سنسار مین جاری ہوتا ہے - جو رگ - یجر - شام - اتھرون ان چارون ویدون کی رچاؤن سے سنجکت ہے - ہے برہمنون! جس پرکار وہ کرودھ سے پرگٹ ہونے والے رودر دیوتا برہم انوگرہ سے پرمان کیے گئے ہین اور کرم پرکرتی روپ برہمن اور سورج - چندرمان - بایو - پرتھی - جل - اگنی - سرب نکشتر اپنے ادھکارون پر رہتے ہین اسیطرح یہ تمھارا شاستر بڑی انوگرہ سے پرمان کیا جاویگا - سوائمبھو منو جی آپ اس شاستر سے دھرمون کو کہینگے - اور جب شکر اور برہسپت جی اتپن ہونگے تب وہ بھی تمھارے اس شاستر کے دھرمون کو بکھیان کرینگے - اور راجہ بسو تمھارے بنائے ہوئے شاستر کو برہسپت جی سے پاویگا - وہ بسو جسکا نام اپرچر ہوا میرا بھکت اور سادھوون کا آدر مان رکھنے والا ہوگا - اور اس شاستر کے انوسار سب کریاؤن کو کریگا - یہ تمھارا شاستر سب شاسترون مین اوتم گنا جاویگا - کہ سب دھرم ارتھ آدک سے سنجکت سریشٹ ہے - تم اسکے جاری کرنے سے سنتان سنجکت ہوگے اور تمھارا راجہ بسو لکشمی وان ہوگا - راجا بسو کے پرلوک جانے پر یہ تمھارا شاستر گپت ہو جاویگا یہ کہکر وہ ایشور پرشوتم سب رشیون کو بدا کر کے انتردھیان ہو گئے - اور رشیون نے دنیا انوسار اُس شاستر کو پرکاش کیا - پہلے ست جگ مین انگرا رشی برہسپت جی کے اتپن ہونے پر اسکا ادھیدیشن

سمیت شاستر کو اُس مین نیت (قائم) کرکے سب لوکون کے دھارن کرنے والے اور سنسار کو کرمون مین لگانیوالے اُن رشیون نے اپنے اپنے دیش کو گمن کیا ارتھات سب رشی اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - سوایمبھو منو شاستر اور راجہ بسو کا برنن - ۳۴۳ - ادھیائے

چوالیسوان ادھیائے

راجہ بسو کے جگ کا برتانت اور سویت دیپ کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر! مہاکلپ کے انت مین برہسپت جی کے اُتپن ہونے پر سب دیوتا اُس دیوتا ون کے پروہت برہسپت جی کے جنم سے بڑے پرسن ہوئے۔ برہا برہم مہتو (बृहद ब्रह्म म हत्व) جس مین یہ سب شبد سنجکت ہون اُس کے پورے ارتھ کرنے والے برہسپت جی ہوئے۔ پہلے اُن کا شش راجہ اُپرچر (उपरिचर) بسو ہوا۔ اُسنے چترشکھنڈی (चित्र शिखंडी) نام رشیون کے بنائے ہوئے شاستر کو گرو سے اچھی طرح پڑھا۔ پہلے تو اُس راجا نے پرتھی کے جیودن کی پالن اسطرح سے کی جیسے راجہ اندر سرگ کی کرتا ہے۔ پھر اُس نے اسومیدھ نام بھاری جگ کیا۔ اور اُس جگ مین اوپادھیائے برہسپت جی کو کیا۔ پرجاپت کے تینون پُتر ایکت دوت ترت (त्रित द्वित एकत) نام مہرشی جگ مین سدسشٹ ہوئے (نظر آئے)۔ دھنوشاریہ (धनुषाक्ष) ریبھیہ (रैभ्य) اردا (अर्चा) بسو (बसू) پرابسو (पराबसु) میدھاتتھی (मेधातिथि) تانڈیہ (तांड्य) شانت کٹ (काठ) ویدسرا (वेदशिरा) کپل جی (कपिल) شال ہوتر کے پتا آدیہ (प्राज्ञ अष्टेह्न) تیتری (तैत्तिरीय) بیشم پاین (वैशम्पायन) اور اُن کے بڑے بھائی کنو رشی (कराव) دیو ہوتر (देवहोत्र) یہ سولہ مہان رشی بھی اُس جگ مین برتمان تھے۔ جگ کا سب سامان اکٹھا کیا گیا۔ پرنت کوئی پشو بلدان مین نہین دیا گیا۔ اس جگ مین دیوون کا دیوتا ایشر اُن پر شوتم پرسن ہوا اور اُس نظر نہ آنے والے ایشر ان پُرش نے ساکشات درشن دیا اور ایشر دداس اپنا بھاگ سونگھ کر آپ لے لیا۔ برہسپت جی کو کرودھ ہوا کہ میرے دیکھتے ہوئے میرے سنمکھ سے یہ بھاگ اُٹھا لیا گیا وہ لینا اُچت ہے۔ جدھشٹر نے کہا کہ اسومیدھ جگ کا بھاگ نیترون کے آگے دیوتاؤن نے انگی کار کیا تو ہری نے سب کو درشن کیون نہین دیا؟ بھیشم جی بولے کہ برہسپت جی کو سب سبھا کے بیٹھنے والون نے سمجھایا اور کہا کہ اس سمے کرودھ کرنا (جگ مین کرودھ کرنا) اُچت نہین ہے۔ ستجگ مین یہ دھرم نہین ہے برہسپت جی! یہ دیوتا کرودھ رہت ہے۔ یہ دیوتا ہمارے نیترون سے ادرش ہے یعنی نظر نہین آتا۔ جو اسکو پرسن کرتا ہے وہی درشن پاتا ہے۔ اُس وقت ایکت، دوت، ترت نے کہا کہ ہم تینون مانسی پُتر برہما جی کے کہلاتے ہین ہم نے میرو پربت کے اُتر مین ایک دفعہ اس منورتھ سے بھاری تپ کیا کہ ہم درشن کرین۔ اُس نارائن کی جو جو تی روپ ہی اُس برت کے سماپت ہونے پر یہ گمبھیر بانی ہوئی کہ ہے برہمنو! تم نے شدھ آتما سے تپ کیا۔ تم اُن بھگت ہو سویت دیپ جو مہاسر کا استھان ہے وہان نارائن کے درشن ہونگے وہان کے منش پرماتما کا دھیان کرتے ہین تم بھی وہان جاؤ۔ اُس استھان مین میرا آتما سر کا استھان دیکھوگے۔ پھر ہم تینون اُس بتائے ہوئے استھان کو چلے اور وہان پہونچکر ہم نے درشنون کی اچھا کی۔ تب وہ پرشوتم اپنا نشی ہم کو دکھائی دیکر پھر گپت (پوشیدہ) ہو گیا۔

ہمارے نیتر (آنکھیں) اُس مہاتیج کو دیکھنے کی سمرتھ نہین رکھتے تھے - ہم کو نشچے ہوگیا کہ تپشیا کرنے والون کو درشن ہوتے ہین تو ہم نے پھر تپ کیا اور یہ دیکھا کہ وہ پرشوتم سویت برن چندرمان کے سمان پرکاشمان سب لکشنون سے سنجکت ہاتھ جوڑے گایتری اتھوا پرنو (اونکار) کا جپ کرنے والا اُتر کون مین نکھار نہار کیسے برتمان ہی اور آپ مانسی جپ کر رہے ہین - اور ایکاگر چت کرنے سے پرسن ہوتے ہین - اور یہ سویت دیپ اُن کے رہنے کا استھان ہی - وہان کے رہنے والے پُرش سب سورج کے سمان تیج دھاری ہین - کوئی نیون ادھک (کم و بیش) نہین سب برابر ہین - ہے برہسپت جی ہم نے پھر بھی اکسمات اُس سورج سمان تیج دھاری کو دیکھا اور اُن منشون نے بھی درشن پاکر ہاتھ جوڑے اور اُس دیوتا کے سامنے استت کی کہ ہے پُنڈریکاکش (کنول سمان ہین نیتر جنکے) آپ نے سب کو بجے کیا - آپ کو نمشکار ہی - ہے اندریون کے سوامی! آپ کو نمشکار ہی - ہے برہسپت جی! اُن بھکت سے پرپورن منشون نے ہری کا پوجن کیا - پرنت اُسکی مایا سے ہم لوگون نے پھر درشن نہین پایا - اُس سمے جب وہ بھکت جن ہری کا پوجن کر رہے تھے من پرسن کرنیوالی پاپھولون کی سگندھیون سے بھرپور چل رہی تھی - جب وہ ہوا اُرکی اور پھول پھل وغیرہ بھینٹ کر چکے تو ہم لوگ بیاکل سے ہوگئے - اُن ہزارون منشون مین سے کسی نے ہمکو نیترون اور بانی سے پوجن نہین کیا - یعنی کسی نے ہماری طرف نہین دیکھا اور نہ کچھ ہم سے کہا - اُن سکھ روپ برہم کے جاننے اور سندر آچرن کرنے والون مین سے کسی نے کہا کہ یہ سب سویت برن والے پُرش اندریون کے بکارون سے رہت اُس جوتی سروپ پرشوتم دیوتا کے جوگ ہین اور اُنہین کو درشن ہوتا ہی - ہے منیشر و! تم جیسے شیگھر یہان آئے ہو - ویسے ہی یہان سے چلے جاؤ - اُس دیوتا کا درشن اُن پرشون کو جو بھکت نہین ہین نہین ہوتا ہی - اب سے لیکر جب وسوت منونتر ہین - ست جگ کے انت ہونے اور تریتا جگ کے برتمان ہونے پر دیوتاون کے پریوجن سِدھ کرنے کو تم میرے ساتھی سہایتا کرنے والے ہوگے - یہ بچن سُنکر ہم پرسن چت وہان سے اپنے من بھاونتی دیش کو چلے آئے - ہم نے اپنے پریسرم کرنے پر اُس پرشوتم کے درشن اچھا انکول نہین پائے - تم کیونکر درشن اُس ابناشی کے کرسکتے ہو - اُس کے پیچھے برہسپت جی نے جگ کو پورن کردیا - اور راجا بسو نے پرجا کا پالن اچھے پرکار سے کیا - اور پھر براہمنون کے سراپ سے راجہ بسو پرتھی پر گرایا گیا - اور دھرم کا پالن کرنے والا وہ راجا بشنو بھگت پرسِدھ ہوا اور نارائن کا جپ اور سمرن کرتا رہا اور پھر سنسار کے سُکھ بھوگ کر سُرگ کو گیا اور موکش پد کو پراپت ہوا -

اتی سری امکرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اُترارده - راجہ بسو کے جگ کا برتانت - ۴۴ - ادھیاے -

پینتالیسوان ادھیاے

راجہ بسو اپرچر کا برتانت

راجہ یُدھشٹر نے پوچھا کہ راجا بسو بشن بھگت دھرم کرم سے سادھوان کس کارن سُرگ سے پرتھی پر آیا بھیشم جی نے کہا کہ دیوتاؤن نے برہمنون سے کہا تھا کہ اج ارتھات بکرا جگ مین ہون کرنا اُچت ہی - اُس بکرے کو بھی اج (اجنما جنم رہت - ہمیشہ قائم رہنے والا) جاننا چاہیے - دوسرا پشو بناشوان اج نہین سمجھنا چاہیے یہ مرجاد ہی - رشیون نے کہا کہ جگ مین بیجون سے ہون کرنا چاہیے (یعنی تل - جو وغیرہ بیج سے ہون

ہونا چاہیے - پشو کو ہون کرنا نہیں چاہیے) - یہ دیا دان کی شرتی ہے - کیونکہ سب ہیجون کا نام آج ہے - پشو کو مارنا نہیں چاہیے - ہنسا جگ مین کیون کرے - دیوتاؤن رشیون مین اس بات پر بباد ہونے پر دیکھا کہ راجہ بسو انترکش گامی جسکا نام اپرچر بکھیات ہوا - سامنے سے آتا ہے - دیوتاؤن اور رشیون نے آپس مین صلاح کی کہ دان دینے والون مین سرومن سرمان اپرچر راجا بسو جو کہ دے دہی پران ہے - راجا بسو نے دیوتاؤن کا پکش کر کے بوان مین بیٹھے ہوے یہ کہا کہ بکرے سے جگ کرنا جوگ ہے - سورج کی سمان تیج دھاری رشیون نے یہ جان کر کہ راجا بسو نے دیوتاؤن کا پکش کر کے یہ بچن کہا راجہ سے کہا کہ تم نے پکش دھارن کیا - اس کارن تم سرگ سے گرائے جاؤ گے - اور پھر آکاش مین چلنا بھی نشٹ ہو جاویگا - ہمارے سراپ سے تو پرتھی کو چیر کر پردیش کریگا - یہ بچن رشیون کے منھ سے نکلتے ہی راجا اپرچر ادھوا ہو کر پرتھی پر گرا - اور پرتھی کے چھدر مین گھس گیا - پرنت سری نارائن کی آگیا سے اس کی سمرتی (پہلے کرمون کی یاد) بنی رہی - تب ساودھان دیوتاؤن نے جانا کہ ہمارے کارن راجہ اپرچر کی یہ گت ہوئی - ہم کو اس کا اوپکار کرنا اوچت ہے - راجا کی پرسنتا کے کارن دیوتاؤن نے پرسن ہو کر کہا کہ ہے راجن! ہم دیوتاؤن اور دانوون راچھسون کے گرو ہو اور بشنو جی کے پرم بھکت برہمنون کے سراپ سے نورت ہونے کے لیے تم سے ہم یہ کہتے ہین کہ برہمنون اور رشیون کی پرتشٹھا کرنی اوچت ہے - ان برہمنون کے تپ سے اوش پھل پرگٹ ہونے جوگ ہے - جس سے تم سرگ سے پرتھی پر گر پڑے ہو - ہم کو بھی تمہارا اوپکار کرنا اوچت ہے - ہے نش پاپ جبتک تم پرتھی کے چھدر مین سراپ کی مدت تبیت (بسر) کر دو گے تب تک اپنے منورتھ کو بھی بستادھ کر دو گے - ارتھات جگون کے اندر تم کو بھاگ ملیگا اور تم کو کسی طرح کی گلانی نہین ہو گی - اور جگ مین بھاگ کے پانے سے تم کو بھوک پیاس بھی پیڑا (تکلیف) نہین دیگی اور تمہارے تن کا تیج بڑھتا رہیگا - اور ہمارے بر کے پرتاپ سے وہ دیوتاؤن کا دیوتا تم کو برہم لوک مین پہونچاویگا - اس طرح دیوتا راجہ اپرچر بسو کو بر دے کر چلے گئے - اور تپودھن رشی بھی اپنے آشرم کو چلے گئے - ہے راجہ جنمیجے! اُس راجہ بسو نے بشنو بھگوان کا پوجن کیا اور نارائن جی کے مکھ سے نکلنے والے منترون کا جپ کیا تو نارائن جی بھی پرسن ہوے اور اپنے باہن گرڑ جی سے کہا کہ برہمنون کے سراپ سے راجہ بسو پرتھی تل مین پہونچا تم وہان جا کر راجہ کو لے آؤ - یہ سنتے ہی باو (ہوا) کے سمان اُڑنے والے گرڑ جی پرتھی تل مین گئے اور راجہ اپرچر کو اپنے پنکھ پر اُٹھا کر شیگھر آکاش کو لے گئے - اور بشنو جی کی آگیا انوسار راجہ بسو پھر آکاش (آسمان) مین پھرنے والا اور اپرچر ہو گیا - اور کچھ کال تبیت ہونے (مدت گذرنے) پر دیہہ سہت برہم لوک کو گیا - ہے جنمیجے! اسطرح راجہ بسو نے اُتم اور ادھم گتی کو پایا - اور کیول نارائن کی پوجن سے برہم لوک کو گیا - اب منو جی کے پتر جس طرح ایشور پرمان ہوے اور جسطرح نارد جی سویت دیپ کو گئے وہ برتانت تم کو سناؤنگا -

اِتی سری ام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترار دہ - راجہ اپرچر اور برہمنون اور دیوتاؤن کا برتانت - ۴۵ - ادھیاے -

چھیالیسوان ادھیائے

ناردجی کو سویت دیپ مین نارائن کا ساکشات درشن ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن! ناردرشی جب سویت دیپ مین پہونچے اور وہان شکل برن چندرمان سمان پرکاشمان پرشون کو دیکھا اور بڑی بھگت سے ڈنڈوت کرکے پوجن کیا - تب اور لوگون نے بھی دیورشی ناردجی کا پوجن کیا - اسکے پیچھے دیورشی نے من کو ایکاگر کرکے اُس بسوروپ نرگن سگن سروپ کے نمتّ استوتر پڑھا تو بسوروپ بھوروپ والے ایشور نے دیورشی نارد کو درشن دیا -

نارائن سروپ کا برنن

چندرمان سے بھی بشیش اور اگنی سے بھی اُتم برن کچھ ایک طوطے کے پرون کی سی آکرتی کچھ ایک بھٹک (سنگ مرمر) اور سویت پربت کے سمان کہین سورن سمان پرکاش کہین بَیڈوریہ (لعل سُرخ) کہین نیل بَیڈوریہ (نیلم اور نیل من) کے سمان کہین اندرنیل من کے سمان - کہین مور کی گردن کے سمان - انیک پرکار کے روپ سنجگت ہزارون سر اور نیترون سے شوبھائمان - ہزارون بھجا اور ادر دھارن کیے ہوے کہین ایکت روپ سے اونکار اور گائتری سُکھ سے اوچارن کرتے ہوے - اور مکھون سے چارون ویدون کو اور انیک شاسترون کو کہتے ہوے سورج کے سمان درشن دیا - پھر اُس دیو دیو جگت پت نے ہاتھ مین ڈنڈ کمنڈل - دیہہ مین مرگ چرم چرنون مین پادُکا (کھڑاؤن) اگن سروپ دھارن کیا - ایسے روپ کو دیکھ کر برہمنون مین اُتم دیورشی ناردجی نے بڑی پرسن بدھی اور شانت چت کو دھارن کیا - اور نمرتا پوربک ڈنڈوت کی - تب اُس دیودیو نے سرجھکاتے ہوے نارد سے کہا کہ ہے نارد! میرے درشنون کی اچھا سے ایکت - دوت - ترت - مہرشی لوگ اس دیش مین آئے اُن کو میرا درشن نہین ہوا کہ مین اننّ بھگتون کے سوا کسی کو درشن نہین دیتا ہون - یہ میرا روپ اُتم دھرم دیوتا کے گھر مین اُتپن ہوا اُنھین انگون کا دھیان تم بھی کرو - اِس سے میری پراپتی ہوگی - مین تم سے پرسن ہون جو اچھا ہو بر مانگو - ناردجی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ کے درشن دُرلبھ ہین وہ مجھ کو آپ کی کرپا سے ہو گئے - تپ اور جگون کا پھل مین نے پالیا - یہی بڑا بر مجھ کو ملا -

ایشر کی بانی نارد دیورشی پرت

پھر شنکر ایشر کی بانی (آواز) ہوئی کہ اب تم یہان سے جلد چلے جاؤ! کہ ان سویت باسیون کو جو میرے اننّ بھگت اور اندریون کے بکارون سے رہت ہین بگھن نہ ہو - یہ سب مجھ مین لے ہوجاوینگے - ہے نارد! مجھ مین پراپت ہونے کا حال تم کو سُناتا ہون کہ جو اندریون کے بشے سے گُناتیت سرب پاپون سے رہت سرب بیاپی مجھ کو دھیان کرتا ہے وہ مجھ کو پراپت ہوتا ہے - اب پردیش کرنے کے جوگ آتما سروپ کو کہتا ہون جو اندریون سے پرے سرب بیاپی آتما گیان کہا جاتا ہے وہ اج ابناشی نرگن اُپادھیون سے رہت چوبیس تتون سے پرتھک

پچیسوان پرسدھ ہی - وہی سوکشم نرمل بدھی سے درشٹ پڑتا ہی - سنسار مین آتم برہمن جس مین پرویش کر کے مکت ہوتا ہی وہ باسدیو ہی - وہی پرماتما سناتن آتما جاننے کے جوگ ہی - ہے نارد! دیوتاؤن کے مہاتم اور اسکی مہان دیکھو جو پرش اچھے برے کرمون مین پرورت نہین ہوتا ہی - اور من سے جانتا ہی کہ کشیترگ بھوگتا ہی یا نہین - نرگن گنون کو پیدا کرتا ہوا بھی گنون سے جدا ہی - ہے دیورشی! جگت کی پرتشٹھا یہ ہی کہ پرتھی جل مین جل اگنی مین - اگنی بایو مین - بایو آکاش مین آکاش من مین اور من ابیکت اکرتا پرش مین لے ہوتا ہی - اس سناتن پرش سے اتم کوئی نہین ہی - اس اکیلے باسدیو کے سواے یہ جڑ چیتن جگت ناش وان ہی - وہی باسدیو سب جیودن کی آتما ہی - یہ پانچون تتو اکٹھے ہو کر دیہہ روپ ہوتے ہین - تب وہ برہم روپ اس مین پرویش کرتا ہی - وہ درشٹی سے اگوچر مہا بلوان ہی - وہی دیہہ کو چیشٹا دیتا ہی تب سنسار کہا جاتا ہی - بنا تتون کے دیہہ نہین اور بنا جیو کے دیہہ مین بایو چیشٹا نہین ہوتی ہی - وہ پربھو جیو شیش سنکرشن لسبھو کا دھارن کرنے والا ان نامون سے اور اپنے دھیان یوگن آدک کرمون سے سنت کمار بھاو (پانچ برس کی اوستھا سمان النکار روپ سدا جیون مکت مین) کو پراپت ہوتا ہی ارتھات (یعنی) جیون مکت ہو جاتا ہی - اس طرح اتپا اوپادھی والے جیو کو مکھ کر کے اسی سے پردومن کی اتپت برنن کرتے ہین مہا پرلے مین جسکے بھیتر سب جیو ماتر لے ہو جاتے ہین وہ پردومن نام من کہا جاتا ہی - جس من سے سب جیودن کی اتپت ہی - اس سنکرشن سے جو اتپت ہوا وہ کرتا اور کریا اور کارن روپ ہی - اسی سے جڑ چیتن جگت اتپن ہوتا ہی - وہی پردومن انردھ نام اہنکار ہوتا ہی - وہ سوامی ہی اور سب کرمون مین پرگٹ ہی - اسطرح پردومن آدک کے کرتا روپ توم پدارتھ جیو کو کہکر اوپر لکھے ہوے تت پدارتھ سے اس کی ایکاگتی گت (ایک ہونیکی گت) کو کہتے ہین - ہے راجاؤن کے راجا! جو نرگن کشیترگ بھگوان باسدیو ہے وہی پربھو سنکرشن نام جیو ہی - سنکرشن سے اتپن ہونے والا پردومن وہی باسدیو کہا جاتا ہی - اور پردومن سے انردھ نام اہنکار اتپن ہوا وہ بھی وہی ایشر ہی - یہ سب چراچر جگت مجھ سے ہی اتپن ہوتا ہی - ہے نارد! اکشر جیو اور کشر مہتتو آدک جیو کہ ست اور است روپ مین وہ اتپن ہوتے ہین - یہان جو میرے بھگت ہین وہ اپنے کو مجھ مین پرویش کر کے مکت ہوتے ہین - مین ہی نش کریہ - کو ستھ پچیسوان پرش جاننے جوگ ہون - اور اوپادھیون سے رہت نرگن سکھ دکھ آدک باسناؤن کے بکارون سے پرتھک ہون - تجھ سرب روپ کا اوپادھی سے پرتھک ہونا کس طرح ہو سکتا ہی؟ - یہ شنکا (اعتراض) کر کے کہتے ہین یہ بات تم کو نہ جاننی چاہیے کہ یہ روپ مکت درشٹ آتا ہی مین اچھا کرتے ہی ایک مہورت مین نراکار ہو جاؤن - مین ہی جگت کا ایشر اور گرو بھی ہو جاتا ہون ارتھات اتپتی اور ناش کیول میری اچھا ہی - ہے نارد! مین نے یہ مایا کی ہی - جو تم مجھ کو دیکھتے ہو - تم اس پرکار سے مجھ کو سب بھوتون کے گنون سے سنجکت مت جانو - تاتپریہ (خلاصہ سب کا) یہ ہی کہ مین نرگن نراکار ہون - مین چارون مورتی کا برنن اچھے پرکار سے کیا - مین ہی جیو بھاو سے جانا گیا ہون اور وہ جیو مجھ مین نیست ہی - یہان تم ایسا مت سمجھو کہ مین نے اوپادھیون سے سنجکت سمشٹی جیو (یعنی سمپورن جیو) دیکھا - ہے برہمن! میں ہر جگہہ برتمان سب جیودن مین آتما روپ ہون - جیودن کے ناش ہونے پر مین ناش نہین ہوتا ہون - یہ سنسار دیپ باسی جیو سدھ ہین - تموگن - رجوگن سے پرتھک مجھ مین ہی پرویش کرتے ہین اور کرینگے - ارتھات مجھ

اکتوتا کو پراپت کرینگے - ہے نارد اِس سنسار مین سب سے پہلے پیدا ہونے والا برہما میرے انیک بھاؤنکو جاننے والا ہی - اور کرودھ کے کارن میرے للاٹ (پیشانی) سے رودر اُتپن ہوا - اور میرے دکشن بھاگ سے گیارہ رودر اور بام بھاگ سے بارہ سورج اور اگر بھاگ سے (آگے کے حصۂ شریر سے) اسٹ بسو اور پیچھے کے بھاگ سے اسونی کمار دونون دیوتا بید (حکیم طبیب) اُتپن ہوئے ہین - جس طرح سب پرجاپت - رشی - بید جگ امرت اوشدھی تپ اُپنیشد ہین اُسی طرح مجھ اکیلے مین آٹھ پرکار کے ایشرج نیست دیکھو - سری لکشمین - کیرتی - پرتھوی ککدمتی - پِیا ماتا - سرستی کو بھی مجھ مین نیست دیکھو - بادل - سمندر - ندی - سرودر - پورلی مان - پترون کو اور تینون گنون کو بھی مجھ مین نیست دیکھو - ہے نارد کرم سے پترکرم بڑا ہی - مین اکیلا ہی دیو پتر دونون کا پِتا ہون - مین ہی بڑوانل سمدر کی اگنی ہوکر شردھا پوربک ہوم ہوئے ہبیّہ کبیّہ کو بھوجن کرتا ہون - سب سے پہلے برہما نے مجھ جگ روپ کا پوجن کیا تھا - جس سے مین نے پرسن ہوکر بہت سے بر برہما کو دیئے - اور اب تم مہا تیجسوی برہما ہوکر سب دیوتا پترون رشی - گندھرب آدک انیک پرکار کے جیوون کے پوجنیہ ہو کے تمہاری کی ہوئی مرجادا کو کوئی اُلنگھن نہین کریگا - اور ہے برہمن نو دھن نارد اہین طرح طرح کے اوتار دھارن کرکے تم سے پِتا کے سمان اُپدیش کیا جاویگا - اور سارے سنسار کو پیدا کرکے پھر سب کو اپنے مین لے کر لونگا - میرے ساتھ شنکرشن جیو ہوکر پرگٹ ہوتے ہین - جنکا بل اور پراکرم اتل ہی - اور انرودھ پردمن بھی میرے ساتھ ہوتے ہین کہ یہ چارون میرے ہی روپ ہین مین ہی اوپکار کے لیئے باراہ روپ دھارن کرکے بڑے بل سے مسکملا دھا ری ہوکر جیوون کے بھار اُٹھانیوالی پرتھی کو گپت ہوجانے پر (ارتھات ہرناکش کے ہرلیجانے پر) پاتال سے اوپر لاؤنگا - پھر نرسنگھ روپ دھارن کرکے ہرناکش (ہرن کشپ دیت) کو اپنے ناخن سے اسکا اور بدیرن کرکے مارونگا - پھر برو چن کا پتر مہاپراکرمی مہا اسر راجہ بل جا اپنے بل سے اندر آسن کو اندر سے چھین لیگا - سب راچھسون اور دیتون کا بردھی ہوگا - اُسکے چھلنے کے لیئے ادتی ماتا کے اودر سے بارھوان سورج (باون اوتار) پیدا ہونگا - اور اندر کو اندر آسن پر براجمان کرکے دیوتا کی مرجاد نیست کرونگا - پھر تریتا جگ مین بھرگو بنش کی رکشا کرنے والا پرسرام اوتار دھارن کرونگا اور بڑے بڑے راجاؤن کو سینا سمیت مین اکیلا مارونگا - اور تریتا جگ کے انت اور دواپر کی سندھی مین جگت کا سوامی سب دیوتا دن اور دیتون کا پوجیہ راجہ دسرتھ کا پتر رام چندر نام مرجادا پرشوتم اوتار دھارن کرونگا - پرجاپت کے پتر ایکت دوت نام رشی اپنے ترت نام بھائی کے سراپ سے بیرت روپ ارتھات بانر کے روپون کو دھارن کرینگے - اُن دونون کے بنش مین جو بڑے پراکرمی بانر اندر کے بل کے سمان پرچنڈ پراکرمی ہونگے وہی بانر دیوتاؤن کے کارج مین میری سہاتا کرینگے - پھر اُس راچھسون کے سوامی گھور روپ پلست رشی کے کل کو ودوش لگانیوالے بھیانک روپ سنسار کے بردودھی دیوتاؤن کی نندا کرنیوالے - برہمنون کو پیڑا دینے والے راون نام مہاپراکرمی راچھس کو اُسکے سنتان سمیت مارونگا - اور دواپر کلجگ کی سندھی مین کنس آدک کے مارنے کو میرا کرشن نام اوتار متھرا مین ہوگا - جہان بھی دیوتاؤن کے کنٹک روپ (پیڑا دینے والے روپ) بہت سے دانوون کو مارکر دوارکا پُری (سمندر کے بیچ مین بناکر) نواس کرونگا - اور ادتی ماتا کے بردودھی نرکا سر بھوما سُر آدک راچھسون دانوون کو مارکر نانا پرکار کے دھن رتن سمپن (بھرپور) کریا کے جگ پر اگجوتش نام رمنیک پُر کو

ٹ: ایک سکھ اطلاع رکھنی کی (؟) واہ دار سنے والا ۱۲ ترتیب بجنب مین نارد جی برہما ہونگا ۱۲

دوارکا مین لاؤنگا - پھر بانا سر کے ہتینشی لوک پوجیہ جدھ کی ابھلاشا کرنے والے مہیشور جی کو سینا سمیت بجے کرونگا پھر ہزار بھجا دھاری راجا بل کے پتر بانا سر کو بجے کرونگا اور پھر کالجون کو جو گرگ رشی کے بیج سنجات ہوگا مارونگا راجہ جراسندھ جو گریج مین راجہ ہوگا اُسکا مارنا بھی میری بدھی کی پریرنا (تحریک) سے ہوگا - اور پرتھی کے سب پراکرمی راجا اکٹھے ہوکر دھرم کے پتر راجا جدھشٹر کے جگ مین ششپال کو مارونگا - اندر کا پتر ایک ارجن میرا ساتھی اور سہایک ہوگا پھر جدھشٹر کو اُسکے بھائیون سمیت راج گدی پر نیت کرونگا اور مہا گھور سنگرام کرکے بڑے بڑے پراکرمی راجاؤن کو مارونگا - سنسار مین یہ بھی پرسدھ ہوگا کہ سری نر اور نارائن نے دیوتاؤن کے ہتکاری ہوکر کشتری راجاؤن کو مارا - پھر ادویتائی لوگ جادو کل کے بڑے سموہ کو دوارکا کے نکٹ سمندر کے تٹ کنارے پر مارونگا - اس طرح انیک کرم کرکے آتما گیان مین پرورت ہوکر اپنے لوک کو جاؤنگا - ہے نارد! میرے اوتار ہنس - کورم - مچھ - باراہ - نرسنگھ - بامن - پرسرام - دسرتھ کمار سری رام چندر - اور یہ لوتھا ان تہارکا سری کرشن اور کلکی پرسدھ ہونگے - تم نے بھی پرانون مین سنا ہوگا کہ میرے اوتم اوتم اوتار پورب کال مین ہو چکے ہین - لوک کا کارج کرکے پھر اپنے مول مین پرویش کرجاتا ہون - ہے نارد! اس پرکار جس طرح مین نے تم کو درشن دیا ہے برہما جی کو بھی درشن نہین دیا - اور تم کو اننت بھکت نشچل پدھ جانکر سب برتانت اپنا کہہ سنایا -

اتی سری آم کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اتراردہ - نارد جی کو نارائن ابناشی کا درشن - اوتارون کا برتانت - چھیالیسوان ادھیاے -

سینتالیسوان ادھیاے

بشنو جی کے کہے ہوے اتہاس کا مہاتم برنن

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر نارد جی کو سری نارائن نے درشن دیکر اوتارون کا برتانت سنا کر پرسن کیا اور پھر آپ گپت ہوگئے - نارد جی وہان سے پرسن چت بدر کا آشرم مین آئے - اور چار دن پہلے دن سنجات پنچ راتر نام مہا اوپنشد بنایا - پھر نارد جی نے سری نارائن کے مکھ سے نکلے ہوے شاسترون مین جیسا سنا اور دیکھا تھا برہم لوک مین جاکر سنایا - راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ! کیا یہ مہاتم برہما جی سے سری نارائن جی نے نہین کہا وہ تو پورن برہم سے ایکتو تار کہنے والے ہوے - بھیشم جی نے کہا کہ ہے پتر! ہزارون کلپ بیت ہوے اور بہت دفعہ اُتپت اور ناش ہوا - نارد جی سے ادھک دوسرے کو برہما جی جانتے ہین - پرنتو دیو سماج مین نارائن جی نے سنا ہوا جو تر نارد جی نے ہی سنایا - اور پھر مہرشیون کو سورج دیوتا نے سنایا اور ان رشیون کو سنایا جو سورج دیوتا کے آگے پیچھے چلنے والے ہین - اور جنکی سنکھیا (تعداد) چھیاسٹھ ہزار ۶۶۰۰۰ برنن کی گئی ہے - اور پھر ان رشیون سے وہ اوتم شاستر سمیرو پربت پر اکٹھے ہونے والے دیوتاؤن نے سنا اور پھر اسِت نام رشی نے اپنے پترون کو سنایا -

اور ان پترون مین سے میرے پتا شانتن جی نے مجھ کو سنایا - وہی برتانت مین نے تم کو سنایا جو بھاسدیو جی کا بھگت نہ ہو اُسکو تم مت سنانا - جنکو نارائن جی کے چرنون مین پریت نہین نہ اُن کو نرگن سگن روپ مین پریم ہے - ایسے پرشون کو سنانا جوگ نہین اور بہت سے اتہاس اور کتھا مین مین نے تمھین سنائین ہین سب کا یہ سار پدارتھ ہے

جیسے دیوتا اور اسردن نے سمندر کو متھ کر امرت کو نکالا ہی۔ اُسی پرکار بید پاٹھی برہمنون نے پورب کال مین یہ امرت روپی کتھا نکالی ہی۔ اُن بھگتی کا پراپت کرنے والا ایکانت مین سا ودھان چت ہوکر جو اِس کتھا کو پڑھین پڑھاوین یا سنین سناوین گے وہ منش سویت دویپ مین پراپت ہوکر موکش پدکو پاوینگے۔ اور چندرمان کے سمان پرکاشمان ہوکر سہسر کرن دھاری سورج دیوتا کے اندر پراپت ہونگے۔ ارتھات سورج لوک کا سُکھ بھوگین گے۔ اور جو منش شردھا سے اس کتھا کو سنین گے اُن کا بھاری روگ بھی جاتا رہیگا اور جس کا منا کو بچاریگا وہ پراپت ہوگی۔ ہے جدھشٹر! تم بھی اُسی نارائن کو پوجا کرو جنکا اتیہاس جس پرکار سے اس کتھا مین برنن ہوا ہی۔ تم کو بھی سنسار مین کیرتی اور لکشمی اور راج پراپت ہوگا۔ بھیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہے راجن! یہ کتھا تمھارے پتامہ دھرم راج جدھشٹر اور نر کا روپ ارجن جی اپنے سب بھائیون سمیت سُنکر بشنو جی کے پرم بھگت ہوے۔ سوت جی نے کہا کہ ہے رشیو! بیشم پائن جی کا کہا ہوا سب اتیہاس مین نے تمھین سنایا۔ راجہ جنمے جے اس کتھا کو سنکر پرسن ہوا۔ اور نارائن ابناشی کا پوجن تن من دھن سے کرتا رہا۔ تم سب رشی منی نیمشار باشی اس اُتم اتیہاس مین چت دیکر شردھا سے سری نارائن کا پوجن اور جگ آدک کرمون سے کرو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترار دہ بشنو جی کے کیے ہوے اتیہاس کا مہاتم برنن ۳۴۷۔ ادھیا

اڑتالیسوان ادھیاے

جگ بھاگ کا برنن (بیان)

سونک جی نے سوت جی سے پوچھا کہ وہ ایشور کس ریت سے جگ مین پرتھم بھاگ کے بھاگی ہوے۔ اور اور دیوتا کس پرکار سے جگ مین بھاگ پاتے ہین؟۔ اور وہ دیوتا اپنے جگ مین کس دیوتا کو جگ بھاگ ارپن کرتے ہین؟۔ کرپا کرکے ہمارے گپت اور پرا چین سندیہ کو دورت (رفع) کیجیے۔ سوت جی بولے کہ اسی طرح راجہ جنمے جے نے بیشم پائن رشی سے پرشن (سوال) کیا تھا وہ سمباد تمھین سناتا ہون کہ راجہ جنمے جے نے بشنو جی کا مہاتم سنکر بیشم پائن سے کہا کہ یہ سب برہمادی دیوتا منش اسردن سمیت جو پھل کرمون مین پرورت موکش اور نربان پد پرمانند روپ مین کہا ہی۔ اس لوک مین جو پرش پاپ رہت ہوکر مکت پاتے ہین وہ سورج کے انترجامی اننت چیتن روپ مین پرویش کرتے ہین۔ یہ ہم نے سنا ہی۔ ہے مہاتما! دیوتاؤن مین جگ بھاگ لینے والے دیوتا کیسے پوجے جاتے ہین؟۔ اور وہ دیوتا اپنے جگون مین کسکو بھاگ دیتے ہین۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ آپ نے آشچرج کاری پرشن (سوال تعجب انگیز) پوچھا۔ یہ پرشن اُس منش سے جس نے تپشیا نہین کی یا وید اور شاسترون اور پرانون کو بھی جس نے نہین سُنا نہ پڑھا اُس سے کہنا انوچت (ناواجب) ہی۔ جیساکہ مین نے اپنے گرو کرشن دویپائن بیاس جی مہرشی دیدون کے بستار کرنیوالے سے سنا ہی کہتا ہون۔ ہے راجن سمنت رشی۔ اور جیمن اور پیل اور چوتھا مین (بیشم پائن) پانچوین سُکدیو جی اُن کے پتر۔ ان پانچون شِشون کے اکٹھے ہونے پر بیاس جی نے ویدون کو پڑھایا اُن چارون ویدون مین مہابھارت پانچوین ہی۔ ان کے پڑھنے مین ہم شِشون نے سمیر پربت کے کسی حصہ مین بیٹھے ہوے جہان بہت دھیان گن دھرب کریڑا کرتے ہین بیاس جی سے یہی پرشن کیا تھا تو بیاس جی مہاراج نے جسطرح

اوتر (جواب) دیاوہ مین تم سے کہتا ہون کہ پراسر جی کے پتر بیاس جی نے اپنے چیلون کے بچن سنکر کہا کہ مین نے
بھوت بھوشت برتمان کے جاننے کے لیے بڑا تپ کیا تھا ۔ وہ کشیر ساگر کے سمیپ شانت چت سری نارائن جی نے
میری کامنا کو پورن کیا اُسکا حال کہتا ہون کہ مین نے پورب کال مین اپنی گیان درسٹی سے جیسا برتانت دیکھا ہو
یہ تھا کہ نارائن اپنے کرم سے مہاپرش کہلاتا ہی اُس سے ابیکت ہوا جسکو گیانی پردھان کہتے ہین ۔ وہ ابیکت ویکت تھا
انرودھ کہا گیا جسنے برھما کو پیدا کیا ۔ وہ اہنکار نام سے پرسدھ ہوا ۔ وہ سب تیجون کا روپ ہی ۔ پرتھی ۔ جل ۔ اگنی
بایو ۔ آکاش ۔ یہ پانچ مہابھوت پانچ طرح سے اہنکار سے پیدا ہوے ۔ اور پھر گن اُنکے پیدا ہوے ۔ پانچ مہابھوتون
سے سب دیہہ اوتپن ہوئین ۔ مریچ ۔ انگرا ۔ اتری ۔ پلست ۔ پلہہ ۔ کرتو ۔ مہاتما ۔ بشست ۔ سوایمبھو من یہ آٹھ
پرکرتی ارتھات اونپت استھان جاننے کے جوگ ہین ۔ انھین مین لوک نیت ہین ۔ لوکون کے ساتھ برھما جی اور
لوک سدھی کے لیے رشیون کو اوتپن کیا ۔ ان آٹھ پرکرتیون سے یہ سنسار سوروپ اوتپن ہوا پھر کرودھ روپ
رودر اوتپن ہوے ۔ اُنھون نے اپ جن دیشون کو اوتپن کیا وہ گیارہ رودر کہے گئے ۔ اور سب دیوتا اور رشی لوگ لوک
سدھی کے لیے اوتپن ہوے ۔ اور برھما جی کے پاس مقرر ہوے ۔ اُنھون نے کہا کہ ہے بھگون ! آپ نے ہم کو
اوتپن کیا ہی ۔ اس سے جو جس ادھکار کا جوگ رکھتا ہی اُسکو اُسی ادھکار پر نیت کرنا چاہیے ۔ اور یہ اکرم اوتپن کرنیوالے
کرم کو بتاؤ ۔ تب برھما جی نے کہا کہ مجھ کو بھی یہ ہی چنتا ہوئی تھی کہ اب کیا کرنا چاہیے ۔ جس سے ہمارا اور تمھارا ابل بنا
رہے ۔ اب ہم گپت دھام پرمیشر کے پاس چلین وہ ہمارا ہت بتادیگا ۔ تب وہ سب ملکر کشیر ساگر کے اوترتٹ پر گئے
اور جس طرح برھما جی نے بتایا وہ سب دیوتا اور رشی تپ کرنے لگے اور ایک پانون سے کھڑے ہوکر ایک ہزار دیو برس
تک بڑا بھاری تپ کیا ۔ تب سری بھگوان نے کہا کہ برھما سمیت سب دیوتا اور تپودھن رشی تمھارا ابر پوجن ہمنے جانا
تم نے جو تپ کیا اُسکا اُتم پھل پاؤ گے ۔ تم سب مین برھما جی پردھان ہین ۔ تم سب میرا پوجن کرو اور جگ مین مجھکو
بھاگ دو ۔ مین تمھارا کلیان کرونگا ۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ یہ بچن سری بھگوان کا سنکر اُن سب دیوتاؤن اور رشیون
نے وید وکت کرم سے بشنو جگ رچا ۔ اُس جگ مین آپ برھما جی نے سد وید کے لیے جگ بھاگ سب دیوتاؤن اور
سری نارائن کے مقرر کردیے ۔ تب سری بھگوان نے کہا کہ تم نے ہمارا اور سب دیوتاؤن کا اوچیا بھاگ جگ مین نیت
کیا ۔ مین پرسن ہوا ۔ اب پرورتی والے لکشن بتاتا ہون کہ تم جگ مین دکشنا دینے والے دیوتاؤن پرورتی پھل کو
پراپت ہو اور اُس پھل کو بھوگو ۔ اسیطرح منش بھی دکشنا سمیت جگ کرکے ہمارا اور سب دیوتاؤن کا جتھا جوگ بھاری
طرح سے نکال کر وید وکت کرم کرکے اننت پھل کے بھاگی ہوین گے ۔ اور تم دیوتاؤن سے پالن پوشن کیے جاؤ گے ۔ اور
اسی پرکار سب لوکون مین میرا اور دیوتاؤن کا جگ بھاگ نکالنے والے سجن پرش میری بھگت کو پاوینگے ۔ اس جگ
بھاگ سے سری نارائن اور دیوتا ترپت ہوکر جگ کرنوالے پرشون کو اننت پھل دیتے ہین ۔ مریچ ۔ انگرا ۔ اتری ۔
پلست ۔ پلہہ ۔ کرتو ۔ اور بشست ۔ یہ سات سپت رشی کہلاتے ہین ۔ مین نے ان رشیون کو اپنے من سے اوتپن کیا
ہی ۔ یہ ساتون رشی وید گیہ (وید کے جاننے والے) اور ویدون کے آچاری ہین ۔ اور پرورتی کرم جنکا نشان ہے یہ ساتون
پرجاپت بھاو مین کلپنا کیے گئے ہین اور سرشٹی کرنیوالا پربھو انرودھ نام سے پرسدھ ہی ۔ یہ رجوگن پردھان پرشون
کا پرورتی مارگ کہا جاتا ہی ۔ سنت ۔ سجات ۔ سنک ۔ سنندن ۔ سنت کمار ۔ اور کپل اور سناتن ۔ یہ ساتون برھما جی

کے ماننے والے تیر کہلاتے ہین - اور آپ سے آپ گیان پراپت کرنے والے نرتی دھرم مین استھر ہوے اور سانکھ کے آتم گیاتا - دھرم شاستردن کے اچاری - موکش دھرم کے جاری کرنے والے ہین - اُن کے مارگ اور ادھکار کا بھاگ کیونکر اور کہان سے ہوا ؟ - اُسکو کہتے ہین جس سے اہنکت کے تین گن رکھنے والا مہا اہنکار پرتھم اوتپن ہوا اُن سے بھی جو پرے ہین اُسکو کشیترگ نام سے کہا جاتا ہی - اور آداگون رکھنے والے پرشون کو مشکل سے ملتا ہی جو جیو جس جس کرم کو کرتا ہی اُسی کا پھل پاتا ہی - یہ برھما سب لوکون کا گرو پتامہ پوجیہ میرا آپدیش کیا ہوا سب جیو دھاری کو برکا دینے والا ہوگا - برھما جی کے تیر للاٹ (پیشانی) سے اوتپن (پیدا) ہوے - رودر جی سب لوکون کو دھارن کرینگے - تم سب اپنے ادھکار کو پراپت ہوکر بدھی کے انوسار دھرم کریا کو جاری کرو - دیر مت کرو - اِسِ ست جگ نام اُتم جگ مین جگ پشو نہین مارے جاوینگے - اس مین چارون چرن دھرم کے ہونگے - اسکے پیچھے تریتا نام جگ آویگا - اُس مین تین چرن دھرم کے رہین گے - اور سنسکار کیے ہوے پشو جگ مین مارے جاوینگے اُس مین دھرم کا چوتھا چرن نہین ہوگا - اُسکے بعد دواپر نام جگ ہوگا - اس مین دو ہی چرن دھرم کے ہونگے اُسکے بعد کلجگ نام جگ ہوگا اُس مین ایک ہی چرن دھرم کا ہوگا - ارتھات جہان تہان کوئی کوئی دھرم کریگا پھر بچن جگت گرو سری نارائن جی کا سنکر رشیون نے کہا کہ جب دھرم کا ایک ہی چرن ہوگا تب ہم لوگون کو کس پرکار سے کرم کرنا اوچت ہوگا ؟ سری بھگوان نے کہا کہ ہے اُتم دیوتاؤ ! جس استھان مین وید جگ تپ ست - شانتی اور اہنسا آدک دھرم برتمان ہون وہان تم رہو - وہی دیش تمھارے بچرنے جوگ ہوگا - ادھرم تم کو کبھی اسپرش نہین کریگا - بیاس جی نے کہا کہ اسطرح سری بھگوان کے بچن سُنکر سب دیوتا اور رشی پرسن چت نمسکار کرکے اپنی اپنی رُچ کے انوسار دیشون کو گئے - اور برھما جی اُس انردودھ دیہہ مین نلت ہوکر بھگوان کے درشنون کی اچھا سے وہان رہے - تب سری بھگوان نے ہیگریو روپ دھارن کیا - کنڈل اور کمنڈل ہاتھ مین لیے برھما جی کو درشن دیکر ویدون کو انگون سمیت برنن کیا - اُس بچتر روپ گھوڑے کے مکھ والے نارائن کے سروپ کو دیکھ کر برھما جی نے نمسکار کرکے ہاتھ جوڑکر مستک نوایا (سر جھکایا) تب سگریو بھگوان نے پرسن چت برھما جی سے کہا کہ تم سب جیوون کے دھاتا (پالن کرنے والے) اپنی بدھی انوسار لوک کے کلیان کاری کرم دھرم کو بچارو - اِس پرتھی کے تم گرو اور سوامی ہو - جب کوئی دیوتاؤن کا کارج تمھاری سمرتھ سے باہر ہوگا تب آتما گیان کا اپدیش کرنے والا مین اوتار دھارن کرونگا - اور سب دیوتاؤن کا سنکٹ دور کرونگا - یہ بچن کہکر ہیگریو روپ بھگوان اُسی استھان مین انتردھیان ہوگئے اور برھما جی بھی اپنے لوک کو چلے گئے - ہے مہا بھاگ راجہ جنمیجا ! اس طرح جگ بھاگ نارائن جی اور دیوتاؤن کا نیت ہوکر جگ کرنا پھر بھی پرجاری ہوا - اور دیوتاؤن نے بھی سری بھگوان کی بتلائی ہوئی ریت سے جگ کرنا آرمبھ کیا - وہی نارائن سرشٹی کو اوتپن کرتا ہی اور پھر اپنے مین لے کرلیتا ہی - وہی سب دیوتاؤن - رشیون دانوون - گندھرون - منشون کا پالن پوشن کرنے والا ہی - اُسی نرگن دیوتا کا پوجن کرو - یہ پرب برہم گیان نیترون سے دیکھنے جوگ ہی - مین نے پورب سمے مین اسی پرکار گیان درشٹی سے اُس چراچر کے سوامی مردگن - رودر اسٹ لسوآدک دیوتاؤن کے پوجیہ جل تھل مین بیاپک آتما سروپ کو دیکھتا تھا - ہے جنمیجا ! اور اُسکے بھائیو جو یہان بیٹھے ہوے ہین یہ بچن سن رہے ہو میرے بچنون کو بسواس پوربک سنکر اُس نارائن انترجامی کا دیدون کے منترون

سے اور گایتری منتر جپ کر پوجن کرو۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے اور سوت جی نے سونکادک رشیون سے یہ اتیہاس برنن کرکے کہا کہ بیاس جی نے اپنے ششیون اور سکھدیو جی اپنے پتر کو سنا کر کہا کہ جو کوئی منش اس کتھا کو شردھا پوربک سنکر سری نارائن کا پوجن کریگا وہ ضرور موکش پد کو پراپت ہوگا۔ اور جو روگ گرست (بیماریوں مین مبتلا) پرش اس اتیہاس کو سنے سناویگا وہ روگ دور ہوجاویگا۔ برہمن، کشتری ویش، شودر - اپنی اپنی اچھا انوسار کامنا پاویگا۔ گربھ وتی استریان (حاملہ عورتین) اس کتھا کو سنکر سپترا بہت پتر ون کو اوتپن کرینگی - اور کنیان شردھا پوربک اس اتیہاس کو سنکر اچھا بر پاوینگی - جو پرش جس منورتھ سے اس کتھا کو سروَن کریگا وہ اپنی کامنا (خواہش مراد) ضرور پاویگا - اس مین کچھ شنشے نہین ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - جگ اور دیو بھاگ کا برنن - ۴۸ - ادھیاے -

اونچاسوان ادھیاے

نارائن کے گپت نامون کا مہاتم

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ سری کرشن بھگوان سے مہاتما ارجن جی ہمارے پتامہ نے جو سری نارائن کے نامون کا مہاتم مول سمیت پوچھا اور کرشن بھگوان نے سری مکھ سے برنن کیا وہ مجھے سناوین ؟ بیشم پائن جی نے کہا کہ مہا باہو پراکرمی ارجن کے پوچھنے سے پرشوتم سری کرشن جی نے کہا کہ جو وید پرانون مین گپت نام اچھے پھل کے دینے والے رشیون نے برنن کیے ہین مول سمیت سناتا ہون - سری بھگوان کے انیک نام رشیون نے کہے ہین - رگ - یجو - شام - اتھروَن - یہ چارون وید پُران اور اوپنشد جوتش سانکھیہ جوگ شاستر اور ویدک آدک شاستر ون مین بھی بہت سے نام رشیون نے برنن کیے - ان مین سے کوئی نام تو گُن سنجکت اور کوئی کرم سے اوتپن ہین - ان کو تم ساودھان ہوکر سنو - ہے تات پورب سے مین تمھین ہمارے اردھانگ کہے جاتے تھے - اس مہا تیجسوی جیو آتمرون کے پرماتما نرگن سگن روپ نارائن کے ارتھ نمشکار ہے - جسکی پرسنتا سے برہما جی اور کرودھ سے رودر جی اوتپن ہوے - اور جو سب جڑ چیتن کی اوتپت استھان ہے - ستو گنیون مین سریشٹھ وہ جو پرکاشس آدا اٹھارہ گنون کے دھارن کرنے والی میری پراپرکرتی سرگ پرتھی روپ لوکون کو جوگ سے دھارن کرنے والی ہے - وہ کرم پھل روپ بادھا سے رہت چین ماتر روپ ابناشی اچیا نام لوکون کی آتما ردیا ہے - اسی پرکرتی سے اوتپت ناش ہوتا ہے - اور تپ جگ اور جگ کرنا پُران پرش براست لوکون کا اوتپت اور لے استھان ان نامون سے نامی انرودھ کہا جاتا ہے - ہے کمل سمان نیتر والے ارجن ! برہما جی کی رات کے انت مین اس انرودھ کی ناپھ سے کمل اوتپن ہوا - اس سے برہما جی پرگٹ ہوے - برہما جی کے کرودھ ہونے سے انکی لاٹ سے شام کیونت رودر جی پیدا ہوے یہ دونون دیوتا پرسنتا اور کرودھ سے پیدا ہوے برہما جی سنسار کو اوتپن کرتے ہین اور رودر جی سنسار کا ناش کرتے ہین رودر جی جٹا مین گنگا جی کو دھارن کرتے ہین - رودر جی کا بڑا بھیانک روپ ہے دکش پرجاپت کے جگ کو بدھونس کرنے والے اور بھگ نام دیوتا کی آنکھ نکالنے والے ہر ایک جگ مین نارائن روپ سمجھنے کے جوگ ہین - ان کی پوجا ہونے سے نارائن کی پوجا سمجھنے جوگ ہے - مین بھی انھین مہیشور جی کا پوجن کرتا

ہون کہ یہ سنسار میری دیکھا دیکھی شبھ کرمون کا کرنے والا ہی جو شیو جی کا پوجن کرتا ہی وہ میرا پوجن کرتا ہی ۔ ہے ارجن پُران پرشوتم شیو جی کو نمسکار کرو وہ میری آتما ہین اور بشنو جی سوا سے اپنی آتما کے اور کسی کا پوجن نہین کرتے ہین اور سارے دیوتا اور رشی جگت کے آتما بشنو جی کی اوپاشنا اور سیوا کرتے ہین اسلیے ہے ارجن تم بھی ہمیہ ہمیہ سے دیوتاؤن کے دیوتا بشنو جی کی اوپاشنا اور سیوا کرتے رہو چار پرکار کے بھگت سنسار مین ہوتے ہین اُن مین انن بھگت مجھ کو بہت پیارے ہین وہ آتما کی ہی اُپاشنا کرتے ہین اور باقی کے تین بھگت کرم پھل کی خواہش کرتے ہین وہ ناشمان ہیں ہان گیانی بھگت مجھ کو پراپت ہوتے ہین مین اور شیو جی دونون ایک ہین روپ دو ہین جو اُن کی پوجا کرتا ہی وہ میری پوجا کرتا ہی ہے ارجن میرے بر دینے کے جوگ کوئی نہین ہی مین نے ایسا بچار کر پتر کے نمت آتما کے دوارا پُران پرش شو جی کی آرادھن کی کہ بشنو اپنی آتما کے سوا سے کسی کا پوجن نہین کرتے اسلیے شو جی کی ارادھنا کی تھی (اُنھون نے پتر ہونے کا بر دیا) مین نورتی اور پرورتی والے دھرم کو جانتا ہون اور سناتن جیو آتما کا ہی ادپتت استھان کہا جاتا ہون مجھ بسوروپ مین پرت نب روپ جیو کلیت یعنی بیان کیا جاتا ہی اور مُکھ گیان ہونے پر کیول وہ بمب اپنی سایہ باقی رہ جاتا ہی دوسرے جیو آتما مین سنبندھ رکھنے والے پتر کا نام نارائن ہی کیونکہ پتر جیو آتما سے ملا ہوا ہی وہ موکش سے پہلے اوپادھی دشا مین میرا اوس استھان ہی اسلیے میرا نام نارائن ہی جیسے سورج اپنی کرنون سے سنسار مین پرکاش کرتا ہی اُسی طرح مین بھی سنسار مین بیاپک ہون اور سب جیودن کا نواس استھان ہون اسلیے میرا نام باسدیو ہی سب جیودن کا نواس استھان اور لے استھان مین ہون مجھ سے ہی سب پرگٹ ہوے اور پتر پیٹا گئے پر جس برہم کو سمرن کرتے ہین وہ برہم مین ہی ہون اسلیے پرم پراسے میرا نام بشنو ہی مہاتما اتھ رشی اپنی استری کو چھوڑ کر کہین چلے گئے استری بڑی سروپ مان تھی برہسپت اُسکو دیکھ کر کام بس ہو گئے اور ایکانت مین جا کر بشئے کی کامنا کی اُس استری کے گربھ مین پتر تھا اُسنے اندر سے آواز دی کہ مین پہلے سے اس گربھ مین آگیا ہون تم میری ماتا کو دکھی مت کرو کام مین آشکت برہسپت نے کرودھ کر کے یہ سراپ دیا کہ تم نے مجھ کو ایسے سمے روکا اس لیے تم اندھے پیدا ہوگے اس سراپ سے وہ پتر جنم اندھا پیدا ہوا اور وہ رشی دیرگھ تم نام سے پرسدھ ہوا اور سناتن رشی سے اُسنے انگ اوپانگ سمیت چارون بید پڑھے اور شدھ ہردے سے میرے کیشو نام کو بار بار جپا اُس جپ کے پرتاپ سے وہ اندھا رشی درشٹ جگت یعنی بینا ہوگیا اسلیے اُنکا نام گوتم سنسار مین بکھیات ہوا ہی یہ کیشو میرا نام سنسار مین پرکاد تا ہی لوگون کے تپانے والے اور سنسار کا پرکاش مان کرنے والے سورج اور اگنی اور چندرمان کی جو کرنین پرکاش کرتی ہین وہ میرے بال کہے جاتے ہین اسلیے میرا نام کیشو ہوا ۔ ہے پنڈونندن اُتم اور مین نرنارائن نام سے بکھیات ہین ۔ ہم دونون پرتھی کا بھار اُتارنے کو منش شریر دھارن کرتے ہین ۔ پرتھی سب لوگون سمیت میرے اودر (شکم) مین ہی ۔ اس کارن میرا نام دامودر ہوا ہی ۔ اَن بید جل امرت یہ سب پرشنی کہاتے ہین یہ سب میرے گربھ استھان ہین ۔ اسلیے پرشنی گربھ میرا نام ہوا ۔ لوگون کا پرکاش کرنیوالے سورج ۔ اگنی ۔ چندرمان کی کرنین وہ میرے کیس یعنی بال ہین ۔ اسلیے کیشو میرا نام ہی ۔ پورب سمے مین سورج اور چندرمان ایک استھان سے اُتپن ہوے ہین اور اگنی کو آگے رکھنے والے ہوے ۔ اسی کارن سے پرسپر پوجنت ہوکر لوگون کو دھارن کرتے ہین ۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے ۔ شانتی پرب حصّہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادپرارہ سنارائن کے گپت نامون کا مہاتم ۔ ۴۹ ۔ ادھیائے ۔

پچاسوان ادہیاے

سری نارائن کے نامون کا برنن اور اُنکا مہاتم

ارجن نے پوچھا کہ چندرمان تو شیتل اور سورج دانی بہت گرم سنسار کو تپانے والا ہے یہ دونون ایک استھان
سے کیونکر اوتپن ہوے سری کرشن جی نے کہا کہ سب لوکون کے پرلے ہونے پر سب جگہ اندھکار چھا گیا اُس اندھکار
سے ہری بشنو پرگٹ ہوے جدپی باستو مین اناشی ہری چنتامنی کے سمان بھاوروپ نانا پرکار کے سچ پرورتیون
سمیت سب کے سوامی مہا پرکاشمان ہین تو بھی اُس سمے دن رات کا پرمان نہین تھا سگن برہم نے سنسار اوتپن
کرنے کی اچھا سے سورج چندرمان اور اگنی اپنے نیترون سے پرگٹ کیا ایسے ہی برہمنون سے ملا ہوا کشتری نشچے
پیدا کیا برہمنون کو اُنسے ادہم ستوگن برتی اور کشتریون کو رجوگن برتی پیدا کیا بنا برہمنون کے کشتری جگ نہین کرسکتے
دیوتاون کی ترپتی برہمنون کے کھانے سے ہوتی ہے جو برہمنون کے مکھ مین ہون کرتا ہے وہ اگنی مین ہون کرتا ہے برہمن
کو دیوتا اکھوا اسرون نے پیڑامان کیا تو برہمنون کے سراپ سے اُنھون نے بہت کلیش اُٹھایا اندر نے گوتم برہمن
کی مہا سندر استری سے کوکرم کیا تو اندر کوس کو کنوا کر میڈھے کے اندکوس لگائے اور گوتم کے سراپ سے بہت کشٹ
پایا اسیطرح اور بہت راجا اور دیوتاون نے برہمنون سے دویش بھاو کرکے کشٹ پایا ہے ارجن برہمن میرے مکھ سے
پرگٹ ہوے برہمن سب کی آتما ہین سب سے پہلے پیدا ہوے اُن کی مہمان اور بھی تم کو سناتا ہون اسونی کمارون
کو جگ مین بھاگ نہ دینے سے اندر کے روکنے پر اندر کا ہاتھ بجر سمیت چمن رشی نے باندھ دیا وہ اسیطرح کھڑا رہگیا
جب اندر نے بھاگ دینا اسونی کمارون کو سوئی کار کرلیا تب چمن رشی نے اُسکا ہاتھ ویسا ہی کردیا جیسا پہلے تھا دکش
پرجاپت کے جگ بدھونس کرنے پر اُسنے کرودھ کرکے اپنے تپ سے شوجی کے مستک پر تیسرا نیتر پیدا کیا تر پُر اسر
کے مارنے کو شوجی نے ارادہ کرلیا تو شکر جی نے جٹا اپنی اُکھاڑ کر شوجی پر ماری اُس مین سے بہت سے سرپ پیدا
ہوگئے اُنھون نے شوجی کو پیڑا دی تو اُن کا کنٹھ نیلا ہوگیا پہلے بھی سوایمبھو منونتر مین نارائن کے ہاتھ پکڑنے سے
شوجی کے کنٹھ مین نیل پڑگیا تھا اُتّٹل کا بیٹا بسوروپ دیوتاون کا پروہت ہو کر اسرون سے ستر پرگٹ کرکے
جگ بھاگ دیتا تھا اسرون نے ہرن کشپ کو اگر گامی (آگے چلنے والا) بنا کر بسوروپ کی ماتا اپنی بہن کو بر دینے
کی اچھا کی کہ تیرے ایک بیٹا تین سر والا پیدا ہوگا وہ دیوتاون کا پروہت ہو کر اسرون کو پوشیدہ طور پر جگ بھاگ
دیگا جس سے اسرون کو بل نہ ہوگا اور دیوتا سب بل وان ہوجاوینگے تم اُسکو سمجھا دینا کہ ایسا نہ کرے سمان آنکھ
اُسکی مان نے ایسا ہی سمجھایا پرنتو اُسنے نہین مانا اور ہرن کشپ کے پاس گیا وہان ہرنکشپ نے جگ مین دوسرا
ہوتا کو بلا کر جگ آرنبھ کرایا تو بششٹ جی نے اُسکو سراپ دیا کہ تمہارا جگ پورن نہین ہوگا اور تم ادبھت شریر دھاری
کے ہاتھ سے مارے جاؤگے کچھ دن پیچھے ایسا ہی ہوا اور بسوروپ نے بڑا تپ کیا اندر نے اُسکا تپ کھنڈن کرنے کو
بہت سی سندر روپ والی اپسرا اُس کے پاس بھیجین اُنھون نے اُسکو موہ لیا تب بسوروپ نے اپسراؤن سے
آنند بلاس کرنے کی کامنا پرگٹ کری تو اپسراون نے کہا کہ ہمارے پتی راجہ اندر ہین ہم اُنھین کے پاس جاتی ہین
ہم دیوتاون کی استریان ہین اُنھین کے پاس جاتی ہین کام اُسکت رشی نے کہا آج سے پھر کہا کہ کہان جاتی ہو

ہمارے پاس آنند سے رہو ایسا اون نے پھر بھی ویسا ہی جواب دیا تو بسوروپ نے کرودھ سے کہا کہ دیوتاؤن سمیت
اندر کا ناش ہو جاویگا یہ کہکر شتردن کے پربھاو سے تین سر رکھنے والا اپنا شریر بہت بڑھایا جس نے ایک مکھ سے
کریا وان برہمنون کے ہوتے ہوئے امرت کا پان کیا اور تھات بھوجن کیا دوسرے مکھ سے ان کو اور تیسرے مکھ سے
اندر سمیت دیوتاؤن کو نگلنے لیا اندر گھبراکر برہماجی کے سرن دیوتاؤن سمیت گیا اور یہ کہا کہ بسوروپ اچھے
اچھے جگ بھاگ کھاتا ہے اور اسرون کو کھلاتا ہے جس سے ہم سب نربل ہو گئے اور دیوتاؤن کو نگلے جاتا ہے جلدی کرپا
کیجیے برہماجی نے کہا کہ ادھر دشا مین رشی ددھیچ تپ کر رہے ہین انکو پرسن کرکے یہ بر مانگو کہ وہ اپنا شریر ہمکو دیدین
انکے استھے (استخوان) سے بجر بناؤ دیوتاؤن نے انکے پاس جاکر وہی اپنا مطلب ظاہر کیا انھون نے دیوتاؤن کا
اپکار کرنے کو آتما کو پرماتما مین دھارن کرکے شریر چھوڑ دیا اور دھاتا نام دیوتا نے انکے استھے سے بجر بنا دیا اس
بجر مین بشنو جی نے پرویش کیا اور راجہ اندر نے اس بسوروپ ترسرا (تین سر رکھنے والے) کو مار ڈالا اور تھات اس کا
سر کاٹ لیا انکے پیچھے تشٹا سے اتپن شتر سے پرگٹ ہوئے اپنے شترو برتراسر کو بھی مار ڈالا اس برہم ہتیا کے دو بار
ہونے سے اندر نے بھئے کے مارے اندراسن کو تیاگ دیا اور ایک سروور کے اندر جاکر کمل کی نال مین پرویش کیا
راجہ کے نہ ہونے سے سنسار مین اپدرو ہونے لگا تب دیوتا اور رشیون نے آیو کے پتر نہس کو اندراسن پر بٹھا دیا
اسنے سب راج بستون کو پاکر سچی اندرانی کو اپنے پاس رکھنے کی کامنا کی تو اندرانی بہت دکھی ہوئی اسنے کہا کہ مین نے
جو برت دھارن کیا ہے وہ ابھی سماپت نہین ہوا ابھی مین نہین آسکتی اور اپنا دکھ اسنے برہسپت جی دیوتاؤن کے گرو
سے پرگٹ کیا انھون نے اندرانی سے کہا کہ سرشتی دیوی کی کرپا سے تم اندر اپنے پتی سے ملو انھون نے سرشتی کو بلاکر
انکے ساتھ سروور مین جاکر اندر کے درشن کیے اور نہس سے جو انکو بھئے ہوا تھا اسکو بھی پرگٹ کیا تب اندر نے اندرانی
سے کہا کہ تم نہس سے یہ کہو کہ رشیون کی سواری مین سوار ہوکر میرے پاس آؤ تب تمھارے ساتھ بواہ کرونگی یہ کہکر اندر تو
کمل نال مین چلے گئے اور اندرانی نے نہس سے یہی کہا تب نہس نے رشیون کو اپنی سواری (پالکی) مین لگاکر
انکو چرن سے سپرس کرکے کہا کہ جلدی چلو (سرپ سرپ) اگست جی کو یہ کرم نہس کا بہت برا لگا انھون نے سراپ
دیا کہ تو سرپ ہوکر پرتھی پر گرایا جاوے اسی وقت راجہ نہس پرتھی پر گرایا گیا اور سرپ کی جون اسکو ملی پھر دیوتاؤن نے
بشنو جی سے راجہ اندر کے اندراسن پر براجمان ہونے کی پرارتھنا کی انھون نے کہا کہ اندر سے اسومیدھ نام بشنو جگ
کراؤ ویسا ہی کیا گیا اور اندر اندراسن پر برہسپت جی کی مدد سے براجمان ہوا اور اس برہم ہتیا کے چار بھاگ کرکے
استری وا وشدہی وا اگنی وا گاے کے استھانون مین بانٹ دیا ۔ پہلے سمے مین آکاش گنگا مین بھردواج رشی نے
اشنان کیا اور ترپکرم بشنو جی کی چھاتی پر چھینٹا کر دیا اور بھرگو جی نے اگنی کو سرب بھکشی ہونے (سب چیزون کے بھکشن کرنیوالا)
کا سراپ دیا ۔ پہلے زمانہ مین ٹرو نام رشی بشنو انس سے پیدا ہوے انھون نے سمیر پربت پر تپ کیا اور سمدر کو بلایا
وہ نہ آیا تو اسکو سراپ دیکر اچل کر دیا اسکے جل کو پسینے کے سمان بدمزہ نون کے مانند کر دیا کہ وہ پینے کے جوگ نہ رہے
چندرمان کو ستائیس پتری دکش کی بیاہی تھین مگر وہ ایک روہنی سے پریت کرتے تھے چھبیس پتریون نے دکش اپنے پتا
سے یہ حال کہا انھون نے چندرمان کو سمجھایا کہ سب سے پریت بھاو رکھنا چاہیے پرنتو چندرمان نے کچھ خیال
نہین کیا تو پھر ان کنیاؤن نے اپنے پتا سے شکایت کی تو دکش پرجاپت نے چندرمان کو سراپ دیا کہ اسکو یکشما

روگ ہوجاوے چندرمان اِس سراپ سے بہت دُکھی ہو گئے تب رشیون نے بتایا کہ سمدر کے اوتر تٹ پر برن سردوہ ہی اُس مین اشنان کرو اُنھون نے ایسا ہی کیا اُنکا روگ جاتا رہا جبسے اُس تیرتھ کا نام پربھاس پرسدھ ہوگیا۔ برہسپت جی نے جل مین اشنان کیا اور اُسکی سوچہتا نرملتا نہین ہوئی ارتھات جل گدلا ہی رہا تب برہسپت جی نے سراپ دیا کہ سب جلون مین کچھوے ۔ مینڈک ۔ گراہ ۔ نگر ۔ ناکے وغیرہ جل جیو پیدا ہوجاوین ۔ اُن کے سبب سے سدیو (ہمیشہ) جل بھرشٹ رہے ۔ ہماچل پربت کے گھر اومان پاربتی نے جنم لیکر نارد جی کے اپدیش سے شیوجی کے نمت تپ کیا ۔ بھرگو جی نے اومان کے منوہر روپ (دلفریب صورت) کو دیکھ کر ہماچل سے کہا کہ یہ کنیا مجھ کو دو ۔ ہماچل نے کہا کہ اس کنیا ن کا بر شیوجی بچارا گیا ہی ۔ بھرگو جی نے کہا کہ تم نے ہم کو نراس (نا اُمید) رکھا اسلیے اور پہاڑون کی طرح رتن آدک (لعل وغیرہ) سے تم خالی رہو ۔ یعنی سُمیرو وغیرہ پربتون کی مانند تمھارے مین رتن نہ ہونگے ۔ رشی کے سراپ سے اُس پربت مین اَبتک رتن وغیرہ نہین ہو سکے ۔ ہے ارجن! سورج اور چندرما دونون میرے نیتر کہے جاتے ہین ۔ اُن کی کرن میرے بال ہین ۔ چمکتے ہوے بالون کے باعث میرا نام رشی کیش ہوا جگ مین میرا بھاگ ہی اور شر میرا ہرا ہی ۔ اسلیے ہری میرا نام اوچارن کیا جاتا ہی ۔ اور سب جیودن کا آدھار یا دھارہت مین ہون اسلیے امرت میرا نام ہوا ۔ اور رت دھام بھی مجھے کہتے ہین ۔ پورب سمے مین پرتھی کو مین نے رسائل (پاتال) مین پایا ۔ اُسکی رکشا کی اسلیے گوبند میرا نام ہوا ۔ اور برھمانڈون کو مین نے بنایا ۔ اسلیے میرا نام پتی وششٹ برہمنون نے اوچارن کیا ۔ اس نام کو جب کرپا سک رشی نے بیدون کو پایا تھا ۔ ہے ارجن! مین جنم مرن سے بشوک (شوک رہت) ہون اسلیے میرا نام آج (اجنما) ہوا ۔ مین نے کبھی کچھ ربچن نہین کہا اسلیے سرستی میری بانی ہوئی ۔ اور ست ابناشی بیدون مین میرا نام گایا گیا ہی ۔ اور شدھ ستوگن رشیون نے اوچارن کیا اور ستوگن برتی سدیو ہونے سے برہم گیانیون کو مین درشٹ آتا ہون اسلیے میرا نام ساتوت برنن کیا ۔ اور اسے مین کرشن یعنی سانولا روپ پرتھی کے اودھار کرنے اور بجے کرنے کو دھارن کیا ۔ اس کارن کرشن میرا نام ہوا اس پرتھی کو جل ۔ اگن ۔ بایو ۔ آکاش ۔ سنجکت مین نے بنایا ۔ اس کارن میرا نام بیکنٹھ ہی ۔ نرگن روپ دھرم نربان ہونے سے پرب برہم میرا نام برنن کیا ۔ اور مین سدیو دھرم مین پربت کرنے والا پرم بدھی سے کہین نہین گرا ہون ۔ اسلیے اچُت میرا نام ہوا ۔ پرتھی ۔ آکاش دونون میرے تُکھ ہین اسلیے بسوتُکھ میرا نام ہوا ۔ اور ان دونون کا بنانے اور بجے کرنے والا مین ادھو کشج نام سے پرسدھ ہوا ۔ جیودن کے پرانون کو دھارن کرنے والا اگن سروپ کی جوالا* سے گھرت پدارتھ بُدھی کا کرنے والا ۔ اسلیے بیدون کے جاننے والون نے گھرتاچی میرا نام رکھا ۔ جیودن کو مین دھاتو ۔ ارتھات ۔ کف ۔ بات ۔ پت سے مین نے بنایا ۔ ان کے ناش ہونے سے جیو کبھی ناش کو پراپت ہوتا ہی ۔ اس کارن بیدون نے میرا نام تردھاتو رکھا ہی ۔ اور سمرتھ دان ۔ لکشمن آدک پدارتھون سے سمپنن (بھرا ہوا) مجھ کو سب لوگون مین بھگوان نام سے اوچارن کیا ۔ اور بھگوان کا نام برکھ نام سے پرسدھ ہوا اور برکھ کپی براہ کا سنبندھ مجھ سے ہوا ہی برکھا کپی نام بھی ہوا ۔ لوگون کا سوامی آدانت سے رہت اس لیے جنبو نام سے پرسدھ ہوا ۔ ہے ارجن! پوتر اور پونیت بچنون کا سننے والا اور سنانیوالا ۔ پاپ کرمون کو نہ سننے والا مین

*۔ جوالا یعنی شعلۂ آتش مین جب گھی ڈالا جاوے تو وہ بہت مشتعل ہوتی ہی ۔ گھرت روپ بدھی سے اگن کو پرجلت کرنیوالا مین گھرتاچی نام سے موسوم ہوا۔

مین شچی تھروانام سے پکارا گیا ہون - پہلے مین بارہ روپ ایک سینگ والا دھارن کرکے پرتھی کو اسپر رکھکر پاتال سے لایا - اسیلیے ایک سرنگ نام میرا دھر لیا - اور اسی بارہ روپ دھارن کرلنے سے تین کندھے میرے ہوے - اس لیے میرا نام ترک کُدھی رکھ لیا - اور بیدانت بچار کرنے والے پرشون نے بِرنچ میرا نام رکھا کہ سب تتون کو مین اپنے من مین سے گرہن کرلیتا ہون - اور پھر سب کو پیدا کردیتا ہون - سانکھ شاستر والون نے جو نشچے کو نشچے کرتے ہین میرا نام کپل اوچارن کیا - وہی کپل بدیا سنجگت سناتن پیلا برن سورج مین برتمان ہے جو ویدون مین بھی استت کیا گیا - ہرن گربھ لوکون مین سے ایوجا جاتا ہے - اور جو پرتھی پر چترنکھ نام سے پرسدھ ہے وہ بھی مین ہون - جو وید کے جاننے والے پرش ہین وہ مجھ کو اکیس ہزار سنکھیا جکت رگ بید اور سہسر شاکھا جکت شام وید برنن کرتے ہین بید پاٹھی برہمن ارنک اوپنشد مین مجھ کو گاتے ہین - جس یجر وید مین ایک سو ایک شاکھا ہین وہ وید اور یجر ویدی کرم مین ہی ہون - اسی پرکار اتھرون وید جاننے والے برہمن مجھ کو اتھرون وید کلپنا (کہنا) کرتے ہین - وہ اتھرون وید پانچ کا بپ اور کرتیاون سے سنجگت ہین - اور جو کچھ شاکھاؤن کے بھید ہین اور شاکھاؤن مین جو گیت ہین سور برنون سے اچھی ریت پور بک اچارن کیے جاتے ہین ان سب کو میرا ہی بنایا ہوا جانو - ہے ارجن! وہ سروپ ہیگریو (گھوڑے کی شکل کا) جو برھما جی کو درشن دیتا ہے وہ میرا ہی ہے - میری کرپا سے پانچال منی نے بامدیو رشی کے اوپدیش سے سناتن کرم کو پایا - ہے ارجن! پورب کال مین کسی کارن سے مین دھرم کا پتر پرسدھ ہوا اسیلیے مجھ کو دھرمج نام سے پکارا گیا - اور پہلے گندہ مادن پربت پر نارائن نے بہت تپ کیا اسی سمے دکش کا جگ ہوا وہان رودر جی کا بھاگ نہین دیا گیا - تب ددہیچ رشی کے کہنے سے رودر جی نے اسکا جگ بدھنس کردیا - اور کرودھ سے ترشول چھوڑا - وہ دکش کے جگ کا بدھنس کرکے بدری آشرم مین ہم دونون کی طرف آیا اور نارائن کی چھاتی پر لگا تو نارائن کی چھاتی کے بال مونج برن ہو گئے تو شوبھا مان بالون کے ہونے سے منج کیشی میرا نام ہوا - جب وہ ترشول مہاتما کے ہنکار سے ٹھکرا ہوا نارائن جی سے گھایل ہوکر شیو جی کے پاس گیا - اور مہادیو جی نے ہاتھ مین لے لیا تو مہادیو جی نرنارائن کی طرف اس ترشول کو لیکر دوڑے تو کرشن برن نارائن کے رودر جی کے کنٹھ کو پکڑنے سے شیو جی کا گلا نیلا ہوگیا تو نیل کنٹھ شیو جی کا نام ہوا اور رودر جی کے مارنے کو مہاتما نر جی نے سینک اٹھاکر منتر پڑھ کر ماری - وہ سینک نر جی کے کرودھ سے بھاری پھرسا ہوگئی - اور شیو جی نے اس پھر سے پراجے (شکست) پائی - شیو جی کا نام کنٹھ پرس تب ہی ہوا - اور شیو جی اور مین ایک روپ ہین - اسیلیے میرا نام بھی کنٹھ پرس ہوگیا - ارجن نے کہا کہ ہے پربھو شیو جی اور نارائن جی کے پرسپر جدھ ہونے سے کس نے پراجے پائی؟ سری کرشن جی نے کہا کہ دونون کے کرودھ ونت ہونے سے سب لوک کمپایمان ہوگئے - سورج کی جوت ملین ہوگئی - اگنی مند ہوگئی - رشیون کی یاد سے وید جاتے رہے - پرتھی آکاش مین ہل چل پڑگئی - برھما جی اپنے آسن کو چھوڑ کر اٹھ کھڑے ہوے - اور دیوتاون کے سموہ (گروہ) کے ساتھ رودر جی کے پاس جاکر انھون نے سمجھایا کہ ہے بسویشر شستر دن کو چھوڑ کر شانت ہوجاؤ - اور جو ابناشی اکیلا سنسکار کا سوامی سگن روپ دھاری نرنارائن نام سے کھیات ہے اسکو پرسن کرو - یہ بچن پرجاپت برھما جی کا سنکر مہادیو جی کا کرودھ شانت ہوگیا اور انھون نے نارائن جی کو پرسن کرلیا - تب دیوتاؤن سمیت برھما جی نے نرنارائن رشیون کا پوجن کیا - اس وقت

ناراین جی نے شیوجی سے کہا کہ جو مجھکو جانتا ہو وہ تم کو جانتا ہو جو تمہارا بھکت ہو وہ میرا بھکت ہو - اور ہین اور تم دونون ایک ہین - اس پرکار ناراین جی کی بجے ہوئی - پھر نرناراین دونون تپ کرنے لگے - شیوجی اور برہما جی دیوتاؤن سمیت اپنے اپنے آشرمون کو چلے گئے - ہے ارجن! ہین نے اپنے گیت نام تم کو سنائے - مین اس لوک اور گئولوک اور برہم لوک مین بہت پرکار کے ردپون سے بچرتا ہون - میرے انیک نام ہین - کہان تک بستار کرون مہابھارت سنگرام مین جو تیرے رتھ کے آگے مین سوار تھا اور تیرے رتھ کو ہانکتا تھا اور تیرے آگے جو پرش چلتا ہوا دکھائی دیتا تھا وہ یہی میرا کرودھ رودر سروپ گنگا جل جٹا مین دھارن کیے دیوتاؤن کا دیوتا آگے آگے چلتا تھا اور سب کا ناش یہی کرتا پھرتا تھا - جن ہزارون لاکھون شترون نے تیرے سنگ موت پائی اُن کو انھین رودرجی نے مارا تیرا نام ہوا وہ یہی اومان پت پسوپسر ابناشی ہین ان کو نمشکار کرو - ہے ارجن! تو نے اُس میرے کرودھ سے پرگٹ ہوئے تیج کو سنگرام مین برابر اپنے آگے آگے دیکھا تھا اور رون سے بھی بار بار سنا تھا -

اتی سری یام کرت مہابھارتے شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - سری بھگوان کے گیت نامون کا اور شیوجی کے جدھ کا برنن - ۵۰ - ادھیائے -

اکیاونوان ادھیائے

ناردجی اور نرنارائن جی کا بارتالاپ

سونک رشی کہنے لگے کہ ہے سوت پتر آپ نے بڑا شبھ اکھیان ہم کو سنایا اسکے سننے سے ہم سب بہت پرسنّ ہوئے اور ہم کو اشچرج بھی ہوا سب آشرمون کا کرم اور تیرتھون کا اسنان ایسا پھل دینے والا اور کلیان کاری نہین جیسا نارائن جی کے نامون کا برنن اور اُن کی کتھا شرون کرتی ہو - ہے مہا منی سری نارائن کسی دیوتا آشر - گن دھرب سے پراجے نہین پاتے - وہ سب کے ادہین کرنے والے ہین - ناردجی کو جو درشن سری نارائن کے ہوئے وہ اُن کی اچھا سے انیروُدھ روپ سے ہوئے - اور جو کچھ اُنھون نے کہا وہ سننے کی سب کو ابھلاشا ہو - سوت جی نے کہا کہ ہے رشیو! راجہ جنمے جے نے جگ پرارنبھ ہونے کے سمے اپنے پتا کے کئی پرپتامہ نام بیاس جی سے پوچھا کہ سویت دیپ سے لوٹ کر آنے والے - اور بھگوت بھگتون کے دھیان کرنے والے دیورشی ناردجی نے پھر کیا کرم کیا - اور بدری آشرم مین پہونچکر اُنھون نے کیا کیا کیا وہ سب برتانت آپ مجھ کو سنا دین تب بیاس جی نے یہ کہا کہ ناردجی اس ابناشی دیوتا کا درشن کرکے لوٹ آئے اور میردپربت پر ہوکر گندھ مادن پربت پر پہونچے - اور پُران پرشوتم نرنارائن رشیون کا درشن کیا - مہا تپشوی مہا برتی سب لوکون کے پیارے سورج کے سمان تیج دھاری سری بتیس ۳۲ چنھ اور جٹا منڈل جگت چکرون سے چنھت (نشان کیے گئے) بڑا بکشستھل (بغل و سینہ) لمبی لمبی چار بھجا دھاری ساٹھ دانت - آٹھ ڈاڑھ والے میگھون کے سمان شبد کرنے والے بڑا مُکھ اور للاٹ بھرکٹی ٹیڑھی منوہر کھانا دونون کے سر پر چھتر ایسی شوبھا سے دونون پرشوتم رشیون کے درشن کرکے دیورشی بہت پرسنّ ہوئے - اُنھون نے دیورشی ناردکی اور ناردجی نے اُن دونون پرسن چت مہا تپشیون کی پوجا کرکے کشل چھیم پرسپر پوچھی - ناردجی کے ہردے مین یہ بات پیدا ہوئی کہ جیسے سویت دیپ مین بھگوت کی شوبھا مین نے دیکھی - ویسے ہی یہ دونون پران پرشوتم

رشی پیارے معلوم ہوتے ہین - یہ بات من ہین سوچکر پردکشنا کرکے نارد جی اُن کے سامنے کش آسن دگشا کے آسن پر براجمان ہوے - پھر نارد جی نے آرتی کی - اُس پرات کال کے سمے وہان بڑا آنند ہوا - اور وہ استھان اُسوقت ایسا شوبھایمان ہوا جیسے گھرت سے ہومی ہوئی اگن کے تیج سے جگ کی شوبھا ہوتی ہی - نارائن جی نے نارد جی سے کہا کہ ہے مہاتمن اتم نے ہم دونون کے اوتپت استھان سب سے سریشٹھ پرماتمان بھگوان جی کو سویت دیپ ہین جاکر دیکھا ہی - نارد جی بولے کہ ہین نے اُس بشوروپ دھاری اہناشی شریمان پُرش کو دیکھا - جس ہین سب دیوتا رشیون سمیت نیت ہین - اب ہین تم دونون سناتن پُرشون کے درشن کرتا ہوا اُس بشوروپ کو دھیان کرتا ہون جو لکشن اُس برہم سروپ ہین دیکھے ہین وہ ہی آپ دونون ہین دیکھتا ہون - پرتکش ہی کہ تینون لوک ہین تم دونون کے سمان تیج اور لکشن دھاری کوئی تیسرا دیوتا نہین ہی - اُنھون نے اپنے دھرم اور سمپورن اوتار جو اب ہونیوالے ہین برنن کیے وہ سویت دیپ بھی اتی اُتم استھان ہی جہان نہ تو سورج اودے ہوتا ہی اور نہ چندرمان اپنا پرکاش کرتا ہی - اور تپ ہین استھر اُس دیوتا کو دیکھ کر پایو بھی وہان چلتی ہوئی نہین معلوم ہوتی وہ جگت کا سوامی دیوتا آٹھ انگل اونچی بیدی کو پرتھی پر بناکر اُردّھ باہو (اونچے ہاتھ) پوربابھی مُکھ (پورب کو مُکھ کیے ہوے) ایک چرن سے نیت تھا - اور کشٹ سے سادھن کرنے والا جوگ کر رہا تھا شیو جی برہما جی سمیت اور سب دیوتا رشی مہرشی کنیر - گندھرب - اُرگ دیت - راچھس اپسرا اُن سمیت سیون کیا جاتا دیکھا جو چارون طرف اُسکے برتمان وید وکت ریتی سے پوجن کر رہے تھے - اور اُسکی دی ہوئی سمپت اور سب بدیارتھون کو انگی کار کر رہے تھے - اُس پرماتما دیوتا سے بدا ہوکر یہان آیا - اور اُسکی آگیا انوسار آپ کے پاس نواس کرونگا -

اتی سریام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اوترارده - نارد جی اور نرنارائن جی سمباد - ۵۱ - ادھیاے -

باونوان ادھیاے

نرنارائن جی کی آگیا انوسار نارد جی کا آشرم ہین تپ کرنا

نرنارائن جی پرسنّ ہوکر بولے کہ ہے دیورشی نارد جی آپ پرشنسا کے جوگ اور کرپاپاتر (مہربانی کرنے کے لائق) ہو - آپ کو اُس سروپ کے درشن ہوے جس نارائن بشنو آتما کے درشن برہما جی سمیت کسی دیوتا کو ہونے درلبھ ہین - اور اُس سنسار کے سوامی پرماتما اہناشی کو ہمارے سواے کوئی پراپت نہین ہوسکتا ہی - اُس ہزار سورج سمان پرکاش کرنیوالے کے سبب سے اِس استھان پر بھی پرکاش ہو رہا ہی اُسی سے جل پرتھوی - بایو - آدک تتو اور شانتی پیدا ہوتی ہی - اُسی سے شبد ہوکر شبد سے آکاش سب جگہ بیاپک ہوا - سورج سے سکھائے ہوے سب انگ کسی کی درشٹ نہ آنے والے پرمانو روپ ہوکر اُس دیوتا ہین پرویش کرتے ہین اور اُس سے انردودھ شریر ہین نیت ہوتے ہین - پھر من روپ ہوکر اونکار رکھ والے سوترآتما پردومن نام چت ہین پرویش کرتے ہین اور پردومن سے نکل کر شنکرشن نام جیو ہین پرویش کرتے ہین ارتھات سانکھ شاستر والے سریشٹھ برہمن بھگوت بھکتون کے ساتھ شنکرشن ہین پرویش ہوتے ہین - اِسکے بعد وہ تینون گنون سے رہت اُتم برہمن اُس کشتیرگ نرگن برہم ہین شیگھر ہی پرویش کرتے ہین - اُسکو سب کا نواس استھان کشتیرگ اور باسدیو نام جانو - اچھے

سادھان بھکت مین پریورن پُرش باسدیوجی مین پرویش کرتے ہین - ہے نارد! ہم دونون دھرم دیوتا کے گھر مین اُتپن ہوے - اور اُس بدری آشرم مین تپ کے لیے استھت ہوے - بیشم پاین جی نے کہا کہ نرنارائن جی کے بچن سنکر نارد جی اُسی استھان مین تپ کرنے لگے - اور دب ہزار برس تک بدرکا آشرم مین اوگر تپ کیا اور نرنارائن کی پوجا کرتے رہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده - نرنارائن و نارد جی کا سمباد - ۵۲ - ادھیاے -

ترپنوان ادھیاے

شرادھ اور پنڈ دان کا برنن باراہ سروپ دھارن کرنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ایک سمے نارد جی دیوکرم کر کے پترکرم کر رہے تھے - نرنارائن جی نے اُن سے پوچھا کہ ہے دیورشی پترکرم اور دیوکرم کے ہونے پر آپ کس کرم کو پوجن کرتے ہین ؟ - اور اُسکا پھل بھی بتلا دین ؟ - نارد جی نے کہا کہ دیوکرم پردھان ہی اور مین اُسی دیوتاؤن کے دیوتا کا پوجن کرتا ہون - پورب سمے مین ہمارے پتا برھما جی بھی اُسی دیوتا اِبناشی سے اُتپن ہوے - تنترک پوجا دک مین پترون کا پوجن بھی کرتا ہون - اس پرکار سے کہ بھگوان ماتا پتا روپ ہی اور اِسی ریت سے وہ جگت کا سوامی سدیو پتر جگون مین پوجا جاتا ہی - اور دوسری دیوی سرستی یہی ہی کہ ہمارے پتاون (یعنی ہمارے بزرگون نے پترون کو پوجا ہی) نے پترون کو پوجا ارتھات وید کی شرتی ناش ہونے پر پترون نے پتاؤن کو پڑھایا - اسی کارن اُن منتر دینے والے پترون نے پتر ادھکار پایا - نشچے ہی کہ تم دونون شاستر انتھ کرن والون کو بھی یہ برتانت دیوتاؤن سے معلوم ہوا ہو گا کہ پتا اور پترون نے پرسپر مین ایک نے ایک کو پوجا - پہلے پرتھی پر کشا کو بچھا کر اُس پر پترون کے استھان پر پنڈون کو دھر کر پوجن کیا - پورب سمے مین ان پترون نے کسی پرکار سے پنڈ کو پایا - نرنارائن بولے کہ پہلے زمانہ مین گوبند جی نے باراہ روپ دھارن کیا اور پرتھی کو اوپر اُٹھا کر اُسکے استھان پر استھر کیا - اور مدھیان سمے مین ڈاڑھ مین لگے ہوے تین پنڈ اُس اودیوگ والے شریر باراہ روپ نے اکسمات نکالے - اور کشا کا آسن بنا کر اُس پر رکھے اور اُن پنڈون مین اپنے سروپ کو نیت کیا - اور بدھی کے انوسار پترکرم کر کے اُس روپ نے پنڈون کا سنکلپ کیا اور اپنے شریر سے اُتپن ہوے گھرت اور تل سے پنڈون کو سنجکت کر کے پورب مکھ ہو کر پنڈون کا دان کیا - یہ مرجادنیت کرنے کو ایک بچن کہا کہ مین سنسار کا سوامی ہو کر آپ پترون کے اُتپن کرنے کو پرورت ہوا ہون - میرے دھیان کرنے سے پتر کارج کی آتم ریت پراپت ہوگی - یہ پنڈ ڈاڑھ سے نکلے - اور دکشن دشا مین پرتھی پر نیت ہوے ہین اسلیے اب یہ پتر ہین اور روپ رہت ہین - اور مجھ سے ملے ہوے یہ پتر پنڈ روپ دھاری ہین - ان تینون پنڈون مین مین ہی پتا - پتامہ اور پرپتامہ جاننے جوگ ہون - مجھ سے ادھک کوئی پوجنے جوگ نہین ہی تینی لوک مین میرا پتا ہی کوئی نہین - ارتھات مین ہی پتامہ برھما کا پتا ہون اور مین ہی سب کا کارن ہون - اور مین جگ روپ ہون - وہ دیو دیو باراہ جی اتنا بچن کہکر باراہ پربت پر بستار پوربک پنڈون کا دان کرا اپنی آتما کا پوجن کر کے اُسی استھان مین انتردھیان ہو گئے - ہے دیورشی! اُسی کی یہ مرجادا ہی کہ پنڈ نام پتر سدیو پوجا

کو پراپت کرتے ہین جو باراہ جی کا بچن ہی - جو پرش من کرم بانی سے - دیوتا - پتر - گرو - اتتھ گئو برہمن اور پرتھی ماتا کو پوجن کرتے ہین وہ بشنو بھگوان ہی کو پوجتے ہین - کیونکہ وہ سب کا سوامی سب جیوونکے شریرین برتمان ہی -

اتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترار دہ - پتر کرم اور پنڈ دان کا برنن - ۵۳ - ادھیاے -

چوونوان ادھیاے

راجہ جنمے جے کا اسومیدھ جگ پورن ہونا

بیشم پائن جی نے کہا کہ نارائن جی کے کہے ہوے بچن سُنکر نارد جی بھگت ہین پر پورن بدر کا آشرم ہین ہزار برس تک تپ کرتے رہے - پھر ہمالہ پربت پر جہان اُنکا آشرم تھا چلے گئے - بھیشم جی نے کہا کہ ہے یُدھشٹر (جید ھشٹر) اُن کا یہ لوک اور پرلوک نہین ہی - جو پرش من کرم بانی سے بشنو جی سے شترو تار کھتے ہین ایسے پرش کے پتر بھی ہزارون برس تک نرک ہین پڑے رہتے ہین - جو پرش نارائن سے بردھ اتھوا ابھمان کرے اُسکو بچارنا چاہیے کہ یہ سرشٹی کا آتما سنسار کا پالن پوشن کرنے والا دیوتاؤن کے دیوتا کا بردھی اور شترو ہے -
بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہین نے اپنے گرو بیاس جی سے جو پونیت اتہاس سنا تھا وہ تم کو سُنایا اور سری گیتا ہین جو اُس پُران پرشوتم نے دھرم کرم برنن کیے تھے اور تمھارے پتامہ ارجن جی کو اُپدیش کیا تھا وہ پہلے سُنا چکا ہون - ہے راجن! تم کرشن دوئی پائن بیاس جی کو بھی بشنو روپ جانو اُن کے سواے ایسا کون ہی جو ویدون کو بستار پوربک انگون سمیت پرسیدھ کرتا اور پُران اور انیک چھند سمرتی اور اس مہابھارت سے پونیت - اُنھون نے دھرم کرم کو بستار پوربک برنن کیا - تمھارا سنکلپ جگ پورن کرنے کا ارتھات اسومیدھ جگ کرنے کا منورتھ سپھل ہو -
سوت جی نے سونک آدک رشیون سے کہا کہ راجہ جنمے جے نے اِس بڑے آکھیان کو سُنکر جگ آرنبھ کیا اور سب کریاؤن سمیت جگ پورن کیا - ہین نے جو نارائن جی کا پوترا اتہاس تم سے کہا اُسی کو پورب سمے ہین نیمش ارن نواسی (نیمکھارتیرتھ کے رہنے والے) سونک آدرشیون ہین بیٹھے ہوے نارد جی نے برہسپت جی سے کہا کہ اس سمے سب رشی دیپانڈو بھیشم اور سری کرشن جی نے بھی سرون کیا وہی بسومبھر دھرادھاری (پرتھی کا دھارن کرنیوالا) دیوتاؤنکا ہتکاری - اسرون کا سنگھاری (مارنیوالا) مدھو کیٹبھ کا مارنیوالا ست جُگی پرشون کی گتی ہی -

اتی سریرام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترار دہ - راجہ جنمے جے کا اسومیدھ جگ پورن ہونا - ۵۴ - ادھیاے

پچپنوان ادھیاے

ہیگر یو روپ دھارن کرنے کا برنن

سونک آدرشیون نے کہا کہ ہے پرماتما کے گنون کو گانے والے مہاتما سوت جی انیک سندر منوہر روپون کو چھوڑ کر پہلے ہی پہل بشنو بھگوان نے گھوڑے کے مکھ والا سر دیپ کیونکر دھارن کیا؟ - کیا مہاپرش پرماتما کا روپ اپورب (جس کو دیکھنے سے آشچرج ہو) ہوا کرتا ہی؟ - سوت جی نے کہا کہ راجہ جنمے جے نے بھی اِس کتھا کو سُنکر یہ

کہا تھا کہ بسو (سنسار) کے رچنے والے برہما جی نے جو اس اسو (اسپ) روپ دھاری دیوتا کے درشن کیے ہیں
اوتار دھارن کرنے کا کارن مجھے معلوم نہیں وہ سنائیے؟ - تو بیشم پائن جی نے کہا کہ اسب جیو دھاری ایشر کے
سنکلپ روپ ہیں جو پنچ تتو ؤن سے رچے گئے - بشو روپ نارائن سب کا برداتا اور سب جیودن کا انتر آتما
دہی ہر (اپنی اچھا سے اُسی بشو آتما نے کمنڈ (کچھوے) اور مچھلی اور سنگھ روپ دبراہ روپ بھی تو دھارن کرلیا
اب کارن اس اوتار کا برنن کرتا ہون کہ جس پرکار نارائن جی نے یہ روپ دھارن کیا - ہے راجن! سنسار
کی اتپتی کے سمے جب سب جیو اچھا سے پرگٹ ہو رہے تھے پہلے متو کو اتپن کیا جو رجوگن کہا جاتا ہے اس متو سے
اہنکار اتپن ہوا اُس سے برہما جی جگت کے پتا ہزار دل والے کمل کے اوپر براجمان پرگٹ ہوئے اُنھون نے
جیودن کے پیدا کرنے مین تموگن کو دھارن کیا اُس وقت نارائن جی کے مکھ استھان سے (دو بوند) دو بوند جل کی
مدھر آم کے برن والی دکھائی دین - ایک بوند جل سے تو مدھو دانو اور دوسری بوند سے کیٹبھ دانو پیدا ہو گئے
یہ دونون دانو رجوگن تموگن کے انش سے پرگٹ ہوئے - ادر کمل آسن برہما جی کی طرف منھ کھول کر دوڑے
وہ چار مکھ والے برہما جی چارون دیدون کو اوچارن کر رہے تھے کہ اُنکے دیکھتے ہوئے دونون دانودن نے دیدون
کو پکڑ لیا اور سمدر مین پرویش کر گئے - تب برہما جی دیدون رہت موہ چھا وان سے ہو گئے - اور نارائن جی سے
پرارتھنا کی کہ ہے پربھو! دیدون سے رہت مین کچھ آپ سے سرشٹی کے رچنے کا نہین کر سکتا ہون - میری گت
آپ ہو - آپ ہی رکشا کرو - اور کسی پرکار دیدون کو جو دونون دانو ہر لے گئے ہین مین پاؤن - مجھے بڑا کشٹ
ہو رہا ہی - یہ منو رتھ اپنا برہما جی برنن کرکے نارائن دھیان مین اوستھت ہو کر ہاتھ جوڑ کر استوتر پڑھنے لگے
استوتر - ہے جگت کے ایشور! سب بھوتون مین نواس کرنے والے ابکت روپ بدھی من بانی سے پرے
آپ کو نمشکار ہی - ہے بسو بھوکتا سب جیودن کے انتر آتما - لوکون کے پرکاش کرنے والے - برہمنون - دیوتاؤن
رشیون - اُرگ - کنشر - گندھرب آدک سے پوجت آپ کو نمشکار ہی - میرا جنم باچک - سرونج - چاکشک - برچ
آدک نامون سے آپ کی کرپا سے ہوا - آپ ترگن (تین گن - رجوگن - تموگن - ستوگن) سے رہت سب جیودن
کے پالن پوشن سنگھار کرنے والے ہو - سب دیوتاؤن کے ہتکاری لوکون کے بھجے کرنے والے آپ ہی
ہو - ہے کمل لوچن پرم منوہر سروپ سنسار کے سوامی مین شُدھ ستوگن برتی آپ کا پہلا پتر یعنی بڑا بیٹا ایکا
مین ہون - بنا دیدون کے نیتر ہین سا ہو رہا ہون - آپ میرے اوپر کرپا کیجیے - تم میرے پیارے ہو اور مین
نسچے تمھارا پیارا ہون - اس پرکار کے استوتر کو سُنکر بشنو بھگوان نے دوسرے روپ کو دھارن کیا - سارا شریر مہیم
پرکاشمان چندرمان کے سمان - اور اسو مکھ (گھوڑے کا منھ) بجلی کی طرح چمک کر پرگٹ ہوا اور برہما جی کے دیکھتے
دیکھتے وہ روپ سمدر مین پرویش کر گیا - ہے راجن! وہ روپ دیدون کا نواس استھان نکشتر تارا گنون
سمیت مرگ مستک لمبے بال سورج کی کرنون سمان چمکتے ہوئے آکاش پاتال دونون کان پرتھی للاٹ گنگا اور
سرسُتی اور دونون مہاندہ (سمدر) بھرکٹی سورج چندرمان دونون نیتر - سندھیا ناک پرنو سنسکار بجلی جیبھ اور سوم
نام پتر دانت اُس سروپ کے تھے - گئو لوک - برہم لوک دونون اُس مہاتما کے ہونٹھ تھے - کال راتری
اُس کی گردن تھی - ایسے ادبھت روپ ہیگر یو کو دھارن کرکے نارائن جی سمدر مین پرویش کر گئے - اور

سکشا ٹھکت شہر مین نیت ہوکر آدگیت* نام شر کو اتپن کیا - وہ شر ادبھت پرکار کا اتینت سوچھم اور طرح طرح کے
شبد پیدا کرنے والا سب جیودن کا ہتکاری ہوا - وہ دونون اسران بھینے بھینے شر سرون کو سنکر اسی طرف
دوڑے اور ویدون کو ایک جگہ چھوڑ دیا - تب اس ہیگریو روپ نے ویدون کو رساتل سے اٹھاکر برہما جی کو لاکر
دیدیے - ان اسرون نے ویدون کو اپنی جگہ نہ پاکر جل پورن سمدر سے ابھر کر اس نارائن روپ (نار یعنی جل
اور این یعنی استھان نارائن) ندرا بس کشیر ساگر مین نواس کرنے والے انرودھ دیہہ مہا پراکرمی شیش جی کی
سیج پر سین کرنیوالے کو دیکھا - اور دونون اسرون نے بڑا ہاسہ کیا - یعنی قہقہہ مارکر یہ کہا کہ یہی سویت برن نلینا
ہین بھرے ہوئے پرش نے ویدون کو لے لیا ہے - یہ کون ہے اور سرپ کی سیج پر کیون سوتا ہے؟ - یہ کہکر انھون نے
نارائن جی کو جگایا - نارائن جی نے جانا کہ یہ جدھ کی ابھلاشا مین بھرے ہوئے رجوگن - تموگن - دیہہ دھاری
اسر مجھ سے جدھ کرنا چاہتے ہین - یہ نشچے کرکے ندرا کو چھوڑکر ان اسرون سے نارائن جی جدھ کرنے لگے - دونو
اسرون نے نانان پرکار کے شسترون سے بڑا بھاری سنگرام نارائن جی سے کیا - اخیر مین برہما جی کی رکشا کے
کارن دونون اسرون کو نارائن جی نے مار ڈالا - تب برہما جی کا سندیہہ نورت ہوا (فکر دور ہوا) اور نارائن جی کی
اچھا انوسار برہما جی نے پھر جڑ چیتن روپ لوکون کو اتپن کیا - پھر وہ ہیگریو روپ برہما جی کے نیترون سے
انتردھیان ہوگیا - اس کارن یہ ہیگریو روپ نارائن جی نے دھارن کیا تھا - ٹینشمپائن جی نے راجہ جنمے جے
سے کہا کہ یہ پراچین اتہاس ہیگریو روپ دھارن کرنے کا مین نے تمھین سنایا - یہ اتہاس ویدون کے سمان
پوتر ہے - ہے راجن! وہ تربوکی کا ناتھ اپنی اچھا سے نانان پرکار کے سروپ دھارن کرلیتا ہے - جل مین رس روپ
اور پرتھی مین گندھ روپ - بایو مین اسپرش - اگنی مین تیج روپ نارائن ہی کا جانو - سکل سرشٹی کا آتما روپ
وہی نارائن ہے -

اتی سری مہا کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم اترارده ہیگریو روپ دھارن کرنیکا برنن - ۵۵ - ادھیاے -

چھپنوان ادھیاے

وید بیاس جی کا جنم اور چھٹا اوتار بشنو جی کا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے مہا منی سانکھ جوگ اور پنچ راتری بید آرنک نام گیان ایک ہی شتھا ہے - الگ الگ
جدا جدا ہے - ٹینشمپائن جی نے کہا کہ پرجاپتی رشی اور ستوتی ناتانے دیپ کے مدھ مین (ٹاپو کے بیچ مین) اپنے جوگ
سے بہت جاننے والے مہرشی پتر (بیاس جی) کو اتپن کیا - ان بیاس جی کو نمسکار ہے جن بیاس مہرشی کو اپشرج
بھگت ویدون کا بڑا بھنڈار اور نارائن جی کا چھٹا اوتار - اور نارائن کے انش سے اتپن ہونے والا کہتے ہین - اور کہا
نارائن جی نے پورب سمے مین اس بیدون کے بڑے بھنڈار مہاتما اجنما پران پرشوتم بیاس جی کو اپنے انش سے

* آدگیت نام شر - معلوم ہوا کہ گاین بدیا یعنی سرون کا گیان ہیگریو اوتار سے ہوا - اگرچہ ناردی بدیا اس کو کہتے ہین -
شیو جی اور ہنومان جی اس بدیا کے بڑے آچاریہ برنن ہوئے ہین پرنتو ادھر سر ہیگریو روپ سے اتپن ہوئے یہان لکھے
ہین - گھوڑے کا منہ اور سریلی آواز یہ آشچرج (تعجب) ہے - ۱۲

پیدا کیا - راجہ نے کہا کہ بسشٹ جی کے پتر شکت اُن کے پتر پراشر اُن کے پتر بیاس جی جنکا نام کرشن دوئی پاین ہوا
پہلے آپ برنن کر چکے ہین اب بیاس جی کو نارائن جی کا انش ارتھات پتر کہا - مجھے سندیہہ ہوا - بھیشم پاین جی نے
راجہ جنمے جے سے کہا کہ جیا ارتھہ رکھنے کے انوسار تپودھن گیان نسٹ (گیان کے جاننے والے) ہمالے کے نیچے براجمان بیاس جی نے
مہابھارت کو بنایا - ہین نے اپنے گرو بیاس جی کی بہت سیوا کی - اور سمنت جیمن اور پیل اور بیاس جی کے پتر سکھدیو جی
اور ہین نے مہابھارت کو پڑھکر ویدون کو انگ سمیت بیاس جی اپنے گرو سے پڑھا - اُس وقت ہم پانچون ہین چھٹے
بیاس جی مہاراج ایسے پرتیت ہوتے تھے - جیسے بھوت گنون ہین شیو جی مہاراج شوبھا پاتے ہین - اپنے گرو بیاس
جی سے وید اُدھین سمے (ویدون کے پڑھنے کے وقت) ہمنے پوچھا کہ ہے پربھو! اپنے جنم کی کتھا ہمکو سنایئے - اور
پھر ہم پانچون نے اُن کی پوجن کی اُس تھوڑی کہانی نے پرتھم تو ویدون کے ارتھہ - اور پھر مہابھارت کے ارتھہ کہکر نارائن جی
سے ہونیوالے اِس اپنے جنم کو برنن کرنا آرمبھ کیا - ہے آتم رشیو! ہین نے اپنے تپ کے بل سے جانا کہ جب کل
سے برہما جی اُتپن ہوے اور انکو سری نارائن نے سرشٹی اُتپن کرنے کی آگیا دے کر کہا کہ دیوتاؤن آرگ [illegible]
دیتیون - جو جیتین کو تم اپنے جوگ بل سے اُتپن کرو - اچھیں پیدا ہو کر سادھو جنون کو پیڑا دینگے تب ہین پرتھی
کے بھار اُتارنے کو باراہ نرسنگھ بامن ہیگریو پرشرام آدک اوتارون کو دھارن کرونگا جو انیک روپ آشچرج مئی
(تعجب انگیز) روپ کے ہونگے - اُن روپون سے دُشٹ راکچھسون کو مارونگا - اسکے بعد سنسار کے سوامی نے [illegible]
کا ادھیارن کیا - اُس استھان پر پاپ تپ سارسوت پرکھہ اپانتر آتما نام اُتپن ہوا اور جگت کے سوامی کو ڈنڈوت کرکے
سر جھکایا - تب ایشر نے اُس سے یہ بچن کہا کہ ہے بدھمانون مین سریشٹھ تم کو ویداستھان مین شرتیون کا کرنا جوگ ہے
جو ہین نے کہا اُسے کرو - تب سوایمبھو منونتر مین اُس نے ویدون کا بھاگ کیا اور سری نارائن پرسن ہوکر اُس سے بولے
کہ ہے پتر! تم اپنے تپ سے ہر ایک منونتر مین اسی پرکار ویدون کو جاری اور پرورت کرتے رہو - کلجگ کے آرمبھ مین
بھرت بنشی راجا آپس مین برودھ (مخالفت) کرینگے جنکر کے اُس جگ مین میرا برن کرشن ہوگا - اور دھرم استھاپن
کرنے کو راجاؤن کو جیت کر بیراگ سے جیون مکت ہوگا - اور تیرا پتر بیراگ وان مہادیو کی کرپا سے پرم منش گتی
کو پراپت ہوگا - بسشٹ ویدپاٹھی برہمن تپ کا دھن رکھنے والا برہما جی کا پتر جسکی کرن سورج کی کرنون سمان
پرکاشمان ہونگی اُسکے بنش مین پراشر اُتپن ہونگے - وہی تمہارے پتا ہونگے - اُس رشی سے کانین (کنیا اوستھا
مین یعنی شادی سے پہلے جو اولاد پیدا ہو وہ کانین پتر کہلاتا ہے) پتر کنیا ان کے گرہ سے تم اُتپن ہوگے - اور اپنے
تپ کے پربھاو اور میری انوگرہ سے سب جگون کا حال جاننے والے گپت اور پرگٹ (باطن و ظاہر) باتون
کے جاننے والے سب برتی اور آشرمون کے دھرم کے گیاتا ہوگے - یہ میرا بچن ستیہ ہوگا - تمھارا جس اور کیرتی ویدون
شہرتون اور چھندون کے پرکاش سے سنسار مین بکھیات ہوگا - اور سورج کا پتر سنیچر اُس سمے منو ہوگا - مین
اپنی اچھا انوسار کرم کرتا ہون - وہ سارسوت رشی اپانتر آتما نام سے پرگٹ ہوگا اور پھر میرا نام بسشٹ کل نندن
ہوگا - مین نے اپنا نارائن انش سے اُتپن ہونے کا برتانت برنن کیا - ہے شیشیو! مین نے پورب سمے مین
بڑا بھاری تپ کیا تھا سو پہلا جنم اور اب جو ہوگا وہ تمھارے پرشن پر مین نے سنایا - بھیشم پاین جی نے راجہ
جنمے جے سے کہا کہ مردل سبھاو بیاس جی کا جنم جو مین نے اُن سے سنا تھا وہ تمکو سنایا - اور یہ بھی کہتا ہون کہ

سانکھہ جوگ اور پنچ راتر بید پاشپت اتیادک نانان پرکار کے متون کو گیان جانو - سانکھہ شاستر کے برنن کرنیوالے
کپل منی پرم رشی کہے جاتے ہین وہی پراتن ہرن گربھ جوگ کے جاننے والے ہین دوسرا اُن کے سمان نہین
وہ اپانتر آتما رشی ویدون کے آچاری بکھیات ہین - کوئی پرش اُس رشی کو پراچین گربھ بھی کہتے ہین - برہماجی
کے پتر اوما پت بھوت پت سری کنٹھہ شیوجی نے اس پاشپت گیان کو برنن کیا ہی - سمپورن پنچ راتری کے
جاننے والے اور اُس پاشپت گیان کے سمجھنے والے ناراین جی ہین - ارتھات پنچ راتر ویدون کو سواے نارائن
جی کے جتھارتھہ کوئی نہین جانتا - اور ایسا ہی پاشپت گیان بھی ہی - ہے راجن! شاستر بنانیوالے مہاگیانی اُسی
نارائن رشی کو نشٹھا کہتے ہین - اور نارائن جی کے سواے دوسری نشٹھا نہین ہی سب پرشون مین نشچے ہری
نارائن نواس کرتے ہین اور سندیہہ سے بھرے ہوے کوترکنا کرنیوالے منشون مین مادھوجی نواس نہین کرتے ہین
ہے راجن! جو منش کرم انوسار پنچ راتری کے جاننے والے اور بغیر کسی اچھا کے بھگت ہین وہ نارائن مین لے
ہوجاتے ہین - ارتھات پرویش کرجاتے ہین - سانکھہ اور جوگ دونون شاستر سناتن ہین اور یہ سب پرتھی و
آکاش اور سرگ اور جل نارائن رشی سے اُتپن ہوتے ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے - شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارد - ویدبیاس جی کا جنم اور جھٹا اوتار شیوجی کا - ۵۶ - ادھیاے

ستاونوان ادھیاے

برہماجی کا شیوجی سے اوتم مارگ برنن کرنا

راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے برہمن دیو سنسار مین بہت سے مارگ نارائن آرادھن کے ہین جو اوتم مارگ ہی
وہ کرپا کرکے مجھے بتلائیے ؟ - بیشمپاین جی نے کہا کہ سری گرو بیاس جی کو نمسکار کرکے کہتا ہون اور اپنے گرو سے
سنا ہوا اتہاس شیوجی اور برہماجی کا آپ کو سناتا ہون کہ کنیر ساگر مین سورن کے سمان پرکاشمان بیجینت نام پربت
پرسدھ ہی - اُس پربت پر اکیلے برہماجی سدا پربراٹ روپ کا دھیان اور ویدون کو اوچارن کیا کرتے ہین - ایک
سمے شیوجی مہاراج اُس پربت پر برہماجی کے درشنون کو گئے - اور برہماجی کو ڈنڈوت کی - وہ اپنے پتر بھاو سے
مہیشور جی کو دیکھہ کر بہت پرسن ہوے اور سر سے لگاکر پوچھا کہ ہے مہاباہو! تم آنند سے ہو ؟ - اور وید پاٹھہ اور
تپشیا نرنگھن کرتے ہو ؟ - اسکے جواب مین مہیشور جی نے خوش ہوکر کہا کہ آپ کی انوگرہ سے وید پاٹھہ اور تپ مین
بردھی (ترقی) ہی - آپ کے درشنون کی اچھا سے یہان آیا ہون کہ بہت دنون سے مجھے درشن نہین ہوے تھے
آپ نے بہت کال سے اس استھان کو سیون کیا ہی - برہماجی نے کہا کہ یہ پربت مجھے بہت پریہ ہی - اس کارن مین
یہان نواس کرتا ہون - شیوجی نے کہا کہ آپ کس سروپ کا دھیان کرتے ہین ؟ - برہماجی نے کہا کہ مین اس پرم
ابناشی سناتن پرش کا دھیان کرتا ہون جو سارے سنسار مین بیاپک سورج کے سمان پرکاشمان ہی - اندریون کے
اہنکار روپ گنون کو چھوڑکر شبھہ اشبھہ کرمون کو تیاگ کرتا ہی - وہی نرگن اور وہی سگن برہم ہی - من بدھہ بانی سے
پرے پرماتما سوکشم بھاگ روپ انرودھہ پردمن سنکرشن باسدیو اٹھو آدی دیو براٹ سوتر آتما انترجامی شدھہ برہم
کہلاتا ہی - اور جس مہاپرش سے مین اُتپن ہوا اور تم مجھہ سے اُتپن ہوے - اور جسکے بل پراکرم سے سرشٹی کی رچنا کرکے

جو چیتن کو پرگٹ کرتا ہون وہ میرا پربھو انیک روپ دھارن کرنے والا سنسار مین کریڑا کرنے کو ادبھت روپ دھارن کر لیتا ہی - اور گیانیون کو نظر آتا ہی - ارتھات گیان سے پراپت ہوتا ہی - اُسکی ارادھن کیا کرتا ہون - ہے راجن! اُسی نارائن پرب برہم کو پوجنا جوگ ہی جو سب کا اوتپت استھان ہی - اُسی کے پوجنے سے موکش پد پراپت ہوتا ہی - اور اُسی کو جوگی جن اور سارے رشی منی پوجتے ہین -

اتی سری ایم کرشن مہابھارتے شانتی پرب حصہ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادتراردہ - برھماجی کا شیوجی سے ادتم مارگ برنن کرنا - ۵۷ - ادھیائے -

اُٹھاونوان ادھیائے

نارد جی اور راجہ اندر کا سمباد

بھیشم جی نے راجہ یُدھشٹر سے کہا کہ نارد جی سب لوک اور بیکنٹھ دھام کے پھرنے والے ایک دن راجہ اندر سے ملنے کو گئے - دیویندر نے دیورشی نارد جی کا پوجن کرکے اور اُنکا آدرستکار کرکے اچھے آسن پر بٹھایا اور یہ کہا کہ ہے دیورشی آپ سب لوکون مین سیر کرتے پھرتے ہین جو کچھ آشچرج آپ نے دیکھا یا سنا ہو وہ برنن کیجیے ؟ نارد جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤن کے راجا! سنسار ارتھات مرت لوک مین بہت کچھ آشچرج سے ادبھت تانت پرت دیکھنے مین آتی ہے - ایک گرہستی برہمن گنگا جی کے دکشن تیر مہاپدم نام نگر کا رہنے والا اتری رشی کے گوتر کا اپنے بیٹون کو گھر بار سپرد کرکے موکش دھرم کی سکشا پانے کی اچھا پر تمان تھا جہان راجہ ماندھاتا نے بڑا جگ کرکے راجہ اندر کو بھیجے کیا تھا - اچھا نیمشارنیہ تیرتھ کے نکٹ پہونچا جس استھان پر سنسار کی اوتپتی کے سمے مین دھرم چکر گومتی ندی کے تیر وہان ایک اتتھ سادھو سے اسکو یہ بات نشچے ہوئی کہ ایک مہاناگ پدم نابھ نام اُسی استھان کا رہنے والا ہے تو اُس سے منورتھ سدھ ہوگا اُس اتتھ نے یہ بھی کہا کہ ہے برہمن بہت سے راجا جگ کرکے اور بہت سے راجا سنگرام مین کشتری دھرم سے شتروون کے دوارا شریر چھوڑ کر بیکنٹھ کو گئے اور بہت سے ست بادی پرش اچھے کرم کرکے سرگ مین نواس کرتے ہین پرنتو وہ سکھ اُنکا کچھ مدت بعد ختم ہو کر پھر اُنکو سنسار مین جنم لینا پڑتا ہی موکش پد ارتھ سب سے ادتم ہی اُسکو پراپت کرو وہ بگیان تم کو اُس ناگ سے پراپت ہوگا نارد جی نے کہا کہ وہ برہمن اُس اتتھ کے اپدیش کے انوسار استھان سادھو مہان منیون سے پوچھتا ہوا انیک تیرتھ بن اور باغ دیکھتا ہوا اپنے من سے کی اچھا پرگٹ کرتا ہوا اس ناگ کے استھان پر گیا اور ناگ پتنی (ناگ کی استری) نے برہمن کی سشرشا چار کرکے کہا کہ میرا پتی سورج لوک مین سورج دیوتا کا رتھ دھارن کرنے کو گیا ہی پندرہ دن مین آویگا - آپ یہان پوتر ندی گومتی کے کنارے پر نواس کرو اور بھوجن کرو کہ تم ہمارے مہمان ہو - برہمن وہان ٹھہر گیا اور تپ کرنے لگا - پرنتو بھوجن نہین کیا - پھر ناگ پتنی اور اُس کے بھائی چند دن تک برہمن کو نراہار تپ کرتے ہوئے دیکھ کر بہت کہا کہ تم ہمارے ہان چھ دن سے اتتھ آئے ہو بھوجن کرنا ضرور چاہیے - یہ ہمارا آپرم دھرم ہی جیسا کہ گرہستی پرشون کو اتتھ کا پوجن رشیون نے برنن کیا ہی - پرنتو اُس برہمن نے کہا کہ جبتک مہاتما پدم نابھ کے درشن نہ کرونگا - بھوجن نہین کرونگا جو آٹھ دن بیتت ہو جانے پر ناگ راج یہان نہین آویگا تو مین بھوجن کرونگا - پندرہ دن تک اُسکے انتظار مین برت دھارن کرونگا - اور اُسی طرح تپ کرتا رہا جب پدم نابھ ناگ اپنے گھر آیا تو اپنی استری سے اُسنے پوچھا کہ تو میرے بیوگ مین دھرم کے کام سب کرتی رہی ہی یا نہین ناگ

استری نے کہا کہ استری اور نوکر چاکرون کو اپنے سوامی کی اگیا پالن کرنی اوشی چاہیے برہمن کو بید پاٹھ اور کشتری کو
پرجا پالن اور دیش کو کھیتی کا کرنا گو برہمن کی سیوا اور شودرون کو اوپر لکھے ہوئے تینون برنون کی سیوا کرنا اور
گرہستون کو اتتھ کو بھوجن کرانا اور سب جیودن کی بردھی (ترقی) چاہنا اور سب کا اوپکار کرنا چاہیے سو مین بھی اپنا
دھرم پالن کرتی رہی پرنتو ایک برہمن تمھارے درشنون کو یہان آیا ہی بہت کہنے پر بھی اُسنے بھوجن نہین کیا وہ کہتا ہی
کہ جب تک ناگ راج ارتھات تمھارے درشن نہین کریگا تب تک بھوجن نہین کریگا وہ برہمن گومتی ندی کے پلن ارتھات
ٹاپو مین بید پاٹھ کرتا ہی اپنی استری سے برہمن کا برتانت سنکر ناگ راج نے کہا کہ وہ برہمن کوئی دیوتا ہی اتھوا رشی ہی کون ہی
ہر ایک منش کو ناگ درشن نہین دیتے ہین کہ وہ ناگ دیب سگندھیون کو دھارن کرنے والے بڑے بیگ سے چلنے والے
اور ہند نا کے جوگ ارتھات پوجنے کے لائق برکے داتا ہوتے ہین یہ میرا مت ہی ناگ کی استری نے کہا کہ وہ برہمن دیوتا
تو نہین ہی ہان بھگتی رکھنے والا سچن برہمن ہی اور تمھارے درشن کو آیا ہی تم اُسکو درشن دو تب وہ ناگ راج اپنی استری
سے برہمن کا برتانت سنکر اُسی سمے وہ ناگ برہمن کے پاس گیا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ آپ نے بڑی کرپا کی۔ جو کوئی
کام میرے لائق ہو کرپا کرکے کہیے۔ برہمن نے کہا کہ ہے مہابھاگ! تمھارے درشنون کی اچھا سے مین یہان آیا ہون
دھرم رن میرا نام ہی۔ یہان یہ بھی سنا کہ تم سورج لوک کو گئے ہو۔ اب جو کچھ وہان آشچرج دیکھا ہو وہ مجھے سناؤ۔ مین نے
سنا ہی کہ سورج دیوتا کا رتھ دھارن کرنے کو آپ جاتے ہو۔ پدم نابھ جسکا ایک ہی پیارا سرپ نے کہا کہ ہے برہمن! سورج
بھگوان بڑے آشچرج کے نواس استھان ہین۔ تینون لوک کے ابھیشٹ تو اُنہی سے پرگٹ ہوتے ہین۔ اچھے اچھے
سدھ منی۔ دیوتا رشی۔ جنکی ہزارون کرنون مین آشرت ہوکر نواس کرتے ہین۔ جیسے کہ اس لوک کے پکشی برکش کی شاکھاؤن
(درختون کی شاخون) پر بسرام کرتے ہین۔ سورج دیوتا مین نہیت (یعنی قائم) جس بڑے بھاری تیج سے اتی پرچنڈ بایو نکل کر
اُسی سورج کی کرنون مین لے ہو جاتی ہی۔ اور آکاش مین چھائی لیتا ہی تب بڑا آشچرج ہوتا ہی۔ ہے برہمن! سورج
دیوتا سنسار کی بردھی کے لیے اُس بایو کا روپ دھر کرکے برکھا رت مین جل کو اوتپن کرتا ہی اس سے ادھک کوئی آشچرج
کی بات نہین۔ اُسی کے منڈل مین اتم تیج روپ سے بیٹھا مہا پرکاشمان انترجامی پرماتما لوکون کو دیکھتا ہی یہ بھی بڑا
آشچرج ہی جو شُدھ پوتا آٹھ مہینے تک اپنی پوتر کرنون سے جل کو سوکھتا ہی اور پھر سمے پر برساتا ہی۔ اس سے ادھک اور
کیا آشچرج (اچنبھا) ہوگا۔ جسکے پرکاش سمودہ مین آپ پرماتما قائم ہی اُسی کی کرپا سے یہ پرتھوی جڑ چیتن سمیت سب
اوشدھیون (جڑی بوٹیون) کو دھارن کرتی ہی۔ ایک بات اور بھی آشچرج کی ہی جسکو تم نے نرمل آکاش مین سورج
کے دوار دیکھا ہی اُسکو مین تم سے کہتا ہون۔ مدھیان (دوپہر کے وقت) کے سمے سنسار مین سورج کے پرکاشمان
ہونے پر ایک پرکاش سورج کے بھیتر ایسا تیجسوی دکھائی دیا جو اپنے تیج کے پرکاش سے سب لوکون کو پرکاشت
کرتا۔ آکاش کو پورن کرکے سورج دیوتا کے سنمکھ جاتا تھا۔ جس طرح اُسی کی ہوئی اگن پرکاشمان ہوتی ہی۔ اسی طرح
اپنے تیج کی کرنون سے لوکون کو بیاپت کرکے باقی سے پرے (جو کہنے مین نہ آسکے) دوسرے سورج کے سمان
تھا اُس کے سنمکھ آنے سے سورج دیوتا نے دونون ہاتھ دیے یعنی ملاقات کی۔ پھر اُس پوجن کی اچھا کرنے والے
نے بھی اپنا داہنا ہاتھ دیا اور آکاش کو چھیر کر کرنون کے منڈل مین پرویش کیا۔ دونون تیجون کے ملجانے سے ہم کو
سندیہ ہوا کہ ان دونون مین وہ سورج کونسا ہی جو رتھ مین سوار تھا۔ تب ہمنے سورج دیوتا سے پوچھا کہ یہ کون پُرش

تیجسوی ہی جو تمہارے سمان پرکاشمان آکاش کو گیا؟ – سورج دیوتا نے کہا کہ یہ پرکاش اونچھ برتی سدھ منی تپ کرنے والے کا سُرگ کو گیا جو ویدون کی رچاؤن سے شیو جی کو پوجتا تھا اور سب جیوون کا اپکار کرنے والا تھا۔ اُتم گتی کو پراپت کیا – یہ اشچرج دیکھ کر مین نے سورج نارائن کو ڈنڈوت کی اور اُن سے بدا ہو کر چلا آیا – ہے برہمن! اِس سے وشیش مین نے اشچرج کوئی نہین دیکھا – سرپ نے کہا کہ ہے برہمن! اور کچھ سننا ہو تو مجھ سے کہو۔ اور جسکے کارن تم یہان آئے ہو وہ بھی برنن کرو تم نے ابھی تک وہ پریوجن مجھ سے نہین کہا – برہمن نے کہا کہ ہے سرپ راج تمہارے درشنون سے مجکو بڑا لابھ ہوا – تم دیوتاؤن کے سمان بدھمان سورج کے سکھا ہو – اب مین نے جانا کہ وہ نارائن مجھ مین اور تم مین بلکہ سب جیوون مین سمان برتمان ہی – جو منش وید پاٹھ کرکے اُس پروشوتم پراتن جگت کے سوامی کو پوجتے ہین وہ اوش اچھے اچھے لوک پراپت کرتے ہین – بھیشم جی نے کہا کہ ہے یدھشٹر! وہ برہمن سرپ راج سے بدا ہو کر چیون رشی کے پاس گیا اور اُنکے ست سنگ سے اُس کا اودھار ہو گیا – نارد جی نے یہ کتھا راجہ اندر سے دیو سماج مین برنن کی – اور پرسرام جی سے جب میرا جدھ ہوا تھا اُنھون نے مجھے سنائی – وہی کتھا مین نے تم کو بستار پوربک سنائی – تم اپنا چت ساودھان کرکے سری نارائن کی بھکتی کرو – یہ سنسار ایار نارائن کی کریڑا استھان ہی اُس پر برہم پر شوتم کا دھیان کرتے رہو – بھیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جو منش نارائن جی کی بھکتی کرتے ہین اُن کو سنسار مین کچھ درلبھ (دشوار) نہین ہی –

اتی سری رام کرت مہابھارتے – شانتی پرب حصۂ چہارم موسوم بہ موکش دھرم ادترارده – راجہ اندر اور نارد جی کا سمباد – ۵۸ – ادھیائے –

شانتی پرب سماپت ہوا

نام کتاب	قیمت
آتما بودھ - از منشی میوا لال	۶ پائی
ترجمہ بھونر گیت - از سورساگر بزبان	
بھاشا مترجمہ منشی نتھو لال -	۷ر
مخزن برھم گیان مسمی بہ آئینہ	
مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ	۴ر۶ پائی
ست نام بہار بندرابن	
از رائے بندرابن جی -	۱۲ر
ترجمہ پوتھی جانکا بھرن مترجمہ	
لالہ جے گوپال صاحب عرضی نویس	۱ر۶ پائی
گیا مہاتم و گنیش چوتھ	
از منشی رام سہائے تمنا	۱ر
مہابھارت منظوم - از منشی	
طوطا رام شایان -	۹ر۶ پائی
گورنیواہ منظوم - از منشی	
رام سہائے تمنا لکھنوی -	۳ پائی
سدامان چرتر منظوم - فارسی و اردو	
با تصویر از منشی جگناتھ سہائے	۲ پائی
رام گیتا منظوم - از منشی	
میوا لال متخلص بہ عاجز	۶ پائی
کتھا نرسنگھ اوتار - مترجمہ	
منشی نتھو لال صاحب بہار گو	۸ پائی
پرھلاد چرتر مسمی بہ ہنس پنج ادھیائے	
مترجمہ لالہ بنسی دھر مطبوعہ غیر -	۶ پائی
جانکی بجے منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی
سیتا سوئمبر منظوم از بابو گرو نرائن	۲ر
گنگا ساگر منظوم ترجمہ بھگت مال شر	[illegible]

نام کتاب	قیمت
کتھا ست نرائن منظوم	
از جگناتھ سہائے -	۹ پائی
گیان چوسر عجیب و غریب کھیل	
گیان بین کا غار جنائی	۶ پائی
کیرت ساگر مولفہ لالجی کایستھ	۵ر
اننت کتھا - با تصویر از	
منشی رام سہل متخلص بہ مبارک	۶ر پائی
پرھلاد چرتر منظوم - مترجمہ	
لالہ گردھاری لال کھتری -	۱ر
ترجمہ سودامان چرتر منظوم مسمی	
بہ منظومہ فرخ از منشی گردھاری لال	۱ر
کایستھ -	۶ پائی
گجن رموکش - منظوم از	
منشی جگناتھ خوشتر	۶ پائی
ست نام بھاشا - از منشی جیکرن	۳ پائی
شکت چالیسی - از منشی	
شنکر دیال فرحت -	۳ پائی
امان پت دیپکے از منشی لالجی مل	
سوانح عمری سری پنڈت امان پت	
تیواری اجودھیا نواسی -	۱ر۶ پائی
مجموعہ بدھان یعنی مل کھ چنتیا	
شامل بھوجن کرن، گرو کرن نت کرم	
بھرتری شتک وغیرہ از منشی لالجی	۲ر۶ پائی
دیوی چرتر مع قصائد بسیہ جانکی چرتر	
و پرھلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد	۱ر
گیا مہاتم مترجمہ منشی لال جی	۱ر۶ پائی

نام کتاب	قیمت
پوتھی موکش گیان - از جے گوپال	۶ پائی
بھاگوت بھو بھنجن - معروف	
بہ نیہ نرنجن -	۶ پائی
ہنومان چالیسا - منظوم از	
منشی رام سہائے تمنا	۶ پائی
بودھ پرکاش - مع فرہنگ	
یہ پاکی کتاب ہے -	۵ر
بشن لیلا - منظوم با تصویر	
حسب مراتب بالا	۱ر۶ پائی
خیالات ناتادین - چمن خیال	
لاونی برھم گیان عجیب و غریب منظوم	
ہن مصنفہ لالہ ناتادین کایستھ لکھنوی	۱۰ر
لاونی بنارسی - از کاشی گر بنارسی	
پرم ہنس جی -	۳ر۶ پائی
سائیں کے سو خیال معروف بہ	
چمنستان خیالات گوہر مجموعہ خیال	
لاونی ٹھمری وغیرہ از منشی گنیش لال	
صاحب حصہ اول و حصہ دوم	۱۱ر
سائیں کے سو خیال حصہ ۱ و ۲	
حسب مراتب مذکورہ بالا	۱۰ر
تقریب غریب معروف بہ	
سدامان چرتر ملتجی منظوم	۱۲ر
و دھوشی مہاتم	۱ر
مجموعہ صفات انسانی -	
از منشی لالجی مل قوم کایستھ	۱ر۶ پائی
سرون کتھا - اردو نظم	۳ پائی

نام کتاب	قیمت
کلیستھ دھرم درپن - در اظہار برن و فرائض ذاتی کایستھان مترجمہ منشی لال جی کاکوروی	۵ ر
کاشف دقایق مذہب ہنود از حکیم لکھن لال -	ا ر
ھنیوا پدیش - از منشی لالجی کاکوری	۸ ر
لنگ پوران - بھاشا حرف بحرف ترجمہ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی سوامی دیال -	عہ پ
بھگت مال - مع فرہنگ از منشی تلسی رام -	عہ پ
جوگ رتن مصنفہ سری مہنت ست گورسرن داس جی -	۲ر۲ پائی
سفرنامہ سری بدری ناتھ جاتیرا - مصنفہ لالہ مہیش پرشاد صاحب نہایت مفید -	ار۳ پائی
پوتھی گیان پرکاش اردو از منشی گلزاری لال صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ	۲ر۲ پائی
رکمنی منگل - اردو منظوم از منشی چھداری لال -	ار۲ پائی
نرسی لیلا اردو نظم مصنفہ منشی چھداری لال صاحب کایستھ بھٹناگر	ا ر
جنم ساکھی - گرونانک شاہ جس مین سرست مہاتما بابا نانک شاہ کے چرتر پوترادسی انت تک برن ہین جن کو منشی سیتل پرشاد نے گرمکھی زبان سے اردو مین ترجمہ کیا -	۲ پ
لال چندرکا - مشتمل برترجمہ جانک نیت درپن و لرلری شنک مؤلفہ مہیش لال سنگھ	۳ر۲ پائی
منہاج السالکین ترجمہ جوگ بشسٹ مترجمہ مولانا ابوالحسن فرید آبادی -	عہ ر
گیان ساگر - از منشی گردھاری لال	۳ر۲ پائی
گلدستہ معرفت - مشتمل بر مضامین تصوف مولفہ برج موہن لال	ار۲ پائی
بودھ پرکاش - مع فرہنگ از منشی شیو دیال کایستھ بھٹناگر یہ برہمہ نابہا کی رچی کتاب ہے	۵ ر
گلشن فیض - ترجمہ بھوج پربندھ تذکرہ راجہ بھوج ونصائح مفید از لالہ نند کشوری لال -	۳ ر
سورج پوران - بزبان بھاشا بخط اردو -	
بارہ کھڑی ست اپدیش مصنفہ منشی چھداری لال صاحب کایستھ بھٹناگر - اردو نظم -	۲ پائی
بارہ کھڑی بروزن بارہ کھڑی دت لالجی صاحب -	۲ پائی

کتب بخط دیوناگری بزبان بھاشا وسنسکرت اتہاس بھاشا

نام کتاب	قیمت
مہابھارت بارتک بھاشا کامل اٹھارہ پرب مع ہرہنس چھاپہ ٹیپ - اور اُس کے متفرق پرب بھی حسب ذیل فروخت ہوتے ہین	
۱ - آد پرب	عہ ۱۴ ر
۲ - سبھا پرب	۱۱ ر
۳ - بن پرب	عہ ۱۴ ر
۴ - براٹ پرب	۱۱ ر
۵ - ادیوک پرب	عہ ر
۶ - بھیشم پرب	۹ ر
۷ - درون پرب	۸ ر
۸ - کرن پرب	۵ ر
۹ - شل - مع گدا	۳ ر
۱۰ - سوپتک استری پرب	۸ ر
۱۱ - انوشاسن پرب	عہ ر
۱۲ - شانت پرب مع راج دھرم آپدرھرم وموکچھ دھرم کامل یکجائی	للعہ ر
۱۳ - اشومید پرب - وغیرہ وغیرہ	عہ ر
مہابھارت منظوم - کاشی زبان مترجمہ گوکل ناتھ جی - کامل اٹھارہ پرب مع ہرہنس چھاپہ ٹیپ در چہار جلد -	۹۵ ر